URDU NOVEL BANK

داستانِ شاہ و ملک (لیڈی کِلر سیزن 2

ازقلم سیم آصف

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کردیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

URDU NOVEL BANK

ایک لڑکا بھاگتا ہوا پنجاب یونیورسٹی کے کیفے ٹیریا میں داخل ہوا اور پھر اس نے کیفے ٹیریا میں چاروں طرف نظر دوڑائی تو اسے ایک میز پر پانچ چھ لڑکے بیٹھے نظر آئے وہ فوراً سے پہلے اس میز کی طرف گیا

تمہاری بہن پھر سے ایک سینئر کو مار رہی ہے

اس نے کچھ ہانپتے ہوئے بولا تو سارے لڑکے اس کی طرف متوجہ ہوئے اور تبھی بھورے بالوں والے لڑکے نے اٹھ کر باہر کو دوڑ لگائی تو سبھی اس کے پیچھے بھاگے وہ سب بھاگتے ہوئے یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں پہنچے اور سب لوگوں کے بیچ میں سے راستہ بناتے آگے نکلے اور سامنے کا حال دیکھ کر ان سب نے نظریں چرا لیں

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

سامنے ایک بھورے بالوں والی لڑکی غصے سے لال ہوتی انکھوں اور اپنی ہائی ہیلز کے ساتھ ایک لڑکے کے ہاتھ پر کھڑی تھی اور مسلسل ہیل کے وزن سے اس لڑکے کے ہاتھ سے خون نکل کر زمین میں جزب ہوتا جا رہا تھا اور درد کی شدت

سے وہ لڑکا مسلسل چلا رہا تھا یہ سب دیکھ کر روحان آگے بڑھا اوراس نے پریشے کا بازو پکڑ کر اسے وہاں سے ہٹایا اور اس لڑکے کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کیا

آپ پٹی کروا لیجیئے گا میں پیسے دے دونگا اور اس کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں

روحان کے سکون سے بولنے پر وہ لڑکا خون سے بھرا ہاتھ لے کر غصے سے سر مارتا وہاں سے چلا گیا

تم کیوں دو گے اس کی پٹی کے پیسے اور تم نے کیوں معافی مانگی تم جانتے ہو اس نے کیا کیا ہے تمہیں بھی اسے مارنا چاہیئے تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے کے غصے سے چلانے پر روحان اس کی طرف مڑا اور سینے پر دونوں ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو گیا اور ائیبرو اچکائی تو زحالے نے پریشے کے کندھے پر ہاتھ رکھا جسے وہ جھٹک گئی

URDU NOVEL BANK

تمہیں پتہ ہے اس نے پہلے زحالے کے ساتھ بدتمیزی کی اور پھر مجھے چھونے کی کوشش کی ہی ہریسڈ می تمہیں بھی اسے مارنا چاہیئے تھا مگر تم نے نہ صرف اسے جانے دیا الٹا اس سے معافی بھی مانگی اور اب اس کی پٹی کے پیسے بھی دو گے

اگر تم نہیں چاہتی کہ میں گھر میں کسی کو بھی یہ بات بتاؤں تو خاموشی سے یہاں سے چلی جاؤ

پریشے کے نون سٹاپ بولنے پر روحان نے اسے دھمکی لگائی جو کرامت ثابت ہوئی پریشے نے اپنا بیگ اٹھایا اور وہاں سے نکلتی چلی گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان تم کسی کو بھی مت بتانا مجھے بلکل بھی اچھا نہیں لگتا جب کوئی پریشے کو ڈانٹتا ہے

پریشے کے جانے کے بعد زحالے مسکراتی ہوئی آگے بڑھی اور بولی تو روحان نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر اپنی کلاس لینے چلا گیا روحان کے جانے کے بعد زحالے بھی اپنی کلاس میں آگئی اور مسکراتے ہوئے پریشے کے ساتھ بیٹھ گئی

URDU NOVEL BANK

تم نے روحان کو منع کر دیا نہ کسی کو نہ بتائے

جب تمہیں اتنا ڈر لگتا ہے تو تم ایسی حرکتیں کرتی ہی کیوں ہو؟

پریشے کے پریشان ہو کر سوال پوچھنے پر زحالے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

ابھی پریشے کچھ بولتی اس سے پہلے ہی پیون کلاس میں داخل ہوا

پریشے ریہان شاہ کو آفس میں ڈین نے بلایا ہے

پیون کے بولنے پر پریشے کھڑی ہوئی اور سیدھے ڈین کی آفس کی طرف چلی گئی

جیسے ہی پریشے آفس میں داخل ہوئی تو سامنے اسی لڑکے کو دیکھ کر حیران ہو گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جسے ابھی کچھ دیر پہلے اس نے اپنی ہیل سے زخمی کیا تھا اس لڑکے کو نظر انداز کرتی وہ سیدھے جا کر ڈین کے سامنے کھڑی ہو گئی

ڈین آپ نے مجھے بلایا

پریشے کے سوال پر ڈین کے سامنے بیٹھے آدمی نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا

URDU NOVEL BANK

جی میں نے بلایا ہے یہ شہاب کے والد ہیں انہوں نے آپ کے خلاف کمپلین کی ہے کہ آپ نے ان کے بیٹے کو زخمی کیا ہے آپ جانتی ہیں

نہ ایسے کسی بھی سٹوڈینٹ کو جان بوجھ کر زخمی کرنے پہ یونیورسٹی آپ کے خلاف ایکشن لے سکتی ہے اور آپ کو سسپینڈ یا رسٹیکیٹ بھی کر سکتی ہے

اگر ایسی بات ہے تو میں شہاب کے خلاف ہریسمینٹ کیس کرتی ہوں اور چاہتی یونیورسٹی میرے ساتھ پورا تعاون کرے ڈین کے ایسے غصے میں بولنے پر پریشے نے ہاں میں سر ہلایا اور فوراً بولی اس کے ایسے بنا ڈرے بولنے پر شہاب کے باپ نے چونک کر اسے دیکھا جسے وہ مکمل نظر انداز کر گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں چاہتی ہوں پولیس بلائی جائے میں ابھی کے ابھی شہاب کے خلاف ہریسمینٹ کیس کرونگی اس نے نہ صرف مجھے میری اجازت کے بغیر چھوا ہے بلکہ اس نے میری بہن کے ساتھ بھی لوز لینگویج استعمال کی ہے

پریشے کے ایسے بولنے پر ڈین نے پریشانی سے شہاب کے باپ کو دیکھا

URDU NOVEL BANK

مس پریشے ہم معاملہ بیٹھ کر حل کر لیتے ہیں

ڈین پولیس آپ بلائیں گے یا میں بلاؤں

شہاب کے باپ کی بات پر پریشے ڈین کو دیکھتے بولی

آپ فکر نہ کرے مس پریشے میں خود پولیس بلاتا ہوں رولز آر رولز ڈین کی بات پر شہاب کے باپ کے پیروں تلے زمین کھسکنے لگی ڈین نے کال کر کے پولیس کو بلا لیا اور چند ہی لمحوں میں پولیس ڈین کے آفس میں داخل ہوئی پریشے نے ڈین کے آفس میں پولیس بلائی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ بات جنگل میں آگ کی طرح پوری یونیورسٹی میں پھیل گئی اور روحان اور زحالے تک بھی پہنچ گئی اور وہ دونوں بھی ڈین کے آفس کے باہر سب کے ساتھ کھڑے ہو گئے

ہیلو بابا آپ اور ماموں جلدی سے یونیورسٹی آ جائیں پریشے نے ایک سینئیر کو زخمی کیا تھا اس کے فادر کمپلین لے کر آئے تھے اور ڈین نے پریشے کو آفس بلایا تھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے نہیں پتہ کیا بات ہوئی ہے مگر اب پوری یونیورسٹی میں یہ بات پھیلی ہے کہ پریشے نے پولیس بلائی ہے

میں کیا کروں اس لڑکی کا پاگل ہے یہ پوری آتا ہوں میں شارق کو لے کر روحان کے پریشان ہو کر ریہان کو بتانے پر ریہان غصے سے سیخ پا ہوتا بولا اور پھر آدھے گھنٹے بعد شارق کے ساتھ یونیورسٹی پہنچ گیا

جیسے ہی پولیس ڈین کے کمرے میں داخل ہوئی تو پریشے نے بنا ڈرے انہیں شہاب کے خلاف ایف آئی آر کاٹنے کا بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھیں میڈم ضروری ہے ایف آئی آر کاٹنی ہے زیادہ کچھ تو ہوا نہیں تو آپ لوگ آپس میں ہی معاملہ حل کر لیں پولیس کو بیچ میں نہ گھسیٹیں

لیڈی کلر جیسی ہو با ہو دکھنے والی لڑکی کو دیکھ کر ایس-پی نے فوراً سے جواز پیش کیا

URDU NOVEL BANK

ہاں ایسے کر لیتے ہیں تم ایف آئی آر نہ کٹواؤ پلیز تم جتنا کہو گی میں پیسہ دے دونگا

پولیس آفیسر کی بات پر شہاب کے باپ نے فوراً سے ہامی بھری اور اپنی بیٹے کی زندگی بچانے کی خاطر آفر کر ڈالی

کسی بھی قسم کے پیسوں کی ضرورت نہیں ہے

شہاب کے باپ کی بات پر ابھی پریشے کوئی جواب دیتی اس سے پہلے ہی ریہان بول پڑا ریہان اور شارق کو دیکھ کر پریشے کی آنکھیں پوری کھل گئ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کی تعریف

ریہان کی بات پر پولیس آفیسر نے حیرانگی سے سوال کیا

میں پریشے کا والد ہوں اور یہ پریشے کے ماموں ہیں

تو ٹھیک ہے پھر آپ لوگ آپس میں ہی مسئلہ حل کر لیں پولیس کو بیچ میں گھسیٹنے سے آپ کے بچوں کی ہی زندگیاں برباد ہونگی

ریہان کے تعریف کروانے پر پولیس آفیسر فوراً بولا تو شارق ریہان اور شہاب کے

باپ نے ہاں میں سر ہلایا اور پولیس والا وہاں سے چلا گیا اس کے بعد شارق اور

ریہان بھی ڈین کے سامنے کرسیوں پر بیٹھ گئے

شہاب کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں مجھے نہیں پتہ تھا اس نے

آپ کی بچی کے ساتھ بدتمیزی کی ہے

نہیں کوئی بات نہیں بس آئندہ اپنے بیٹے سے کہیے گا کہ خیال رکھیں ہر

کوئی فیوچر کا سوچ کر نہیں چھاڑتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شہاب کے باپ کے شرمندہ ہو کر معافی مانگنے پر شارق فوراً بولا اور

پھر مسئلہ ختم کرتے پریشے کو لے کر باہر نکلے

پریشے اگر اگلی دفعہ تمہاری کمپلین آئی تمہاری یونیورسٹی سے تو میں

تمہاری یونیورسٹی ڈروپ کروا دونگا اور پھر تمہاری شادی کر دونگا

URDU NOVEL BANK

سچی بابا آپ ایسا کریں گے نہ؟

بیٹا اگر تمہارے بابا تمہاری یونیورسٹی ڈروپ کروا دیں گے تو تم

شازل کو بھی بھول جانا کیونکہ مجھے میرے ڈاکٹر بیٹے کے لیے پڑھی

لکھی بیوی چاہیئے اور اگر تم نے گریجویشن مکمل نا کی تو پھر شازل سے

شادی بھی نہیں ہو گی ویسے ریحان میرے جو گارڈ ہیں عارف چچا ان

کا ایک جوان بیٹا ہے میٹرک پاس ہے اور ڈیلیوری مین کا کام کرتا ہے

ماہانہ پچیس تیس ہزار کما لیتا ہے جب تم اس کی پڑھائی چھوڑواؤ تو بتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دینا میں عارف چچا سے بات کر لونگا

ریحان کے دھمکی دینے پر پریشے خوش ہوتی بولی تو شارق نے اس کی

خوش فہمی دور کرتے ہوئے ایک رشتہ بھی بتا دیا جس پر پریشے کا پورے

کا پورا منہ کھل گیا اور وہ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لے آئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں ماموں میں اچھے بچوں کی طرح گریجویشن کمپلیٹ کرونگی آئی

پرومس پھر تو آپ میری شازل سے شادی کریں گے نہ؟

ہاں کیوں نہیں شازل سے شادی کرنی ہے تو میری بس ایک ہی شرط

ہے وہ ہے تمہاری گریجویشن کمپلیٹ ہونے کی اور مجھے پورا یقین ہے

کہ اگر میں شازل کو تم سے شادی پر منع کرونگا تو وہ کبھی بی تم سے

شادی نہیں کرے گا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پریشے کے سوال پر شارق نے اسے تسلی بخش جواب دینے کے ساتھ

ساتھ ڈرایا بھی تو پریشے ایسے بھاگتے ہوئے کلاس کی طرف گئی جیسے

آج ہی گریجویشن کمپلیٹ کر لے گی اس کی سپیڈ پر سب لوگ ہنسنے لگے

پھر روحان اور زحالے ان دونوں سے ملتے اپنی کلاس کی طرف چلے گئے

جبکہ ریہان اور شارق واپس اپنے اپنے کاموں پر چلے گئے۔

آج شانزے علیزے اور پریزے کو ملنے ملک ہاؤس تھی سب لیڈیز

بیٹھی شام کی چائے کا مزا لے رہی تھی ان میں بیٹھی پریزے بھی

باتیں کرنے کے ساتھ ساتھ چاٹ کھا رہی تھی جب پریزے کی چاٹ ختم ہوئی تو

اس نے چائے کا ایک سیپ لیا

عمل کی بچی میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں کہاں ہے یہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے کے ایسے چلانے پر سب لوگ پریشان ہوئے جبکہ چودہ سالہ

عمل بھاگ کر صفیہ کے پیچھے چھپ گئی

ہوا کیا ہے بتاؤ تو کیوں ایسے بچی مارنے آ رہی ہو؟

جیسے ہی پریزے عمل کو مارنے کے لیے آگے بڑھی تو صفیہ مسکراتے

URDU NOVEL BANK

ہوئے بولی

اس نے میری چائے میں نمک ڈال دیا ہے اتنی کڑوی چائے ہو گئی

ہے وہ

پریزے کے جواب پر صفیہ علیزے اور شانزے ہنسنے لگی تو پریزے

نے عمل کا بازو کھینچ کر صفیہ کے پیچھے سے اسے باہر نکالا

بھیا آ گئے بجو آ گئی

جیسے ہی عمل باہر نکلی تو اسے سامنے سے اٹھارہ سالہ روحان اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اٹھارہ سالہ پریشے اندر آتے دیکھائی دیے اور پھر عمل پریزے سے

بازو چھوڑواتی بھاگ کر روحان اور پریشے کے پاس پہنچی شانزے

اور شائستہ بی بی کو دیکھ کر پریشے عمل کے گال پر کس کرتی مسکراتی

ہوئی ان کے پاس آگئی اور ان سے مل کر وہیں بیٹھ گئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اسلام و علیکم کیسی ہیں مامی آپ؟ کیسی ہیں نانو؟

عمل کی ہمیشہ سے کوشش ہوتی تھی کہ پریشے کی طرح روحان بھی اس کے گال پر کس کرے مگر روحان ہمیشہ مسکراتا ہوا اس کا ہیئر سٹائل خراب کر دیتا جس پر وہ منہ بنا لیتی آج بھی روحان نے اس کی پونی خراب ہر دی اور جیسے ہی عمل نے دونوں بازو سینے پر باندھ کر منہ بنایا تو وہ مسکراتا ہوا آگے بڑھا اور شائستہ بی بی اور شانزے سے ملتا اپنے کمرے میں چلا گیا اسے کمرے میں جاتا دیکھ کر عمل پریزے سے نظر چراتی خاموشی سے روحان کے پیچھے پیچھے اس کے کمرے میں آگئی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جیسے ہی وہ دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوئی تو روحان نے پلٹ کر اسے دیکھا

تمہیں کتنی بار بولا ہے جب کسی کے روم میں جاتے ہیں تو نوک کر کے

URDU NOVEL BANK

جاتے ہیں

ہاں تو میں کسی کے روم میں نہیں آئی بلکہ اپنے روم میں آئی ہوں

عمل کو بنا نوک کیے اپنے کمرے میں آتا دیکھ کر روحان فوراً بولا تو عمل

نے مسکراتے ہوئے اسے اپنا ہمیشہ والا ڈائیلاگ بولا اور سیدھا جا کر

اس کا موبائل اٹھایا

کھولیں اسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہارے پاس اپنا ہے نہ وہ استعمال کرو میرا کیا کروگی تم

تو کیا اب آپ کی اور میری چیزیں دو ہیں؟

عمل کے موبائل اٹھا کر پاسورڈ کھولنے کا کہنے پر روحان حیرانگی سے

بولا تو عمل نے منہ بنا کر سوال پوچھا جس پر روحان نے بنا کچھ کہے

پاسورڈ کھول دیا تو وہ اس کا موبائل لے کر بیڈ پر جا کر بیٹھ گئی

یہ کشمالا کون ہے؟

میری کلاس فیلو ہے

تو اس کا نمبر آپ کے پاس کیا کر رہا ہے

تو میری کلاس فیلو ہے نمبر رکھ سکتا ہوں میں اس میں پروبلم کیا ہے

موبائل چیک کرتے کرتے عمل نے سوال کیا تو روحان نے پہلے اسے

حیرانگی سے دیکھا پھر جواب دیا تو عمل نے دونوں آنکھیں چھوٹی کرتے

دوبارہ سوال کیا تو روحان نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے اور مسکراتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوئے جواب دیا

پکا کلاس فیلو ہے نہ اور تو کوئی بات نہیں

ابھی تک تو کلاس فیلو ہی ہے پر مجھے بہت پیاری لگتی ہے

عمل کے دوبارہ کنفرم کرنے پر روحان نے اپنی ہنسی دبائی اور اسے

URDU NOVEL BANK

چڑھانے کے انداز میں بولا

مجھ سے بھی زیادہ پیاری ہے کیا وہ؟

نہیں میری عمل سے زیادہ کوئی پیاری نہیں

روحان کی بات پر عمل آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لاتی بولی تو

روحان کے دل کو کچھ ہوا وہ فوراً سے اسے چڑانے کا ارادہ ترک کرتا

وہ جواب دے گیا جو عمل اس کے منہ سے سننا چاہتی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر ٹھیک ہے مجھے کوئی ایشو نہیں

مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے تم آصفہ آنٹی سے بول کر کھانا لگاوٴ

میں چینج کر کے آتا ہوں

روحان کے جواب پر عمل خوش ہوتی فوراً بولی تو روحان نے

مسکراتے ہوئے اسے کھانے کا بولا جسے سنتی وہ بھاگ کر نیچے چلی گئی

URDU NOVEL BANK

یہ مجھے کیا ہو جاتا ہے میں ہمیشہ عمل کے معاملے میں ویک ہو جاتا ہوں

اور عمل پاگل کہیں کی مجھ سے ایسے انویسٹیگیشن کرتی ہے جیسے بیویاں

کرتی ہیں یا اللہ یہ میں کیا سوچ رہا ہوں

عمل کے کمرے سے جانے کے بعد روحان اپنے اور عمل کے بارے

میں سوچنے لگا پھر خود ہی سر پر ہاتھ مارتا اپنی سوچوں کو جھٹکتا کپڑے

چینج کرنے چلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب روحان کپڑے بدل کر نیچے آیا تو سب لوگ باہر لان کی ٹھنڈی ہوا

میں بیٹھی تھیں جبکہ عمل آصفہ سے کھانا لگوانے میں مصروف تھی اسے

اتنی زمہداری سے کھانا لگواتے دیکھ کر روحان مسکراتا ہوا ٹیبل پر آیا

اور ایک کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا اسے بیٹھتا دیکھ کر عمل بھی مسکراتی

ہوئی اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی عمل عمر میں بھلے سے چودہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سال کی ہو پر اپنے قد اور جسامت سے وہ ایک میچیور لڑکی معلوم ہوتی

تھی اور پھر پریزے نے اسے زمہداری نبھانا خوب سیکھایا تھا اور یہی

وجہ تھی کہ کوئی باہر والا اسے دیکھنے پر اٹھارہ انیس سال کی ایک میچیور

لڑکی سمجھتا تھا روحان کے پاس کرسی پر بیٹھتے ہی اس نے ہمیشہ کی طرح

روحان کو ڈیشیز پکڑانا شروع کر دی روحان نے اپنی پلیٹ میں کھانا نکالا

اور کھانا شروع کر دیا اسے کھاتا دیکھ جر عمل نے بھی کھانا پلیٹ میں نکالا

اور کھانا شروع کر دیا روحان اچھے سے جانتا تھا کہ عمل جب ڈے دس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سال کی ہوئی تھی اس نے ایک روٹین سیٹ کر لی تھی وہ ناشتہ ہمیشہ

صفیہ اور ارحم کے ساتھ کرتی تھی دوپہر کا کھانا ہمیشہ روحان کے ساتھ

کھاتی تھی اور رات کا کھانا ہمیشہ عرب اور پریزے کے ساتھ کھاتی تھی

اگر ان میں سے کوئی ایک بھی ادھر اُدھر ہو جاتا تو عمل تو کھانا کھاتی ہی

URDU NOVEL BANK

نہیں تھی اور اگر پریشے یا صفیہ زبردستی کھلاتی تو دو چار نوالے زہر مار کر لیتی اس کی یہ روٹین سب کو پتہ تھی اور سب لوگ اس کی روٹین کی وجہ سے ٹائم سے کھانے پر موجود ہوتے تھے آخر کار گھر کی لاڈلی تھی اس کی روٹین خراب کیسے کر سکتے تھے روحان اور عمل نے جب کھانا کھا لیا تو آصفہ برتن اٹھانے لگی

آپ چائے پیو گے میں آپ کے لیے چائے بناؤں میں بہت ٹیسٹی چائے بناتی ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آصفہ کو برتن اٹھاتا دیکھ کر عمل کسی راز کی طرح ہلکی سی آواز میں بولی تو روحان نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا اور اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا عمل نے فوراً سے دو کپ چائے کے بنائے اور روحان کے کمرے میں لے کر چلی گئی اسے چائے لاتا دیکھ کر روحان جو اپنی بکس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نکال رہا تھا مڑا اور بکس لا کر بیڈ پر رکھی اور چائے کا سیک کپ اٹھایا

ہمم بہت ٹیسٹی چائے ہے مزا آگیا پی کر

سچی

مچی

روحان نے چائے کا ایک سیپ لے کر تعریف کی تو عمل نے جیسے

بے یقینی میں دوبارہ پوچھا روحان کے مسکرا کر ہاں کرنے پر عمل خوش

ہو گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان آپ پڑھنے لگے ہو

ہاں یار میرا کل ایک ٹیسٹ ہے مجھے اس کی تیاری کرنی ہے

اسے بکس پکڑتا دیکھ کر عمل نے منہ بنا کر بولا تو روحان نے گہری سانس

لے کر جواب دیا جس پر عمل نے منہ لٹکا لیا روحان کو عمل کی یہ عادت

URDU NOVEL BANK

بہت پسند تھی کہ وہ سب کے سامنے اسے بھیا بولتی اور وہ جب بھی

روحان کے ساتھ اکیلی ہوتی تو روحان کو اس کے نام سے بلاتی تھی وہ

کبھی بھی اپنی فیلینگز کسی کے سامنے ظاہر نہیں کرتی تھی روحان کے

سامنے بھی نہیں مگر روحان بہت اچھے سے جانتا تھا کہ عمل اس کے لیے

فیلینگز رکھتی ہے اور وہ ان فیلینگز کی بہت قدر کرتا تھا وہ کبھی اسے

رونے نہیں دیتا تھا اور اس کی ہر چھوٹی بڑی خواہش کا خیال رکھتا تھا

روحان ابھی نہیں نہ ابھی آپ مجھ سے باتیں کریں

اور اگر کل میں فیل ہو گیا تو؟

نہیں ہوتے نہ بعد میں پڑھ لینا پلیز

عمل کے منہ بنا کر کہنے پر روحان نے بکس سائڈ پر رکھ دی اور بیڈ پر لیٹ

گیا اسے ایسے لیٹتے دیکھ کر عمل تنگ غصے سے منہ بنایا تو روحان اٹھ کر بیٹھ گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

کرو باتیں کیا باتیں کرنی تھی مجھ سے؟

روحان کے ایسے مسکرا کے بولنے پر عمل کو کوئی بات نہ آئی تو وہ منہ موڑ

گئی یہ بچپن سے اس کی عادت تھی وہ جب بھی کسی سے ناراض ہوتی

تو خاموشی سے منہ موڑ لیتی

ارے کیا ہوا میری عمل جان کو

نہیں ہوں میں عمل جان کسی کی بھی نہ آپ کی نہ ڈیڈ کی نہ چاچو کی نہ

ارحم کی نہ ماموں کی نہ بھیا کی کسی کی بھی نہیں ہوں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ابھی تو یہ ٹھیک تھی اس کو کیا ہوا

روحان کے پیار سے پوچھنے پر عمل نے فوراً غصے سے جواب دیا جس پر

روحان پریشانی سے سوچنے لگا

مگر ہوا کیا ہے بتاؤ تو؟

URDU NOVEL BANK

مجھے اس ویک کسی نے ایسکریم نہیں کھلائی میں ناراض ہوں آپ سب سے

روحان کے پریشانی سے پوچھنے پر عمل نے فوراً جواب دیا تو روحان نے اپنی ہنسی دبائی

اچھا آؤ ہم دونوں کھا کر آتے ہیں

نہیں مجھے نہیں کھانی اب رکھیں اپنے پاس پڑھیں اپنی یہ بیکار بکس میں

جا رہی ٹا ٹا

روحان کے ہنسی چھپا کر بولنے پر عمل غصے سے بولتی اٹھ کر کمرے سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نکل گئی اسے ایسے جاتا دیکھ کر روحان فوراً سے اس کے پیچھے بھاگا اور

تبھی اسے عمل کے چلانے کی آواز آئی عمل کی چیخ سن کر روحان کا رنگ

پل میں فک ہوا وہ بھاگتا ہوا سیڑھیوں کے پاس آیا جب اس نے عمل کو

سیڑھی سے نیچے زمین پر بیٹھے دیکھا

URDU NOVEL BANK

عمل کیا ہوا؟

وہ بھاگتا ہوا آیا عمل کے پاس پہنچا اس نے جیسے ہی ہاتھ بڑھا کر عمل کا پاؤں دیکھنا چاہا تو عمل نے غصے میں اس کا ہاتھ جھٹک دیا تبھی سب لوگ لان ڈے اٹھ کر اندر آیے اور سب نے عمل کو روحان کا ہاتھ جھٹکتے دیکھ لیا مگر کوئی کچھ نہ بولا سب لوگ خاموشی سے کھڑے ان دونوں کو دیکھتے رہے

عمل پلیز مجھے دیکھنے دو تمہیں زیادہ لگی ہے تو میں ہسپتال لیجاتا ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی ضرورت نہیں ہے میں ٹھیک ہوں

روحان کے پریشانی سے بولنے پر عمل نے غصے سے جواب دیا تو روحان کا چہرہ غصے کی شدت سے سرخ ہو گیا پھر اس نے بنا کچھ بولے ایک جھٹکے سے عمل کا ہاتھ پاؤں سے ہٹایا اور اس کا پاؤں دیکھنے لگا اسے غصے میں دیکھ

URDU NOVEL BANK

کر عمل خاموش ہو گئی پھر روحان نے عمل کو گود میں اٹھایا اور اسے لیجا

کر صفیہ کے بیڈ پر لیٹایا تبھی گیارہ سالہ ارحم کمرے میں داخل ہوا

اب کیا ہوا ہے اس چڑیل کو

ارحم کی بات پر عمل نے روحان منہ بنایا تو روحان نے ایک تیکھی نگاہ سے

اسے دیکھا جس پر وہ بلکل خاموش ہو گیا

زیادہ مسئلہ نہیں ہے خالہ آپ اسے تیل مل کر پٹی کر دیں ٹھیک ہو جائے گی

روحان کی بات پر پریزے نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ اٹھ کر کمرے سے چلا گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے ایسے جانے پر عمل کے دل میں ٹیس اٹھی جسے وہ ضبط کرتی اس

سے بعد میں لڑنے کا سوچتی پریزے سے تیل ملوانے گی۔

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

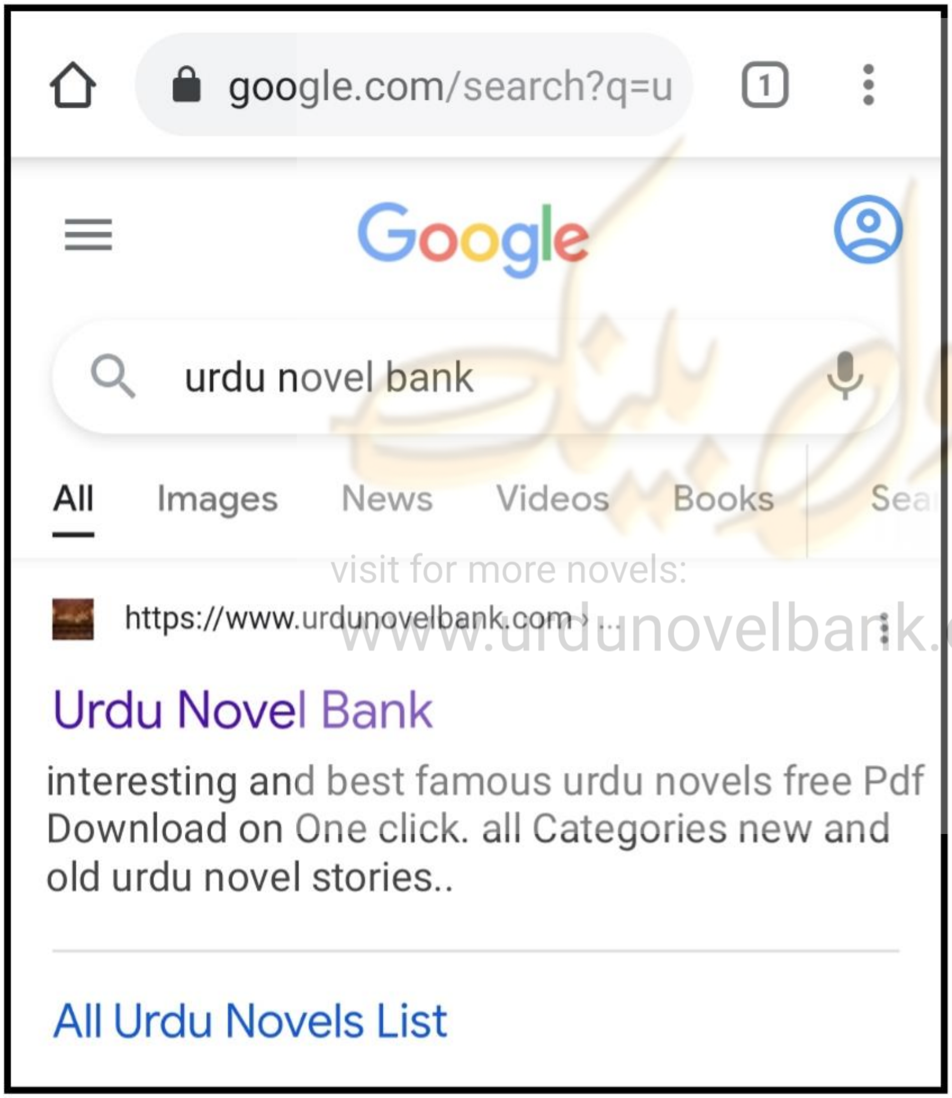

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

ٹریڈ مل سات کی سپیڈ پر چل رہی تھی اور اس پر چلنے والا شخص

تقریباً بھاگ رہا تھا اس کا پورا جسم پسینے سے شرابور تھا کچھ لمحوں

بعد وہ ٹریڈ سے نیچے اتر آیا اور پھر اس نے پش اپس لگانا شروع کر

دیے

یہ تم کیا کر رہے ہو؟

ابھی شازل پش اپس لگا ہی رہا تھا کہ اسے اپنے پیچھے سے ایک

نسوانی آواز سنائی دی

زمین نیچے دھکیل رہا ہوں

ماریہ کے بیوقوفانہ سوال پر شازل نے تپ کر جواب دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا میری جان سنو تو

شازل کے جواب کو نظر انداز کرتے ہوئے ماریہ نے اس کا بازو

پکڑ کر اسے اپنے سامنے کھڑا کیا تو شازل نے ائیبرو اچکائی

دیکھو ہمیشہ لڑکا لڑکی کے گھر رشتہ بھیجتا ہے ہم ٹرینڈ چینج کرتے

ہیں میں تمہارے گھر رشتہ بھیجوں گی

ماریہ کی بات پر پانی پیتے شازل نے انگوٹھا دیکھایا جیسے یہ اشارہ تھا

کہ اسے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں شازل کے حامی بھرنے ماریہ خوش ہوتی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جیم سے نکلتی چلی گئی جبکہ شازل آنے والے وقت

کا سوچتا ہنسنے لگا تبھی شازل کے موبائل پر رنگ ہوئی تو اس نے

موبائل اٹھا کر اپنے سامنے کیا جہاں "میری شیرنی" کا نام جگمگا رہا

تھا پھر اس نے کال ریسیو کر کے موبائل کان کے ساتھ لگایا

URDU NOVEL BANK

شازل کہاں ہیں آپ کب سے کال کر رہی ہوں فون کیوں نہیں اٹھا رہے؟

سویٹ ہارٹ میں جیم میں تھا اس لیے کال ریسیو کرنے میں ٹائم لگا

پریشے کے غصے میں سوال کرنے پر شازل نے فوراً اپنی صفائی پیش کی

بہت اچھا کر رہے ہیں آپ وہاں ماموں مجھے اپنی بھو بنانے سے منع کر رہے ہیں اور یہاں آپ کو جیم کی پڑی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں اب کیا کیا تم نے؟

پریشے کے چڑ کر کہنے پر شازل نے مسکراتے ہوئے سوال داغا

تو پریشے نے ساری روداد کسی رٹے رٹائے سبق کی طرح سنا دی

ہمم صحیح کہا بابا نے اگر تم اپنی گریجویشن کمپلیٹ نہیں کروگی

URDU NOVEL BANK

یا بابا مجھے تم سے شادی کرنے پر منع کریں گے تو میں تم سے

شادی نہیں کرونگا

شازل کی بات پر پریشے نے غصے سے شازل کے منہ پر فون کاٹ

دیا شازل کو بات پوری کیے بنا یا منہ پر فون کاٹ دینے والے

لوگوں سے سخت نفرت تھی مگر واحد پریشے تھی جو یہ دونوں

کام ہمیشہ ایک ہی وقت میں کرتی تھی اور شازل غصہ بھی نہیں

کرتا تھا وہ پریشے کا ہر نخرہ اٹھاتا تھا اور یہی وجہ تھی کہ پریشے شازل

کی منع کی گئی ہر بات جان پوچھ کر کرتی تھی اور شازل خاموشی

سے برداشت کر جاتا تھا پریشے کے فون کاٹنے پر شازل ہنستا ہوا

گھر کو چل دیا اب اسے ماریہ کی فیملی کی آمد کا بھی تو شانزے کو بتانا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روحان سیدھا چلتا اپنے کمرے میں آیا اور بیڈ پر کتابیں کھول کر بیٹھتا اپنے ٹیسٹ کی تیاری میں مصروف ہو گیا تبھی علیزے کمرے میں داخل ہوئی

روحان بہت غلط بات ہے

کیا بات؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی عمل کے ساتھ تم نے جو کیا وہ کتنی بری بات ہے ایسے کوئی غصہ ہوتا ہے بھلا وہ معصوم سی بچی بلکل خاموش ہو گئی ہے علیزے کمرے میں آتے ہی افسوس اور غصے کے ملے جلے تاثرات میں بولی تو روحان نے پریشانی سے سوال کیا جس پر علیزے نے

URDU NOVEL BANK

غصے سے جواب دیا

پر موم وہ مجھے اپنا پاؤں دیکھنے ہی نہیں دے رہی تھی تو میں کیا کرتا

پیار سے بولتے تو مان جاتی وہ

روحان کے پریشانی سے بولنے پر علیزے نے حیرانگی سے جواب

دیا

اچھا ٹھیک ہے آئندہ پیار سے ہی بولوں گا

ہمم اور ابھی جا کر معافی مانگو اس سے معصوم سی بچی کو بلا وجہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈانٹ دیا

روحان کے اپنی غلطی ماننے پر علیزے نے فوراً سے نیا حکم جاری

کیا جس پر عمل کرتے روحان اٹھ کر واپس نیچے عمل کے پاس آگیا

تم سے ناراض ہے تھوڑا سا روئی بھی ہے پیار سے مناؤ گے تو

URDU NOVEL BANK

مان جائے گی

روحان کو کمرے میں آتا دیکھ کر پریزے مسکراتے ہوئے ہلکی سی

آواز میں روحان سے بولتی کمرے سے باہر چلی گئی تبھی روحان چلتا

ہوا عمل کے پاس آیا اور بیڈ پر اس پاس بیٹھ گیا

پاؤں میں درد تو نہیں ہو رہی؟

روحان کے پیار سے پوچھنے پر عمل نے منہ موڑ لیا اور کوئی جواب

نہ دیا تو روحان نے اپنی ہنسی دبائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوری یار میں غصہ ہو گیا تم پاؤں دیکھا ہی نہیں رہی تھی تو میں پھر

کیا کرتا

روحان کے سوری کرنے پر بھی عمل نے کوئی رد عمل ظاہر نہ کیا

اچھا اب کب تک اپنے روحان سے ناراض رہو گی مان جاؤ نہ میری

URDU NOVEL BANK

جان تم جانتی تو ہو یہ روحان تم سے بہت پیار کرتا ہے

اب دوبارہ تو نہیں ڈانٹیں گے نہ آپ مجھے؟

روحان کے انتہائی پیار سے بولنے پر عمل نے اتراتے ہوئے سوال

کیا تو روحان نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تو عمل سیدھی

ہو کر بیٹھ گئی اور پھر اپنا پاؤں چادر سے نکال کر روحان کی گود میں

رکھ دیا

دیکھیں مجھے لگتا ہے میرا پاؤں سوج گیا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں عمل نہیں سوجا تمہیں ویسے ہی لگ رہا ہے

عمل کی بات پر روحان عمل کے پاؤں کا جائزہ لیتے ہوئے بولا

میں آپ سے ایک بات کہوں غصہ تو نہیں ہوں گے؟

روحان کی بات پر عمل نے سر ہلایا پھر روحان کا اچھا موڈ دیکھتے

URDU NOVEL BANK

ہوئے عمل نے ڈرتے ہوئے سوال کیا

ہاں کہو کیا بات ہے میں ہرگز غصہ نہیں کرونگا

عمل کے ایسے بات کرنے سے پہلے تمہید باندھنے پر روحان نے

چونک کر اسے دیکھا پھر پریشانی سے بولا مگر اندر سے روحان کا دل

بھی گھبرانے لگا کیونکہ عمل بات کرنے سے پہلے تمہید صرف تب ہی

باندھتی تھی جب اسے اپنا کوئی راز یا کسی قسم کی اپنی فیلینگز شئیر

کرنی ہوتی تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پرومس کریں آپ ڈانٹیں گے نہیں

پرومس میں نہیں ڈانٹوں گا

روحان کے ایسے بولنے پر عمل نے روحان سے وعدہ لینا مناسب

سمجھا روحان وعدے کا پکا تھا اس کی یہ بات سب لوگوں کو بے حد پسند تھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے آپ بہت پسند ہیں

بس اتنی سی بات ٹیرر تم نے ایسا ڈالا کہ مجھے لگا پرہ نہیں کیا ہو گیا

روحان کے وعدہ کرنے پر عمل نے ایک جھٹکے سے بول دیا تو روحان

نے اس کر سر پر چپت لگائی اور مسکراتا ہوا بولا

نہیں آپ غلط سمجھ رہے ہیں میں وہ والا پسند نہیں بول رہی

تو پھر کون سا پسند بول رہی ہو؟

اس کے ایسے مسکرا کے بولنے پر عمل نے پریشانی سے جواب دیا تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان نے حیرانگی سے عمل کو دیکھتے ہوئے بولا

وہ۔۔مم۔۔مم۔۔میں۔۔آآآآپ۔۔۔سے۔۔۔شش۔۔ششادی

کرنا چاہتی ہوں آئی رئیلی لو یو

عمل نے سر جھکاتے روحان کے سر پر دھماکا کیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یعنی کے میں جو کب سے عمل کے بارے میں سوچ رہا تھا وہ سچ

تھا میری ساری وائیز سچی تھیں

عمل کی بات پر روحان خاموشی سے سوچنے لگا تبھی اسے عمل

کے سسکنے کی آواز آئی اور وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا

عمل تم رو رہی ہو؟

آئیم سوری میں نے خود کو بہت سمجھایا پر پھر بھی یہ سب ہو گیا

ممی بھی ہمیشہ کہتی تھیں عمل کسی سے پیار مت کرنا اور ممی کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بات سن کر میں ہمیشہ خود کو سٹرونگ کرتی تھی مگر پھر بھی یہ سب

ہو گیا۔۔۔

روحان کے پریشانی سے پوچھنے پر عمل نے روتے ہوئے بولنا شروع

کیا

URDU NOVEL BANK

اور یہ سب کب سے ہے؟

عمل کے ایسے نون سٹاپ بولنے پر روحان اس کی بات کاٹتا ہوا

بولا

جب سے میری ایلیونتھ برتھڈے گزری ہے

عمل نے دونوں ہاتھ منہ پر رکھ لیے اور ہچکیوں کے ساتھ روتے

ہوئے جواب دیا

اور تمہیں کس نے کہا کہ تم مجھ سے پیار کرتی ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے ممی سے پوچھا تھا

روحان کے حیرانگی سے سوال پوچھنے پر عمل نے فوراً جواب دیا

عمل آج روحان کو جھٹکوں پر جھٹکے دے رہی تھی

خالہ یہ بات جانتی ہیں کہ تم مجھ سے---

URDU NOVEL BANK

نہیں ممی نہیں جانتی میں نے ان سے تھوڑے دن پہلے پوچھا تھا کہ

مجھے کیسے پتہ چلے گا مجھے پیار ہو گیا ہے تو انہوں نے کچھ باتیں بتائی

تھیں کہ جب تمہارے ساتھ ایسا ایسا ہونے لگے تو سمجھ جانا کہ

تمہیں پیار ہو چکا ہے مگر تم کوشش کرنا کہ تمہیں کبھی پیار نہ ہو میں

اپنی بیٹی کا دل ٹوٹتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی پھر جب میں نے وہ

باتیں میچ کی تو وہ سب میچ ہو گئیں اور پھر مجھے پتہ چلا کہ جب کوئی

لڑکی آپ سے بات کرتی ہے تو مجھے کیوں اچھا نہیں لگتا اور کیوں مجھے

آپ کے سوا کبھی کوئی لڑکا پسند نہیں آیا

روحان نے بات کرتے کرتے بیچ میں چھوڑ دی تو عمل نے اس کی

بات کا مطلب سمجھتے ہوئے فوراً جواب دیا

اور اب تم مجھ سے کیا چاہتی ہو عمل

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روحان کے سوال پر عمل اپنا سر مزید جھکا گئی اور بلکل خاموش ہو

گئی وہ روحان سے یہ نہ کہہ سکی کہ جیسے وہ روحان سے پیار کرتی ہے

ٹھیک ویسے ہی روحان بھی اس سے پیار کرے اس کی خاموشی کے

جواب میں روحان بھی بلکل خاموش رہا

عمل تم ابھی بچی ہو اس سب کے بارے میں سوچنے کی بجائے

اپنی پڑھائی پر توجہ دو

جب خاموشی کا عرصہ بہت طویل ہو گیا تو روحان سمجھانے کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انداز میں بولا کیونکہ وہ ابھی عمل کو پیار کی راہوں پر چلانا نہیں چاہتا

تھا اس کے مطابق عمل ابھی بھی بچی تھی اور بہت کمزور تھی مگر

وہ یہ بات نہیں جانتا تھا کہ عشق کمزوروں کے بس کا روگ نہیں

عشق کی راہ پر چلنا تلوار کی دھار پر چلنے کے برابر ہے اور عمل تو اس

URDU NOVEL BANK

دھار پر پچھلے تین سالوں سے چلتی آرہی ہے روحان اپنی بات مکمل

کرتا اٹھ کر وہاں سے جانے لگا تو عمل نے روحان کا ہاتھ پکڑ لیا اور

اس کے ہاتھ پر سر رکھتی ہچکیوں سے رونے لگی

عمل کیا ہو گیا ہے یار کیوں رو رہی ہو ایسے

عمل کو ایسے روتا دیکھ کر روحان کے دل میں ٹیس اٹھی اسے یکدم

اپنے قدم بہت بھاری محسوس ہونے لگے پھر وہ پلٹا اور اس نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کے سر پر ہاتھ رکھا

عمل جان

روحان کے ایسے بولنے پر عمل نے سر اٹھا کر دیکھا تو روحان واپسی

اس کے سامنے بیٹھ گیا

خبردار جو آج کے بعد ایسے روئی تو عمل صرف شرارتیں کرتی اچھی

URDU NOVEL BANK

لگتی ہے روتے ہوئے بلکل اچھی نہیں لگتی

روحان اس کے آنسو صاف کرتا بولا تو عمل نے اس کے سینے میں منہ چھپا لیا اس کی ایسی معصومانہ حرکت پر روحان کو ٹوٹ کر پیار آیا

اچھا اب رونا بند کرو ادھر دیکھو

روحان کے پیار سے بولنے پر عمل نے آنسو صاف کیے اور روحان کی طرف دیکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم یہ بات کسی سے بھی شئیر نہیں کرو گی اور جیسے پہلے رہتی تھی ویسے ہی رہو گی میں پرومس کرتا ہوں تمہاری ایٹینتھ برتھڈے کے بعد میں گھر والوں سے کہہ کر تم سے شادی کرونگا مگر تب تک میں تمہارے منہ سے یہ پیار محبت کی کوئی بات نہ سنوں اوکے؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سچی آپ ایسا کریں گے؟

ہاں کرونگا اسی لیے تو پرومس کیا ہے مگر تب تک تم یہ بات کسی کو نہیں بتاؤ گی

روحان کی بات پر عمل خوش ہوتی بولی تو روحان نے ہاں میں سر ہلا کر جواب دیا جس پر عمل نے فوراً اپنے آنسو صاف کیے

مجھے آئیسکریم کھانی ہے

آنسو صاف کرتے ہی عمل نے روحان سے فرمائش کی تو روحان ہاں میں سر ہلاتا اٹھ کر آئیسکریم لینے چلا گیا آج روحان اور عمل بہت خوش تھے کیونکہ ان دونوں کو ایک دوسرے کی فیلینگز کے بارے میں پتہ چل گیا تھا مگر دونوں ہی شاہ اور ملک خاندان پر آنے والی مصیبتوں سے انجان اپنی نئی زندگی کا سوچنے میں مصروف تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آج زحالے اپنی اسائمنٹ بنانے کے لیے دیر تک یونیورسٹی میں روکی

تھی ابھی وہ لائبریری سے باہر نکلی ہی تھی کہ اس کے موبائل پر رنگ

ہوئی جیسے ہی اس نے موبائل نکالا تو سامنے "شہزادہ ملک" کا نام

جگمگایا یہ نام پڑھ کر زحالے کچھ پریشان ہوئی کیونکہ اس نے آج تک

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس نام سے کسی کا نمبر سیو نہیں کیا تھا

یہ کس کا نمبر ہے اور اس وقت مجھے کیوں کال کر رہا ہے

زحالے اپنی سوچوں میں گم تھی جب دوبارہ سے موبائل کی رنگ ہوئی

اور زحالے ہوش کی دنیا میں آئی اور اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

موبائل اٹھا کر کان سے لگایا

کیسی ہو زحالے؟

موبائل کے ریسیور سے نکلنے والی آواز سن کر زحالے کی جان میں

جان آئی وہ بھلا اس آواز کو کیسے نہ پہچانتی

ارحم تم مگر اس نام سے تم نے نمبر کب سیو کیا؟

جب آپ دو دن پہلے ہمارے گھر آئی تھی تب کیا تھا

زحالے کے پریشانی سے سوال پوچھنے پر ارحم نے شوخ لہجے میں جواب

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

دیا تو زحالے بھی ہنسنے لگی

اچھا یہ سب چھوڑیں میں آپ کی یونیورسٹی کے باہر کھڑا ہوں جلدی

سے آ جائیں

تم یہاں کیسے آئے

URDU NOVEL BANK

زحالے کے ہنسنے پر ارحم نے فوراً سے بولا تو زحالے پریشان ہوتی بولی

میں ڈیڈ کا ڈرائیور اور وہ نیو والی رینج روور ہے نہ وائٹ کلر والی وہ

چوری کر کے آیا ہوں

ہاہاہاہاہا اچھا اور بڑے بابا نے کچھ کہا نہیں

نہیں نہ ان کو کیسے پتہ چلے گا میں وہاں پارکینگ میں ممی کا ڈرائیور اور مرسڈیز

چھوڑ کر ڈیڈ کا ڈرائیور اور رینج روور لے کر آ گیا ہوں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ارحم کے بڑے مزے سے بتانے پر زحالے نے قہقہ لگاتے سوال

کیا تو ارحم نے سر پر ہاتھ مارتے جواب دیا

اچھا اب جلدی کرو نہ آ جاؤ باہر

آ رہی ہوں

ارحم کے ضدی انداز میں کہنے پر زحالے نے مسکراتے ہوئے جواب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیا اور پھر کال کاٹ دی تقریباً دس منٹ بعد زحالے یونیورسٹی کے

گیٹ سے باہر نکلی اور اپنے سامنے ہی ارحم کو بلیک جینز پر بلیک ہوڈی

اور آنکھوں پر کالی گلاسز لگائے رینج روور کے بونٹ پر بیٹھے دیکھا زحالے

کو سامنے سے آتا دیکھ کر ارحم جمپ مار کر گاڑی سے نیچے اترا

زحالے تمہارا کزن تو بہت کیوٹ ہے یار میری سیٹنگ ہی کروا دے

اس سے

ارحم کو دیکھتے ہوئے زحالے کی دوست عائشہ زحالے کے کان کی طرف

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جھکی اور ہلکی سی آواز میں بولی

میرا کزن صرف گیارہ سال کا ہے وہ تم سے نو سال چھوٹا ہے

جھوٹ بول رہی ہو نہ تم یہ تمہیں گیارہ سال کا لگتا ہے

زحالے نے ہنستے ہوئے عائشہ کو ارحم کی عمر بتائی تو عائشہ نے حیرانگی

URDU NOVEL BANK

سے سوال کیا

یار وہ اپنے فادر پر ہے اس کی ہائٹ لمبی اور وہ جیم بھی کرتا ہے اس

لیے گیارہ سال کا نہیں لگتا اس کی ایک بہن بھی ہے چودہ سال کی وہ

بھی دکھنے میں اٹھارہ انیس کی لگتی ہے ہائٹ کی وجہ سے

اچھا ٹھیک ہے چھوڑو پھر میں کوئی اور ڈھونڈ لونگی اب میں چلتی ہوں

زحالے کی بات پر عائشہ نے منہ بنا کر کہا تو زحالے نے مسکراتے ہوئے

اسے گلے لگایا اور پھر سیدھے ارحم کی طرف آ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری جانو آ گئی

زحالے کو اپنی طرف آتا دیکھ کر ارحم نے دونوں بازو کھولتے ہوئے

اسے گلے لگاتے کہا تو زحالے نے اسے چپٹ لگائی

آپی بولا کرو تم مجھے ایک تو تمہاری ہائٹ اتنی لمبی ہے دیکھنے والا غلط سمجھتا

URDU NOVEL BANK

ہہے

تو کیا ہوا سمجھنے دو ہم کو کیا

زحالے کی بات پر ارحم نے کندھے اچکا کر کہا تو زحالے نے نفی میں سر

ہلایا پھر ارحم نے آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا تو زحالے مسکراتے

ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی پھر ارحم بھی دوسری سائیڈ سے آ کر بیٹھ گیا

فاہد آئیسکریم پارلر چلو

ارحم کی بات پر زحالے نے ارحم کو دیکھا جسے وہ نظر انداز کر گیا جبکہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈرائیور فاہد سر ہلاتا گاڑی کو سیدھے آئیسکریم پارلر کے سامنے لا کر کھڑا

کیا پھر ارحم اور زحالے گاڑی سے اتر آئے دونوں نے ہنستے ہوئے

ایک ساتھ آئیسکریم کھائی اور پھر ارحم زحالے کو شاہ ویلا چھوڑ کر سیدھے

ملک انٹرپرائز آ گیا

URDU NOVEL BANK

اسلام و علیکم ڈیڈ کیسے ہیں آپ

وعلیکم السلام گھوما لیا زحالے کو؟

عرب کے کمرے میں پہنچتے ہی ارحم نے سلام کیا تو عرب نے مسکراتے

ہوئے سلام کا جواب دیا اور ساتھ ہی ساتھ اس پر یہ بات بھی ظاہر کر

دی کہ اس کی چوری عرب نے پکڑ لی ہے

جی ہم دونوں نے آئیسکریم کھائی ڈیڈ بہت ٹیسٹی تھی ہم نے بہت ساری

باتیں بھی کیں بہت مزہ آیا ہمیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحم ملک تم جانتے ہو نہ شحالے تم سے سات سال بڑی ہے پھر بھی تم

اس پر ٹرائے کرتے رہتے ہو تمہیں پتہ ہے نہ وہاں تمہاری دال نہیں گلنے

والی؟

عرب کی بات پر ارحم نے ڈھیٹوں کی طرح ہنستے ہوئے جواب دیا تو عرب

URDU NOVEL BANK

نے مسکراتے ہوئے سوال داغا جس پر ارحم کو چپی لگ گئی

ڈیڈ آپ کو کس نے بولا میں ٹرائی کرتا ہوں ہم بس اچھے دوست ہیں

کافی دیر خاموش رہنے کے بعد ارحم نے جواب دیا تو عرب نے اپنی

ہنسی دبائی

ہمم اچھے دوست ہو تو پھر تم پریشے کی طرح اسے بجو کیوں نہیں کہتے

کیونکہ ہم دوست ہیں اور دوستوں میں نام لیا جاتا ہے

عرب کی بات پر ارحم نے فوراً جواب دیا تو عرب نے ہاں میں سر ہلایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے ڈیڈ آپ کو کیسے پتہ میں ٹرائے کر رہا ہوں؟ مطلب میں ٹرائے نہیں

کر رہا مگر آپ کو ایسا کیوں لگا؟

کیونکہ بیٹا میں باپ ہوں تمہارا اور میں بھی تمہاری ایج سے گزر کر بڑا ہوا

ہوں اس لیے مجھے لگا کہ تم ٹرائی کر رہے جبکہ تم ٹرائی نہیں کر رہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارحم کے سوال پر عرب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو ارحم خاموشی سے اٹھ کر وہاں سے چلا گیا عرب اور پریزے دونوں ہی چاہتے تھے کہ ان کے دونوں بچے عمل اور ارحم کسی سے پیار نہ کریں وہ دونوں ہی ابھی ان چیزوں کے لیے بہت چھوٹے ہیں پریزے اور عرب کو اس معاملے میں ارحم سے زیادہ عمل کی فکر تھی کیونکہ ارحم لڑکا تھا اور انہیں یقین تھا وہ کسی کا دل نہیں توڑے گا مگر عمل لڑکی تھی اس کا دل ٹوٹ گیا تو گھر کی لاڈلی بکھر جائے گی اس بات پر پریزے بہت پریشان رہتی تھی مگر کوئی بھی یہ نہیں جانتا تھا کہ شاہ اور ملک خاندان کے بچے بہت خوبصورت بخت کے ساتھ اس دنیا میں آئے تھے اور بہت جلد پوری دنیا میں شاہ و ملک کے عشق کی داستان کے چرچے ہونے والے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آج صبح سے شانزے بہت اداس تھی کیونکہ شازل نے اسے

ماریہ اور اس کی فیملی کے گھر آنے کا بتانے کے ساتھ ساتھ یہ

بھی بتایا تھا کہ ماریہ پچھلے دو سال سے اس کے پیچھے پڑی ہے

اور آج تنگ آ کر شازل نے اسے گھر رشتہ بھیجنے کی اجازت

دے دی ہے اور فائلی وہ لوگ آج چائے پر اس کا رشتہ مانگنے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آ رہے ہیں اور چونکہ پریشے کی ابھی بھی گریجویشن باقی ہے اور

شارق کی شرط ہے کہ لڑکی گریجویشن پاس ہو تو اس نے ماریہ کو

پرمیشن دے دی ہے اور یہی بات وہ شارق کو بھی بتا چکا تھا

شانزے تو اس کی بات سن کر پریشان تھی جبکہ شارق کو پورا

URDU NOVEL BANK

یقین تھا کہ شازل کے دماغ میں ماریہ سے پیچھا چھوڑوانے کے

لیے ضرور کوئی کھچڑی پک رہی ہے چونکہ ماریہ اس کے بیٹے کی

مرضی سے گھر آ رہی تھی تو شارق کو اس بات پر کوئی اعتراض

نہیں تھا جبکہ شانزے کو ہر چھوٹی بڑی بات پر اعتراض تھا اور

وہ اپنی باتوں سے شارق اور شازل پر صاف ظاہر کر چکی تھی کہ

اسے ماریہ کا رشتہ پسند نہیں لیکن جب شارق نے شازل کی

بات مان کر اسے چائے کی تیاری کا بول دیا تو مجبوراً اسے ساری

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تیاری کرنی پڑی زحالے بھی شازل سے بات نہیں کر رہی تھی

کیونکہ اسے بھی بھابھی کے روپ میں صرف اور صرف پریشے

چاہیئے تھی۔

تقریباً چار بجے تک ماریہ اور اس کی فیملی شاہ ویلا پہنچ چکے تھے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شگفتہ نے لیجا کر انہیں لاؤنج میں بیٹھا دیا اور پھر چند لمحوں بعد

شائستہ بی بی، شارق اور شانزے لاؤنج میں داخل ہوئے شارق

ان سے بہت اچھے سے ملا جبکہ شانزے بس فورملی سا ملی

یہ میری بیٹی ہے ماریہ اور یہ دونوں میرے بیٹے ہیں طیب اور

طلحہٰ

ماشاءاللہ

ماریہ کی ماں کی بات پر شائستہ بی بی نے مسکراتے ہوئے جواب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیا جبکہ شانزے نے ان کی بات سرے سے نظر انداز کر دی

آپ کے کتنے بچے ہیں

میرا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے زحالے شارق شاہ اور شازل

شارق شاہ

URDU NOVEL BANK

ماریہ کی ماں کے سوال پر شانزے نے فوراً جواب دے کر جان

چھوڑوانا چاہی تبھی لاؤنج میں زحالے اور شازل داخل ہوئے

اسلام و علیکم!

شازل سلام کرتا سیدھے آ کر شائستہ بی بی کے ساتھ بیٹھا جبکہ

زحالے سلام کرتی شانزے کے ساتھ بیٹھ گئی شازل کی پرسنیلٹی

دیکھ کر ماریہ کی ماں مسکرائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم لوگ یہاں شازل کے رشتے کے لیے آئے ہیں میری بیٹی

ماریہ اور آپ کا بیٹا شازل ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں تو

اگر آپ کو اعتراض نہ ہو تو ہم بات آگے بڑھائیں

ماریہ کی ماں نے مسکراتے ہوئے رشتے کی بات کی تو شانزے

نے حیرانگی سے شازل کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے ماریہ کو دیکھ

URDU NOVEL BANK

رہا تھا ابھی شانزے کوئی جواب دیتی اس ڈے پہلے ہی کوئی

لاؤنج کا دروازہ دھاڑ سے کھول کر اندر آیا

کیا کہا آپ نے شازل کا رشتہ ماریہ سے

پریشے کے چلا کر کہنے پر سب نے چونک کر پریشے کو دیکھا جو لال

ہوتی آنکھوں کے ساتھ ماریہ کو گھورنے میں مصروف تھی پریشے

کو ایسے خود کو گھورتا پا کر ماریہ نے کچھ حیرانگی سے پہلے شازل کو

دیکھا جو اپنی ہنسی دبانے کی کوشش میں لال ہو رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماموں میں نے آپ سے کہا تھا نہ میں گریجویشن کمپلیٹ کرونگی

تو پھر اس سب کا کیا مطلب ہے

پریشے کے غصے سے بولنے پر شارق کو کوئی جواب نہ آیا

پریشے میں تو کب سے ان باپ بیٹے کو بول رہی ہوں پر یہ دونوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سننے کو تیار نہیں اور تو اور شازل صاحب نے مجھ سے کہا کہ میں

اب شادی کا اور انتظار نہیں کر سکتا پریشے کی گریجویشن میں

ابھی بہت ٹائم ہے

اس سے پہلے کے شارق کوئی بات بناتا شانزے فوراً سے بولی

اور اس نے ساتھ ہی شازل کی شکایت بھی کی تو پریشے نے

شازل کو غصے سے گھورا پھر وہ چلتی ہوئی شازل کے سامنے آکر

کھڑی ہو گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے کے میں تمہیں دھکے دے کر یہاں سے نکالوں خود

ہی شرافت سے یہاں سے چلی جاؤ

مگر میں اور شازل ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں

پریشے کے غصے سے کہنے پر ماریہ نے پریشانی سے جواب دیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا کب سے ایک دوسرے کو پسند کرتے ہو؟

میں پچھلے دو سال سے شازل کو پسند کرتی ہوں اور شازل نے

کل ہی میرا پروپوزل اسیپٹ کیا ہے

پریشے نے اپنے دونوں ہاتھ کمر کے پیچھے لیجا کر باندھے اور ماریہ

سے سوال کیا تو ماریہ نے کچھ مسکراتے اور کچھ شرماتے ہوئے

جواب دیا جس پر پریشے نے گھور کر شازل کو دیکھا

تمہارا پروپوزل شازل نے کل اسیپٹ کیا ہے جبکہ میں اور شازل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک دوسرے کو بچپن سے پسند کرتے ہیں ہماری لو سٹوری کو

اٹھارہ سال ہو چکے ہیں اور کل بھی اس لیے شازل نے تمہیں

ہاں بولا کیونکہ ہم دونوں کا جھگڑا ہوا تھا اور مجھے برا فیل کروانے

کے لیے شازل نے یہ سب کیا ہے جبکہ اس سب میں شازل یہ

URDU NOVEL BANK

بات بھول گئے کہ ہم دونوں کا جتنا مرضی جھگڑا ہو مگر میں ان کو

ایسے کسی اور کے ساتھ نہیں جانے دونگی اب تم اپنی فیملی لو

اور دفعہ ہو جاؤ یہاں سے

پر---

آؤٹ

پریشے کی پوری بات سن کر شازل نے اپنی ہنسی دبائی جبکہ ماریہ

نے پھر سے کچھ کہنا چاہا تو پریشے غصے سے لال ہوتی ہاتھ سے باہر کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طرف اشارہ کرتی چلاتے ہوئے بولی

پریشے ماریہ کی بات تو سن لو

بلکل چپ رہنا آپ سے تو میں بعد میں بات کرتی ہوں

شازل کے بیچ میں بولنے پر پریشے اسے گھورتے ہوئے بولی اور اسے

URDU NOVEL BANK

خاموش کروا دیا

ماریہ چلو یہاں سے بہت ہو گیا

پریشے کی بات پر ماریہ کے والد بولتے غصے سے اٹھ کر باہر چلے گئے پھر

ان کے پیچھے پیچھے ماریہ کی باقی فیملی بھی باہر چلی گئی

بہت لکی ہو تم جو تمہارے نصیب میں شازل لکھا ہے کل جب

شازل نے ہاں بولی تو مجھے یہی لگا کہ شاید آج تک مجھ سے دور جانے

کے لیے شازل مجھ سے یہ بہانے کرتا رہا ہے مگر آج تمہیں واقع اپنے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سامنے دیکھ کر مجھے شازل کی ساری باتوں پر یقین ہو گیا تم دونوں ساتھ

میں بہت اچھے لگتے ہو میں دعا کرتی ہوں کہ تم دونوں ایک ساتھ ہمیشہ

خوش رہو

ماریہ کی بات پر پریشے نے صرف ایک سمائل پاس کی اور ایک بار پھر

URDU NOVEL BANK

ہاتھ کے اشارے سے اسے باہر جانے کا کہا تو ماریہ بھی مسکراتے

ہوئے باہر چلی گئی اب اس سے پہلے کہ پریشے کی بندوقوں کا رخ شازل

کی طرف ہوتا شازل نے وہاں سے غائب ہونا ہی بہتر سمجھا وہ خاموشی

سے وہاں نکلتا اپنے کمرے میں آگیا جبکہ پریشے روتی شکل بناتی شارق کو

دیکھنے لگی

مجھے نہیں پتہ اس نے یہ سب کیوں کیا میں بس اپنے بیٹے کی خواہش کا

احترام کر رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شارق کے کندھے اچکا کر کہنے پر پریشے غصے سے شازل کی طرف مڑی

اور شازل کو وہاں نہ پاکر غصے سے شازل کے کمرے کی طرف چلی گئی۔

شازل کمرے میں آتے ہی کپڑے بدلنے لگا ابھی اس نے اپنی

شرٹ کے اوپر کے دو بٹن کھولے ہی تھی کہ پریشے دروازہ کھولتی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اندر آئی تو شازل نے چونک کر اپنے پیچھے دیکھا پریشے غصے سے لال

ہوتی آنکھوں کے ساتھ اسے گھور رہی تھی

تمہیں کس نے خبر دی کہ میرا رشتہ ہو رہا ہے موم یا زحالے؟

پریشے کے ایسے گھورنے پر شازل نے ہنستے ہوئے سوال کیا تو

پریشے نے غصے میں صوفے سے کشن اٹھایا اور نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ

شازل کو کشن سے مارنا شروع کر دیا

پریشے جان بس کرو یار معاف کر دو میں بتاتا ہوں نہ میں نے کیوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہے یار بس کرو کتنا مارو گی روکو نہ

پریشے کے کشن سے مارنے پر پہلے تو شازل خود کو بچاتا رہا پھر جب

شازل نے دیکھا پریشے باز نہیں آ رہی تو شازل نے فوراً سے پریشے

کا وہ ہاتھ پکڑا جس میں کشن تھا اور بنا پریشے کو سمجھنے کا موقع دیے

URDU NOVEL BANK

اس کا بازو پیچھے کو لے گیا جب پریشے نے دیکھا کہ شازل اس کا

بازو نہیں چھوڑ رہا تو اس نے اپنے دوسرے ہاتھ کا مکہ بنایا اور

شازل کے سینے پر مارنا شروع کیا تبھی شازل ایک جھٹکے سے اس

کا دوسرا بازو بھی کمر کے پیچھے لیجاتا اسے مکمل اپنی قید میں لے گیا

جس وقت پریشے اپنے دونوں بازو نہ ہلا سکی تو پریشے نے غصے سے

شازل کو دیکھا جو ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ اسے ہی دیکھ

رہا تھا شازل کو خود کو ایسے تکتہ پا کر پریشے کو اس کے ارادے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلکل ٹھیک نہیں لگے

شش۔۔ششازل چھوڑیں مجھے

نہ چاہتے ہوئے بھی پریشے کی زبان لڑکھڑا گئی مگر پھر بھی وہ ہمت

کرتی مسلسل شازل سے اپنے ہاتھ چھڑانے کی ناکام کوشش کرنے

URDU NOVEL BANK

لگی

بس اتنی ہی ہمت تھی تم میں اب مارو نہ مجھے

ہاتھ چھوڑیں پھر بتاتی ہوں میں آپ کو

شازل کے شوخ لہجے میں کہنے پر پریشے غصے سے بولی تو شازل نے

پریشے کے ہاتھ چھوڑ دیے اپنے ہاتھوں کو آزاد ہوتا دیکھ کر پریشے

نے زمین پر گرا کوشن اٹھایا وہ ایک بار پھر سے شازل کی دھلائی

کا سوچ ہی رہی تھی کہ شازل نے اسے دھکہ دے کر بیڈ پر گرا دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور پھر اپنی شرٹ کی بازو فولڈ کرتا پریشے کی طرف بڑھا شازل کو

خود کی طرف آتا دیکھ کر اور اس کے خطرناک ارادوں کا سوچ کر

پریشے وہاں سے اٹھ کر دو سو کی سپیڈ میں بھاگی اس کی سپیڈ دیکھ کر

شازل کا کمرے میں ایک دمدار قہقہ گونجا جبکہ پریشے جو سیڑھیوں

URDU NOVEL BANK

کے پاس کھڑی بھاگنے کی وجہ سے اپنی پھولی سانس بحال کر رہی

تھی اس کے قہقہے کی آواز سنتی پیر پٹک کر نیچے اتر آئی

پریشے کیا ہوا تمہیں اتنا سانس کیوں چڑھا ہے

پریشے کو پھولی سانس کے ساتھ پیر پٹک کر نیچے آتا دیکھ کر زحالے

پریشانی سے بولی

کچھ نہیں اگر آئندہ بھی تمہارا بھائی ایسے کوئی رشتے کی بات کرے

تو تم مجھے ضرور بتانا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے کے سوال پر پریشے فوراً بولی تو زحالے نے ہاں میں سر ہلایا

پریشے جان بات سنو

پریشے کی بات پر زحالے کچھ بولتی اس سے پہلے ہی شازل کی آواز

آئی شازل کی آواز سنتے ہی پریشے اپنا بیگ اٹھا کر باہر کو بھاگ گئی

URDU NOVEL BANK

جو بھی ہو وہ اس وقت شازل کے سامنے نہیں جانے والی تھی

زحالے تم نے پریشے کو دیکھا

زحالے جو پریشانی سے لاؤنج کے دروازے کودیکھ رہی تھی شازل

کی آواز پر مڑی

جی بھائی وہ تو ایسے بھاگتے ہوئے گھر گئ جیسے اس نے یہاں کوئی

جن دیکھ لیا ہو

جن ہی تو دیکھا تھا اس نے آج اب میڈم مجھ سے چھپتی رہے

گی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

زحالے کے پریشانی سے بتانے پر شازل نے اپنی ہنسی دبائی اور

ہلکی سے آواز میں بولا

کیا۔کیا کہا آپ نے

URDU NOVEL BANK

نہیں کچھ نہیں مجھے بھوک لگی ہے کھانا لگوا دو

شازل کے ہلکی آواز میں بولنے پر زحالے کو کچھ بھی سمجھ نہ آیا تو

اس نے دوبارہ سوال کیا جس پر شازل اپنی بات بدلتا کھانے کا

کہتا مسکراتا ہوا ڈائینینگ کی طرف چلا گیا وہ بہت اچھے سے جانتا

تھا کہ اب پریشے کچھ دن تک اس کے سامنے بلکل نہیں آنے

والی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج جب عرب آفس سے گھر آیا تو پریزے لاؤنج میں کھڑی چلا

رہی تھی جبکہ عمل اور ارحم دونوں ہی سر جھکائے پریزے کی

ڈانٹ سن رہے تھے روحان صوفے پر بیٹھا چائے کے ساتھ

URDU NOVEL BANK

ان دونوں کو ڈانٹ کھاتا دیکھ رہا تھا تبھی عرب سیدھا چلتے

ہوئے پریزے کی طرف آیا

ڈارلنگ کیا ہوا ہے کیوں بچوں کو ڈانٹ رہی ہو؟

عرب کے مسکرا کر پوچھنے پر عمل اور ارحم نے سر اٹھا کر

اپنے باپ کو دیکھا کیونکہ اب وہی ان دونوں کو پریزے کی

ڈانٹ سے بچا سکتا تھا پریزے جو غصے سے لال ہوتی آنکھوں

کے ساتھ ان دونوں کو ڈانٹنے میں مصروف تھی عرب کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آواز پر اس کی آنکھیں پل میں ہیزل ہوئی اور اس نے عرب

کی ظرف دیکھا

عرب میں کیا کروں آپ بتائیں ایک نے میرا اتنا مہنگا واس

توڑ دیا ہے اور دوسری نے باہر سے جا کر مین سوئچ بند کر دیا اور

URDU NOVEL BANK

وہ بچارے گارڈز ہلکان ہو رہے تھے کہ پتہ نہیں کیا ہوا لائٹ کیسے

چلی گئی

پریزے کی بات پر عرب نے اپنی لاڈلی کو دیکھا جو رونے والی

شکل بنائے کھڑی تھی تاکہ عرب پریزے سے اس کی جان

چھڑا لے جبکہ ارحم پریشانی سے کبھی عرب کو کبھی پریزے

کو اور کبھی ٹوٹے واس کو دیکھ رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا نہ جان تم ان دونوں کو بعد میں ڈانٹ لینا پہلے مجھے کچھ

کھانے کو دو میں چینج کر کے آتا ہوں

اپنے بچوں کی شکل دیکھ کر عرب نے فوراً سے کھانے کا بہانا

کیا اور بنا پریزے کی ایک سنے تیزی سے اپنے کمرے کی طرف

چلا گیا عرب کی بات پر پریزے ان دونوں کو ڈانٹنے کا ارادہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ترک کرتی کیچن میں عرب کے لیے کھانا لینے چلی گئی جبکہ

ارحم اور عمل دونوں نے پریزے کو کیچن کی طرف جاتا

دیکھ کر شکر ادا کیا پھر ارحم بھاگ کر اپنے کمرے میں بند

ہو گیا جبکہ عمل سیدھے روحان کے پاس آ کر بیٹھ گئی

آپ بہت برے ہیں روحان

کیوں میں نے کیا کیا؟

عمل کے منہ بنا کر بولنے پر روحان نے پریشانی سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوال کیا

مجھے ممی اتنا ڈانٹ رہی تھیں اور بجائے اس کے

کے آپ مجھے بچائیں آپ یہاں بیٹھے مزے سے مجھے

ڈانٹ کھاتا دیکھ رہے تھے اور تو اور چائے بھی پی

URDU NOVEL BANK

رہے تھے

ہاں تو میں کیوں خالہ کو منع کرتا تم نے مین سوئچ

بند کر دیا اگر تمہیں کرنٹ لگ جاتا تو

عمل کے گلہ کرنے پر روحان نے سوال کیا تو عمل

کو پہلے تو کوئی جواب نہ آیا مگر پھر عمل فوراً سے

مسکرائی

عمل جان تم صرف شرارتیں کرتی اچھی لگتی ہو مجھے یاد نہیں آرہا یہ بات مجھے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کس نے کہی تھی

عمل نے روحان کی پوری نقل اتارتے اسے بات یاد

کروائی تو روحان بھی مسکرانے لگا

اچھا چھوڑیں مجھے گول گپے کھانے ہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں تو جاؤ میں نے کب روکا تمہیں

روحان کی کوئی جواب نہ دینے پر عمل نے فوراً سے

اس کے سامنے فرمائش رکھی تو روحان نے اسے

فوراً جواب دیا جس پر عمل نے منہ بنا لیا

مجھے آپ کے ساتھ جا کر کھانا ہے

میں تو ہرگز نہیں جا رہا ارحم کے ساتھ چلی جاؤ

عمل کے منہ بنا کر بولنے پر روحان نے فوراً سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انکار کیا

کیا آپ اپنی لاڈلی کو ایک پلیٹ گول گپے نہیں کھلا

سکتے دیکھیں ادھر میں تو آپ کی عمل جان ہوں نہ

یہ سراسر بلیک میلنگ ہے عمل

URDU NOVEL BANK

عمل آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لاتے بولی تو

روحان نے فوراً سے اسے جواب دیا مگر وہ عمل ہی

کیا جو بات اپنی بات نہ منوائے

مطلب کے نہیں ہوں میں آپ کی لاڈلی اب آپ

نہیں سمجھتے مجھے اپنی عمل جان ٹھیک ہے کوئی مسئلہ

نہیں میری فکر ہی نہیں ہے آپ کو

ٹھیک ہے چلو مگر یہ ڈرامے بند کرو اپنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل نے رونے کا فل ڈرامہ کرتے ہوئے بھاری بھرکم

ڈائیلوگ مارے تو روحان سرد آہ بھرتا اس کے ساتھ

جانے کو تیار ہو گیا

اوکے میں بس دو منٹ میں فریش ہو کر آئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روحان کے حامی بھرنے پر عمل خوشی سے بولی اور

بھاگ کر اپنے کمرے میں بند ہو گئی۔

تقریباً دس منٹ کے بعد عمل فریش ہوتی لاؤنج میں

داخل ہوئی

عمل کہاں جا رہی ہو تم؟

وہ میں روحان کے ساتھ گول گپے کھانے جا رہی ہوں

عمل روحان نہیں بھیا کہتے ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کو اپنی گردن کے گرد سکارف باندھتا دیکھ کر پریزے

پریشانی سے بولی تو عمل نے چہکتے ہوئے جواب دیا تو پریزے

نے اسے ٹوکتے ہوئے اس کی بات صحیح کی پریزے کے

ایسے کہنے پر عمل خاموشی سے سر ہلاتی پورچ میں آ گئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب کیا ہوا گول گپوں کا ارادہ کینسل ہو گیا ہے کیا؟

عمل کا منہ لٹکا ہوا دیکھ کر روحان اسے چھیڑتے ہوئے بولا

تو عمل جاموشی سے جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی اس کے ایسے

کوئی جواب نہ دینے پر روحان بھی پریشانی سے جا کر اس کے

ساتھ گاڑی میں بیٹھ گیا

کیا ہوا ہے عمل؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ یہاں سے چلیں پہلے پھر بتاؤں گی

روحان کے پریشانی سے پوچھنے پر عمل نے فوراً جواب

دیا تو روحان سر ہلاتا گاڑی پورچ سے نکالتا چلا گیا

اب بتانا پسند کرو گی کیا ہوا یا یوں ہی گہری سوچوں

میں رہنے کا ارادہ ہے؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے بلکل اچھا نہیں لگتا جب ممی مجھے بولتی ہیں کہ

میں آپ کو بھائی بولوں

روحان کے تھوڑا غصے سے پوچھنے پر عمل نے فوراً جواب دیا

اچھا تو تمہیں خالہ نے کب بولا بھائی بولنے کو؟

جب بھی میں ان کے سامنے آپ کا نام لیتی ہوں تو ممی غصے سے

بولتی ہیں کہ عمل روحان نہیں بھیا کہتے ہیں میں کیوں بولوں بھیا

آپ کو میں تو بس شازل بھیا کو بھیا بولوں گی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کے ایسے بولنے پر روحان نے کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا تو

عمل نے ایک نظر روحان کو دیکھا جو خاموشی سے گاڑی چلانے میں

مصروف تھا

روحان میں آپ کو بھیا ہرگز نہیں کہوں گی مجھے تو پہلے بھی آپ کو بھیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہنا بلکل پسند نہیں تھا

تو عمل یار اب میں کیا کر سکتا ہوں اس میں نہ میں تم کو کہہ سکتا ہوں کہ

مجھے بھائی بولو اور نہ میں خالہ کو کہہ سکتا ہوں کہ عمل مجھے بھائی نہیں

بولے گی

جب کافی وقت تک روحان کچھ نہ بولا تو عمل نے اس کے کندھے پر ہاتھ

رکھ کر اسے ہلاتے ہوئے کہا تو روحان فوراً بول پڑا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو اب میں کیا کروں؟

ابھی تو تم فلحال گول گپے کھاؤ اس باتے میں بعد میں سوچیں گے

عمل کے ضدی انداز میں بولنے پر روحان نے اس کا دیھان فوراً سے

گول گپوں کی طرف دلایا تاکہ عمل کا موڈ فریش ہو سکے اور ایسا ہی ہوا

گول گپے دیکھ کر عمل سب کچھ بھولتی گول گپے کھانے میں مصروف ہو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گئی تو روحان نے سکون کا سانس لیا۔

روحان اور عمل جب گھر پہنچے تو شازل اور زحالے کو لاؤنج میں

بیٹھے پریزے سے باتیں کرتے دیکھا ابھی وہ دونوں ان تک پہنچے

بھی نہ تھے کہ علیزے چائے کی ٹرالی لے آئی شازل کو دیکھ کر

عمل خوش ہوتی بھاگ کر شازل کے پاس آئی

بھیا آج آپ یہاں کیسے آ گئی آپ کو ہماری یاد

نہیں مجھے تمہاری بلکل یاد نہیں آئی میں تو یہاں میری جان پریشے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور میرے بچپن کے پیار پریزے کو ملنے آیا ہوں تمہیں ملنے

نہیں آیا

عمل کے منہ بنا کر کہنے پر شازل نے ہنستے ہوئے جواب دیا تو

عمل نے منہ بنا کر پہلے روحان کو دیکھا جو کندھے اچکا گیا پھر وہ

URDU NOVEL BANK

منہ بناتی شازل کے پاس بیٹھ گئی تو شازل نے مسکراتے ہوئے

اسے اپنے ساتھ لگایا

بس اتنے میں ہی عمل میڈم سیٹ ہو گئیں

پریزے کے مسکرا کر کہنے پر عمل نے اپنے سارے دانتوں کی

نمائش کی

چچی روکیں! بھیا کے لیے میں چائے بناؤں گی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور عمل میرے لیے؟

ہاں آپو آپ کے لیے بھی بناتی ہوں

عمل کے کہنے پر علیزے چائے چھوڑتی پریزے کے ساتھ جا کر

بیٹھ گئی تو عمل کھڑی ہوتی چائے بنانے لگی تبھی زحالے نے

افسردگی سے سوال کیا تو عمل نے مسکراتے ہوئے فوراً جواب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیا پھر چائے بنانے لگ گئی

ویسے تم دونوں آ کہاں سے رہے ہو؟

آپ کی لاڈلی نے گول گپے کھانے تھے بس وہی کھلا کر آ رہا ہوں

شازل کے سوال کرنے پر روحان نے فوراً جواب دیا تبھی عمل

نے چائے کا ایک کپ شازل کو جبکہ دوسرا زحالے کو پکڑایا اور

ان دونوں کے رد عمل کا انتظار کرنے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماشاءاللہ آج سے پہلے میں نے اتنی مزے کی چائے کبھی نہیں

پی مزا آگیا

شازل نے چائے کا سیپ لیتے ہی تعریفوں جے پل باندھنا

شروع کر دیے شازل کے منہ سے خود کے لیے تعریف سن کر

عمل خوش ہو گئی اور پھر اس نے زحالے کو دیکھا

URDU NOVEL BANK

ہمم میٹھا تھوڑا سا کم ہے نہیں بھائی

نہ جی نہ میری عمل جان کی چائے بہت ٹیسٹی ہے اب تو میں

جب آؤں گا عمل کے ہاتھ کی چائے ہی پیوں گا

زحالے نے عمل کو چڑھانے کے لیے چائے میں نقص نکالا اور

ساتھ ہی شازل سے تصدیق چاہی تو عمل کا منہ بن گیا تبھی

شازل نے فوراً سے تعریف کر کے دوبارہ سے عمل کو خوش کر

دیا ان کے ایسے عمل کو خوش کرنے پر پریزے اور علیزے بھی

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسکراتے ہوئے سر نفی میں ہلانے لگی

اچھا اب تم بچے باتیں کرو ہم لوگ کیچن کا تھوڑا کام کر لیں

پریزے یہ کہتے ہی اٹھ کر علیزے کے ساتھ کیچن میں چلی گئی جبکہ

زحالے چائے کا کپ خالی کرتی ارحم کو سرپرائز دینے اس کے

URDU NOVEL BANK

کمرے میں چلی گئی

بھیا بجو کہاں ہے؟

عمل جان میں نے بلایا اسے بٹ اس نے بولا وہ ٹیسٹ کی

تیاری کر رہی ہے اس لیے نہیں آ سکتی

ارے! یہ کیا بات ہوئی بھلا ٹیسٹ کی بجائے آپ امپورٹینٹ

ہیں میں ابھی بلا کر لاتی ہوں بجو کو

زحالے کے جانے کے بعد عمل شازل کے پاس بیٹھتی بولی تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازل نے کندھے اچکا کر جواب دیا جس پر عمل غصے سے بولتی

پریشے کو لینے چلی گئی

اور صاحب پڑھائی کیسی جا رہی ہے؟

بھیا اے ون جا رہی ہے اس بار پورے چار جی-پی کی امید ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل کے جانے کے بعد شازل نے روحان سے سوال کیا جس پر

روحان نے ہنستے ہوئے فوراً جواب دیا

انشاءاللہ اور زندگی میں کیا چل رہا؟

کچھ خاص نہیں بھائی بس پڑھائی اور گھر

روحان کے جواب پر شازل نے مسکراتے ہوئے دوبارہ سوال

کیا تو روحان کو شازل کا لہجا کچھ عجیب لگا مگر وہ اپنا وہم سمجھتا

فوراً سے جواب دے گیا تو شازل نے آئیبرو اچکائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا اور عمل کے ساتھ سب سیٹ جا رہا؟

مطلب بھائی میں کچھ سمجھا نہیں عمل کے ساتھ کیا

شازل نے مسکراتے ہوئے سوال داغا تو روحان نے نا سمجھی

سے جواب دیا

URDU NOVEL BANK

دیکھو روحان یہاں تم بھی جانتے ہواور میں بھی جانتا ہوں کہ میں

کس بارے میں بات کر رہا ہوں تو اس لیے یہ ڈرامے بند کرو کہ

تمہیں سمجھ نہیں آیا

مگر بھائی مجھے واقع سمجھ نہیں آیا آپ کس بارے میں بات کر

رہے ہو؟

شازل کے غصے سے بولنے پر روحان نے دوبارہ ایسے ظاہر کیا جیسے

اسے کچھ سمجھ نا آیا ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان ایک بات یاد رکھنا اگر تمہاری وجہ سے میری لاڈلی کی

آنکھ میں آنسو آیا تو میں تمہیں زندہ زمین میں گاڑ دونگا

شازل کے غصے سے اصلیت بولنے پر روحان اگلی سانس نہ لے

سکا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی میں عمل کو اپنی جان سے بڑھ کر پیار کرتا ہوں آپ بے

فکر رہیں میں اسے کبھی رونے نہیں دونگا آپ سے بس ایک

ریکوئسٹ ہے آپ یہ بات کسی کو بھی نہیں بتائیں گے عمل کو

بھی نہیں کیونکہ میں عمل کو ابھی کسی قسم کے ریلیشن میں نہیں

لانا چاہتا میں چاہتا ہوں وہ تھوڑی بڑی ہو جائے اور پھر اس

کے بعد ہی ہم کوئی فیصلہ لیں گے

روحان خود کو کمپوز کرتا سر جھکا کر بولا تو شازل نے ہاں میں سر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہلایا ابھی شازل کچھ بولتا اس ڈے پہلے ہی عمل بھاگتی ہوئی

شازل کے پاس آئی اور اس کے پیچھے بیٹھ گئی شازل کے کسرتی

وجود جے پیچھے دبلی پتلی سی عمل غائب ہی ہو گئی اس کے ایسے

چھپنے پر شازل اور روحان نے ایک دوسرے کو پریشانی سے دیکھا

URDU NOVEL BANK

تبھی پریشے لاؤنج میں داخل ہوئی

عمل کی بچی کہاں ہو تم میں نے کہا باہر آؤ

کیا ہوا پریشے تم اتنے غصے میں کیوں ہو؟

پریشے کے ایسے غصے سے لال ہوتی آنکھوں کے ساتھ چلاتے

ہوئے عمل کو بلانے پر روحان پریشانی سے بولا

عمل کہاں ہے میں نے اسے بتانا ہے کہ میں شازل کو کیوں

نہیں مل رہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا بتائیں کیوں نہیں مل رہی؟

پریشے کے آرام سے کہنے پر عمل نے شازل کے پیچھے سے منہ

نکالا اور شرارتی انداز میں بولی

تمہیں میں بتاتی ہوں تم روکو زرا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل کو ایسے بولتے دیکھ کر پریشے نے اپنے پاؤں سے ہیل اتاری

تو عمل واپس ڈرے شازل کے پیچھے گھس گئی جیسے ہی پریشے آگے

بڑھی تو شازل کھڑا ہو گیا اور اس نے پریشے کے دونوں بازو پکڑ

کر اسے گھوما کر اس کے دونوں بازو اس کے سینے پر باندھ کر

ٹائٹ کرتے پکڑ لیے

بس کرو جنگلی بلی کیا ہو گیا ہے ایسا بھی کیا کہہ دیا میری عمل جان

نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاتھ چھوڑیں نہیں نارتی میں اسے پر آج آپ کو بتاتی ہوں آپ

کی لاڈلی نے کیا بکواس کی ہے

پریشے کے مسلسل خود کو چھڑانے پر شازل ہنستے ہوئے بولا تو

پریشے نے فوراً جواب دیا پریشے کی بات سن کر شازل نے اس

URDU NOVEL BANK

کے ہاتھ چھوڑ دیے

بجو آپ تو بھیا سے ایسے چھپ رہی ہیں جیسے بھیا نے آپ کو

سچی والی بیوی سمجھ کر کس کیا ہو

پریشے کے عمل کی پوری نکل اتار کر بولنے پر شازل نے پریشانی

سے اپنی لاڈلی کو دیکھا جو اب شازل کے غصے سے بچنے کی خاطر

روحان کے کسرتی وجود کے پیچھے چھپنے کی کوشش میں تھی اس سے

پہلے کہ شازل کچھ بھی بولتا عمل بھاگ کر روحان کے پیچھے چھپ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کی اس معصومانہ حرکت پر شازل پریشے اور روحان تینوں کو

ہنسی آئی جسے وہ کمال مہارت سے چھپا گئے پھر شازل پریشے کو اشارہ

کرتا خاموشی سے لاؤنج سے چلا گیا اس کے جانے کے بعد پریشے

بھی خاموشی سے اس کے پیچھے چلی گئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی چلا گیا تم آ سکتی ہو باہر

ان دونوں کے جانے کے بعد روحان نے اپنے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے اور غصے سے بولا تو عمل خاموشی سے باہر آگئی

سوری روحان میں نے مزاق میں بولا تھا مجھے نہیں پتہ تھا وہ غلط ہو جائے گا

اس سے پہلے کہ روحان کچھ بولتا عمل نے فوراً اپنی غلطی کا اعتراف کیا تو روحان کچھ بھی بولے وہاں سے چلا گیا اسے ایسے جاتا دیکھ کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل نے رونے والی شکل بنائی اور پھر بھاگتے ہوئے اس کے پیچھے اس کے روم میں آگئی

روحان سوری نہ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا سچی

میں نے کچھ بولا عمل تمہاری لائف ہے جو مرضی کرو

URDU NOVEL BANK

عمل کے دوبارہ معافی مانگنے پر روحان غصے سے بولا تو عمل رونی

صورت بناتی روحان کے سامنے آئی عمل کی رونی صورت دیکھ کر

روحان نے خاموشی سے منہ موڑ لیا اسے ایسے منہ موڑتا دیکھ کر عمل

کو اپنی سانس روکتی محسوس ہوئی وہ فوراً سے آگے بڑھی اور اس

نے روحان کا بازو پکڑا

کیوں بار بار پریشان کر رہی ہو؟

سوری میں آئندہ کبھی غلط بات نہیں بولوں گی پرومس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان کے غصے سے بولنے پر عمل نے معصوم شکل بناتے بولا تو

روحان نے اسے اپنے سینے میں بھینچ لیا

آئندہ خیال رکھنا پریشے کی خیر ہے مگر کوئی اور سن لے گا تو کیا سوچے

گا

URDU NOVEL BANK

روحان کے پیار سے بولنے پر عمل نے فوراً سے اپنا سر ہاں میں ہلایا

میرا کل ٹیسٹ ہے میں تیاری کر کے آتی ہوں

عمل کی بات پر روحان نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تو عمل

فوراََ سے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔

*****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے نے ارحم کو سرپرائز دینے کے لیے اس کے کمرے کا دروازہ

کھولا تو خالی کمرے نے اسے منہ چڑھایا وہ جیسے ہی مڑی تو سامنے سے

اسے شگفتہ آتی نظر آئی

شگفتہ باجی ارحم کہاں ہے؟

ارحم بابا تو ٹیریس پر اپنے کسی دوست سے بات کر رہے ہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زحالے کے پوچھنے پر شگفتہ نے فوراً جواب دیا تو زحالے سر ہلاتی

مسکراتی ہوئی ٹیریس پر آ گئی ارحم کو کھڑے کسی سے فون پر بات کرتا

دیکھ کر زحالے خاموشی سے چلتے اس کے پیچھے ائی پھر وہ پنجوں کے

بل کھڑی ہوئی اوراس نے ارحم کی آنکھوں پرہاتھ رکھ لیااپنی آنکھوں

کے آگے اندھیرا دیکھ کر ارحم نے کال فوراً کاٹ دی پھر اپنے دونوں

ہاتھوں سے اپنی آنکھوں پر رکھے ہاتھوں کو محسوس کرنے لگا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے آپ یہاں

زحالے کے ہاتھوں کو پکڑتے ہی ارحم فوراً سے بولا تو زحالے نے

مسکراتے ہوئے ارحم کی آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا تبھی ارحم مڑا

واٹ آ پلیزینٹ سرپرائز آپ یہاں کیسے

میں پریشے کو ملنے آئی تھی وہ بزی تھی سوچا تم سے مل لوں لیکن تم بھی

URDU NOVEL BANK

بڑی ہو کوئی نی میں پھوپھو سے مل لیتی ہوں

ارحم کے حیران ہو کر کہنے پر زحالے ارحم کے موبائل کی طرف اشارہ

کرتی بولی اور جانے کے لیے مڑی

نہیں زحالے آپ مجھ سے مل سکتیں ہیں میں بلکل فری ہوں

ویلا انسان

زحالے کو جاتا دیکھ کر ارحم نے فوراً سے اسے روکا تو زحالے ہنستے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوئے بولی

صرف آپ کے لیے ورنہ تو میں بہت بزی انسان ہوں

زحالے کی بات پر ارحم نے فوراً سے صفائی دی تو زحالے کا ایک دمدار

قہقہ گونجا

ماشاءاللہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زحالے کو ایسے ہنستا دیکھ کر ارحم نے من ہی من میں زحالے کی نظر

اتاری

اچھا بتاؤ کہاں بزی ہوتے ہو؟

میرے دوست یورپ سائڈ جانے کا پروگرام بنا رہے ہیں تو بس وہی

مجھے بتا رہے تھے اور بس آج کل تو اسی کو سننے میں بزی ہوں

تو کیا تم نہیں جا رہے؟

زحالے کے سوال پر ارحم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو زحالے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نے دوبارہ پریشانی سے سوال کیا

اممم نہیں ایکچولی مجھے یہاں کچھ ضروری کام ہے تو بس اس لیے

زحالے کے سوال پر ارحم نے فوراً سے جواب دیا وہ یہ نہ کہہ سکا کہ

وہ زحالے کی وجہ سے نہیں جا رہا

URDU NOVEL BANK

لو ارحم ایسا بھی کیا ضروری کام ہے جو تم نہیں جا رہے دوستوں کے

ساتھ یہ دن دوبارہ نہیں آئیں گے تمہیں ضرور جانا چاہیئے

ہاں پر زحالے میرا یہاں رہنا بھی تو ضروری ہے

نہیں کوئی ضروری نہیں تم لازمی جاؤ گے بس بات ختم

زحالے کے حیرانگی سے کہنے پر ارحم نے دوبارہ سے وہی جواب دیا تو

زحالے نے فوراً سے بات ختم کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں مگر۔۔۔

اگر مگر کوئی نہیں ارحم یہ میرا حکم ہے اور اچھے بچے بڑوں کا حکم مانتے

ہیں

ٹھیک ہے آپ کہتی ہیں تو چلا جاتا ہوں مگر یہ لوجک مجھے بلکل قبول

نہیں میں اتنا بھی چھوٹا نہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابھی ارحم بول ہی رہا تھا کہ زحالے اس کی بات کاٹتی بولی تو اس کی

لوجک پر ارحم منہ بنا کر بولا

اوکے ٹھیک ہے نہیں ہو تم چھوٹے مگر چلو ابھی جلدی کروا پنے دوست

کو بولو تم بھی جا رہے ہو ساتھ

ارحم کے منہ بنا کر بولنے پر زحالے نے مسکراتے ہوئے ایک اور حکم

جاری کیا جس پر عمل کرتے ارحم نے مسکراتے ہوئے موبائل نکالا

ہیلو بلال یار اپنے ساتھ میری ٹکٹ بھی بک کروا لو میں بھی چلوں گا

تم لوگوں کے ساتھ

کیا۔کیا کہا تو نے تو ساتھ چلے گا ہمارے؟

بلال جو پچھلے ایک گھنٹے سے ارحم کو ساتھ چلنے کے لیے منا رہا تھا اور

ہر بار ارحم کے منہ سے ایک ہی بات یار میں زحالے کو چھوڑ کر نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جا سکتا سن سن کر پک چکا تھا اس کے منہ سے ساتھ چلنے کا سن کر

حیران ہوا اور پھر اس نے چلاتے ہوئے دوبارہ سے کنفرم کیا

ہاں یار میں ساتھ چلوں گا

اور وہ جو تو بار بار ایک ہی جملہ بول رہا تھا میں زحالے کو چھوڑ کر نہیں

جا سکتا اس کا کیا؟

ارحم کے اطمینان سے جواب دینے پر بلال نے پریشانی سے سوال

کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں وہ زحالے بول رہیں تھیں کہ مجھے تم لوگوں کے ساتھ جانا چاہیئے

تو میں نے کہا ٹھیک ہے ویسے بھی ضروری کام بعد میں ہوتے رہیں گے

ارحم کے اطمینان سے بولنے پر بلال سمجھ گیا کہ زحالے سامنے کھڑی

ہے اور ارحم اس کے کہنے پر ہی جانے کو تیار ہوا ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے میں تمہاری ٹیکٹ کروا کر واٹس ایپ کر دیتا ہوں

ارحم کی بات پر بلال نے فوراً سے جواب دیا اور فون کاٹ دیا

میں کیا کروں زحالے کے اس چمچے کا مجھے سمجھ نہیں آتا

جو بھی ہو یار آخر کچھ تو فائدہ ہوا زحالے کا اب ہم سب مل کر جائیں

گے خوب مزا آئے گا

بلال کے غصے سے کہنے پر دانیال مسکراتے ہوئے بولا تو بلال نے ہاں

میں سر ہلایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو کب جا رہے ہو تم؟

ابھی ٹکٹس کنفرم نہیں ٹکٹ کنفرم ہوگی تو بتا دونگا میں آپ کو

زحالے کے ایکسائیٹڈ ہو کر پوچھنے پر ارحم نے فوراً جواب دیا جس پر

زحالے نے ہاں میں سر ہلایا ارحم ہمیشہ زحالے کو آپ کہہ کر مخاطب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرتا تھا اور زحالے کے ساتھ انتہائی عزت سے پیش آتا تھا ارحم کی یہی بات زحالے کو بہت پسند تھی اور یہی وجہ تھی کہ اس کی ارحم سے بنتی بھی بہت تھی وہ ارحم کے ساتھ اپنا ہر سکھ دکھ بانٹتی تھی اور ارحم کا کندھا ہر وقت زحالے کے لیے میسر تھا جس پر وہ اپنا سر رکھ کر اپنے دل کا حال ارحم کو بتاتی تھی زحالے کے کہنے پر ارحم اس ٹریپ کے لیے مان تو گیا تھا مگر وہ اپنا دل اور دماغ یہی زحالے کے پاس چھوڑ کر جا رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج سب لوگ ملک ہاؤس میں اکٹھے تھے کیونکہ آج ارحم اپنی یورپ ٹریپ پر جا رہا تھا اور اب اس نے پانچ ماہ بعد ہی لوٹنا تھا آج سب نے بہت ہی خوشگوار ماحول میں ناشتہ کیا تھا پھر ارحم سب سے ملنے لگا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ادھر کسی سے کچھ لے کر مت کھانا اور اپنے دوستوں کے ساتھ ساتھ

ہی رہنا اور کوئی بھی مسئلہ ہوا نہ تو فوراً ہمیں فون کرنا

جی نانو میں ایسا ہی کرونگا

جیسے ہی ارحم شائستہ بی بی کو ملنے کے لیے آگے بڑھا تو شائستہ بی بی نے

اسے وہی سب کچھ بولا جو وہ تب سے بولتی آرہی تھیں جب سے انہیں

ارحم کے جانے کا پتہ چلا تھا ان کی بات سن کر ارحم نے مسکراتے

ہوئے ہاں میں سر ہلایا اور ان کی بات مانتا کھڑا ہوا اور صفیہ سے ملا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دادو کو یاد کرتے رہنا ارحم بھول نہ جانا

ارے میری پیاری دادو آپ کو میں کیسے بھول سکتا ہوں بھلا

صفیہ کے نم آواز میں کہنے پر ارحم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

ڈیڈ ماموں چاچو آپ لوگ تو کہتے تھی ممی بہت سٹرونگ ہیں پر یہ تو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

رو رہی ہیں

پریزے کی نم سبز آنکھوں کو دیکھ کر ارحم مسکراتے ہوئے بولا تو عرب

ریہان اور شارق بھی مسکرانے لگے پھر ارحم آگے بڑھا اور اس نے

پریزے کو سینے سے لگا لیا

ارے ممی جان آپ کو تو خوش ہونا چاہیئے کہ میں جا رہا ہوں اب آپ

کے قیمتی واس کوئی نہیں توڑے گا

اگر میرے واس بچنے کی صورت میں مجھے میرے بیٹے سے الگ ہونا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو پھر مجھے میرے قیمتی واس ٹوٹتے ہوئے ہی قبول ہیں

ارحم کے مسکرا کر کہنے پر پریزے نے نم آواز میں کہا

ڈارلنگ کیوں رو رہی ہیں

میں نے ارحم اور عمل کو کبھی خود سے دور جانے نہیں دیا کیونکہ مجھے ڈر

URDU NOVEL BANK

تھا کہ کہیں کچھ ہو نہ جائے میرے دشمن میرے بچوں سے اپنا بدلہ نہ لیں مگر شاید اب وقت آگیا ہے کہ مجھے میرے بچوں کو الگ کرنا ہو گا مگر پھر بھی ارحم یاد رکھنا اگر کچھ بھی ہو تو تم سب سے پہلے مجھے ماموں یا چاچو کو کال کرو گے آئی سمجھ

عرب کے سوال پر پریزے نے فوراً اپنا ڈر ظاہر کیا اور ساتھ ہی ساتھ ارحم کو سمجھایا بھی تاکہ اسے کوئی مسئلہ نہ ہو پریزے کی بات پر ارحم نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر آگے بڑھ کر پریشے روحان اور شازل کے گلے لگا پھر اس نے عمل کو اپنے ساتھ لگایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تمہیں بول رہی ہوں ارحم میں تمہاری سگی اکلوتی بڑی بہن ہوں اگر تم چوکلیٹ نہیں لائے نہ میرے لیے تو سچ کہہ رہی ہوں یہ جو میرے پاؤں میں کالی ہیل دیکھ رہے ہو نہ اسی سے تمہاری ٹھکائی کرونگی

URDU NOVEL BANK

ہاں میری ماں ٹھیک ہے لے آؤنگا

جیسے ہی ارحم نے عمل کو اپنے ساتھ لگایا تو عمل منہ کے ڈیزائن بناتی

ہوئی بولی اور پھر اس نے اپنی ہیل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارحم

کو دھمکی بھی دے ڈالی عمل کی بات سن جر ارحم نے مسکراتے ہوئے

حامی بھری اور پھر آگے بڑھتے زحالے کو گلے لگایا

آپ کو اگر کچھ چاہیئے تو بتا دیں میں آپ کے لیے بھی لے آؤنگا

نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیئے بس تم اپنا بہت سارا خیال رکھنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ بھی خیال رکھنا

زحالے کو گلے لگاتے ہی ارحم نے ہلکی آواز میں زحالے سے اس کی فرمائش

پوچھے تو زحالے نے مسکراتے ہوئے اسے جواب دیا جس پر ارحم بھی

مسکراتے ہوئے بولا پھر وہ آگے بڑھا اور شانزے اور علیزے سے ملاتا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنا سامان اٹھاتا ملک ہاؤس سے نکلتا چلا گیا۔

ائیرپورٹ پہنچ کر وہ ریہان، شارق، شازل، روحان اور عرب سے ملا اور پھر اپنے دوستوں کے ساتھ اپنی ٹریپ کے لیے چلا گیا ارحم خوشی اپنی اس ٹریپ پر چلا تو گیا تھا مگر وہ نہیں جانتا تھا اس کے آنے تک بہت کچھ بدل چکا ہو گا وہ جو زحالے شارق شاہ پر جان دیتا تھا نہیں جانتا تھا کہ اس کی زحالے اس کے واپس آنے تک پرائی ہو جائے گی اور پھر اسے اپنی پوری زندگی یک طرفہ محبت میں گزارنی ہو گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب سب لوگ ارحم کو ائیرپورٹ چھوڑ کر واپس آئے تو عمل بھاگتی ہوئی شازل کے پاس آئی اور پھر شازل کے ساتھ بیٹھتی اس نے ایک

URDU NOVEL BANK

چٹ شازل کے آگے کی جیسے ہی عمل نے چٹ شازل کے آگے کی تو

شازل نے پہلے تو حیرانگی سے عمل کو دیکھا پھر چٹ پکڑ پڑھی

انتر،منتر،جنتر،دھوم،ڈھڑک،شوم،شڑک یہ کیا لکھا ہے

چٹ پڑھ کر شازل نے حیرانگی سے سوال کیا

ہو بھیا آپ نے پڑھ لی چٹ؟

عمل کے حیران ہو کر چلانے پر شازل نے پریشانی سے ہاں میں سر ہلایا

بھیا یہ شادی نہ ہونے کا منتر تھاچُچ چُچ چُچ اب توآپ کی شادی ہی نہیں

ہو گی

عمل کے افسوس سے کہنے پر سب کا قہقہ بے ساختہ تھا تبھی پریشے لاؤنج

میں داخل ہوئی

کیا ہوا ہے؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریشے کے سوال کرنے پر عمل نے فوراً سے چٹ شازل سے لے کر

پریشے کو پکڑا دی چٹ پکڑتے ہی پریشے نے چٹ کھولی اور زور سے

پڑھنا شروع کیا

انتر،منتر،جنتر،دھوم،ڈھڑک،شوم،شڑک یہ کیا لکھا ہے عمل

بجو یہ شادی نہ ہونے کا منتر تھا آپ نے پڑھ لیاچُچ چُچ چُچ چُچ اب تو آپ

کی شادی نہیں ہو گی

پریشے کے پڑھ کر سوال کرنے پر عمل نے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا تو پریشے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نے پریشانی سے شازل کو دیکھا

بھیا نے بھی پڑھا ہے اب تو آپ کی شادی پکی کینسل ہے

انتر،منتر،جنتر،دھوم،ڈھڑک،شوم،شڑک ففففووووو میں نے پڑھ کر تم

پر بھی پھوک مار دی ہے اب تمہاری بھی نہیں ہو گی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریشے کے ایسے شازل کو دیکھنے پر عمل فوراً سے بولی تو پریشے نے چٹ

دوبارہ سے پڑھتے عمل کے اوپر پھوک ماری اور فوراً سے بولی

یہ چیٹینگ ہے بجو آپ نے منتر پڑھا تو آپ کی نہیں ہو گی نہ میرا کیا قصور

ہے میری تو ہو گی شادی اور اتنی شاندار ہو گی کہ آپ دیکھتی رہ جائیں گی

پریشے کے ایسے بولنے پر عمل فوراً سے رونی شکل بناتی بولی تو سب لوگ

ہنسنے لگے تبھی روحان لاؤنج میں داخل ہوا

روحان آپ بجو کو بتا دیں میری شادی لازمی ہو گی اور بہت اچھی اور

شاندار ہو گی

روحان کو دیکھتے ہی عمل بھاگ کر روحان کے پاس گئ اور اس کے

سینے میں منہ چھپاتی بولی تو روحان نے پریشانی سے سب کو دیکھا جو عمل

اور روحان کو ہی دیکھ رہے تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل روحان نہیں بھیا کہتے ہیں تمہیں کتنی بار بتاؤں میں

میں روحان ہی بولوں گی روحان روحان نہیں بولوں گی میں بھیا

پریزے کے غصے سے بولنے پر عمل مڑی اور پیر پٹکتی بولی تو پریزے اور

عرب نے حیرانگی سے اپنی چودہ سالہ بیٹی کو دیکھا عمل بھلے سے بہت

شرارتی تھی مگر ضدی کبھی نہیں تھی خاص طور پر رشتوں میں مگر آج

پہلی دفعہ اس نے کسی رشتے پر ضد کی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل یہ کیا بدتمیزی ہے

ممی یہ بدتمیزی نہیں ہے میں بس آپ سے بول رہی ہوں میں روحان کو

بھیا نہیں بولوں گی

پریزے کے حیرانگی سے کہنے پر عمل نے فوراً جواب دیا اور بنا پریزے

کی ایک اور سنے بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں بند ہو گئی اسے ایسے کمرے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں جاتا دیکھ کر پریزے نے پریشانی سے عرب کو دیکھا جو بلکل خاموش

بیٹھا پریزے کو ہی دیکھ رہا تھا روحان بھی خاموشی سے اپنے کمرے میں

چلا گیا کیونکہ اس سب کے بعد وہ سب کے بیچ میں نہیں بیٹھ سکتا تھا

میں دیکھتی ہوں عمل کو

نہیں تم رکو میں بات کرتا ہوں

عمل کے کمرے میں جانے پر پریشے فوراً بولی تو شازل اسے روکتا اٹھ کر

عمل کے کمرے میں آگیا جیسے ہی شازل کمرے میں داخل ہوا تو کمرے

میں اندھیرا دیکھ کر پریشان ہو گیا پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر لائیٹس آن کی

تو ہر سو روشنی پھیل گئی تبھی اسے عمل بیڈ پر الٹی لیٹی روتی ہوئی نظر

آئی پھر شازل خاموشی سے آگے بڑھا اور اس نے عمل کے سر پر ہاتھ

پھیرا تو عمل نے سر اٹھا کر دیکھا اپنے سامنے شازل کو دیکھ کر عمل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سیدھی ہوئی اور خاموشی سے بیٹھ گئی

میری عمل جان تو کبھی ایسے ممی سے نہیں بولتی تھی پھر آج ایسے

کیوں بولی؟

عمل کو ایسے بیٹھتا دیکھ کر شازل بھی اس کے پاس بیٹھ گیا اور پھر

انتہائی پیار سے بولا مگر جب شازل کے سوال پر بھی عمل کچھ نہ بولی تو

شازل نے اپنی لاڈلی کو دیکھا جو منہ پر ہاتھ رکھے روئے جا رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل جان میں آپ سے بات کر رہا ہوں

بھیا میں اس وقت آپ سے بات نہیں کرنا چاہتی پلیز مجھے اکیلا چھوڑ

دیں

شازل کے انتہائی پیار سے بولنے پر عمل روتی ہوئی بولی تو شازل

خاموشی سے اٹھ کر کمرے سے چلا گیا شازل جیسے ہی عمل کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کمرے سے نکل کر سامنے کوریڈور میں آیا تو اسے سامنے سے

روحان آتا دیکھائی دیا

کہاں جا رہے ہو؟

کہیں نہیں بھائی میں نے کہاں جانا ہے

شازل کے سوال پر روحان نے فوراً جواب دیا تو شازل نے

ہاں میں سر ہلایا میرے خیال میں اس وقت عمل کو تمہاری ضرورت ہے

جی میں دیکھتا ہوں آپ فکر نہ کریں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازل کے پریشانی سے بولنے پر روحان فوراً سے بولا اور عمل

کے کمرے کی طرف چلا گیا عمل کے کمرے کے دروازے پر

پہنچتے ہی روحان نے دروازہ کھٹکھٹایا

کیا میں اندر آ جاؤں؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روحان دروازہ کھٹکھٹاتے ہی ہلکہ سا اندر ہوتا بولا تو عمل نے سر

اٹھا کر دیکھا اپنے سامنے روحان کو دیکھ کر عمل بھاگتی ہوئی آئی اور روحان کے سینے میں منہ چھپا کر رونے لگی اس کے ایسے

کرنے پر روحان کمرے کے اندر آ گیا اور دروازہ بند کر دیا پھر

عمل کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا

عمل جان تمہیں خالہ سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیئے تھی وہ

سب کے سامنے کتنی شرمندہ ہوئی ہونگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان میری غلطی تو نہیں ہے وہ ہمیشہ مجھے آپ کو بھائی کہنے کا

بولتی ہیں جبکہ مجھے یہ بات بلکل پسند نہیں

روحان کے پیار سے کہنے پر عمل روتی ہوئی بولی اچھا اب چپ تو کرو

روحان میری وجہ سے ممی کتنی شرمندہ ہوئی ہونگی میں ایسے نہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بولنا چاہتی تھی وہ خودی سے ہو گیا اب میں کیا کروں

تم ان سے معافی مانگ لو

روحان کے عمل کو چپ کروانے پر عمل پریشانی سے بولی تو

روحان نے فوراً حل پیش کیا

مگر روحان ممی نہ مانی تو

مان جائے گی عمل وہ ماں ہے تم سے زیادہ غصہ نہیں ہونگی

عمل کے پریشانی سے سوال کرنے پر روحان فوراً بولا اور پھر اس کا ہاتھ پکڑتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے اور عرب کے کمرے کے باہر لے آیا اور اسے

اندر جانے کا اشارہ کرتا خود وہاں سے چلا گیا۔

عمل کے روتے ہوئے کمرے میں جانے پر شارق اپنی فیملی کے

ساتھ واپس گھر چلا گیا جبکہ باقی سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے

URDU NOVEL BANK

مجھے سمجھ نہیں آرہا عرب عمل نے ایسا کیوں کیا وہ تو کبھی ایسا نہیں کرتی تھی

مجھے لگتا ہے تمہیں عمل سے بات کرنی چاہیئے

ہمم صبح کرونگی

پریزے کے پریشان ہو کر بولنے پر عرب نے حل پیش کیا تو پریزے سر ہلاتے بولی تبھی کسی نے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا

آجاؤ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرب کے اونچی آواز میں اجازت دینے پر عمل خاموشی سے

دروازہ کھولتی اندر آگئی اور سر جھکائے کھڑی ہو گئی اپنی بیٹی کو

ایسے کھڑا دیکھ کر عرب اور پریزے نے ایک دوسرے کو دیکھا

عمل جان وہاں کیوں کھڑی ہو ادھر آؤ

URDU NOVEL BANK

عمل کو وہیں سر جھکائے کھڑا دیکھ کر عرب پریشانی سے بولا تو

عمل سیدھے چلتی آئی اور آ کر پریزے کے پاس کھڑی ہو گئی ممی ایم سوری مجھے
آپ سے بدتمیزی نہیں کرنی چاہیئے تھی

میں نے تو تمہیں کچھ نہیں کہا عمل تمہاری زندگی ہے جو من میں

آئے کرو

پریزے کے غصے سے بولنے پر عمل نے ہچکیوں سے رونا شروع

کر دیا عمل کو ایسے روتا دیکھ کر پریزے نے ہاتھ بڑھا کر اس کا بازو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پکڑا اور اسے اپنے سامنے بیٹھایا

بیٹا میں نے بس اتنا کہا تھا روحان کو بھیا بولو وہ تم سے بڑا ہے

مگر تم ہمیشہ اسے روحان ہی بولتی ہو کتنی بری بات ہے

ممی سوری میں آئندہ آپ سے اور ڈیڈ سے کبھی بھی بدتمیزی نہیں کرونگی

URDU NOVEL BANK

پریزے کی بات کو نظر انداز کرتی عمل روتے ہوئے بولی تو پریزے

نے اسے اپنے ساتھ لگایا اور پھر اس کا ماتھا چوما

بس میری جان ممی آپ سے ناراض نہیں ہیں چپ کرو روتے نہیں

ایسے

پریزے کی بات پر عمل نے رونا بند کر دیا

ڈیڈ سوری

اٹس اوکے عمل جان آئندہ خیال کرنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کے معافی مانگنے پر عرب پیار سے بولا تو عمل نے اپنی آنکھیں صاف کی

ممی آپ ہمیشہ کہتی ہیں نہ کہ میں آپ سے ہر بات شئیر کر سکتی ہوں؟

عمل نے آنسو صاف کرتے ہی سوال کیا تو پریزے نے حیرانگی سے

عرب کو دیکھا پھر پریشانی سے ہاں میں سر ہلایا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ممی میں آپ سے ایک اور بات کے لیے معافی مانگنا چاہتی ہوں

کس بات کے لیے؟

عمل نے سر جھکا کر دوبارہ سے معافی مانگی تو پریزے نے پریشانی سے

سوال کیا

ممی آپ مجھے ہمیشہ کہتی تھیں کہ عمل کبھی کسی سے محبت نہ کرنا عمل کی

بات پر پریزے نے ہاں میں سر ہلایا

تو اس بات کے لیے مجھے معاف کر دیں میں نے بہت کوشش کی مگر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر بھی میں خود کو پیار کرنے سے نہ روک سکی

عمل کی بات پر عرب اور پریزے کو اپنے سر پر ملک ہاؤس کی چھت

گرتی محسوس ہوئی وہ جو اپنی چودہ سالہ بیٹی کو ابھی تک چھوٹا سمجھتے

آرہے تھے وہ نہیں جانتے تھے کہ ان کی چھوٹی سی لاڈلی بیٹی عشق

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی خطرناک راہوں پر نکل چکی ہے عمل کے منہ سے یہ الفاظ سن

کر پریزے نے پریشانی سے عرب کو دیکھا

کک۔۔کون ہے وہ جس سے تم۔۔۔

نہ چاہتے ہوئے بھی پریزے کی زبان لڑکھڑا گئی وہ جو کچھ بھی بے

دھڑک بول دیتی تھی جس کی زبان آج تک کبھی نہیں لڑکھڑائی تھی

اپنی بیٹی کے منہ سے محبت کا سن کر اس کی زبان لڑکھڑا گئی اور

پھر اس نے اپنا جملہ ادھورا ہی چھوڑ دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ممی میں روحان سے پیار کرتی ہوں

کیا روحان یہ بات جانتا ہے؟

عمل کی زبان سے روحان کا نام سن کر پریزے کچھ حد تک بے خوف

ہو گئی پھر پریزے کی ادھوری بات سن کر عمل نے فوراً سے جواب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیا تو پریزے نے پریشانی سے سوال کیا

جی جانتا ہے اور اس نے مجھے بولا ہے میری ایٹینتھ برتھڈے کے

بعد وہ مجھ سے نکاح کرے گا

عمل کی بات پر عرب نے فوراً سے انٹرکام اٹھایا

شبانہ روحان کو میرے کمرے میں بھیجو

اپنی بات کہہ کر عرب نے انٹرکام کا ریسور رکھ دیا پھر چند لمحوں بعد

روحان کمرے کا دروازہ کھٹکھٹاتا اندر داخل ہوا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بڑے بابا آپ نے بلایا؟

کمرے میں داخل ہوتے ہی روحان نے عرب سے سوال کیا تو عرب

اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا اور پھر بنا روحان کو سمجھنے کا موقع دیے اس نے روحان

کے منہ پر مکہ جڑ دیا اتنی شدت سے مکہ پڑنے پر روحان

URDU NOVEL BANK

زمین بوس ہو گیا

ڈیڈ یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟

روحان کو زمین پر گرتا دیکھ کر عمل چلاتے ہوئے بولی اور بھاگ کر

روحان کے پاس گئی اور اسے زمین سے اٹھایا اتنی شدت سے مکہ

پڑنے پر روحان کے ہونٹ سے خون نکلنے لگا تبھی عرب آگے بڑھا

اور اس نے عمل کا بازو پکڑ کر اسے کھینچ کر روحان سے دور کیا عرب

کی اس حرکت پر عمل روتے ہوئے عرب سے خود کو چھڑانے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اٹھو کھڑے ہو

عمل کو اگنور کرتے ہوئے عرب غصے سے بولا تو روحان خاموشی

سے کھڑا ہو گیا اور پھر عرب ایک بار پھر سے آگے بڑھا اس سے پہلے

کے عرب روحان جو کچھ کہتا عمل بیچ میں آگئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈیڈ پلیز آپ کیوں روحان کو مار رہے ہیں ممی آپ ہی کچھ بولیں ڈیڈ

کو

عمل روحان کے آگے آتے ہی روتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی

ساتھ اس نے پریزے کو مخاطب کیا جو یہ سب کچھ خاموشی سے

کھڑی دیکھ رہی تھی

عرب مت مارو روحان کو پریزے کے ایسے بولنے پر عرب نے غصے سے پریزے

کو دیکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے روحان پر پورا یقین ہے وہ میری بیٹی کو رونے نہیں دے گا

میں عمل کو بہت پیار کرتا ہوں بڑے بابا آپ فکر نہ کریں میں اسے

رونے نہیں دونگا ویسے بھی شازل بھائی نے کہا ہے اگر میری وجہ

سے عمل روئی تو وہ مجھے زندہ زمین میں گاڑھ دیں گے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عرب کے غصے سے دیکھنے پر پریزے فوراً بولی تو روحان نے بھی

بولنا ضروری سمجھا

تم فکر نہ کرو اگر عمل کی آنکھ سے آنسو گرا تو شازل تو بعد میں پہلے میں

ہی تمہیں زندہ زمین میں گاڑ دونگا

روحان کی بات سن کر عرب ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ بولا

تو روحان سر جھکا گیا

عمل روحان جاؤ یہاں سے اس بارے میں بعد میں بات کریں گے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے عرب پھر سے روحان کو کوئی تحفہ دیتا پریزے نے

ان دونوں کو وہاں سے جانے کا کہا پریزے کی بات پر روحان اور

عمل دونوں کمرے سے نکل گئے

عرب یہ کیا حرکت تھی وہ ہماری بیٹی کی پسند ہے

URDU NOVEL BANK

جانتا ہوں میں صرف اسے سمجھا رہا تھا اگر اس کے ذہن میں کوئی

غلط بات ہو گی بھی تو اس سب کے بعد وہ خود ہی اس سب کو نکال دے گا

پریزے کے پریشانی سے کہنے پر عرب مسکراتا ہوا بولا اور آکر بیڈ پر

لیٹ گیا جبکہ پریزے اس دیو کو بس دیکھتے رہ گئی جو اپنے ہی داماد

کو مکہ جڑ کر آرام سے سونے کی تیاری میں مصروف تھا

روحان ایم سوری میری وجہ سے ڈیڈ نے آپ کو مارا

یار مجھے نہیں پتہ تھا بڑے بابا کا ہاتھ اتنا بھاری ہے توبہ دو منٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کے لیے تو میری آنکھوں کے آگے اندھیرا ہی آگیا تھا

عمل کے شرمندہ ہو کر بولنے پر روحان مسکراتا ہوا بولا تو عمل سر

جھکا گئی تمہیں کہا تھا نہ آبھی کسی کو مت بتانا دیکھو اب میرے منہ کا کیا

حال ہو گیا اب اسے تم ہی سیٹ کرو گی میں اس طرح سے

URDU NOVEL BANK

یونیورسٹی نہیں جا سکتا

روحان کے منہ بنا کر بولنے پر عمل نے ہاں میں سر ہلایا پھر روحان

کو لے کر اپنے کمرے میں چلی گئی اور پھر فرسٹ ایڈ باکس لاتی اس

کا زخم صاف کرنے لگی

آپ کل یونیورسٹی جانے سے پہلے میرے پاس آنا میں اس کو ٹھیک

کر دونگی پھر کسی کو نظر نہیں آئے گا

عمل کی بات پر روحان نے ہاں میں سر ہلایا اور اٹھ کر سونے چلا گیا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

روحان کے جانے کے بعد عمل بھی سونے کے لیے لیٹ گئی۔

روحان کمرے میں آتے ہی پریشانی سے کمرے کے چکر کاٹنے لگا

کیونکہ وہ جانتا تھا سب کچھ غلط ہو گیا ہے علیزے اور ریہان نے

URDU NOVEL BANK

اپنے دونوں بچوں جو بہت اچھے سے سمجھایا تھا کہ یہ ان کا گھر

نہیں ہے یہ عرب کا گھر ہے اور انہیں یہاں عرب اور پریزے کی

ہر بات ماننی ہو گی روحان نے عرب کو زندگی میں پہلی بار اس طرح

غصے میں دیکھا تھا عرب کبھی کسی بچے کو نہیں ڈانٹتا تھا مگر عرب کا

مکہ کھا کر روحان جان چکا تھا کہ اب اسے کوئی حل کرنا ہو گا وہ عمل

کے ساتھ یوں ایک ہی چھت کے نیچے نہیں رہ سکتا اور نہ ہی عمل

کو پہلے کی طرح گھوما پھرا سکتا ہے عمل بچی تھی نادان تھی مگر وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو بچہ نہیں تھا نادان نہیں تھا سب کچھ سوچنے کے بعد اس نے

فیصلہ کر لیا تھا کہ عمل کے ایٹینتھ برتھڈے تک وہ عمل سے دور

رہے گا اور یہی سوچتے ہوئے اس نے ایک اور فیصلہ کیا تھا جو اس

کے خود کے لیے بھی بہت تکلیف دہ تھا مگر عمل کے خاطر اسے یہ

URDU NOVEL BANK

سب لازمی کرنا تھاتاکہ کوئی بھی عمل کے اوپر انگلی نہ کرے بیڈ پر

لیٹے یہ سب کچھ سوچتے ہوئے روحان کب نیند کی وادیوں میں کھو گیا

اسے پتہ ہی نہ چلا اس کی آنکھ دوبارہ علیزے کے ہلانے پر کھلی وہ روز

کی طرح روحان جو یونیورسٹی کے لیے اٹھانے آئی تھی

روحان یہ کیا ہوا تمہارے منہ کو؟

روحان کا پھٹا ہونٹ دیکھ کر علیزے پریشانی سے بولتی اس کے پاس

بیٹھ گئی اور اس کا چہرہ پکڑتے ہوئے دیکھنے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ موم رات کو واشروم میں میرا پاؤں پھسل گیا تھا

علیزے کے سوال پر روحان فوراً سے جواب دیتا اٹھ کر واشروم

میں بند ہو گیا اس کے جانے کے بعد علیزے بھی پریشانی سے کیچن

میں آگئی

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا علیزے تم پریشان لگ رہی ہو؟

دی دی روحان رات کو واشروم میں گر گیا ہے اور اس کا ہونٹ پھٹا ہوا ہے پر پتہ نہیں کیوں مجھے ایسے لگ رہا ہے وہ مجھ سے جھوٹ بول رہا ہے

پریزے کے مسکرا کر سوال کرنے پر علیزے نے پریشانی سے جواب دیا تو پریزے نے خاموشی سے سر ہلا دیا اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان جیسے ہی نہا کر واشروم سے باہر نکلا تو اسے سامنے ہی بیڈ پر عمل بیٹھی نظر آئی روحان نے اسے مسکرا کر دیکھا اور پھر ٹاول سے اپنے بھورے بال سکھانے لگا

روحان آپ کو ابھی بھی درد ہو رہا ہے کیا

URDU NOVEL BANK

نہیں میں ٹھیک ہوں بس یہ نشان دیکھ کر سب سوال کریں گے جس

کا فلحال میرے پاس جواب نہیں

میں میک اپ سے یہ نشان ہٹا سکتی ہوں

عمل کے شرمندہ ہو کر پوچھنے پر روحان نے شیشے میں اپنا چہرہ دیکھتے

جواب دیا تو عمل نے فوراً سے حل پیش کیا

کیا تم سچ میں ایسا کر سکتی ہو؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان کے سوال پر عمل نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

تو پلیز کر دو کیونکہ میں اپنے دوستوں سے کیا بولوں گا مجھے سمجھ نہیں آ رہا

عمل کے سر ہلانے پر روحان فوراً بولا تو عمل بھاگ کر گئی اور اپنا

میک اپ بیگ اٹھا لائی اسے بیگ لاتے دیکھ کر روحان بیڈ پر بیٹھ گیا

تو عمل نے میک اپ کی مدد سے روحان کا نشان غائب کر دیا

URDU NOVEL BANK

واہ عمل تم تو ارٹسٹ ہو یار

بس خیال رکھیے گا اس پر کوئی چیز مت رگڑیے گا ورنی یہ ہٹ جائے

گا

روحان کے تعریف کرنے پر عمل نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو

روحان سر ہلاتا بیگ اٹھا کر نیچے آگیا اور پھر ناشتہ کر کے یونیورسٹی

چلا گیا جبکہ عمل ناشتہ کر کے اپنے سکول چلی گئی یونیورسٹی آتے ہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان سیدھا ڈین کے آفس آ گیا

سر مے آئی کم ان؟

روحان کے سوال پر ڈین نے ہاں میں سر ہلایا تو روحان سیدھا آکر ڈین

کے سامنے کھڑا ہو گیا

مورننگ سر مجھے ٹو ویکس پہلے آپ نے بولا تھا کہ آپ مجھے فاسٹ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یونیورسٹی اسلام آباد بھیجنا چاہتے ہیں فور بیٹر ریزلٹس اور میں نے آپ

کو منع کر دیا تھا

روحان کی بات پر ڈین نے ہاں میں سر ہلایا

کیا آپ کی وہ آفر اب بھی اویلیبل ہے؟

آفکورس روحان میں آپ کو اب بھی بھیج سکتا ہوں

روحان کے سوال پر ڈین نے فوراً جواب دیا

تو پلیز آپ مجھے بھیج دیں میں جانا چاہتا ہوں اسلام آباد آپ کی جو بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریکوائیرمینٹس ہیں وہ مجھے بتا دیں میں جلد از جلد شفٹ کرنا چاہ رہا تھا

ٹھیک ہے روحان میں آپ کو ایک فارم دے رہا ہوں آپ یہ فل کر

کے اس کے پیچھے جو ڈوکیومینٹس لکھیں ہیں وہ سب سبمیٹ کروا دیں

میں فاسٹ میں بات کر لیتا ہوں اور تم اسی ہفتے شفٹ ہو سکتے ہو

روحان کی بات پر ڈین نے سر ہاں میں ہلاتے جواب دیا اور ایک کاغذ روحان کی طرف بڑھایا

سر کیا میں یہ ابھی فل کر کے سمبیٹ کروا سکتا ہوں کیونکہ میں اپنے سارے ڈوکیومینٹس لے کر آیا تھا

ہاں شیور تم ایک گھنٹے تک مجھے سب کچھ سمبیٹ کروا دو میں تب تک فاسٹ میں بات کر لیتا ہوں اور اگر ان کو مزید کوئی ایشو نہیں ہے تو تم کل ہی شفٹ کر جاؤ ایسے میں تمہاری پڑھائی کا زیادہ لوس نہیں ہو گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان کے سوال پر ڈین نے جواب دیا تو روحان شکریہ کرتا ڈین کے آفس سے باہر نکل آیا اور پھر ایک گھنٹے کے بعد اس نے سب کچھ ڈین کے پاس جمع کروا دیا جس پر ڈین نے اسے ایک این-او-سی دیا اور

URDU NOVEL BANK

اس این-او-سی کے مطابق اسے اگلے دن ہی اسلام آباد شفٹ ہونا تھا اور اپنی آگے کی پڑھائی مکمل کرنی تھی۔

آج جب ریہان اور عرب آفس سے گھر پہنچے تو عمل نے رو رو کر پورا گھر سر پر اٹھا رکھا تھا جبکہ پریشے، علیزے، صفیہ اور پریزے اسے خاموش کروانے کی ناکام کوشش میں مصروف تھیں

کیا ہوا ہے میری عمل جان کو کیوں رو رہی ہو ایسے

ڈیڈ میں آپ سے بلکل بھی بات نہیں کرونگی آئی ہیٹ یو سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرب کے سوال کرنے پر عمل روتے ہوئے بولی تو عرب نے پریشانی سے پریزے کو دیکھا جو اس وقت گرے آنکھوں کے ساتھ بلکل خاموش کھڑی تھی

URDU NOVEL BANK

پر عمل جان میں نے ایسا کیا کیا ہے؟

ڈیڈ آپ کی وجہ سے روحان گھر چھوڑ کر جا رہا ہے وہ اسلام آباد شفٹ

ہو رہا ہے آپ پلیز اسے روکیں میں نہیں رہ سکتی اس کے بغیر میں مر

جاؤنگی ڈیڈ پلیز

عرب کے پریشانی سے سوال کرنے پر عمل روتے ہوئے بولی تو ریہان

نے چونک کر علیزے کو دیکھا

وہ کہہ رہا ہے اس کی یونیورسٹی والوں نے اسے اسلام آباد کی فاسٹ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

یونیورسٹی میں ٹرانسفر کر دیا ہے اور اسے نوٹس بھی جاری کر دیا ہے

اسے کل ہی شفٹ کرنا ہے اور عمل اس لیے ایسے رو رہی ہے کیونکہ

وہ روحان جو پسند کرتی ہے

ریہان کے دیکھنے پر علیزے نے ساری بات سنائی تو ریہان بھی خاموش

ہو گیا وہ اپنے بیٹے جو بہت اچھے سے سمجھتا تھا اور جانتا تھا کہ اسے

اتنے جلدی کون اسلام آباد شفٹ کر رہا ہے

ڈیڈ آپ پلیز کچھ کریں نہ روحان کو بولیں مجھے چھوڑ کر نہ جائے پلیز

ڈیڈ

عمل کے چلانے پر عرب نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا تبھی روحان

سیڑھیوں سے اترتا دیکھائی دیا وہ سیدھے آتے ریہان کے سامنے کھڑے

ہو گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا میں کل اسلام آباد شفٹ ہو رہا ہوں میری یونیورسٹی نے مجھے فاسٹ

یونیورسٹی میں شفٹ کر دیا ہے

روحان کی بات پر ابھی ریہان کچھ بولتا اس سے پہلے ہی عمل اس کے

سامنے آ گئی

URDU NOVEL BANK

روحان پلیز نہ جائیں نہ میں مر جاؤنگی پلیز

عمل کے روتے ہوئے بولنے پر روحان نے منہ موڑ لیا اس کے ایسے منہ موڑنے پر عمل کے دل میں ٹیس اٹھی مگر پھر وہ کچھ بھی نہ بولی وہ دوقدم روحان سے پیچھے ہٹی اور پھر اس نے بے دردی سے اپنی آنکھیں صاف کی اور خاموشی سے اپنے کمرے میں چلی گئی عمل کے جانے کے بعد روحان بھی خاموشی سے وہاں سے چلا گیا کمرے میں آتے ہی روحان کا ضبط ٹوٹ گیا اور وہ بیڈ پر لیٹتا رونے لگ گیا اسے عمل کو چھوڑ کر جانے پر بہت دکھ تھا مگر اسے نہ چاہتے ہوئے بھی عمل کی بھلائی کے لیے یہاں سے دور جانا پڑ رہا تھا اگلے دن صبح روحان ناشتے کے بعد اپنی پیکنگ کرتا اسلام آباد جانے کے لیے نکل گیا وہ سب سے ملتا ہوا پریزے کی طرف بڑھا اور اسے گلے لگایا

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میری بچی ٹوٹ جائے گی روحان مت جاؤ

خالہ میں یہ سب عمل کے لیے ہی کر رہا ہوں میں نہیں چاہتا کہ کوئی میری

وجہ سے اس کے اوپر انگلی اٹھائے یا اسے کچھ غلط بولے

پریزے کی بات پر روحان نے نم آواز میں بولا تو پریزے خاموش ہو گئی

سب سے ملتے روحان نے عمل کے کمرے کی طرف دیکھا وہ آج صبح

سے اپنے کمرے سے باہر نہیں آئی تھی اور اب جب روحان ایک آخری

بار اسے دیکھنا چاہتا تھا مگر عمل کے نہ آنے پر وہ خاموشی سے ملک ہاؤس

سے چلا گیا عمل جو اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی پورچ کو دیکھ رہی تھی

روحان کی گاڑی وہاں سے نکلتے دیکھ کر عمل وہیں زمین پر بیٹھتی چلی گئی

اسے ایسے لگنے لگا جیسے وہ اگلا سانس نہیں لے سکے گی پھر اچانک اس

کے موبائل پر میسج کی بیپ ہوئی اس نے جیسے ہی موبائل اٹھایا تو سامنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہی "میرا شہزادہ" کے نام سے میسج چمک رہا تھا

مجھے معاف کرنا عمل جان مگر میں نے جو کچھ بھی کیا وہ تمہاری خاطر کیا

آئی لو یو سوچ تم مجھ سے ملنے نہیں ائی مجھے بہت برا لگا مگر میں وعدہ کرتا

ہوں میں جلد واپس آؤنگا پہلے تو میں نے تم سے بولا تھا تمہارے ایٹینتھ

برتھڈے کے بعد تم سے نکاح کرونگا مگر اب میں وعدہ کرتا ہوں میں جیسے

ہی واپس لوٹوں گا میں تمہیں اپنا بنا لوں گا اپنا بہت سارا خیال رکھنا

اللہ حافظ!

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان کا میسج پڑھ کر عمل نے رونا شروع کر دیا مگر وہ چاہ ہر بھی کچھ نہ

کر سکی اب اسے بس روحان کی واپسی کا انتظار کرنا تھا۔

URDU NOVEL BANK

آج جب پریشے یونیورسٹی آئی تو اسے زحالے کہیں نہ ملی اس کے فون

کرنے پر شانزے نے اسے بتایا کہ زحالے نے آج چھوٹی کی ہے وہ

شانزے سے ہی حال احوال پوچھتی فون بند کر گئی اور پھر کلاس میں

چلی گئی ابھی وہ کلاس میں بیٹھی ہی تھی کہ اسے سامنے سے ایک لڑکا

مسکراتے ہوئے اس کی طرف آتے دیکھائی دیا کالے بال،کالی گہری

آنکھیں،کھڑے نین نقوش،کسرتی وجود،لمبا قد اور دودھیا سفید رنگت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلاشبہ وہ حسین مردوں میں گردانہ جاتا ہو گا وہ صرف بیس سال کی عمر

میں ہی اپنی پوری یونیورسٹی کی لڑکیوں کا ہارٹ تھروب تھا جو کبھی

کسی لڑکی سے بات نہیں کرتا تھا وہ آج اپنی ہی ایک اکڑ میں رہتا تھا

آج خود پریشے کے پاس چل کر آیا تھا اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر پریشے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے منہ موڑ لیا جیسے اسے دیکھا ہی نہ ہو

اسلام و علیکم ! کیسی ہو ڈیول کوئین ؟

پریشے کے قریب آتے ہی اس نے ایک خوبصورت آواز میں سلام کیا

تو پریشے نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے ایک ائیبرو اچکائی

پوری یونیورسٹی مجھے جانتی ہے تو میرے خیال میں آپ بھی مجھے جانتی

ہوں گی

ہمم جانتی ہوں تمہیں ہارون راجپوت تھرڈ ایئرآف بی-بی-اے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے ریہان شاہ عرف ڈیول کوئین فرسٹ ایئرآف بی-بی-اے

پریشے کے کہنے پر ہارون مسکراتا ہوا بولا تو پریشے نے ہاں میں سر ہلایا

اور ادھر اُدھر دیکھنے لگی

یونیورسٹی کا اتنا پاپولر لڑکا تمہارے پاس خود چل کر آیا ہے تم وجہ

URDU NOVEL BANK

نہیں پوچھو گی؟

نہیں کیونکہ مجھے پتہ تم مجھے لازمی بتاؤ گے تو میں فضول بول کر اپنے الفاظ ضائع نہیں کرونگی

ہارون کے مسکرا کر کہنے پر پریشے نے بیزاریت سے جواب دیا تو ہارون قہقہ لگا کر ہنسہ

ہاں یہ تو تم نے صحیح کہا

ہارون کے ہنستے ہوئے کہنے پر پریشے نے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اچھا بتاؤ کیا تم میرے ساتھ چائے پیو گی

نہیں میں چائے نہیں پیتی

ہارون کے سوال پر پریشے نے فوراً جواب دیا

اچھا تو پھر کچھ اور جو تمہیں پسند ہو

URDU NOVEL BANK

یونیورسٹی کے کیفے سے یا کہیں باہر سے؟

میرا ارادہ تو فلوقت کیفے سے ہے اگر تم باہر جانا چاہو تو نو پروبلم

ہارون کے کچھ سوچ کر بولنے پر پریشے نے فوراً سوال داغا تو ہارون

مسکراتے ہوئے بولا

نہیں مجھے کیفے ہی بیسٹ ہے ویسے بھی مجھے بہت بھوک لگی ہے

ہارون کی بات پر پریشے نے فوراً جواب دیا اور اپنا بیگ اٹھاتی کیفے

کی طرف چل دی آج وہ بہت بور ہو رہی تھی یونیورسٹی میں کیونکہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان بھی اسلام آباد جا چکا تھا اور زحالے بھی یونیورسٹی نہیں آئی

تھی کیفے پہنچتے ہی پریشے اور ہارون نے اپنا آرڈر دیا اور ایک ٹیبل پر

بیٹھ گئے پھر کچھ دیر بعد ان دونوں کا آرڈر ان کے سامنے آگیا پریشے

نے اپنے لیے برگر اور بوتل جبکہ ہارون نے شوارما آرڈر کیا تھا پھر ان

URDU NOVEL BANK

دونوں نے ہلکی پھولی باتوں کے ساتھ اپنا کھانا کھایا اس کے بعد

پریشے نے بیگ کھول کر اپنا والیٹ نکالا

پریشے یہ ٹریٹ میری طرف سے تھی سو تمہیں پے کرنے کی ضرورت

نہیں

میں اپنا بل ہمیشہ خود پے کرتی ہوں اس سے میرے ساتھ کھانے

والا ہر قسم کی خوش فہمی سے دور رہتا ہے

پریشے کا والیٹ دیکھ کر ہارون فوراً بولا تو پریشے نے روکھے سے لہجے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں کہا اور پھر اپنے حصے کا بل نکال کر ٹیبل پر رکھ دیا پریشے کی بات

پر ہارون نے بھی خاموشی سے اپنا بل پے کیا

اوح مائے گوڈ! یونیورسٹی کا سب سے ہاٹ لڑکا اور یونیورسٹی کی سب

سے لڑاکا لڑکی ایک ساتھ بیٹھے ہیں

URDU NOVEL BANK

ابھی وہ دونوں ٹیبل سے اٹھے بھی نہ تھے کہ ان دونوں کو ایک نسوانی آواز سنائی دی اور اس آواز کو سنتے ہی پریشے اور ہارون دونوں نے گردن موڑ کر اسے دیکھا اس لڑکی کو دیکھ کر ہارون اور پریشے دونوں نے منہ بنایا پھر پریشے کھڑی ہوئی اپنا بیگ لیا اور وہاں سے چلی گئی جبکہ ہارون مسکراتا ہوا اس لڑکی کی طرف متوجہ ہوا جو اسے اپنی ایک پارٹی میں مدعو کر رہی تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پریشے کیفے سے نکلتی سیدھے اپنے گھر آ گئی اور اپنے کمرے میں چلی گئی

پریشے میرے خیال سے تمہیں عمل سے بات کرنی چاہیئے وہ صبح سے اپنے کمرے میں بند ہے اور اس نے کچھ کھایا بھی نہیں

ٹھیک ہے موم میں بات کرتی ہوں آپ فکر نہ کریں

URDU NOVEL BANK

پریشے کو کمرے میں آتا دیکھ کر علیزے اس کے کمرے میں آئی اور پریشانی سے بولی تو پریشے اسے جواب دیتی عمل کے کمرے کی طرف چلی گئی

عمل جان کہاں ہے میری عمل جان

کمرے میں داخل ہوتے ہی پریشے انتہائی پیار سے بولی تو عمل بھاگ کر پریشے کے گلے لگ گئی

بجو مجھے روحان پاس جانا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل جان ابھی تو نہیں جا سکتے ہم کل چلیں گے مگر ایک شرط پر

وہ کیا؟

عمل پریشے کے گلے لگتی روتے ہوئے بولی تو پریشے نے انتہائی پیار سے جواب دیتے ہوئے ایک شرط رکھی جس پر عمل نے فوراً سوال

URDU NOVEL BANK

کیا

تم اچھے بچوں کی طرح فریش ہو گی اور کھانا بھی کھاؤ گی

ٹھیک ہے پر پھر مجھے سٹیک کھانی ہے

پریشے کی شرط سن کر عمل فوراً مان گئی اور پھر منہ بناتی ہوئی بولی تو

پریشے کو اپنی ننھی سی بھابھی پر ٹوٹ کر پیار آیا پھر پریشے نے فوراً

سے عمل کے دونوں گال چوم لیے تو عمل مسکراتی ہوئی بھاگ کر

فریش ہونے چلی گئی پھر جب عمل فریش ہو کر لاؤنج میں آئی تو پریشے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تیار کھڑی اسی کا انتظار کر رہی تھی عمل کو ایسے مسکراتے ہوئے

پریشے کے ساتھ جاتا دیکھ کر عرب فوراً بولا

کہاں جانے کی تیاری ہے دونوں میڈمز کی؟

بڑے بابا عمل کو سٹیک کھانا تھا تو میں اسے بس وہیں لے کر جا رہی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوں واپسی پر ہم لوگ ماموں کی طرف سے ہو کر آئیں گے

عرب کے سوال پر عمل نے کوئی جواب نہیں دیا جبکہ پریشے مسکراتے

ہوئے بولی

چلیں بجو

عمل تم کچھ بھول رہی ہو

عمل کے بولنے پر پریشے عرب اور پریزے کی طرف اشارہ کرتی بولی

تو عمل نے زور زور سے نفی میں سر ہلایا جس پر پریشے خاموشی سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صوفے پر بیٹھ گئی

ممی ڈیڈ میں بجو کے ساتھ جا رہی ہوں

ٹھیک ہے عمل تم جاؤ انجوائے کرنا

پہلے تو عمل پریشے کو دیکھتی رہی پھر دو قدم آگے بڑھتی بولی تو پریزے

URDU NOVEL BANK

نے مسکراتے ہوئے جواب دیا پھر عمل آگے بڑھی پہلے وہ پریزے کے گلے لگی پھر آگے بڑھتی عرب کے گلے لگی

ایم سوری میری جان

نہیں ڈیڈ آپ سوری نہ کریں آپ میرے ڈیڈ ہیں میرا غلط نہیں سوچیں گے

عمل جیسے ہی عرب کے گلے لگی تو عرب فوراً سے بولا تو عمل نے فوراً جواب دیا اور اٹھ کر پریشے کے ساتھ باہر کو نکل گئی ان دونوں نے باتیں کرتے اور کل کیسے روحان کو سرپرائز دینا ہے یہ پروگرام بناتے کھانا کھایا اور پھر وہ دونوں شارق کی طرف چلی گئی لاؤنج میں داخل ہوتے ہی عمل نے بھاگ کر شازل کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا

بتاؤ بھائی کون ہے یہ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یار آنکھوں پر ہاتھ ہے میں کیسے بتا سکتا ہوں کون آیا ہے

عمل کو شازل کی آنکھوں پر ہاتھ رکھتا دیکھ کر زحالے فوراً بولی تو شازل

نے ہنستے ہوئے جواب دیا

اچھا نہ چلیں گیس کریں کون ہے

میرے خیال سے میری جان ہے

شازل کی بات پر زحالے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو شازل

نے فوراً ٹکا لگایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کونسی والی جان؟

عمل کے اشارہ کرنے پر زحالے فوراً بولی جبکہ عمل کی حرکتیں دیکھ

دیکھ کر شائستہ بی بی،شانزے،شارق اور پریشے ہنستے جا رہے تھے

یار اب میری ایک ہی تو جان ہے

URDU NOVEL BANK

بیچارہ میرا بیٹا تم چڑیلوں میں پھنس گیا

شازل کی معصوم سی شکل بنا کر بولنے پر شانزے فوراً بولی

اچھا نہ بھیا اب نام لے بھی لیں

یار میری ایک ہی تو جان ہے عمل جان اور کون ہو سکتا

عمل کے دوبارہ اشارہ کرنے پر زحالے نے شازل کو ہنٹ دی جسے

سمجھتے ہوئے شازل نے جھٹ سے جواب دیا شازل کا جواب سنتے ہی

عمل فوراً سے آگے آئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھیا آپ نے مجھے پہچانا نہیں تھا نہ

ارے میری عمل جان کو میں کیسے نہ پہچانتا

عمل کے منہ بنا کر بولنے پر شازل مسکراتے ہوئے بولا اور پھر عمل

کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے قریب بیٹھا لیا

URDU NOVEL BANK

مامی میں نے کافی پینی ہے

پر عمل تمہیں تو کافی سے الرجیک ہے

ہاں تو مامی آپ چائے پیلا دیں

عمل کی فرمائش پر زحالے فوراً بولی تو عمل سر پر ہاتھ مارتی بولی عمل کی

بات پر شانزے ہنستی ہوئی اٹھ کر اندر چلی گئ

بھیا آپ کو پتہ ہے میں اور بجو صبح اسلام آباد جا رہے ہیں روحان سے

ملنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شانزے کے جاتے ہی عمل خوش ہوتی بولی تو شازل بھی اپنی لاڈلی

کو دیکھ کر مسکرا اٹھا

پر عمل ہم تھوڑا لیٹ جائیں گے دراصل میری ایک کلاس آ گئی ہے

میں وہ لے کر آؤنگی تو پھر چلیں گے

اوکے بجو

پریشے کی بات پر عمل نے مسکرا کر اوکے کیا تبھی شانزے چائے لے آئی اور پھر پریشے اور عمل چائے پی کر گھر واپس آگئیں عمل بہت خوش تھی کہ وہ صبح روحان سے ملے گی اور ساتھ ہی ساتھ اسے یہ ڈر بھی تھا کہ کہیں عرب منع نہ کر دے یہی سب سوچتی وہ عرب اور پریزے کے کمرے میں آگئی

عمل تم تھوڑا جلدی آتی تو ارحم سے بات کر لیتی اس کی کال آئی تھی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ممی ڈیڈ مجھے آپ دونوں سے ایک پرمیشن چاہیئے تھی

کس بات کی پرمیشن عمل؟

پریزے کی بات پر عمل نے اپنا سر ہاں میں ہلایا اور پھر معصوم سی شکل بناتے بولی تو پریزے نے پریشانی سے سوال کیا

URDU NOVEL BANK

ممی بجو صبح روحان سے ملنے جا رہی ہیں تو کیا میں بھی ان کے ساتھ

جاؤں انہوں نے کہا اگر آپ اور ڈیڈ پرمیشن دے دیں تو انہیں کوئی

مسئلہ نہیں

عمل کی بات پر پریزے نے عرب کو دیکھا

ٹھیک ہے عمل جان آپ جا سکتی ہیں مگر اپنا خیال رکھیے گا

پہلے تو عرب کافی دیر خاموش رہا مگر پھر عرب نے عمل کو اجازت دے

دی عرب کے اجازت دینے پر عمل خوش ہو گئی اور بھاگ کر پریشے

کو یہ بات بتانے چلی گئی

مجھے لگا آپ اجازت نہیں دیں گے

میری بیٹی کی پسند روحان ہے اس لیے میں مان گیا اگر کوئی اور ہوتا تو

میں منع کر دیتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریزے کی بات پر عرب مسکراتا ہوا بولا اور پھر سونے کے لیے لیٹ گیا

بجو ڈیڈ نے اجازت دے دی مجھے روحان سے ملنے کی

عمل بھاگتے ہوئے پریشے کے پاس آئی اور خوشی سے چیختی ہوئی بولی

کونگریچولیشنز جان اب تم سو جاؤ صبح جانا ہے

اوکے گڈ نائٹ بجو

عمل کے خوش ہو کر بتانے پر پریشے فوراً بولی تو عمل نے آگے بڑھ کر پریشے

کو گلے لگایا پھر بھاگ کر اپنے روم میں چلی گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے

آج پریشے جب یونیورسٹی آئی تو اسے اپنے پیچھے سے ہارون کی آواز

سنائی دی اس کی بات سنتے ہی پریشے مڑی اور سینے پر ہاتھ باندھ کر

کھڑی ہوگئی

URDU NOVEL BANK

دراصل میں تم سے کافی دنوں سے یہ بات کرنا چاہ رہا تھا پر موقع

ہی نہیں ملا

تمہید باندھنا بند کرو مدے پر آؤ

ہارون کے بات کرنے سے پہلے تمہید باندھنے پر پریشے غصے سے

بولی

مجھے تمہارا ایڈریس چاہیئے میں تمہارے گھر اپنے پیرینٹس بھیجنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چاہتا ہوں

اوح رئیلی!

ہارون کے مسکرا کر کہنے پر پریشے نے مذاق اڑانے کے انداز

میں بولا

پریشے ایم نوٹ جوکینگ تم مجھے بہت پسند ہو اور میں تم سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شادی کرنا چاہتا ہوں

وہ تو ٹھیک ہے مگر تم اٹھارہ سال لیٹ ہو

مطلب؟

ہارون کی بات پر پریشے نے فوراً جواب دیا تو ہارون نے نا سمجھی

سے دوبارہ سوال کیا

مطلب یہ کہ میں الریڈی کسی اور کی ہو چکی ہوں اور وہ بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اٹھارہ سال پہلے سو ایم سوری اب میرا راستہ چھوڑو

مگر تم تو ہو ہی صرف اٹھارہ سال کی

ہارون کے نا سمجھی سے بولنے پر پریشے نے فوراً جواب دیا تو

ہارون کچھ کنفیوزڈ سا بولا

میں اگلے مہینے انیس کی ہو جاؤں گی اور میرے پیرینٹس میرا

URDU NOVEL BANK

رشتہ میرے کزن سے کر چکے ہیں اب تم دفعہ ہو جاؤ یہاں سے

ایک دن ہنس کر بات کیا کر لو تم سب لڑکے اپنی اوقات پر آ

جاتے ہو

ہارون کے کنفیوز ہونے پر پریشے نے تفصیلی جواب دیا اور پھر

ہاتھ سے ہارون کو ہلکہ سا دھکہ دیتی اپنی کلاس کی طرف چلی گئی

ہاہاہاہاہا بڑا آیا تھا دیکھنا میں اس ڈیول کوئین کی کیسے بے عزتی

کرتا ہوں پوری یونیورسٹی کے سامنے بیٹا یہاں تو تیری ہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بے عزتی ہو گئی

پریشے جے جانے کے بعد ہارون کا ایک دوست جواد درخت کے

پیچھے سے باہر نکل آیا اور پھر اس نے باقی دوستوں کے ساتھ مل

کر ہارون کا مذاق اڑانا شروع کر دیا

URDU NOVEL BANK

پریشے ریہان شاہ میری اس بے عزتی کا بدلہ تو میں تم سے ضرور لونگا دیکھنا تم

جواد کے مذاق اڑانے پر ہارون غصے سے پریشے کی بیک کو گھورتے ہوئے بولا اور پھر سیدھے اپنی کلاس میں چلا گیا اس نے آج فیصلہ کر لیا تھا کہ جو مرضی ہو جائے وہ پریشے سے بدلہ لے کر چھوڑے گا مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا اس کا واسطہ ڈیول کوئین سے پڑا ہے اور ڈیول کوئین زندگیاں نگلنے کا ہنر جانتی ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے جیسے ہی یونیورسٹی سے گھر آئی تو عمل بھاگتی ہوئی پریشے کے پاس آئی

بجو چلیں اسلام آباد؟

نہیں میرا دل نہیں کر رہا پھر کبھی چلیں گے

URDU NOVEL BANK

پریشے کے پاس آتے ہی عمل خوشی سے بولی تو پریزے اور صفیہ

نے مسکرا کر اسے دیکھا مگر پریشے کے منہ بنا کر کہنے پر عمل رونی

شکل بناتی پریشے کو دیکھنے لگی جسے وہ نظر انداز کرتی اپنے کمرے میں

بند ہو گئ

ممی مجھے روحان باس جانا

پریشے کے اندر جاتے ہی عمل پریزے کے پاس آئی اور اس کے

کندھوں پر ہاتھ رکھتی ضدی انداز میں بولی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب کس بات کی ضد کر رہی ہو تم؟

بھیا مجھے روحان پاس جانا بھو منع کر رہی آپ سمجھاؤں نہ اپنی

جانو کو

ابھی پریزے عمل کو کوئی جواب دیتی اس سے پہلے ہی پیچھے سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک خوبصورت مردانہ آواز عمل کے کانوں میں پڑی جسے سن کر

عمل فوراً مڑی اپنے سامنے شازل کو دیکھ کر عمل کسی ضدی بچے

کی طرح بولی تو شازل نے اپنی ہنسی دبائی

شازل چلیں دیر ہو رہی ہے

ہاں ہاں جانو چلو

ابھی شازل کوئی جواب دیتا اس سے پہلے ہی پریشے پیچھے سے آئی

اور اپنا لونگ بوٹ پہنتی ہوئی بولی تو عمل نے شازل کی طرف

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھا جو پریشے کے ساتھ کہیں جانے کے لیے ہی آیا تھا اور پریشے

کی بات پر فوراً سے اسے جواب دے کر باہر کو جانے لگا شازل کو

باہر جاتا دیکھ کر عمل نے شازل کا بازو پکڑ لیا

کہاں جا رہے ہیں آپ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہم دونوں لونگ ڈرائیو پر جا رہے ہیں

عمل کے سوال پر شازل نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو عمل

بھاگ کر باہر کو چلی گئ عمل کو باہر جاتا دیکھ کر سب لوگ پریشانی

سے باہر کو آئے

عمل کہاں ہے؟

سر وہ آپ کی کار میں بیٹھی ہیں

پورچ میں عمل کو نہ پا کر شازل نے پریشانی سے گارڈ کو سوال کیا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تو گارڈ نے فوراً جواب دیا تبھی شازل نے آگے بڑھ کر گاڑی کا

فرنٹ ڈور کھولا

عمل تم میری گاڑی میں کیا کر رہی ہو؟

میں آپ کے ساتھ لونگ ڈرائیو پر جا رہی ہوں

URDU NOVEL BANK

کیا تم کباب میں ہڈی بننا چاہتی ہو؟

دروازہ کھولتے ہی شازل نے پریشانی سے عمل سے سوال کیا تو

پریشے بھی آگے بڑھی تبھی عمل نے سر ہلا کر جواب دیا تو پریشے

غصے سے بولی

ہاں میں ہڈی بننے کو تیار ہوں اور میں کہہ رہی ہوں ہم لونگ ڈرائیو

پر اسلام آباد چلیں گے

پریشے کے غصے سے بولنے پر عمل نے فوراً جواب دیا اور پھر ہاتھ

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

سے شازل کو پیچھے ہونے کا اشارہ کیا اس کے اشارہ کرنے پر

شازل نا سمجھی سے پیچھے ہوا تو عمل گاڑی کا دروازہ بند کر کے اندر

سے لوک کر لیا اور پھر سن گلاسز لگا کر بیٹھ گئی عمل کی اس

حرکت پر پریشے قہقہ لگا کر ہنسی پھر وہ گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول

URDU NOVEL BANK

کر بیٹھ گئی

پریزے ہم لوگ روحان کو مل کر شام تک واپس آ جائیں گے

ٹھیک ہے دھیان سے جانا

پریشے کو گاڑی میں بیٹھتا دیکھ کر شازل پریزے کی طرف مڑا اور

مسکراتے ہوئے بولا تو پریزے ہاں میں سر ہلاتی بولی پھر شازل

بھی گاڑی میں بیٹھ گیا اور پھر چند ہی سیکنڈز میں گاڑی پورچ سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھگا لے گیا

عمل ہم لوگ روحان کو ملنے تو جا رہے ہیں مگر ہم نے اسے یہ

نہیں بتایا کہ تم بھی ہمارے ساتھ آ رہی ہو

یعنی کہ ہم روحان کو سرپرائز دیں گے

شازل کی بات پر عمل خوشی سے بولی تو شازل نے ہاں میں سر

URDU NOVEL BANK

ہلایا اور پھر سارا راستہ عمل کی چل بلی باتوں میں گزر گیا۔

تقریباً چھے گھنٹوں کی ڈرائیو کے بعد وہ لوگ فاسٹ یونیورسٹی

اسلام آباد کے ہوسٹل پہنچ گئے پھر شازل نے گاڑی سے اتر کر

روحان کو کال کی جبکہ پریشے اور عمل دونوں ہی گاڑی میں بیٹھی

رہیں

روحان میں پہنچ گیا ہوں ہوسٹل کہاں ہو تم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی بلکل آپ کے پیچھے

شازل کے سوال پر روحان نے ہنستے ہوئے جواب دیا تو شازل

فوراً مڑا اور تبھی اسے اپنے سامنے سے روحان آتا دیکھائی دیا جیسے

ہی روحان گاڑی کے پاس پہنچا تو شازل نے آگے بڑھ کر اسے

گلے لگا لیا

URDU NOVEL BANK

آپ اکیلے آئے ہیں؟

نہیں پریشے ساتھ ہے وہ گاڑی میں ہی بیٹھی ہے

جیسے ہی شازل روحان سے گلے مل کر پیچھے ہوا تو روحان نے

فوراً سوال داغا اس کے سوال کا مطلب سمجھتے ہوئے شازل

نے فوراً جواب دیا تو روحان ایک پھیکی سی ہنسی ہنس دیا اسے پورا

یقین تھا کہ عمل شازل کے ساتھ اسے ملنے ضرور آئے گی مگر جب

شازل نے صرف پریشے کے نام لیا تو اسے بہت دکھ ہوا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے اتری نہیں گاڑی سے؟

میڈم کا کہنا ہے کہ میں اتنی دور سے اپنے بھائی کو ملنے آئی ہوں تو

اسے چاہیئے کہ گاڑی کا دروازہ کھول کر مجھے خود نیچے اتارے

جب پریشے گاڑی سے نہ اتری تو روحان نے پریشانی سے سوال

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا جس پر شازل نے کندھے اچکائے اور ہنستے ہوئے جواب دیا

تو روحان نے اپنا سر نفی میں ہلایا اور جا کر گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولا

گاڑی کا دروازہ کھولتے ہی اپنے سامنے عمل کو دیکھ کر روحان

حیران ہوا تبھی پریشے پچھلا دروازہ کھولتی باہر نکلی

گاڑی سے بہن کو اتارنا تھا بیگم کو نہیں

پریشے کے ہنس کر کہنے پر روحان فوراً آگے بڑھا اور اس نے پریشے

کو گلے لگا لیا تبھی عمل گاڑی سے نیچے اتری تو روحان آگے بڑھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اس نے عمل کو اپنے سینے سے لگا لیا

مجھے پتہ ہے تم عمل کو مس کر رہے تھے نہ اس لیے میں اسے بھی

ساتھ لے آئی

پریشے کے مسکرا کر کہنے پر روحان نے ہاں میں سر ہلایا

URDU NOVEL BANK

ویسے مجھے تمہاری پوری یونیورسٹی دیکھنی ہے

ہاں ضرور کیوں نہیں

پریشے کی بات پر روحان مسکراتے ہوئے بولا اور انہیں لے کر

اپنے روم میں آگیا

روحان آپ یہاں اکیلے رہتے ہیں؟

نہیں میرے دو روم میٹس اور ہیں وہ ابھی باہر ہیں

عمل کے سوال پر روحان فوراً بولا اور پھر اس نے ان کو بیٹھنے کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اشارہ کیا تو وہ تینوں مسکراتے ہوئے بیٹھ گئے اور روحان روم

فریج سے کولڈرنکس نکالنے لگا

واہ جی واہ یہاں تو پارٹی ہو رہی ہے

روحان فریج سے ڈرنکس نکال ہی رہا تھا کہ ایک لڑکا دروازہ کھولتے

URDU NOVEL BANK

اندر داخل ہوا اور کمرے میں عمل،پریشے اور شازل کو دیکھ کر

مسکراتا ہوا اونچی آواز میں بولا تو روحان نے چونک کر اسے دیکھا

آؤ صارم یہ میری جڑواں بہن ہے پریشے اور یہ پریشے کے ہونے

والے ہزبینڈ ہیں اور میرے ماموں کا بیٹا بھی ہے اور یہ میری کزن

ہے خالہ کی بیٹی

روحان پریشے،شازل اور عمل کی طرف اشارہ کرتا بولا تو صارم

visit for more novels:

نے ہاں میں سر ہلایا اور آگے بڑھتے شازل کو گلے لگایا

www.urdunovelbank.com

یار یہ تو واقع تیرے جیسی ہے سیم ٹو سیم

نہیں تو بجو تو بہت چینج ہیں روحان سے

صارم کی بات پر عمل فوراً بولی تو پریشے مسکرانے لگی

ارے نہیں بھابھی آپ دیکھیں دونوں کے بال بھورے ہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دونوں کی آنکھیں بلو ہیں اور دونوں کا رنگ بھی سفید ہے تو ہوئے

نہ ایک جیسے

کیا کیا کہا آپ نے بھابھی؟ اور بجو کی آنکھیں بلو نہیں کلر فل ہیں

بجو کے موڈ کے حساب سے رنگ بدلتی ہیں

صارم کی بات پر پہلے تو عمل حیران ہوئی پھر فوراً سے جواب دیا

ہاں میں نے آپ کو بھابھی بولا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر کیوں؟

صارم تجھے کلاس لینے نہیں جانا؟

صارم کی بات پر عمل حیران ہوئی تو روحان آگے بڑھتا بولا

ابھی بہت ٹائم ہے میں پہلے بھابھی سے باتیں تو کر لوں

صارم روحان کی بات کا جواب دیتا شازل کے ساتھ والے صوفے

URDU NOVEL BANK

پر بیٹھ گیا

میں آپ کی بھابھی نہیں ہوں

صارم کے عمل کو بار بار بھابھی کہنے پر عمل شرماتے ہوئے بولی تو

صارم ہنسنے لگا

روحان یار بھابھی تو ماشاءاللہ بہت پیاری ہیں

صارم روحان کی بات کا جواب دیتا شازل کے ساتھ والے صوفے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر بیٹھ گیا

میں آپ کی بھابھی نہیں ہوں

صارم کے عمل کو بار بار بھابھی کہنے پر عمل شرماتے ہوئے بولی تو

صارم ہنسنے لگا

روحان یار بھابھی تو ماشاءاللہ بہت پیاری ہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صارم کی بات پر روحان نے ٹیڑھی آنکھ سے شازل کو دیکھا جو روحان

کو کھا جانے والی نظروں سے گھور رہا تھا

مجھے نہ پوری یونیورسٹی دیکھنی ہے تو صارم تم مجھے دیکھا دو گے ؟

شازل کو روحان کو کھا جانے والی نظروں سے تکتا پا کر پریشے فوراً

بولی تو صارم نے ہاں میں سر ہلایا

چلیں شازل آپ بھی ساتھ چلیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمم چلو

پریشے کے مسکرا کر کہنے پر شازل نے ہاں میں سر ہلایا اور اٹھ کر کھڑا

ہو گیا اسے کھڑا ہوتا دیکھ کر پریشے بھی اپنا بیگ اٹھاتی کھڑی ہو گئی

تبھی صارم کھڑا ہوا اور اس نے ہاتھ کے اشارے سے پریشے کو

چلنے کا اشارہ کیا تو پریشے مسکراتی ہوئی شازل کا بازو پکڑتی باہر کو نکل

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گئی شازل باہر کو جاتے ہوئے بھی روحان کو کھا جانے والی نظروں

سے گھور رہا تھا جبکہ روحان خاموشی سے سر جھکائے کھڑا تھا

یار یہ تیرا بہنوئی تجھے گھور کیوں رہا ہے

کیونکہ عمل اس کی لاڈلی ہے اور اسے یہ بات قبول نہیں ہوئی کہ میں

نے عمل کو تم سے میری ہونے والی وائف انٹروڈیوس کروایا ہے

میں کب سے تجھے بھیجنے کی کوشش کر رہا تھا تو مانا نہیں اب اس کا

سارا غصہ مجھ پر اترے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازل اور پریشے کو باہر نکلتا دیکھ کر صارم نے ہلکی سی آواز میں بولا

تو روحان اپنے سارے لفظ چباتے ہوئے بولا

کوئی نہ بھائی برداشت کر لینا مجھے کیا پتہ تھا

روحان کی بات پر صارم فوراً بولا اور باہر کو بھاگ گیا جبکہ روحان اپنا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سر نفی میں ہلاتا رہ گیا

روحان یہ آپ کا فرینڈ مجھے بار بار بھابھی کیوں بول رہا تھا

کیونکہ عمل جان میں نے اسے بتایا ہے میں تم سے پیار کرتا ہوں

عمل کے پریشانی سے پوچھنے پر روحان مسکراتے ہوئے بولا تو عمل

بھی ہنسنے لگی پریشے اور شازل صارم کے ساتھ پوری یونیورسٹی دیکھ

کر تقریباً دو گھنٹوں کے بعد واپس آئے شازل نے روحان کو کچھ بھی

نہ کہا کیونکہ پریشے نے اسے سمجھایا تھا کہ روحان اپنے ریلیشن کو خود

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہینڈل کرنا جانتا ہے اور پریشے کی بات سمجھتے ہوئے شازل واپسی پر

روحان سے بہت اچھے سے ملا

عمل چلو گھر جانے کا ٹائم ہو گیا ہے

روحان آپ واپس کب آئیں گے؟

URDU NOVEL BANK

چھے مہینے بعد مجھے چھٹیاں ہو رہی ہیں تب آؤنگا اپنی ساری چھٹیاں وہیں گزاروں گا

شازل کے عمل کو کہنے پر عمل نے فوراً روحان سے سوال کیا تو

روحان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا پھر عمل،شازل اور پریشے

روحان کو ملتے واپس لاہور کو نکل گئے روحان نے عمل کو چھٹیاں گزارنے کا کہہ تو دیا تھا مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ ان چھٹیوں میں لاہور جائے گا تو ضرور مگر واپس نہیں آئے گا ہمیشہ کے لیے وہیں سیٹل ہو جائے گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریشے،شازل اور عمل جب اسلام آباد سے واپس لاہور آرہے تھے تو

راستے میں انہوں نے ایک جگہ رک کر گاڑی میں پیٹرول ڈلوایا اور کھانا

بھی کھایا پھر تھوڑا فریش ہوئے اور واپسی کی راہ لی ابھی انہیں چلے

کچھ ہی وقت گزرا تھا کہ شازل کو اچانک آگے بورڈ لگا نظر آیا بورڈ پر

آگے سڑک کی مرمت جاری ہے ہم تکلیف کے لیے معذرت خواہ"

ہیں براہ مہربانی متبادل راستہ اختیار کریں" لکھا تھا بورڈ پڑھنے کے بعد

شازل جی-پی-ایس کے مطابق دوسرے راستے پر اتر گیا راستہ کچا اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انتہاء کا سنسان تھا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اندھیرا بھی گھرا

ہوتا جا رہا تھا بھیا آپ کہاں آ گئے ہو مجھے تو بہت ڈر لگ رہا ہے

عمل جان ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے ہم دونوں ہیں نہ تمہارے ساتھ

ابھی انہیں کچے راستے پر چلے تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ عمل ڈرتے

URDU NOVEL BANK

ہوئے بولی تو پریشے نے فوراً مسکراتے ہوئے جواب دیا جس پر عمل

ہاں میں سر ہلاتی دوبارہ سے خاموش ہو گئی ابھی ان کی گاڑی تھوڑا ہی

آگے بڑھی تھی کہ اچانک ایک گاڑی ان کے سامنے آگئی شازل نے

ایک دم لیفٹ ٹرن لے کر اپنی گاڑی بچائی تبھی وہ گاڑی سپیڈ دیتی ان

کی گاڑی سے آگے بڑھی اور ان کے آگے آتے ہی اس گاڑی نے

بریک لگا دی اس گاڑی کے اچانک بریک لگانے پر شازل نے بھی اپنی گاڑی کی

بریک لگا دی ابھی شازل کچھ کرتا اس سے پہلے ہی اگلی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گاڑی میں سے چار لوگ اترے گاڑی سے اترتے ہی دو لوگ گن لے

کر شازل کی طرف آئے اور انھوں نے گن پوائنٹ پر شازل،پریشے

اور عمل کو گاڑی سے نیچے اتار لیا تبھی باقی کے دو لوگ آگے بڑھے

واہ واہ واہ شارق،ریہان اور لیڈی کلر اکٹھے ہی مل گئے ہمیں

URDU NOVEL BANK

کون ہو تم لوگ اور کیا چاہتے ہو کیوں روکا ہے ہمیں

اے لڑکے اپنا غصہ قابو میں رکھ اگر اب تو بولا تو تیری زبان گدی سے کھینچ لونگا

ایک آدمی کے مسکرا کر بولنے پر شازل غصے سے غرایا تو وہ آدمی بھی چلا اٹھا تبھی شازل کے پچھلے دو آدمیوں میں سے ایک آدمی نے اپنی گن شازل کے کندھے پر دے ماری تو شازل درد سے کراہتا زمین پر گھٹنے کے بل گر پڑا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھیا!

شازل کے ایسے گرنے پر عمل ڈر کے مارے چلائی جبکہ پریشے سینے پر ہاتھ باندھے خون چھلکاتی آنکھوں کے ساتھ کھڑی ان لوگوں کو گھورنے میں مصروف تھی

URDU NOVEL BANK

آج تو ہم چاروں کی موج ہے

ایک کے ساتھ ایک فری ان آدمیوں میں سے ایک آدمی کمینی ہنسی ہنستا بولا تو دوسرے آدمی نے

اس کی بات کا جواب ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ دیا

یار اس لیڈی کلر نے تو جینا حرام کیا ہوا تھا اب اس کے سارے بدلے میں اس کی بیٹی سے لونگا ویسے ان دونوں میں سے اس کی بیٹی ہے کون؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کالے بالوں والی اس منحوس کی بیٹی ہے

گاڑی کے پاس کھڑے آدمیوں میں سے ایک آدمی آگے بڑھتا اکتاہٹ کے ساتھ بولا تو دوسرے نے کمینی ہنستے جواب دیا تبھی وہ آدمی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل کی طرف بڑھا تو شازل فوراََ کھڑا ہو گیا اس سے پہلے کے شازل آگے بڑھتا

اس کے پیچھے کھڑے آدمیوں میں سے ایک نے پھر اپنی گن

سے اس کے کندھے پر وار کیا گن کی ضرب لگنے سے جیسے ہی شازل

زمین پر گرا تو ان دونوں نے اس کے بازوؤں سے اسے پکڑ لیا

میں تو کہتا ہوں گولی مار کر اس کا کام ختم کر شارق نے ویسے بھی

بہت تنگ کیا ہوا اس کو مار کر یہیں پھینک دے اور ان دونوں کو

لے کر چلتے ہیں سیر کروانے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں نہیں اسے مارنے میں مزا نہیں آئے گا اصل مزا تو تب ہے جب

اس کے سامنے ان دونوں کا ہشر بگاڑیں گے اور یہ کچھ نہیں کر سکے

گا اصل ہار شارق کی تب ہو گی جب جوان بیٹا پاگل ہو جائے گا عمل کی طرف

بڑھتے آدمی نے شازل کو اٹھتے دیکھا تو وہ فوراََ بولا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تبھی گاڑی کے پاس کھڑا آدمی ایک تیکھی مسکراہٹ سے بولا تو اس

آدمی نے ہاں میں سر ہلایا اور عمل کی طرف بڑھ گیا اس آدمی نے

جیسے ہی عمل کا بازو پکڑنے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا تو پریشے نے بیچ

میں سے ہی اس کا ہاتھ پکڑ لیا

اسے ہاتھ لگانے کی کوشش بھی مت کرنا زندہ جلا دونگی

پریشے اس آدمی کا ہاتھ پکڑتی نفی میں سر ہلاتی غصے سے غرائی تو وہ آدمی

قہقہ لگا ہر ہنسا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے اسے چھوڑ دیتا ہوں تجھے ہاتھ لگا لیتا ہوں ویسے بھی تو ہو با ہو لیڈی کلر

جیسی ہے ایسے لگے گا لیڈی کلر کے ساتھ ہی---

پھر وہ آدمی ایک کمینی ہنسی ہنستا بولا ابھی اس کی بات پوری بھی نہیں

ہوئی تھی کہ پریشے نے ایک زوردار لات اس آدمی کے پیٹ میں دے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

ماری جیسے ہی پریشے نے اس آدمی کو لات ماری تو پریشے کی کالی پینسل

ہیل اس آدمی کے پیٹ میں گھس کر باہر نکلی اور اس نے وہاں پر

ایک سراخ کر دیا جس سے اس آدمی کا خون بھنے لگا اور وہ درد سے

کراہتا ہوا زمین پر جا گرا اس کے ایسے درد سے کراہ کر گرنے پر گاڑی

کے پاس کھڑے آدمی نے پریشے کو گھور کر دیکھا تبھی شازل کے پیچھے

کھڑے دو آدمیوں میں سے ایک نے اپنی گن شازل کے سر پر دے ماری شازل

جو مسلسل ان آدمیوں سے خود کو چھڑانے کی ناکام

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوشش میں لگا تھا گن کی ضرب سر پر لگنے سے اس کی آنکھوں کے

سامنے اندھیرا چھانے لگا اور پھر کچھ ہی لمحوں میں وہ ہوش و حواس

سے بیگانہ ہو گیا

بھیا! بھیا! بھیا اٹھیں پلیز

URDU NOVEL BANK

عمل جو مسلسل رو رہی تھی شازل کو بیہوش ہوتا دیکھ کر بھاگ کر

شازل کے پاس گئی اور چلاتے ہوئے اسے ہلا کر اٹھانے کی کوشش

کرنے لگی جبکہ شازل کو ایسے زمین بوس ہوتا دیکھ کر پریشے کا ڈیول

موڈ آن ہو گیا پوری دنیا میں ایک واحد شازل شارق شاہ ہی تھا جو پریشے کو قابو کر

سکتا تھا ورنہ اس کے قہر سے کوئی ان آدمیوں کو نہیں بچا

سکتا تھا اب جب شازل ہی بیہوش ہو گیا تھا تو اس ڈیول کوئین کو

کوئی نہیں روک سکتا تھا پریشے کے اندر کا ڈیول بھی شازل سے عشق

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کرتا تھا اور یہی وجہ تھی کہ پریشے کے ڈیول موڈ آن ہو جانے پر بھی

جب شازل اسے روکتا تھا تو وہ روک جاتی تھی عمل کو ایسے شازل

کے پاس بیٹھے روتا دیکھ کر وہ سارے آدمی قہقہ لگا کر ہنسے جبکہ ان کا

ایک آدمی اب بھی زمین پر پڑا درد سے کراہ رہا تھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاہاہاہاہا ابے یہ لیڈی کلر کی بیٹی ہے یہ تو رو رہی ہے پر جو بھی ہو

ہے اپنی ماں کی طرح پٹاخا مزا آئے گا ان آدمیوں میں سے ایک آدمی ہنستا ہوا بولا

اور عمل کی طرف بڑھا

تبھی پریشے آگے بڑھی اور اس نے ایک ٹانگ مار کر اس آدمی کو زمین

پر گرا دیا اس آدمی کے اتنے قریب گرنے پر روتی ہوئی عمل ہوش میں

آئی اور اس نے مڑ کر پریشے کو دیکھا جو اپنی گردن دائیں بائیں کرتی لال

ہوتی آنکھوں کے ساتھ کھڑی اس آدمی کو گھور رہی تھی پریشے کو ایسے

دیکھ کر عمل فوراً سمجھ گئی کہ پریشے کا ڈیول موڈ آن ہے اور اس وقت

وہ کسی بھوکی شیرنی کی طرح ان آدمیوں کو چیڑ پھاڑ کر رکھنے کی طاقت

رکھتی ہے اور اسے کچھ بھی کہنا آ بیل مجھے مار کے مترادف ہے اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آدمی کے نیچے گرتے ہی پریشے آگے بڑھی اور اس نے اپنی کالی پینسل ہیل اس آدمی کے منہ پر دے ماری جیسے ہی ہیل اس آدمی کے گال پہ

پڑی تو وہ آدمی درد سے چلا اٹھا جبکہ انتہائی زور سے پڑنے کی وجہ سے

ہیل گال کے گوشت میں اپنا راستہ بناتی سیدھے اس آدمی کے دانت

توڑ گئی اور پھر پریشے نے انتہائی بے رحمانہ انداز میں اپنی ہیل اس

آدمی کے گال سے نکالی تو خون پانی کی طرح اس کے گال سے بہتا زمین

میں جزب ہوتا گیا پھر پریشے آگے بڑھی اور اس نے باقی کے دو آدمیوں

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کو بھی انتہائی بے رحمانہ انداز میں مارا چند لمحوں پہلے جو جگہ صاف

ستھری تھی اور اس جگہ پر چار آدمیوں کے ساتھ ساتھ پریشے،شازل

اور عمل بھی کھڑے تھے اب وہی جگہ خون سے لت پت تھی جبکہ اس بات سے

بے خبر کے اسے پریشے نے کس عذاب سے بچایا ہے

URDU NOVEL BANK

عمل روتی ہوئی شازل کے پاس بیٹھی اسے اٹھانے کی کوشش میں تھی

اور پریشے ان چاروں آدمیوں کو ٹانگ سے گھسیٹتی ہوئی ایک جگہ اکٹھا

کر رہی تھی وہ آدمی درد سے کراہتے ٹانگ کھینچنے کی وجہ سے اس جگہ

پہنچ گئے جہاں پریشے نے ان کی موت کا سامان کیا تھا پریشے نے شروع

میں ہی بولا تھا کہ وہ انہیں زندہ جلا دے گی مگر کسی نے اس کی بات پر

دھیان نہیں دیا اور اب اپنی بات کی پکی پریشے وہی کرنے جا رہی تھی

انہیں ایک جگہ اکٹھا کرتی پریشے ان کی گاڑی کی طرف بڑھی اور گاڑی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کے نیچے لیٹتی گاڑی کی پیٹرول کی پائپ پھاڑ دی پائپ پھٹتے ہی پیٹرول بہتا ہوا

ان آدمیوں تک پہنچ گیا پریشے کی مار کی وجہ سے وہ آدمی ہلنے سے

بھی قاصر تھے اپنی موت کو اپنے سامنے دیکھ کر بھی کچھ نہ کر سکے پیٹرول

کو بہتے ہوئے ان آدمیوں کی طرف جاتا دیکھ کر پریشے مڑی اور شازل اور

URDU NOVEL BANK

عمل کے پاس آئی

چلو یہاں سے

یہ کہتے کے ساتھ ہی اس نے شازل کے بیہوش وجود کو سہارا دیتے اٹھایا

تو عمل بھی آگے بڑھی اور اس نے شازل کا دوسرا بازو ٹھیک اسی طرح

سے اپنے کندھے پر ڈالا جس طرح سے پریشے نے ڈالا تھا اور پھر وہ دونوں

ہلکہ ہلکہ چلتی اپنی گاڑی کے پاس آئی تو پریشے نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور شازل

کے بیہوش وجود کو گاڑی میں لیٹا دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گاڑی میں بیٹھو

پر بجو گاڑی چلائے گا کون بھیا تو بیہوش ہیں

میں نے جتنا کہا اتنا کرو عمل مجھ سے اس وقت سوال مت کرو

پریشے کی بات پر عمل پریشانی سے بولی تو پریشے غصے سے چلائی پریشے کے

URDU NOVEL BANK

چلانے پر عمل ڈرتی ہوئی بھاگ کر گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی تبھی

پریشے آگے بڑھی اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی اور اس نے گاڑی سٹارٹ

کی

سیٹ بیلٹ باندھو

پریشے کے غصے سے کہنے پر عمل نے فوراً سیٹ بیلٹ باندھی پھر پریشے

نے گاڑی ہلکی سی آگے بڑھائی اور ان آدمیوں کے پاس روکی پیٹرول

تیزی سے بیتا ان آدمیوں کے نیچے پھیل چکا تھا پیٹرول کو پھیلا ہوا دیکھ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کر پریشے نے گاڑی کے ڈیش بورڈ سے لائیٹر نکالا

میں نے کہا تھا ہاتھ مت لگانا زندہ جلا دونگی پر تم لوگوں نے نہیں سنی

تو اب بات نہ ماننے کی سزا بھی پا لو

پریشے غصے سے لال ہوتی آنکھوں کے ساتھ بولی اور پھر اس نے لائیٹر چلا

URDU NOVEL BANK

کر ان آدمیوں کی طرف پھینکا تو پیٹرول نے فوراً سے لائیٹر کی آگ پکڑ لی

اور وہ آدمی آگ کی جلن کی وجہ سے چلانے لگے پھر پریشے نے گاڑی کو فل سپیڈ

دی اور گاڑی وہاں سے بھگا لے گئی جی-پی-ایس پر ملک ہاؤس

کا راستہ سیٹ کرتی پریشے دو گھنٹوں میں ملک ہاؤس پہنچ گئی شازل کی

بلیک فورچونر کو فل سپیڈ میں سامنے سے آتا دیکھ کر گارڈ نے بھاگ کر

دروازہ کھولا اور انٹرکام سے شگفتہ کو پیغام دیا کہ بچے اسلام آباد سے

لوٹ آئے ہیں گارڈ کی بات سنتے ہی شگفتہ فوراً لاؤنج میں آئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بڑی بی بی شازل صاحب کی گاڑی آگئی ہے

لاؤنج میں آتے ہی شگفتہ صفیہ سے بولی تو سب لوگ مسکراتے ہوئے

کھڑے ہو گئے شارق شائستہ بی بی کا ہاتھ پکڑتا پورچ میں آگیا ان دونوں

کو پورچ میں جاتا دیکھ کر سب لوگ اپنے بچوں کو ویلکم کرنے کے لیے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پورچ کی سیڑھیوں میں آکر کھڑے ہوگئے اور تبھی شازل کی فورچونر سپیڈ میں آکر

ملک ہاؤس کے پورچ میں رکی اور گارڈ نے دروازہ بند کر دیا گاڑی

کے شیشے کالے ہونے کی وجہ سے گاڑی کے اندر کے حالات کسی کو بھی

نظر نہ آئے پھر گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ اور فرنٹ سیٹ کا دروازہ ایک

ساتھ کھولا اور عمل اور پریشے گاڑی سے باہر نکلی پریشے کو ڈرائیونگ سیٹ

سے اترتا اور اس کے کپڑوں کو خون سے لت پت دیکھ کر سب لوگ

سن ہو گئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شہباز بھائی گاڑی کی پچھلی سیٹ پر شازل بیہوش پڑے ہیں انہیں نکال کر

گیسٹ روم میں لے جاؤ اور شگفتہ باجی آپ ڈاکٹر کو جلد از جلد بلا لیں

سب کی نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے بھی پریشے نے ایسے ظاہر کیا جیسے

اس نے کچھ نہ دیکھا ہو جبکہ عمل بھاگ کر عرب کے پاس پہنچی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈیڈ ڈیڈ آپ کو پتہ ہے ہمیں راستے میں چار آدمیوں نے روک لیا تھا اور انہوں نے بھیا کے سر پر گن مار کر انہیں بیہوش بھی کر دیا اور وہ مجھے اور بجو کو اٹھا کر لیجانے کی بات کر رہے تھے وہ تو بجو نے ان سب کو مارا اور ہمیں وہاں سے بچا کر لے آئیں

عمل اپنے کمرے میں جاؤ اور آرام کرو اب میں تمہارے منہ سے اس بارے میں کچھ بھی نہ سنوں

عمل کی بات پر سب نے چونک کر پریشے کو دیکھا جو غصے سے عمل کو گھورتے ہوئے بولی تو عمل ہاں میں سر ہلاتی بھاگ کر اپنے کمرے میں چلی گئی آپ تو کہتی تھیں کہ آپ کے گارڈز ہمیشہ ہم بچوں کے پیچھے ہوتے ہیں تو پھر اس وقت آپ کے گارڈز کہاں گئے جس وقت ہمیں ضرورت تھی وہ تو شکر ہے میں عمل کے ساتھ تھی میں نے کسی کو بھی اسے ہاتھ لگانے نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیا شازل کو انھوں نے بیہوش کر دیا اور مجھے ایک لڑکی سمجھ کر کچھ نہیں کہا

کہ میں ان کا کیا بگاڑ لونگی اگر میں بھی کچھ نہ کر سکتی ہوتی تو آج آپ کی بیٹی

جو بس یہ سمجھ رہی ہے نہ کہ کوئی اسے اپنے ساتھ اغواء کر کے لیجا رہا تھا

وہ اپنا سب کچھ گواہ بیٹھتی لیڈی کلر نے ان کی زندگیاں حرام کی ہوئی ہیں

اور وہ اپنا بدلہ لیڈی کلر کی بیٹی کی عزت ہتھیا کر لینے والے تھے

عمل کے اندر جاتے ہی پریشے غصے سے آگے بڑھی اور پریزے کے

سامنے کھڑی ہوتی بولی تو پریزے اپنی بھتیجی کو بس دیکھتی ہی رہ گئی جو نہ صرف

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چار آدمیوں کو مار کر آ رہی تھی بلکہ ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر کے سامنے

کھڑی غصے سے سوال کر رہی تھی پریزے کی خاموشی پر ریہان فوراً آگے بڑھا

پریشے وہ بڑی ہیں تم سے مینرز کہاں گئے تمہارے؟

بابا میں نے کچھ غلط نہیں کہا نہ ہی میں نے کوئی لیمیٹ کراس کی ہے بلکہ

URDU NOVEL BANK

میں صرف یہ جاننا چاہتی ہوں کہ ان کے گارڈز کہاں غائب ہیں آج تو میں

عمل کے ساتھ تھی مگر میں ہر بار عمل اور زحالے کے ساتھ نہیں ہونے والی

بابا آپ نے ہی مجھے کہا تھا کہ لڑکی کے پاس سب سے قیمتی چیز اس کی

عزت ہوتی ہے پریشے بس اپنی عزت کا خیال کرنا باقی تمہیں میری طرف

سے ہر قسم کی اجازت ہے یہی کہا تھا نہ آپ نے تو بابا میں تو میری عزت کا

خیال کر لونگی مگر بابا عمل اور زحالے نہیں کر سکتی انہیں گارڈز کی ضرورت ہے

اور مجھے پریزے نے کہا تھا کہ ان کے گارڈز ہر وقت ساتھ ہوتے ہیں تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں خاموش ہو گئی مگر ضرورت کے وقت ان کے گارڈز نہیں تھے

ریہان کے غصے سے بولنے پر پریشے نے فوراً جواب دیا

تم نے کیا بتایا تھا تمہاری یونیورسٹی میں سب تمہیں کیا کہتے ہیں؟

پھوپھو ڈیول کوئین کہتے ہیں اسے سب یونیورسٹی میں

URDU NOVEL BANK

اس سے پہلے کہ ریہان مزید کچھ بولتا پریزے نے فوراً سوال کیا تو زحالے نے جلدی سے جواب دیا زحالے کا جواب سن کر پریزے نے ہاں میں سر ہلایا پھر وہ شارق کی طرف مڑی

شارق تم پریشے کو بیلا کے پاس بھیج دو اس سے کہنا کہ مجھے یہ لڑکی اگست سے پہلے پہلے تیار چاہیئے اور دھیان رہے کوئی بھول نہیں ہونی چاہیئے ابھی یہ لڑکی ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر کی پرچھائی ہے بیلا سے کہنا اسے ایسا کر دے کہ دیکھنے والا اسے ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر عرف پریزے شاہ کی پرچھائی نہیں بلکہ آنے والے وقت میں ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین عرف پریشے ریہان شاہ بولے جو اپنوں کے سوا کبھی کسی پر رحم نہیں کھاتی اور اس کا اپنا بننا آگ میں کودنے کے مترادف ہے

نہیں پریزے میں میری بیٹی کو اس دنیا میں نہیں جانے دونگا جہاں میں نے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنی ساری زندگی گزاری ہے مجھے بس پریشے کی گریجویشن کا انتظار ہے اس

کے بعد میں پریشے کی شادی کر دونگا میں اسے اس سب میں نہیں پڑنے دونگا

پریزے کی بات سن کر شارق کچھ بولتا اس سے پہلے ہی ریہان بول پڑا

سارے ایک بات دماغ میں بیٹھا لو پریشے،روحان،زحالے،شازل،عمل اور ارحم

چاہے جس کے بھی بچے ہوں وہ میرے انڈر آتے ہیں اور آخری فیصلہ

میرا ہی ہوگا کہ مجھے ان کی زندگیوں کے ساتھ کیا کرنا ہے میں نے ان سب

کے لیے کچھ نہ کچھ سوچ رکھا ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ میں بتاتی جاؤنگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیونکہ میں دیکھنا چاہتی ہوں ان کے اپنے کیا گولز ہیں پریشے کا جو گول ہے وہ

اپنی فیملی کی پروٹیکشن ہے اور پروٹیکشن کے لیے پاور کی ضرورت ہے جو

لیڈی کلر اسے دے گی شازل کا گول فیملی پروٹیکشن کے ساتھ ساتھ پریشے کو

کنٹرول میں رکھنا اور دنیا کا سب سے فیمس ڈاکٹر بننا ہے فیملی پروٹیکشن تو

URDU NOVEL BANK

پریشے کرے گی مگر پریشے کا کنٹرول میں شازل کے ہاتھ میں دونگی اور اس کا

ڈاکٹر بننے کا جنون سب جانتے ہیں تو اسے فیم کمانے سے تو ویسے ہی کوئی

نہیں روک سکتا اور جہاں کہیں وہ گرے گا تو اس کی پریزے اسے سپورٹ

کرے گی روحان کا گول فیملی سپورٹ کے ساتھ ساتھ ایک اچھا لائف سٹائل

ہے جس میں نہ صرف وہ خود رہے بلکہ اپنی پوری فیملی کو بھی رکھے اور فیملی

سپورٹ اور اچھے لائف سٹائل کے لیے پیسہ سب سے اہم ہے جو پی-ایس

انڈسٹری کی مالکن، شیخ ملز اور شیخ ٹیکسٹائل کی پچیس فیصد شیئر ہولڈر اسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دے گی رہی بات زحالے، ارحم اور عمل کی تو زحالے کا گول سیٹ ہونے میں

بھی زیادہ دیر نہیں جلد اس کا گول سیٹ ہوگا اور اسے اس کے گول کے

مطابق

سپورٹ ملے گی اور عمل اور ارحم ابھی بہت چھوٹے ہیں ان کے گولز بار بار

URDU NOVEL BANK

بدلیں گے جب سیٹ ہوں گے تو ان کو بھی سپورٹ مل جائے گی اس لیے

کسی کو بھی ان کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں میں جسے جہاں بھیج رہی ہوں

بھیجنے دو بیچ میں مت بولو علیزے پریشے کی پیکنگ کر دینا وہ اگلے ہفتے ملائیشیا جا

رہی ہے

یہ کہتے ہی پریزے وہاں رکی نہیں سیدھے اندر شازل کے پاس چلی گئی زندگی

میں پہلی بار کسی نے پریزے کے منہ پر کھڑے ہو کر انتہائی غصے سے سوال

کیا تھا آج تک کسی میں اتنی ہمت نہ ہوئی تھی کہ وہ پریزے سے غصے میں سوال

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کرے اب جب کوئی ایسا آیا تھا تو وہ کیوں نہ اسے اپنی جگہ پر بیٹھالے کیوں نہ

اسے وہ سب دے جس کی وہ حقدار ہے یہی سب کچھ سوچتی پریزے کب

شازل کے کمرے کے باہر پہنچی اسے پتہ ہی نہ چلا وہ ان بچوں کی آنے والی

زندگی کو لے کر بہت خوش تھی کیونکہ اب وقت آچکا تھا جب وہ ان بچوں

URDU NOVEL BANK

کو ان کا حق دے اور ان پر اپنی اپنی فیملی کی زمہداریاں ڈالے اس سب میں

پریزے بہت خوش تھی مگر آنے والے وقت سے انجان تھی کہ ان بچوں میں سے کسی ایک کی زندگی جہنم سے بدتر ہونے والی ہے اور پھر انہیں بچوں میں سے ایک جلد مجبور ہو کر اس کی زندگی جنت سی خوبصورت کرنے والا ہے۔

پریزے جیسے ہی شازل کے کمرے میں پہنچی تو ڈاکٹر شازل کو چیک کر رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی طبعیت ہے شازل کی؟

سر پر گہری چوٹ لگنے کی وجہ سے بیہوش ہوئے ہیں میں نے پٹی کر دی ہے اور انجیکشن بھی دے دیا ہے جلد ہوش میں آ جائیں گے یہ کچھ دوائیاں ہیں آپ انہیں ٹائم سے دے دیجئے گا اور روز پٹی بدلوائیے گا انشاءاللہ یہ جلد ٹھیک ہو

URDU NOVEL BANK

جائیں گے

پریزے کے سوال پر ڈاکٹر نے اپنے مخصوص انداز میں جواب دیا پھر بیگ اٹھاتا باہر کو چلا گیا تو پریزے خاموشی سے شازل کے پاس آ کر بیٹھ گئی اور

شازل کے سر میں انگلیاں چلانے لگی پریزے کے انگلیاں چلانے پر شازل

کسمسایا اور پھر اس نے آنکھیں کھول دیں

پریزے میں یہاں کیسے اور مجھے تو ان آدمیوں نے مارا تھا اور پریشے اور

عمل---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازل پریشے اور عمل بلکل ٹھیک ہیں تمہاری جنگلی بلی نے سب کو بچا لیا

فکر نہ کرو سب ٹھیک ہے

اپنے سامنے پریزے کے مسکراتے ہوئے چہرے کو دیکھ کر شازل فوراً سے

بولا تو پریزے اس کی بات کا مطلب سمجھتی فوراً سے مسکراتے ہوئے بولی

URDU NOVEL BANK

تو پریزے کی بات سنتے شازل کسی چھوٹے بچے کی طرح کروٹ لیتا پریزے کے پیٹ میں اپنا منہ چھپا گیا شازل کی اس حرکت پر پریزے نے مسکراتے ہوئے ایک بار پھر اس کے سر میں انگلیاں چلانا شروع کر دیں

شازل میں تم سے ایک بات کرنا چاہتی ہوں

بولو پریزے

پریزے کی بات پر شازل نے ہلکہ سا پیچھے ہوا اور اس نے پریزے کے چہرے کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تمہاری جنگلی بلی کو ملائیشیا بھیج رہی ہوں

مگر کیوں پریزے؟

شازل اس میں لیڈی کلر کی ساری خوبیاں ہیں اس ڈے پہلے کوئی اور مسئلہ

URDU NOVEL BANK

ہو میں چاہتی ہوں میں اسے اپنی جگہ ملائیشیا کی ڈون بنا دوں ویسے بھی وہ تمہاری طرح سب کو لے کر بہت پوزیسیو ہے تو میں چاہتی تھی کہ اس کے ہاتھ میں ایک پاور دے دوں تاکہ وہ اپنی فیملی کی پروٹیکشن کر سکے اور ڈون بننے کے لیے اس ٹریننگ کرنا ضروری ہے جس کے لیے میں اسے ملائیشیا بیلا کے پاس بھیج رہی ہوں

پریزے کی بات پر شازل نے فوراً سوال کیا تو پریزے نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے پریزے اگر آپ کو ٹھیک لگ رہا ہے تو مجھے بھی کوئی ایشو نہیں ہے بس اس جنگلی بلی کو میرا رکھنا میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا

پریزے کا جواب سن کر شازل فوراً بولا پریزے نے مسکراتے ہوئے ہاں میں

URDU NOVEL BANK

سر ہلایا پھر شازل کا ماتھا چومتی اسے آرام کرنے کا کہتی اس کے کمرے سے

باہر آ گئی اسے پریشے کو بیلا کے پاس بھیجنے میں صرف شازل ہی پروبلم لگ رہا

تھا مگر اب جب شازل نے ہی اسے اجازت دے دی تھی تو اسے پریشے کو

پریشے ریہان شاہ سے ڈیول کوئین بنانے پر کوئی نہیں روک سکتا تھا۔

آج پریشے ملائیشیا جا رہی تھی اس سب میں ریہان کی مرضی نہیں تھی مگر وہ

پریزے کو منع بھی نہیں کر سکتا تھا اس لیے خاموشی سے مان گیا تھا پریشے

اس سب کے لیے بہت ایکسائیٹڈ تھی مگر وہ ساتھ ہی ساتھ سب سے اور

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خاص طور پر شازل سے دور ہونے پر اداس بھی تھی

پریشے آر یو او کے

یس پریزے بس میں تھوڑی سی سیڈ ہوں مجھے آپ سب کو چھوڑ کے جانے

کا دل نہیں

URDU NOVEL BANK

تم ملائیشیا کی ڈون ہو اب پریشے اور ڈونز کبھی سیڈ نہیں ہوتے آج سے تمہاری ایک نئی زندگی شروع ہو رہی ہے اور میں چاہتی ہوں اس زندگی کو تم جلد از جلد اپنا لو اور ہاں یاد رکھنا میں تمہیں ایک پاور دے رہی ہوں اور اگر مجھے کبھی بھی ایسا لگا کہ تم نے اس پاور کا مس یوز کیا ہے تو یاد رکھنا اگر میں یہ پاور تمہیں دے سکتی ہوں تو تم سے چھین بھی سکتی ہوں اور چھیننے کا مطلب تمہاری موت ہے پریشے ریہان شاہ میں تمہیں جس دنیا میں بھیج رہی ہوں وہاں کا بس ایک ہی اصول ہے جیسے کے لیے دوسروں کی موت ضروری ہے آئی سمجھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے کے سوال پر پریشے نے فوراً جواب دیا تو پریزے ہلکہ سا آگے کو جھکی اور غصے سے بولی جس پر پریشے خاموشی سے اپنا سر جھکا گئی اور پھر اس نے ہاں میں سر ہلایا تو پریزے پیچھے ہو گئی پھر علیزے آگے بڑھی اور اس نے اپنی بیٹی کو گلے لگا لیا

URDU NOVEL BANK

پریشے اپنا خیال رکھنا

جی ماما

علیزے کے پیار سے بولنے پر پریشے نے فوراً جواب دیا پھر وہ سب کو ملتی

عمل کے پاس آئی اور اس نے اپنی رشین بلی اٹھا کر عمل کی گود میں ڈال دی

عمل پریشے کی بلی کو بہت پیار کرتی تھی پریشے جاتے ہوئے اپنی سوزی کو ساتھ

لیجانا چاہتی تھی مگر پریشے کے جانے پر عمل کو اداس دیکھ کر پریشے نے اپنی

خاص چیز اسے دینا بہتر سمجھا سوزی میں پریشے کی جان بستی تھی اور شازل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمیشہ اسے اپنی سوتن بولتا تھا شازل نے ہی یہ بلی پریشے کے سیکسٹینتھ

برتھڈے پر اسے گفٹ کی تھی مگر پریشے کا سوزی سے پیار دیکھ کر شازل ہمیشہ

پریشے کو اسے کہیں پھینک آنے کی دھمکی دیتا تھا پریشے کو سوزی کو عمل کی

گود میں ڈالتے دیکھ کر سب لوگ حیران ہوئے

URDU NOVEL BANK

عمل میری بے بی کا خیال رکھنا اسے زیادہ زیادہ کھلا کر موٹا تازہ کر دینا اور اسے اس کے وہ خوشبو والے شیمپو سے روز نہلانا

ٹھیک ہے بجو میں سوزی کا بہت خیال رکھوں گی آپ جلدی جلدی واپس آ جانا

پریشے سوزی کو عمل کر گود میں ڈالتے بولی تو عمل نم آنکھوں سے مسکراتی ہوئی بولی تو پریشے نے عمل کو گلے لگا لیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم تو اس سوت کو ساتھ لیجانے والی تھی اب عمل کو دے کر کیسے جا رہی ہو؟

سوت نہیں سوزی اور عمل میرے بغیر اداس ہو رہی تھی تو میں عمل کو میری جان دے کر جا رہی ہوں اس سے عمل بھی خوش رہے گی اور میری سوزی بھی

URDU NOVEL BANK

شازل کے سوال پر پریشے نے فوراً جواب دیا پھر وہ اپنا سامان اٹھاتی ایک نئی زندگی شروع کرنے چلے گئی اس بات سے بے خبر کہ جس فیملی کی پروٹیکشن کے لیے وہ موت کا کھیل کھیلنے جا رہی ہے اسی فیملی کی ایک فرد جلد اپنا سب کچھ ہار کر موت کے دہانے پر پہنچنے والی ہے۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلام و علیکم ! کیسی ہیں آپ؟

آج زحالے جب یونیورسٹی آئی تو اسے اپنے پیچھے سے ایک خوبصورت مردانہ آواز سنائی دی تو اس نے چونک کر پیچھے کو دیکھا جب اسے اپنی طرف ایک خوبصورت سا نوجوان اس کی طرف آتے نظر آیا

URDU NOVEL BANK

کیا ہم ایک دوسرے کو جانتے ہیں؟

آپ کا تو مجھے نہیں پتہ مگر میں آپ کو جانتا ہوں

جیسے ہی وہ نوجوان زحالے کے قریب پہنچا تو زحالے پریشانی سے

بولی تو ہارون نے فوراً جواب دیا

آپ مجھے کیسے جانتے ہیں؟

آپ زحالے شارق شاہ ہیں نہ پریشے ریہان شاہ عرف ڈیول کوئین

کی بہن فرسٹ ائیر آف سوفٹویئر انجینئرنگ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے کے پریشان ہو کر سوال کرنے پر ہارون نے فورملی جواب

دیا تو زحالے نے ہاں میں سر ہلایا

میں ہارون راجپوت ہوں تھرڈ ایئر آف بی-بی-اے اور پوری

یونیورسٹی کا ہارٹ تھروب میں ن ء اور پریشے نے ایک دو بار

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لنچ کیا ہے ڈاتھ میں یونیورسٹی کی کیفے سے

ہارون کے تعرف کروانے پر اور پریشے کے ساتھ لینچ کرنے پر

زحالے تھوڑا سا ریلیکس ہو گئی اور پھر وہ ہلکہ سا مسکرائی یہ جیسے

اشارہ تھا کہ وہ ہارون سے اب ڈری ہوئی نہیں ہے

ویسے کیا آپ میرے ساتھ چائے پینا پسند کریں گی؟

نہیں میں کسی لڑکے کے ساتھ ایسے چائے نہیں پیتی اچھی بات

نہیں ہوتی یہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی باڈی لینگوئج کو سمجھتے ہوئے ہارون نے فوراً چائے کی آفر کر

دی جسے زحالے نے نرمی سے منع کر دیا

مگر پریشے نے میرے ساتھ دو بار لنچ کیا ہے کیا تم نہیں کرو گی تم

بھی تو اس کی بہن ہو؟

URDU NOVEL BANK

میں پریشے جیسی سٹرونگ نہیں ہوں اس لیے میں کم ہی کسی سے

بات چیت کرتی ہوں

ہارون کے حیرانگی سے پوچھنے پر زحالے نے ہلکی سی آواز میں جواب

دیا تو ہارون مسکرا اٹھا

مگر میں کسی تو نہیں ٹینس نوٹ میں تمہیں ہرٹ نہیں کروں گا

نہیں مجھے کلاس کے لیے لیٹ ہو رہا ہے پھر کبھی سوری

ہارون نے زحالے کو اعتماد دلانے کی بھرپور کوشش کی مگر زحالے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کلاس میں لیٹ ہونے کی وجہ سے معافی مانگتی بھاگ کر کلاس لینے

چلی گئی اسے جاتا دیکھ کر ہارون نے نفی میں سر ہلایا اور افسوس کرتا

اپنی کلاس کو چل پڑا

آج عرب آفس سے گھر جلدی آگیا تھا پریشے کے جانے کے بعد سے

علیزے اور عمل دونوں بہت اداس تھی پہلے جس ملک ہاؤس میں

سب کے قہقہے، عمل کی شرارتیں اور پریزے کی ڈانٹ گونجتی تھی

اب وہ ملک ہاؤس بلکل سونا ہو چکا تھا

عمل جان علیزے دیکھو کون آیا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرب جیسے ہی گھر کے اندر داخل ہوا تو علیزے اور عمل کو خاموشی

سے بیٹھے دیکھ کر خوشی سے چلایا اس کے ایسے چلانے پر علیزے اور

عمل دونوں نے چونک کر عرب کو دیکھا جبکہ پریزے بھی عرب کی

آواز سنتی باہر آگئی

URDU NOVEL BANK

روحان آپ کب آئے

اپنے سامنے روحان کو کھڑا دیکھ کر عمل خوشی سے چلائی اور بھاگ کر روحان کے گلے لگی تبھی علیزے آگے بڑھی اور اس نے اپنے بیٹے کو گلے لگایا

روحان تم تو ڈگری کے بعد آنے والے تھے

جی خالہ پروگرام تو یہی تھا بٹ بابا اور بڑے بابا چاہتے تھے کہ میں واپس شفٹ ہو جاؤں تو میں طبعیت کا بہانہ کرکے واپس شفٹ ہو گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان کو دیکھ کر پریزے مسکراتی ہوئی بولی اور آگے بڑھتی روحان کو گلے لگایا تو روحان نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا

لوک سوزی کون آیا ہے

URDU NOVEL BANK

ارے یہ بھائی کی سوت یہیں ہے پریشے کے ساتھ نہیں گئی

نہیں بجو اسے جاتے ہوئے مجھے دیں گی اور کہا کہ میں اس کا بہت

خیال رکھوں مگر اب آپ آ گئے ہو نہ ہم مل کر اس کا خیال رکھیں

گے

عمل نے ہنستے ہوئے سوزی کو گود میں اٹھایا اور روحان کی طرف

کرتے بولی تو روحان سوزی کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا جس پر

عمل نے منہ بنا کر فوراً جواب دیا اپنی بیٹی کو ایسے چہکتے ہوئے روحان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سے باتیں کرتے دیکھ کر عرب بھی مسکرانے لگا پھر اس نے آگے

بڑھ کر عمل کے ماتھے کو پیار سے چوما تو عمل مسکراتے ہوئے عرب

کو دیکھنے لگی

اسے یہی کھڑا رکھنے کا ارادہ ہے؟

URDU NOVEL BANK

نہیں ڈیڈ میں تو اندر لے کر جا رہی تھی یہ چاچی بیچ میں آگئیں ہٹو گندی چاچی بیچ میں آ جاتی ہیں

عرب کے سوال پر عمل نے سارا ملبا علیزے پر ڈال دیا اور پھر ایک ہاتھ میں سوزی اور دوسرے ہاتھ میں روحان کا ہاتھ پکڑتی علیزے کو منہ چڑاتی اندر چلی گئی عمل کی اس حرکت پر علیزے نفی میں سر ہلاتی اس کو بس دیکھتی رہ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھینکیو سوچ

میری بیٹی کی سمائل کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں میں تمہیں تھینکیو کہنے کی ضرورت نہیں

عمل کو ایسے خوش ہوتے اندر جاتا دیکھ کر پریزے عرب کی طرف ہلکہ سا جھک کر بولی تو عرب نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا اور

URDU NOVEL BANK

پھر عمل کے پیچھے پیچھے اندر آ گئے عمل روحان کو ایسے ٹریٹ کر رہی

تھی جیسے روحان اپنے گھر نہیں کسی کے گھر مہمان آیا ہو

عمل میں اپنے گھر ہی آیا ہوں تمہیں یاد ہے نہ؟

ہاں یاد ہے مجھے میں چائے بناؤں آپ کے اور ڈیڈ آپ کے لیے؟

عمل کی حرکتوں پر روحان مسکراتے ہوئے بولا تو عمل نے فوراً

سوال کیا جس پر روحان نے ہنستے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تو عمل نے

فوراً عرب کو دیکھا عمل کے دیکھنے پر عرب نے بھی ہاں میں سر ہلا دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل میں بھی چائے پیوں گی

اللہ گندی چاچی مجھے چائے بنانے کا کہتی ہیں

عمل کے ایسے ڈرامہ کر کے کہنے پر سب قہقہ لگا کر ہنسے

عمل جان تمہاری ساسو ماں ان کے ساتھ پیار ڈے رہا کرو آخر کو

URDU NOVEL BANK

اسی چاچی نے ہماری شادی کروانی ہے

سب کو ہنستا دیکھ کر روحان ہلکہ سا عمل کے کان کی طرف جھکتا بولا

تو شرم سے عمل کان کی لوتک لال ہو گئی اور پھر بھاگ کر کیچن کی

طرف چلی گئی جبکہ اس کی سپیڈ دیکھ کر روحان اپنی ہنسی دبانے کی

ناکام کوشش کرنے لگا۔

سب لوگوں نے اکٹھے چائے پی اور پھر روحان اپنے کمرے میں

آرام کرنے چلا گیا تبھی عمل سب کی نظر سے بچتی خاموشی سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے پیچھے اس کے کمرے میں آگئی

روحان آپ کیا کر رہے ہیں؟

میں کسی کو مس کر رہا ہوں

عمل کے سوال پر روحان نے فوراً جواب دیا

URDU NOVEL BANK

کس کو مس کر رہے ہیں؟

ہے کوئی

روحان کے جواب پر عمل نے دوبارہ سوال داغا تو روحان کندھے

اچکاتا بولا

کیا وہ کوئی لڑکی ہے

ہاں یار لڑکی ہے اور بہت پیاری ہے اتنی پیاری کے دل کرتا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے بس ہمیشہ کے لیے اپنے پاس رکھ لوں

عمل نے کچھ شک کرتے پریشانی سے سوال کیا تو روحان نے اپنی

دونوں باہیں کھول کر جواب دیا جس پر عمل کی رونی صورت بن گئی

کیا نام ہے اس لڑکی کا؟

ارے نام کیا میں تو تمہیں اس سے ملوا سکتا ہوں کہو تو ملواؤں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل کے نم آواز میں بولنے پر روحان نے فوراً سوال کیا تو عمل نے

پریشانی سے ہاں میں سر ہلایا

میٹ مائے جان جسے میں بہت مس کرتا ہوں

عمل کے ہاں میں سر ہلانے پر روحان عمل کی پچھلی سائیڈ پر اشارہ

کرتا بولا تو عمل نے ڈرتے ہوئے پچھلی سائیڈ کو منہ موڑا اپنے سامنے

شیشہ اور شیشے میں اپنا وجود دیکھ کر عمل نے پریشانی سے روحان کو

دیکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہی تو ہے جسے میں اپنی جان سے بڑھ کر پیار کرتا ہوں

عمل کے دیکھنے پر روحان مسکراتا ہوا بولا تو عمل نے شرماتے ہوئے

شیشے میں خود کو اور اپنے پیچھے کھڑے روحان کو دیکھا پھر عمل شرماتی

ہوئی بھاگ کر کمرے سے چلی گئی اسے ایسے کمرے سے جاتا دیکھ کر

URDU NOVEL BANK

روحان ہنستا ہوا واپسی سے اپنے کپڑے بدلنے لگا۔

زحالے شارق شاہ کیا آپ آج مجھے دس منٹ دے سکتیں ہیں؟

زحالے جو ابھی اپنی کلاس لے کر باہر نکلی تھی اپنے پیچھے سے ہارون کی آواز سن کر مڑی تو سامنے ہی ہارون اپنے دونوں ہاتھ اپنی کمر پر باندھے کھڑا تھا

مگر آپ کو دس منٹ چاہئیے کیوں؟

کیونکہ مجھے آپ سے دوستی کرنی ہے میں نے آج سے پہلے آپ جیسی لڑکی کبھی نہیں دیکھی اتنی معصوم افف یار قسم سے دل کرتا ہے بس سارا دن تم سے باتیں کرتا رہوں مگر تم ہو کہ بات ہی نہیں کرتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے کے مسکرا کر بولنے پر ہارون نے زحالے کو شیشے میں اتارنے کی بھرپور کوشش کی جس میں وہ کچھ حد تک کامیاب بھی ہو گیا

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے میں آپ کو دس منٹ دے دیتی ہوں

زحالے نے مسکراتے ہوئے ہارون کو اس کے مانگے ہوئے دس منٹ دے دیے جس پر ہارون کی آنکھوں میں جیت کی چمک در آئی

اور پھر وہ ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ زحالے کے ساتھ کیفے کی طرف چل پڑا

کیا لو گی تم؟

امم آئی تھینک برگر

کیفے پہنچ کر میز پر بیٹھتے ہی ہارون نے زحالے سے سوال کیا تو زحالے نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا جس پر ہارون نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر زحالے کے لیے برگر اور اپنے لیے ایک سینڈوچ آرڈر کر دیا جیسے ہی ان دونوں کا آرڈر ان کے سامنے آیا تو زحالے اور ہارون نے باتیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرتے ہوئے اپنا لنچ کیا

تو کیا میں یہ سمجھوں کہ ہم دونوں کی دوستی پکی ہو گئی؟

میں نے صرف آپ کو دس منٹ دیے تھے دوستی کا ابھی میں کچھ کہہ نہیں سکتے

ہارون کے سوال پر زحالے مسکراتے ہوئے بولی تو ہارون نے ہاں میں سر ہلایا

مگر تم مجھ سے دوستی کیوں نہیں کر رہی میں تمہیں اچھا لگا تو ہی تو تم میرے ساتھ یہاں بیٹھ کر لنچ کر رہی ہو

ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ مگر میں دوستی اتنی جلدی نہیں کر سکتی

ہاں مگر کیوں؟

ہارون کی بات پر زحالے سر جھکاتے بولی تو ہارون نے فوراً سوال داغا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بابا کہتے ہیں تم میری آزاد اڑتی پھرتی تتلی ہو جس کو میں نے کبھی بھی

جار میں بند نہیں کیا اڑنے اور اڑتے رہنے کی اجازت دی ہے بیٹا اپنے

رنگوں کو زنگ مت لگنے دینا ان تتلیوں کو پکڑ کر ان کے پر کاٹنے والے

بہت ہیں ان کے ہاتھ مت آنا بس اپنی ہنسی کو برقرار رکھنا اور ان

شکاریوں سے دور رہنا بس اسی لیے میں تھوڑی احتیاط کر رہی ہوں

میں پریشے کی طرح سٹرونگ نہیں ہوں اس لیے بس احتیاط کرتی ہوں

اوح اچھا مگر میں ان لڑکوں جیسا نہیں ہوں میں تمہیں کبھی ہرٹ نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کرونگا پلیز مان جاؤ نہ اور میں کونسا کچھ اور مانگ رہا ہوں بس دوستی

کرنے کا ہی تو بول رہا ہوں پلیز یار مان جاؤ مجھے تم اچھی لگتی ہو

زحالے کی بات سنتے ہی ہارون فوراً بولا اور اسے شیشے میں اتارنے کی

کوشش کرنے لگا تو زحالے نے کچھ سوچتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے میں دوستی کرنے کو تیار ہوں مجھے آپ اچھے لگے ہیں اور ویسے

بھی ہم نے صرف دوستی ہی تو کرنی ہے

مجھے سن کر اچھا لگا زحالے کہ تم نے مجھے اپنی دوستی کے لائیک سمجھا

کیا مجھے تمہارا نمبر مل سکتا ہے اب ہم فرینڈز ہیں

زحالے کے مسکرا کر کہنے پر ہارون نے من ہی من میں جیت کا جشن

منایا اور پھر فوراً زحالے سے نمبر مانگا تو زحالے نے اپنا نمبر دے دیا

اچھا زحالے تم ہماری دوستی کے بارے میں کسی کو بھی مت بتانا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے کو بھی نہیں

کیوں میں کسی کو کیوں نہ بتاؤں؟

ی

تم نے خودی کہا نہ تمہارے بابا نے لڑکوں سے دوستی منع کی ہے تو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس لیے تم پریشے کو بھی مت بتانا تمہارے بابا کو پتہ چلا تو وہ ناراض

ہونگے اور میں نہیں چاہتا یونیورسٹی میں کسی کو بھی ہماری دوستی کا

پتہ چلے تم جانتی ہو میں یونیورسٹی میں کتنا پاپولر ہوں تو پھر سب

لڑکیاں تمہیں پریشان کریں گی کہ مجھ سے بات کرواؤ

دوستی ہو جانے کے بعد ہارون نے حفاظتی بندھ باندھنے بہتر سمجھے

کیونکہ وہ جانتا تھا پریشے کو جیسے ہی زحالے اور ہارون کی دوستی کا

پتہ چلے گا تو پریشے سمجھ جائے گی کہ کچھ گڑبڑ ہے جبکہ زحالے ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

معصوم اور سیدھی سی لڑکی تھی جسے اتنی آسانی یہ سمجھ ہی نہیں

آئے گا کہ ہارون اس سے کس وجہ سے دوستی کر رہا ہے ایک نیا دوست پا کر

زحالے خوش تو تھی مگر آنے والے وقت سے انجان تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ

اس بیچاری نے دوستی کی آڑ میں ایک سانپ پال لیا

URDU NOVEL BANK

ہے جو اس کی زندگی کو تباہ و برباد کر دے گا۔

آج زحالے گھر آئی تو گھر میں تیاریاں ہوتے دیکھ کر پریشان ہو گئی

مما یہ اتنی تیاریاں کس لیے ہو رہی ہیں؟

بیٹا روحان واپس شفٹ ہو گیا ہے تو اسی خوشی میں تمہارے بابا نے گھر پر

دعوت رکھی ہے سب لوگ رات کا کھانا ہمارے ساتھ کھائیں گے اسی لیے

اتنی تیاریاں چل رہی ہیں اب تم جلدی سے فریش ہو آؤ پھر میری تھوڑی سی

مدد کروا دو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی میں بس یوں گئی اور یوں آئی

زحالے کے حیران ہو کر سوال کرنے پر شانزے نے مسکراتے ہوئے بتایا

پھر زحالے سے مدد مانگی تو زحالے چہکتی ہوئی بولی اور بھاگ کر فریش ہونے

چلی گئی جب زحالے فریش ہو کر آئی تو اس نے شانزے کے ساتھ گھر کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کام میں ہاتھ بٹایا اور پھر پڑھنے کا کہتی اپنے کمرے میں بند ہو گئ ابھی زحالے

نے اپنی بکس کھولیں ہی تھیں کہ اس کے موبائل پر میسج بیپ ہوئی جسے سن

کر زحالے نے فوراً موبائل اٹھایا

کیسی ہو پارٹنر؟

الحمدللہ آپ کیسے ہیں؟

اتنی فاسٹ سروس مجھے لگا مجھے انتظار کرنا پڑے گا

ہارون کا میسج پڑھ کر زحالے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو ہارون نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حیرانگی سے سوال کیا

میں پڑھنے کے لیے ابھی بیٹھی تھی تو آپ کا میسج آیا اگر دو منٹ پہلے کرتے

تو شاید انتظار کرنا پڑتا

صحیح میں موم کو ابھی تمہارے بارے میں ہی بتا رہا تھا اور وہ کہتی تم تو کبھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کسی کی دوستی پر خوش نہیں ہوتے آج کیسے بلش کر رہے ہو اللہ ہی خیر کرے

زحالے کے مسکرا کر جواب دینے پر ہارون نے فوراً اگلا میسج کیا جسے پڑھ کر

زحالے ہنسنے لگی تبھی اسے نیچے سے عمل کی آوازیں آنا شروع ہو گئی

میں بعد میں بات کروں آپ دراصل میری پھوپھو آئی ہیں

ہاں شیور والئے ناٹ میں انتظار کر رہا ہوں پارٹنر جلدی آنا

عمل کی آواز سن کر زحالے نے فوراً میسج سینڈ کیا تو ہارون اسے انتظار کرنے

کا کہتا آفلائین ہو گیا پھر زحالے موبائل رکھتی بھاگ کر نیچے چلی گئی لاؤنج میں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

سب کو باتیں کرتا دیکھ کر زحالے سیدھے لاؤنج میں آئی اور پھر سب سے ملتی

عمل اور شازل کے ساتھ بیٹھ گئی اور سوزی کے ساتھ کھیلنے لگی۔

شارق میری نظر میں زحالے کے لیے ایک اچھا رشتہ ہے اگر تم کہو تو بتاؤں؟

کونسا رشتہ بتاؤ؟

URDU NOVEL BANK

عرب کے سوال پر زحالے نے عرب جو چونک کر دیکھا تبھی شارق نے فوراً

سوال کیا

لڑکا اچھا ہے بہت ہینڈسم ہے اور تو اور میری ہی کمپنی میں کام کرنے والا

ہے

پوسٹ کیا ہو گی اس کی؟

خود پر زحالے کی نظریں محسوس کرتے ہوئے عرب نے فوراً جواب دیا تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شارق نے ایک بار پھر سوال کیا

ملک انٹرپرائز کے سی-ای-او کی کیوں زحالے تم کہو تو ہاں کر دوں؟

نہیں ابھی میں چھوٹی ہوں ابھی مجھے شادی نہیں کرنی بعد میں سوچیں گے جب

میں بڑی ہو جاؤں گی

عرب نے شارق کو جواب دیتے زحالے کو سوال کیا تو زحالے نے مسکراتے

URDU NOVEL BANK

ہوئے جواب دیا

شاباش میری شیرنی بہت اچھا کیا جو تم نے ان کا منہ بند کروا دیا

زحالے کے جواب پر شازل فوراً بولا تو لاؤنج میں ایک دمدار قہقہ گونجا لاؤنج میں بیٹھے سارے لوگ یہی سمجھ رہے تھے کہ عرب نے مذاق میں اپنا کہا ہے جبکہ واحد پریزے جانتی تھی کہ عرب نے اپنا نہیں اپنے بیٹے ارحم کا کہا ہے وہ دونوں ہی زحالے کے بارے میں اپنے بیٹے کی فیلینگز کو بہت اچھے سے سمجھتے تھے مگر چونکہ ارحم ان دونوں کو یہی بولتا تھا کہ ہم اچھے دوست ہیں تو وہ دونوں بیچ میں نہیں آتے تھے مگر یہ دونوں ہی نہیں جانتے تھے کہ بہت جلد زحالے ان کے گھر کی بہو بن کر آنے والی ہے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

زحالے میں کل تمہارے میسج کا ویٹ کرتا رہ گیا تم نے میسج ہی نہیں کیا

ہارون وہ پھوپھو کل گھر ہی لیٹ نائٹ گئی تھی اس لیے ایم سوری تم انتظار

URDU NOVEL BANK

کر رہے تھے

نہیں اٹس اوکے

زحالے جیسے ہی اپنی کلاس لے کر باہر آئی تو اسے سامنے سے ہارون آتا دیکھائی دیا جیسے ہی ہارون اس کے قریب پہنچا تو اس نے منہ بنا کر کہا جس زحالے پریشانی سے بولی تو ہارون نے مسکراتے ہوئے معافی دے دی پھر وہ دونوں ایک ساتھ باتیں کرتے ہوئے کیفے تک چلے گئے اور دونوں نے ساتھ میں لنچ کیا

اب تو یہ ان دونوں کا روز کا معمول ہو گیا تھا وہ دونوں یونیورسٹی میں سارا دن ساتھ رہتے اور گھر جانے کے بعد بھی میسج یا کال پر باتیں کرتے رہتے اور یوں ہی وقت گزارنے لگا اور زحالے اس بات سے بے خبر کہ آنے والے وقت میں اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے وہ ہارون کو اپنا بیسٹ فرینڈ ماننے لگی اور اس کے ساتھ ہر بات شئیر کرنے لگی اسے ہارون کے ساتھ ایک الگ

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اٹیچمینٹ ہو گئی۔

******

تین ماہ بعد

آج ارحم اپنے ٹرپ سے واپس پاکستان آ رہا تھا سب لوگ بہت خوش

تھے جبکہ عمل نے صبح سے چلا چلا کر ملک ہاؤس سر پر اٹھا رکھا تھا اسے

ارحم کو لینے ائیرپورٹ جانا تھا مگر عرب نے اسے جانے سے منع کر دیا

تھا اور کہا تھا وہ خود ہی جا کر لے آئے گا

چاچو میں نے جانا ائیرپورٹ ارحم کو لینے اکلوتا بھائی ہے میرا کیا میں اسے

ویلکم بھی نہ کروں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہمم صحیح کہہ رہی ہو تم جانا تو چاہیئے تمہیں

دیکھا میں کب سے کہہ رہی ہوں مگر کوئی میری بات نہیں سنتا چلو آپ تو

سنو نہ لے جاؤ مجھے

عمل ریہان کے پاس آتی چھوٹے بچوں کی طرح منہ بناتی بولی تو ریہان

نے بھی ڈرامہ کرتے اس کی بات پر اکتفاء کیا تبھی عمل کسی ضدی بچے

کی طرح بولی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن عمل تمہیں عرب نے دیکھ لیا تو؟

تو میں آپ کے یا روحان کے پیچھے چھپ جاؤنگی مان جاؤ نہ اگر آپ مجھے

لے کر گئے نہ تو پرومس میں روحان کو زیادہ تنگ نہیں کروں گی اور ضد

بھی کم کیا کروں گی

اچھا ٹھیک ہے تیار ہو جاؤ پھر چلتے ہیں

URDU NOVEL BANK

ریہان کے سوال پر عمل نے فوراً جواب دیتے ریہان کے آگے پرومس رکھا تو نہ چاہتے ہوئے بھی ریہان مان گیا ریہان کے مان جانے پر عمل خوش ہوتی بھاگ کر کپڑے بدلنے چلی گئی جبکہ اسے بچوں کی طرح خوش ہوتا دیکھ کر روحان اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا آج وہ مان چکا تھا کہ عمل کبھی بڑی نہیں ہو سکتی۔

عمل ریہان اور روحان کے ساتھ ائیرپورٹ پہنچی تو اسے سامنے ہی عرب کھڑا نظر آگیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چاچو ڈیڈ تو سامنے کھڑے ہیں

تم اپنے چاچو کے ساتھ آئی ہو تو ڈرنے کی ضرورت نہیں

عمل کے ڈر کر کہنے پر ریہان فوراً بولا تو عمل نے ہاں میں سر ہلایا اور جا کر عرب کے ساتھ کھڑی ہوگئی عمل کو اپنے ساتھ کھڑا دیکھ کر عرب نے

URDU NOVEL BANK

اپنی ہنسی دبائی کیونکہ وہ جانتا تھا عمل ارحم کو لینے ضرور آئے گی اور اس کے سامنے بار بار آ کر اسے چڑائے گی ابھی عرب کچھ بولتا اس سے پہلے ہی انہیں سامنے سے ارحم آتا دیکھائی دیا ارحم کو مسکراتے ہوئے عرب کی طرف جاتا دیکھ کر عمل بھاگ کر ارحم کے پاس پہنچی اور اسے گلے لگا لیا عمل کی اس حرکت پر عرب اور روحان کا قہقہ بے ساختہ تھا جبکہ ریہان اپنی پندرہ سالہ بھتیجی عرف بہو کو دیکھتے ہوئے بس اپنا سر نفی میں ہلاتا رہ گیا تبھی ارحم آگے بڑھا اور اس نے عرب کو گلے لگایا پھر ریہان اور روحان کو

بھائی اور ماموں نہیں آئے مجھے لینے

نہیں بھائی اپنی کسی کانفرنس کے لیے فیصل آباد گئے ہیں اور ماموں کی کوئی میٹنگ تھی ماموں نے کہا ہے وہ شام میں تم سے ملنے آئیں گے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارحم کے سوال پر عمل نے فوراً جواب دیا

تو تم کیوں آئی ہو تم بھی گھر رہتی نہ

ارحم تمہیں پتہ ہے میں نے آج یہ ہیل پہلی دفعہ پہنی ہے اور دیکھو اس

کی ہیل بھی موٹی ہے

ارحم کے منہ بنا کر کہنے پر عمل نے اپنی پیلی ہیل دیکھاتے ہوئے اسے

دھمکی دی تو ارحم ہاتھ جھلاتا آگے بڑھ گیا

ڈیڈ آپ دیکھ رہے ہیں اسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل ابھی گھر چلتے ہیں اس بارے میں بعد میں کریں گے بات

ٹھیک ہے پر میں گاڑی میں آگے بیٹھوں گی

ارحم کی حرکت پر عمل تپ کر بولی تو عرب نے فوراً جواب دیا جس پر

عمل نے شرط رکھ دی تو عرب نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر سب لوگ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گاڑی کے پاس پہنچے جیسے ہی عمل گاڑی میں بیٹھنے کے لیے آگے بڑھی تو

فرنٹ سیٹ پر ارحم کو بیٹھا دیکھ کر اس کی کان کی لوتک لال ہو گئی پھر

وہ غصے سے تن فن کرتی روحان کے پاس پہنچ گئی

آپ کی گاڑی میں بھی میرے لیے جگہ ہے یا نہیں

ہاں ہے جگہ بیٹھ جاؤ

روحان کے پاس پہنچتے ہی عمل نے چلا کر کہا تو روحان نے اپنے کانوں

پر ہاتھ رکھا جبکہ عرب اور ریہان خاموشی سے بس اسے دیکھتے رہے پھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان نے اسے جواب دیا تو وہ گاڑی کا دروازہ ٹھا سے کھولتی اندر بیٹھ

گئی تو عرب نے ارحم کو دیکھا جو مسکینوں والی شکل بنا کر کندھے اچکا

گیا جیسے اس کچھ کیا ہی نہ ہو

تم سے ہی سیٹ ہو گی روحان میں عرب کی گاڑی میں چلا جاتا ہوں تم

URDU NOVEL BANK

اسے منا کر گھر لے آؤ

ریہان نے روحان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے گاڑی کی طرف دیکھ کر کہا تو

روحان نے عرب کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلاتا اپنی گاڑی

کی طرف چل پڑا تبھی ریہان بھی اس کے پیچھے پیچھے چلا گیا تو روحان اپنی

گاڑی میں آ کر بیٹھ گیا

میری عمل جان کو کیا ہوا؟

روحان کے سوال پر عمل نے کوئی جواب نہ دیا تو روحان نے اپنی ہنسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دبائی پھر وہ اسے سیدھے آئیسکریم پارلر لے گیا اور اسے اس کی فیورٹ

چاکلیٹ آئیسکریم کھلائی تو عمل کو موڈ سیٹ ہو گیا پھر وہ اسے گھر لے

آیا جہاں شارق کی فیملی سمیت سب لوگ ہی باتوں میں مصروف تھے

شارق کو دیکھ کر عمل بھاگتی ہوئی اس کے پاس گئی

URDU NOVEL BANK

ماموں آپ کو پتہ ہے ارحم نے مجھے آج پھر تنگ کیا بھیا بھی واپسی نہیں

آئے ابھی تک

ارحم نہ تنگ کیا کرو میری عمل جان کو بھیا تمہارے نیکسٹ ویک آئیں

گے

عمل شارق کے پاس بیٹھتی لاڈ سے بولی تو شارق نے اسے فوراً جواب دیا

جس پر وہ خوش ہوگئی اور سب کے ساتھ چائے پینے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار زحالے میں تم سے کتنا پیار کرتا ہوں تم جانتی تو ہو پلیز مجھ سے ایک

دفعہ ملنے آ جاؤ نہ تم یونیورسٹی کے علاوہ کہیں نہیں ملتی مجھے اگر تم اس

بار نہ آئی تو میں تم سے بات نہیں کروں گا

پر ہارون باہر کیوں ملنا ہے

زحالے ہارون سے بات کرتے نہ جانے کب اس کے پیار میں پڑ گئی اسے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پتہ ہی نہ چلا مگر جب ہارون نے اسے یہ بولا کہ وہ اس سے پیار کرتا ہے اور

اس سے شادی کرنا چاہتا ہے اور وہ جلد اپنی فیملی کو اس کے گھر بھیجے گا

تو نہ چاہتے ہوئے بھی زحالے اس کے جھوٹے پیار پر ایمان لے آئی

آج جب زحالے اور ہارون کال پر بات کر رہے تھے تو ہارون نے اسے ملنے

بلایا اور اس کے نہ آنے پر دھمکی دے ڈالی تو زحالے نے فوراً سوال کیا

یار میں تمہیں کچھ دیکھانا چاہتا ہوں اب اگر تم آؤ گی ہی نہیں تو کیسے دیکھاؤں

گا اور پلیز منع مت کرنا میں تمہاری نہ سن سن کر تنگ آچکا ہوں اگر اب کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بار تم نہیں آئی تو ہمارے بیچ جو کچھ بھی ہے وہ سب ختم آئی سمجھ تمہیں

اچھا غصہ نہ ہو میں آ جاؤنگی

ہارون کے غصے میں بولنے پر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر زحالے نے ملنے کے

لیے حامی بھر دی جبکہ اس کے حامی بھرنے پر کال کی دوسری طرف صوفے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پر بیٹھا ہارون ایک کمینی ہنسی ہنسا وہ زحالے کو ویسے بھی تین مہینے میں باتیں

کر کر کے مکمل طور پر شیشے میں اتار چکا تھا اور اسے اس بات کا یقین دلا چکا

تھا کہ وہ اس سے بے انتہاء محبت کرتا ہے جبکہ اصل میں وہ بس پریشے سے

اپنی بے عزتی کا بدلہ لینا چاہتا تھا زحالے کے حامی بھر دینے پر ہارون نے

اسے ملنے کے لیے جگہ بتا دی اور پھر کال کاٹ دی تقریباً دو گھنٹوں کے بعد

زحالے ہارون سے ملنے اس کی بتائی ہوئی جگہ پر چلی گئی جبکہ شانزے کے

پوچھنے پر اس نے اسے سچ بتا دیا کہ وہ اس کے دوست ہارون سے ملنے جا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رہی ہے شانزے کو بس یہی پتہ تھا کہ ہارون اور زحالے اچھے دوست ہیں

مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ اس کی بیٹی ہارون کے ساتھ پیار کی گلیوں میں نکل

چکی ہے شانزے سے اجازت لے کر زحالے ہارون سے ملنے آگئی ابھی وہ

ہارون کی بتائی جگہ پر پہنچی ہی تھی کہ اسے سامنے سے ہارون کی گاڑی آتی

URDU NOVEL BANK

دیکھائی دی وہ اپنے ڈرائیور سے گھر جانے کا بولتی خود ہارون کی گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی اور پھر ہارون اپنی گاڑی زن سے وہاں سے بھگا لے گیا تقریباً ایک گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد ہارون اسے ایک سنسان سے فارم ہاؤس میں لے آیا

زحالے یہ فارم ہاؤس جب میں نے دیکھا تو مجھے بہت پسند آیا اور میں تب سے تمہیں یہ فارم ہاؤس ہی دیکھانا چاہتا تھا مگر تم ہو کہ آتی ہی نہیں تھی آ تو گئی ہوں اب بہت پیارا ہے

اندر چلیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فارم ہاؤس کے آتے ہی ہارون نے گاڑی روکی اور جیسے ہی وہ دونوں گاڑی سے نیچے اترے تو ہارون میٹھی سی آواز میں بولا تو زحالے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جس پر ہارون نے ہنستے ہوئے سوال کیا تو زحالے نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر وہ دونوں فارم ہاؤس کے اندر چلے گئے یہ فارم ہاؤس باہر سے دکھنے

URDU NOVEL BANK

میں جتنا

چھوٹا تھا اندر سے دکھنے میں اتنا ہی بڑا اور کھلا تھا اور بہت عالی شان بھی

تھا

ہارون یہ بہت پیارا ہے جب ہماری شادی ہو گی نہ تو اس کے بعد ہم ہر منتھ

یہاں آیا کریں گے

شادی کس کی شادی؟

زحالے کے مسکرا کر بولنے پر ہارون نے حیرانگی سے سوال کیا تو زحالے نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشانی سے اسے دیکھا

ہماری شادی ہارون اور کس کی

رئیلی! تمہیں سچ میں لگتا ہے میں تم سے شادی کرونگا؟

زحالے کے پریشانی سے بولنے پر ہارون ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ بولا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ تم کیا کہہ رہے ہو ہارون تم نے ہی تو بولا تم مجھ سے شادی کرو گے

ہاں بولا تھا مگر جھوٹ بولا تھا میں تو تم سے پیار کرتا ہی نہیں ہوں خود کو دیکھو

زرا تمہیں لگتا ہے کہ تم میرے ساتھ میچ کرو گی؟

زحالے کے پریشانی سے بولنے پر ہارون نے فوراً جواب دیا تو زحالے کے

آنسو بہنے لگے

ہارون تم مجھ سے مذاق کر رہے ہو تو یہ بہت برا مذاق ہے پلیز بس کرو ہم

ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم ایک دوسرے سے نہیں صرف تم مجھ سے پیار کرتی ہو میں نے تو تم سے

کبھی پیار کیا ہی نہیں ہے میں پریشے سے پیار کرتا تھا مگر اس نے مجھے یہ

کہہ کر منع کر دیا کہ وہ کسی اور سے پیار کرتی ہے جیسے اس نے مجھے رلایا ٹھیک

ویسے ہی میں نے اس کی بہن سے ڈرامہ کر کے اسے رلایا مگر صرف اتنا ہی

URDU NOVEL BANK

نہیں اس نے میری بے عزتی کی وہ بھی سب کے سامنے اور ہارون راجپوت

کو اپنی بے عزتی بلکل برداشت نہیں

زحالے کے روتے ہوئے کہنے پر ہارون نے ساری سچائی زحالے کے سامنے

رکھی تو زحالے کو شدید صدمہ ہوا

ہارون پلیز ایسے مت بولو میں مر جاؤں گی تمہارے بنا

تو مر جاؤ آئی ڈونٹ کیئر ویسے بھی اب تم یہاں سے زندہ تو جاؤ گی نہیں

زحالے نے روتے ہوئے ہارون کا بازو پکڑا اور اس کا بازو ہلاتے بولی تو ہارون

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

نے اسے دھکا دے کر زمین پر پھینک دیا اور چلاتے ہوئے بولا تو زحالے نے

پریشانی سے اس شخص کو دیکھا جس کو اس نے اپنا سب کچھ مانا تھا

اب تمہیں یہاں سے کوئی نہیں بچا سکتا زحالے اور تمہارے مر جانے کے بعد

پریشے کا سب سے بڑا نقصان ہو گا دیکھنا تم اب پریشے کیسے خون کے آنسو

URDU NOVEL BANK

روئے گی

زحالے کے پریشانی سے روتے ہوئے دیکھنے پر ہارون ایک تیکھی مسکراہٹ

کے ساتھ بولا اور پھر اس نے اپنی جیب سے لائیٹر نکالا اور فارم ہاؤس کے

فرنٹ کارنر میں پڑی بوتل کی طرف پھینکا تو اس بوتل کو آگ لگ گئی

اس میں پیٹرول ہے زحالے اگر دس منٹ میں تم اس فارم ہاؤس سے نکل

گئی تو بچ جاؤ گی ورنہ تمہیں مرنے سے کوئی نہیں بچا سکتا

جیسے ہی اس بوتل کو آگ لگی تو ہارون آگے بڑھا اور اس نے زحالے کو بالوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سے پکڑ کر بیٹھایا اور اسے غصے سے بولا پھر اسے ایک جھٹکے سے چھوڑتا اٹھ

کر اس بوتل کی طرف بڑھا اور پاؤں کی مدد سے بوتل انڈیل دی بوتل کے منہ

پر آگ لگے ہونے کی وجہ سے جیسے ہی بوتل الٹی تو پیٹرول کے ساتھ ساتھ آگ

بھی پیلنے لگی آگ کو پھیلتے دیکھ کر زحالے نے چیخیں مارنا شروع کر دی جبکہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہارون ایک تیکھی ہنسی ہنستا فارم ہاؤس کے دروازے سے باہر نکل گیا اور فارم

ہاؤس کے دروازے کو تالا لگا دیا تبھی زحالے بھاگتی ہوئی دروازے پر پہنچی

دروازے کے شیشے سے ہارون کو باہر تالا لگاتے دیکھ کر اس نے زور زور سے

دروازہ بجانا شروع کر دیا

ہارون پلیز مجھے باہر نکالو ہارون پلیز

دروازہ بجاتے ہوئے زحالے مسلسل چلاتی جا رہی تھی مگر ہارون کے کان پر

جوں تک نہ رینگی وہ دروازے کو تالا لگاتا ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاتھ ہلاتا وہاں سے چلا گیا جبکہ زحالے اسے خود سے دور جاتے اور موت کو

اپنے قریب آتے دیکھتی رہ گئی۔

ہارون کے جانے کے بعد زحالے بھاگتی ہوئی اندر کو گئی تاکہ کوئی اور

راستہ دیکھ کر نکل سکے وہ بھاگ ہی رہی تھی کہ اچانک اس کو ٹھوکر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لگی اور وہ دھڑام سے نیچے گر گئی تبھی اس کے پاؤں کے اوپر جلتا ہوا پردہ گر گیا اور زحالے کی جلن کے مارے ایک دلخراش چیخ پورے فارم ہاؤس میں گونجی اور پھر اس نے اٹھ کر اپنے ہاتھ سے اپنے جلے ہوئے حصے کو مسلنا شروع کر دیا تبھی اس کے ہاتھ میں اس کا بیگ آ گیا جو ہارون کے دھکا دینے پر کہیں گر گیا تھا اس نے بیگ میں سے اپنا موبائل نکالا اور فوراً شارق کو فون ملایا بیل ہوتی گئی مگر شارق نے فون نہ اٹھایا چار پانچ دفعہ ملانے پر بھی جب شارق نے کال نہ اٹھائی تو اس نے کسی اور کو فون کرنے کا سوچا آگ کے دھویں کی وجہ سے اسے سانس لینے میں تکلیف ہونے لگی پھر اسے اچانک ارحم کا خیال آیا اور اس نے فوراً سے فون ملایا ارحم جو اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا لنچ کرنے میں مصروف تھا زحالے کی کال

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھ کر اس نے فوراً سے کال اٹھائی

ہیلو ارحم بچاؤ مجھے بچاؤ مجھے سانس نہیں آ رہا

زحالے کہاں ہیں آپ کیا ہوا ہے ہیلو کوئی تو جواب دیں مجھے

ارحم کے فون اٹھاتے ہی زحالے لمبے لمبے سانس لیتی بولی تو ارحم

اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا اور اس نے چلاتے ہوئے سوال کیا ارحم

کو ایسے پریشان ہوتا دیکھ کر اس کے سارے دوست بھی پریشان ہو

گئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں فارم ہاؤس میں ہوں

کونسے فارم ہاؤس میں آپ مجھے اپنی لوکیشن بھیجیں میں آ رہا ہوں

زحالے کے جواب پر ارحم اپنا سامان اٹھاتا فوراً بولا اور باہر کو بھاگا

اسے باہر کو جاتا دیکھ کر اس کے سارے دوست بھی اس کے پیچھے

URDU NOVEL BANK

بھاگے زحالے کے موبائل کی بیٹری لو تھی اس نے فوراً سے ارحم کو

لوکیشن شئیر کرنا چاہی ابھی اس نے سینڈ کا بٹن دبایا ہی تھا کہ اس کا

موبائل بند ہو گیا اور اس موبائل کے ساتھ بچنے کی جو آخری امید

زحالے کو نظر آئی تھی وہ بھی ختم ہو گئی سانس نہ آنے کی وجہ سے

زحالے زمین پر لیٹتی چلی گئی اور پھر چند لمحوں میں اس کی آنکھوں

کے آگے اندھیرا چھا گیا اور وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی اسے

لگاکہ اب وہ کبھی اپنے گھر والوں کو نہیں دیکھ پائے گی دوسری طرف

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحم کو زحالے کی بھیجی گئی لوکیشن مل گئی اتنی سنسان جگہ پر زحالے

کی لوکیشن دیکھ کر ارحم کو غصہ آنے لگا مگر وہ خود پر قابو پاتا فل سپیڈ

میں ڈرائیو کرتے ہوئے لوکیشن پر پہنچ گیا فارم ہاؤس کو جلتا دیکھ اور

اس میں زحالے کی لوکیشن دیکھ کر ارحم فوراً سے آگے بڑھا تبھی

URDU NOVEL BANK

بلال نے آگے بڑھ کر اسے روک لیا

ارحم تو پاگل ہے آگ بہت بھڑک چکی ہے

بلال میری زحالے اس فارم ہاؤس میں ہے مجھے جانے دے وہ مر جائے گی اور اگر وہ مر گئی تو یہ ارحم ملک کبھی جی نہیں پائے گا

بلال آگے بڑھ کر ارحم سے بولا تو ارحم نے روتے اور چلاتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے ہم جائے گے اندر مگر سب ایک ساتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ٹھیک ہے

ارحم کے چلانے پر دانیال آگے بڑھا اور بولا تو بلال نے فوراً جواب دیا اور پھر وہ چاروں نفوس فارم ہاؤس کے اندر گھس گئے اندر آتے ہی انہوں نے زحالے کو پکارنا شروع کر دیا مگر جواب ندار

URDU NOVEL BANK

آگ بہت پھیل چکی ہے ایک کام کرتے ہیں سب الگ الگ جاتے

ہیں جسے زحالے ملے وہ آواز لگا دے

عارب کی بات پر سب نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر الگ الگ ہو کر

زحالے کو آوازیں دینے لگے آگ مزید بڑھتی جا رہی تھی اور اندر

اب سانس لینا مشکل ہو گیا تھا تبھی ارحم، بلال، دانیال اور عارب

واپس اپنی جگہ پر آئے لیکن زحالے کسی کو نہیں ملی

زحالے نہیں ملی آگ زیادہ ہوتی جا رہی ہے ہمیں یہاں اب نکل جانا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چاہیئے

نہیں میں میری شحالے کو لیے بغیر نہیں جاؤں گا تم لوگ چلے جاؤ

میں زحالے کو ڈھونڈ کر لاتا ہوں

سب کو خالی ہاتھ دیکھ کر دانیال بولا تو ارحم نے نفی میں سر ہلاتے

URDU NOVEL BANK

فوراً جواب دیا

ایک بار پھر سے چیک کرتے ہیں اگر اب کی بار زحالے نہ ملی تو تم

ہمارے ساتھ باہر چلو گے آئی سمجھ

ارحم کی بات پر بلال فوراً بولا تو ارحم نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر یہ

چاروں دوبارہ سے الگ الگ ہوتے زحالے کو ڈھونڈنے لگے ابھی

یہ سب ڈھونڈ ہی رہے تھے کہ انہیں عارب کے چلانے کی آواز آئی

اور سب لوگ بھاگ کر عارب کی طرف گئے تو انھوں نے دیکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زمین پر عارب کے سامنے ایک لڑکی اوندھے منہ لیٹی ہے ارحم بھاگ

کر آگے بڑھا اور اس نے اس لڑکی کو پلٹایا اس لڑکی کی شکل دیکھ کر

ارحم کی جان میں جان آئی وہ زحالے ہی تھی ارحم کی زحالے ارحم

نے فوراً سے زحالے کو گود میں اٹھایا اور اسے لے کر باہر کو نکل گیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باہر آتے ہی ارحم نے زحالے کو سہارا دے کر بیٹھایا تو بلال بھاگ

کر پانی کی بوتل لے آیا تو دانیال نے پانی کی بوتل سے پانی نکال کر

زحالے کے منہ پر مارا تو زحالے کو ہلکہ ہلکہ ہوش آنے لگا اس نے

اپنی آنکھیں ہلانا شروع کر دی

زحالے اٹھیں آپ ٹھیک ہیں نہ

پانی

زحالے کی آنکھیں ہلتے دیکھ کر ارحم دنیا بھر کی محبت اپنے لہجے میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سموئے بولا تو زحالے نے فوراً جواب دیا زحالے کے پانی مانگنے پر

دانیال نے فوراً سے پانی کی بوتل ارحم کے آگے کی جسے پکڑتے ہوئے

ارحم نے اپنے ہاتھ سے زحالے کو پانی پلایا بلال،دانیال اور عارب

تینوں ہی اس معصوم دوشیزہ کو دیکھ کر حیران تھی انہیں آج ارحم

URDU NOVEL BANK

کے پاگل پن کا مطلب سمجھ میں آیا تھا وہ دکھنے میں تھی ہی ایسی کہ

کوئی بھی اس کے پیار میں پاگل ہو سکتا تھا پھر ارحم تو کچھ بھی نہیں

تھا پانی پیتے ہی زحالے نے اپنا سر ارحم کے سینے سے لگا دیا اور تیزی

سے چلتی اس کے دل کی دھڑکنیں محسوس کرنے لگی پھر بلال نے

اپنا جیکٹ اتار کر ارحم کی طرف بڑھایا تو ارحم نے جیکٹ پکڑتے

اس سے زحالے کو کور کیا اور پھر اسے گود میں اٹھاتا گاڑی کی طرف

چل دیا خود کو محفوظ ہاتھوں میں محسوس کرتی زحالے نے آنکھیں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

موند لیں پھر ارحم اور اس کے دوست زحالے کو لے کر سیدھے

سروس ہسپتال لاہور پہنچے اور اس کا چیک اپ کروایا پورے جسم

پر ہلکے چلے نشان دیکھ کر ڈاکٹر نے ارحم کو ان نظروں سے گھورا جیسے

کہہ رہی ہو کہ تم نے لڑکی کا کیا حال کیا ہے

URDU NOVEL BANK

ہمارے فارم ہاؤس میں آگ گئی تھی یہ اس وقت وہاں اکیلی تھی

آگ میں پھنس جانے کی وجہ سے یہ سب ہوا ہے یہ ٹھیک تو ہو جائے

گی نہ

شکر کرو وقت پر پہنچ گئے زیادہ نقصان نہیں ہوا چہرے کی بچت رہی

ہے اور باقی جسم پر بھی ہلکے نشان ہیں زیادہ نہیں جلا کچھ ہی دنوں میں

ٹھیک ہو جائے گی میں نے ٹریٹمنٹ دے دیا ہے اب اسے آپ گھر

لیجا سکتے ہیں دوائیاں ٹائم پر دیتے رہنا اور جو ٹیوب لکھی ہے وہ نشانوں

پر لگاتے رہنا

ڈاکٹر کی نظروں کا مطلب سمجھ کر بلال آگے بڑھتا بولا تو ڈاکٹر نے ہاں

میں سر ہلایا اور اپنے مخصوص انداز میں جواب دیتی باہر کو نکل گئی

ڈاکٹر کی بات سن کر زحالے فوراً کھڑی ہو گئی خراب طبعیت کی وجہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے چکر کھا کر گرنے لگی تبھی ارحم نے فوراً آگے بڑھتے اسے پکڑ لیا

پھر بنا زحالے کو کچھ بولنے کا موقع دیے اسے گود میں اٹھا لیا ارحم

کے گود میں اٹھاتے ہی زحالے واپس سے اپنا سر اس کے سینے پر ٹکا

گئی اور اس کے دل کی دھڑکنیں سننے لگی نہ جانے کیوں آج ارحم کی

دھڑکنیں اسے سکون پہنچا رہی تھیں ہسپتال سے نکل کر ارحم سیدھا

زحالے کو ملک ہاؤس لے آیا۔

شازل آج دوپہر کو ہی فیصل آباد سے واپس آیا تھا اور عمل کی فرمائش

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر وہ شاہ ویلا جانے کی بجائے ائیرپورٹ سے سیدھا ملک ہاؤس آیا

تھا اور چونکہ شازل ملک ہاؤس آیا تھا تو شانزے اور شائستہ بی بی

بھی ملک ہاؤس آ گئی تھیں اور شارق نے بھی رات میں آفس سے

ملک ہاؤس ہی پہنچنا تھا زحالے شانزے کو شام تک کا کہہ کر گئی تھی

URDU NOVEL BANK

،مگر جب شام گہری ہونے لگی تو شانزے پریشان ہونے لگی شارق

ریہان اور عرب کے واپس آجانے پر شانزے نے پریشانی سے

شارق کو زحالے کا بتایا کہ وہ اب تک واپس نہیں آئی تو شارق

شازل،ریہان،روحان اور عرب سب لوگ باری باری پریشانی،

سے زحالے کو فون کرنے لگے مگر ہر بار اس کا موبائل بند جانے

پر شانزے کے دل میں عجیب وسوسے جنم لینے لگے ابھی سب

لوگ پریشانی سے زحالے کا پتہ کرنے کی کوشش ہی کر رہے تھے کہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پورچ میں بلال کی گاڑی آ کر رکی

ارحم آ گیا ہے شاید اسے آپو کا کچھ پتہ ہو

بلال کی گاڑی دیکھ کر عمل پریشانی سے بولی تو شانزے نے ہاں میں

سر ہلایا اور سب لوگ اٹھ کر لاؤنج کے گیٹ کی طرف آگئے تاکہ ارحم

URDU NOVEL BANK

سے زحالے کا پوچھ سکیں جیسے ہی بلال دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا

تو سب کو ایسے پریشان کھڑا دیکھ کر حیران ہوا اس سے پہلے کہ بلال کچھ

بولتا ارحم زحالے کو گود میں اٹھاتا اندر داخل ہوا زحالے کو ارحم کی گود

میں اس حال میں دیکھ کر شانزے کو چکر آنے لگے جبکہ باقی کے نفوسوں

پر سناٹا چھا گیا

انکل زحالے کی ارحم کو کال آئی اس نے بتایا کہ وہ کسی فارم ہاؤس میں

ہے جب ہم لوگ فارم ہاؤس پہنچے تو فارم ہاؤس کو پورے طریقے سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آگ لگ چکی تھی ہم چاروں دوست اندر گئے تو زحالے وہاں بیہوش

پڑی تھی ہم اسے وہاں سے اٹھا کر سیدھا ہسپتال لے گئے ڈاکٹر نے کہا

ہے کہ دوائیاں ٹائم پر لینے سے اور یہ ایک ٹیوب ہے یہ لگانے سے وہ

جلد ٹھیک ہو جائیں گی

URDU NOVEL BANK

لاؤنج میں سناٹا چھاتے دیکھ کر بلال آگے بڑھا اور عرب سے بولا تو عرب نے ہاں میں سر ہلایا تبھی ارحم زحالے کو گود میں لیے گیسٹ روم کی طرف چل دیا گیسٹ روم میں پہنچتے ہی ارحم نے زحالے کو بیڈ پر لیٹا دیا ارحم کے دوست تو دروازے سے ہی چلے گئے البتا گھر کے باقی لوگ گیسٹ روم میں آگئے جیسے ہی ارحم زحالے کو بیڈ پر لیٹا کر اس سے دور ہونے لگا تو زحالے نے ارحم کی شرٹ کو زور سے پکڑ لیا اور اسے خود سے دور نہ جانے دیا پھر اس نے ہچکیوں سے رونا شروع کر دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں مجھ سے دور نہ جاؤ وہ آ جائے گا اور وہ مجھے پھر سے مارے گا اور مجھے پھر سے جلا دے گا مجھ سے دور نہ جاؤ

زحالے کی بات پر سب لوگ حیران ہوئے جبکہ شانزے تو چکرا کر زمین

URDU NOVEL BANK

بوس ہونے والی تھی اگر روحان اسے وقت پر نہ پکڑتا ارحم روتی ہوئی

زحالے کے پاس بیٹھ گیا

میں کہیں نہیں جا رہا ہوں زحالے میں آپ کے پاس ہوں کوئی نہیں

آئے گا یہاں آپ فکر نہ کریں

ارحم کی بات پر زحالے ایک بار پھر اپنا سر ارحم کے سینے پر ٹکا گئی تبھی

شارق غصے سے آگے بڑھا اور اس نے زحالے کا بازو پکڑ کر سیدھا کیا

کہاں گئی تھی تم زحالے کون تمہیں مارے گا کس نے جلایا تمہیں بتاؤ

مجھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا میں نے آپ کو کال کی آپ نے نہیں اٹھائی بابا مجھے لگا آج ہارون کا

بدلہ واقع پورا ہو جائے گا وہ مجھے مار دے گا

شارق کے سوال پر زحالے روتی ہوئے بولی تو سب لوگ حیران ہوئے

URDU NOVEL BANK

کیا کہا ہارون کا بدلہ یہ ہارون کون ہے؟

پریزے زحالے کی بات سنتی پریشانی سے بولی تو ریہان نے کندھے

اچکائے

بابا آپ مجھے ہارون لا کر دیں گے نہ میں اس سے بہت پیار کرتی ہوں اور

اس نے بولا وہ پریشے سے بدلہ لینا چاہتا تھا اس لیے اس نے مجھ سے

جھوٹا پیار کیا بابا میں مر جاؤں گی اس کے بغیر پلیز بابا

زحالے جو شارق کی شرٹ کو مسلسل جھنجھوڑتے ہوئے بول رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں جانتی تھی اس کے یہ الفاظ کسی کے دل پر برچھی کی طرح لگے ہیں

اور ان الفاظوں نے اس کے دل کو لہو لہان کر دیا ہے

روحان تم کسی ہارون کو جانتے ہو جو تمہاری یونیورسٹی میں پڑھتا ہو

زحالے کے ایسے کہنے پر پریزے نے روحان سے سوال کیا تو روحان نے

URDU NOVEL BANK

نفی میں سر ہلایا

نہیں خالہ جہاں تک میں جانتا ہوں پریشے اور زحالے کے فرینڈ سرکل میں

اس نام کا کوئی نہیں تھا ہاں میرے اسلام آباد جانے کے بعد آگیا ہو تو

میں کچھ نہیں کہہ سکتا

روحان کی بات پر پریزے خاموش ہو گئی اور زحالے کو دیکھنے لگی اسے دیکھ

کر کسی پاگل کا گمان ہو رہا تھا

شارق اسے صبح کسی سائیکیٹریسٹ کے پاس لے کر جانا زحالے کا ٹھیک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہونا ضروری ہے کیونکہ صرف یہی ہارون کو پہچانتی ہے اور جب تک یہ

ٹھیک نہیں ہو جاتی ہم اس معاملے میں کچھ بھی نہیں کر سکتے پریشے ابھی

کچھ سال وہیں رہے گی اسے بہت ٹریننگ کی ضرورت ہے اس لیے زحالے

کو ہی ہمیں ہارون کا بتانا ہو گا

URDU NOVEL BANK

زحالے کو دیکھ کر پریزے غصے سے بولی تو شارق نے ہاں میں سر ہلایا تبھی

صفیہ آگے بڑھیں

شارق جب تک زحالے ٹھیک نہیں ہو جاتی تب تک تم سب بھی یہیں شفٹ

ہو جاؤ جتنے زیادہ لوگوں میں رہے گی اتنی جلدی ٹھیک ہو گی

صفیہ ٹھیک کہہ رہی ہے شارق ہمیں یہی کرنا چاہیئے باقی تم صبح اسے لے

کر جاؤ گے تو ڈاکٹر سے بھی پوچھ لینا

صفیہ کی بات پر شائستہ بی بی بھی فوراً بولی تو شارق نے خاموشی سے ہاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں سر ہلا دیا وہ اور شانزے تو بس اپنی جوان بیٹی کو دیکھتے رہ گئے جو صبح

تک اچھی بلی چہکتی ہوئی پورے گھر میں ادھر اُدھر پھر رہی تھی اب کسی

پاگل کی طرح لگ رہی تھی کچھ دیر سب لوگ اس کے پاس بیٹھے رہے پھر

اپنے اپنے کمروں میں سونے چلے گئے شاہ خاندان کا آج ایک چشمہ و چراغ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ختم ہو رہا تھا اور شاہ و ملک کے بڑے چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پا رہے تھے۔

سب لوگ سو چکے تھے آدھی رات کا وقت تھا جب اچانک انہیں مین گیٹ

کے بجنے کی آواز آئی سب لوگ بھاگتے ہوئے مین گیٹ کی طرف آئے تو

دیکھا زحالے زور زور سے دروازہ بجا رہی ہے شارق نے فوراً سے آگے بڑھ

کر اسے پکڑا مگر وہ شارق سے اپنا آپ چھڑا گئی اور ایک بار پھر سے دروازہ

بجاتی چلانے لگی

کھولو مجھے بچاؤ کھولو مجھے پلیز نکالو یہاں سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے کی حالت دیکھ کر سب لوگ پریشان ہو گئے تبھی پریزے آگے

بڑھی

زحالے کچھ نہیں ہے دیکھو ہم ہیں سب آپ کے پاس آو اندر چلیں

نہیں مجھے نہیں جانا اندر اندر آگ ہے میں جل جاؤں گی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

نہیں جلو گی کچھ نہیں ہے اندر چلو

پریزے کے پیار سے کہنے پر زحالے چلاتی ہوئی بولی تو پریزے ایک بار پھر

پیار سے بولی مگر زحالے چلاتے ہوئے ایک بار پھر دروازہ بجانے لگی تبھی

عرب نے ارحم کو اشارہ کیا عرب کا اشارہ سمجھتے ہوئے ارحم آگے بڑھا

اور اس نے زحالے کا بازو پکڑ لیا

زحالے دیکھیں میں ہوں پلیز اندر چلیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحم تم مجھے بچانے آگئے

ہاں میں آگیا ہوں اندر چلیں

ارحم کی بات پر زحالے ارحم کو دیکھتے بولی تو ارحم ہاں میں سر ہلاتے بولا تبھی

زحالے آگے بڑھی اور ارحم کے سینے میں منہ چھپاتی رونے لگ گئی زحالے

کے ایسے رونے پر ارحم کے دل میں ٹیس اٹھی پھر اس نے زحالے کو

URDU NOVEL BANK

کندھے سے پکڑ کر اندر لیجانا چاہا مگر زحالے اپنی جگہ سے ہلنے کو انکاری تھی

ارحم بیٹا اٹھا کر لے چلو

پریزے کی بات پر ارحم نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر زحالے کو گود میں اٹھا لیا اور اسے لے کر اندر چل پڑا زحالے شارق اور ارحم کے سوا کسی بھی مرد کو خود کو ہاتھ نہیں لگانے دے رہی تھی اور اس کی طبعیت کو دیکھتے ہوئے اس کا اپنا سگا بھائی شازل بھی اس کے قریب نہیں آیا تھا ارحم نے زحالے کو لیجا کر واپس سے گیسٹ روم کے بیڈ پر لیٹا دیا جیسے ہی ارحم زحالے کے پاس سے اٹھنے لگا تو زحالے نے ارحم کی شرٹ کو زور سے پکڑ لیا مگر ارحم اپنی شرٹ چھڑاتا اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا پھر آہستہ آہستہ سب لوگ اپنے کمرے میں چلے گئے جبکہ شانزے زحالے کے پاس ہی لیٹ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آج ناشتے کی ٹیبل پر بلکل خاموشی تھی سب لوگ زحالے کو لے کر بہت

پریشان تھے مگر عرب زحالے کے ساتھ ساتھ ارحم کے لیے بھی پریشان تھا

کیونکہ زحالے کی حالت دیکھ کر اور اس حالت کی وجہ جان کر ارحم بلکل ہی

چپ ہو گیا تھا ناشتے کے بعد شارق اور شانزے زحالے کو لے کر سائیکیٹریسٹ

کے پاس چلے گئے جب شارق اور شانزے نے ساری بات سائیکیٹریسٹ

کو بتائی تو سائیکیٹریسٹ عائشہ اٹھ کر زحالے کے پاس آئی جو اپنا سر گرائے

خاموشی سے صوفے پر بیٹھی ٹیبل کو گھور رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی ہو زحالے میں تمہاری فرینڈ ہوں عائشہ

سائیکیٹریسٹ کی بات سن کر زحالے نے ایک نظر اسے دیکھا پھر واپس

خاموشی سے ٹیبل کو گھورنے لگی

کیا تم مجھے بتاؤ گی کہ تم اتنا چپ کیوں ہو

URDU NOVEL BANK

عائشہ کی بات پر زحالے نے نفی میں سر ہلایا

تم مجھ سے شئیر کر سکتی ہو میں کسی کو نہیں بتاؤنگی

جب کچھ بتانے کے لیے ہے ہی نہیں تو آپ کو کیا بتاؤں میں نے ایک لڑکے

سے پیار کیا اس نے اپنے بدلے کے لیے مجھ سے جھوٹا پیار کیا اور پھر مجھے

مرنے کے لیے چھوڑ دیا بس یہی بات ہے

عائشہ کی بات سنتی زحالے ایک پھیکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولی تو

عائشہ ہاں میں سر ہلاتی اٹھ کر واپس دوسرے کمرے میں شارق اور شانزے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کے پاس آ گئی

میں نے بات کی ہے اس سے وہ مینٹلی سٹیبل ہے ہاں تھوری ڈسٹرب ہے

مگر ٹھیک ہو جائے گی آپ فکر نہ کریں میری مانیں تو اس کی شادی کر دیں

جب اپنے ہزبینڈ اور فیملی میں بزی ہو گی تو خود بخود سب بھول جائے گی

URDU NOVEL BANK

اس کی مینٹلی حالت اتنی خراب نہیں ہے کہ میں اسے کسی قسم کی بھی دوائی

ریفر کروں اس کا ٹھیک ہونے کا صرف ایک ہی حل ہے کہ وہ اپنا پاسٹ

بھول کر اپنے پریزینٹ میں مصروف ہو جائے اور آپ کی بیٹی کی جو ایج ہے

اور جو کنڈیشن ہے میرے مطابق ایسے میں شادی ایک بیسٹ اوپشن ہے

عائشہ کی بات سن کر شارق اور شانزے زحالے کو لے کر گھر آ گئے عمل

زحالے کے پاس بیٹھی اسے مختلف چیزوں کے دھیان لگانے میں مصروف تھی

مگر وہ کسی قسم کا کوئی جواب نہیں دے رہی تھی جب شارق نے ساری بات

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھر کے باقی لوگوں کو بتائی تو سب ہی خاموش ہو گئے کیونکہ زحالے کی ذہنی

حالت دیکھتے ہوئے کوئی بھی فلحال اس سے شادی نہیں کرنے والا تھا اس بات

کا احساس گھر کے سب لوگوں کو تھا اور پھر سب نے بس ایک ہی چپ اختیار کرنا

بہتر سمجھا۔

*****

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com
google.com/search?q=u
Google
urdu novel bank
All
Images
News
Videos
Books
https://www.urdunovelbank.com › ...
Urdu Novel Bank
interesting and best famous urdu novels free Pdf Download on One click. all Categories new and old urdu novel stories..
All Urdu Novels List
Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔
گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

URDU NOVEL BANK

سات سال بعد

آج ارحم پورے اٹھارہ سال کا ہو گیا تھا اکیس سالہ عمل نے ملک

ہاؤس میں ارحم کی سرپرائز برتھڈے سیلیبریشن رکھی تھی اور اس

نے اٹھائیس سالہ شازل کی ڈیوٹی لگائی تھی کہ ارحم گھر نہ آسکے پہلے

تو ارحم اپنے دوستوں کے ساتھ سارا دن گھومتا رہا جب شام کو گھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیا تو اسے پورچ میں ہی کرسی پر شازل بیٹھا مل گیا

بھائی آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں

میری مرضی میں جہاں مرضی بیٹھوں تم کون ہوتے ہو سوال کرنے

والے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارحم کے سوال پر شازل غصے سے بولا تو ارحم گڑبڑا گیا

نہیں بھائی ایسی بھی کوئی بات نہیں آپ کا گھر ہے آپ جہاں مرضی بیٹھیں

ارحم فوراً سے شازل کو جواب دیتا اندر جانے لگا تبھی شازل نے اس کا بازو پکڑ لیا

میری بات ابھی ختم نہیں ہوئی تم کہاں جا رہے ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بولو بھائی سن رہا ہوں

شازل کے غصے سے بولنے پر ارحم نے اس وقت کو کوسہ جب اس نے شازل کو سوال کیا تھا پھر اس نے سر جھا کر فوراً جواب دیا ابھی شازل کوئی بات کرتا اس سے پہلے ہی پچیس سالہ زحالے باہر آئی

بھائی مجھے ارحم سے بات کرنی ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زحالے دماغی حالت کی وجہ سے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بلکل ہی

دبلی پتلی ہو گئی تھی وہ چپ ہوتی تو گھنٹوں چپ بیٹھی رہتی کسی سے بات

نہ کرتی اور وہ کبھی بھی کہیں بھی کھڑے کھڑے ایک دم سے بیہوش ہو

جاتی وہ تھی تو پچیس سال کی مگر دکھنے میں سولہ سال کی بچی لگتی تھی جبکہ

ارحم وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اور بھی لمبا ہو گیا تھا اور پھر جب

سے اس نے عرب کے ساتھ جیم کرنا شروع کیا تھا اور باڈی بلڈ کی تھی

وہ کہیں سے بھی چھوٹا نہیں لگتا تھا اور زحالے کے سامنے کھڑا تو وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے سے سات سال چھوٹا نہیں بلکہ سات سال بڑا لگتا تھا زحالے

کے کہنے پر شازل نے ہاں میں سر ہلایا تو زحالے آگے بڑھی

ارحم کیا تم مجھے مال لے جاؤ گے مجھے بھوک لگی ہے اور میں نے گھر

کا کھانا نہیں کھانا

URDU NOVEL BANK

ان سات سالوں میں زحالے نے پہلی دفعہ اپنے منہ سے کسی چیز کی

فرمائش کی تھی اور وہ بھی ارحم سے تو ارحم کیسے نہ پورا کرتا ارحم نے

فوراً سر ہاں میں ہلایا

ٹھیک ہے تم گاڑی نکالو میں دوپٹہ لے کر آئی

زحالے کی بات پر ارحم بھاگ کر باہر چلا گیا تو زحالے بھی اندر سے اپنا

دوپٹہ لے آئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی عمل کو کہنا جلدی سے ساری تیاریاں کر کے مجھے کال کر دے پھر

میں ارحم کو گھر لے آؤں گی

زحالے کی بات پر شازل کو اب پتہ چلا کہ زحالے کو اتنے سالوں بعد باہر

کا کھانا کیوں کھانا ہے زحالے کی بات پر شازل نے مسکرا کر زحالے کو

گلے لگایا اور پھر اندر چلا گیا جبکہ زحالے دوپٹہ پہنتی باہر آ گئی ارحم گاڑی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بیٹھا زحالے کا انتظار کر رہا تھا جیسے ہی زحالے آ کر گاڑی میں بیٹھی

وہ گاڑی کو وہاں سے بھگا لے گیا ارحم اور زحالے کے جانے کے بعد

شازل ملک ہاؤس کے لان میں آیا جہاں عمل اور روحان تیاری کر رہے

تھے عمل لان کی گھاس پر ننگے پاؤں کھڑی پچیس سالہ روحان کو ڈانٹنے میں

مصروف تھی

روحان آپ سے ایک کام ٹھیک سے نہیں ہوتا اسے لیفٹ کریں تھوڑا

یار تم کب سے لیفٹ رائٹ کر رہی ہو خود لگا لو آ کر

عمل کے غصے سے بولنے پر روحان چڑ کر بولا تو عمل نے اسے آنکھیں

دکھائی جس پر وہ خاموش ہوتا واپس سے کام کرنے لگا جبکہ دو ملازم زمین

پر بیٹھے غبارے پھلانے میں مصروف تھے

عمل زحالے ارحم کو باہر لے گئی ہے وہ کہہ رہی ہے سب کچھ جلدی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ختم کر کے مجھے کال کر دینا

ٹھیک ہے بھیا آپ جا کر دیکھیں ماموں کا کیک بیک ہوا یا نہیں

شازل لان میں آتا عمل سے بولا تو عمل نے اسے فوراً نیا حکم جاری کیا

آج عمل نے کسی کو بھی اپنے اپنے کام پر نہیں جانے دیا تھا اور سات

سال بعد عمل کی فرمائش پر آج شارق کیک بنا رہا تھا اور شانزے اس

کی مدد کر رہی تھی پریزے اور عرب کو رات کے فنکشن کے لیے سب

کے کپڑے سیٹ کرنے کا کہا تھا جبکہ ریہان اور علیزے کو رات کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈنر کی تیاری کا کہا تھا اور چونکہ صفیہ اور شائستہ بی بی بوڑھی ہو چکی تھی

تو ان دونوں کو سب پر نظر رکھنے کا کہا تھا شازل جیسے ہی کیچن میں آیا

تو شارق ایپرن باندھے کیک کا بیٹر تیار کرنے میں مصروف تھا

واہ واہ بابا کہاں آپ پی-ایس انڈسٹری کے مالک تھے کہاں آپ کو

URDU NOVEL BANK

انہوں نے کیچن کا شیف بنا دیا

بیٹا یہ سب میری لاڈلی کی فرمائش پر ہے ورنہ تو میں کبھی نہ بناتا

شازل کے اونچی آواز میں بولنے پر شانزے اور شارق دونوں ہنسنے لگے

پھر شارق نے فوراً جواب دیا

ویسے بابا آپ کی لاڈلی کا آرڈر آیا ہے جا کر دیکھو ماموں کا کیک تیار ہوا یا

نہیں

ارے بس دس منٹ میں تیار ہو جائے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازل کے مسکرا کر کہنے پر شارق نے فوراً جواب دیا اور پھر کیک کو

اوون میں رکھتا ایپرن اتارتا باہر آگیا

روحان آئی ویل کیل یو یہ کیا ہے الٹا لگایا ہے یہ کہنے کو تو شیخ ٹیکسٹائل

اور شیخ ملز کے مالک ہو اور اتنا نہیں پتہ ارحم الٹا لکھا ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میری کمپنی بیچ میں کہاں سے آ گئی

آپ رہنے دو شازل بھائی آ گئے ہیں وہ کر لیں گے

عمل کو چلاتا سن کر شانزے،شارق اور شازل باہر کو آئے تبھی روحان نے معصوم سی شکل بنا کر جواب دیا تو عمل شازل کو دیکھتے ہوئے فوراً بولی

یہ لو بھائی اب آپ ڈانٹ کھاؤ

روحان کہاں جا رہے ہیں آپ بیٹھ کر غبارے پھلائیں

روحان کرسی سے نیچے اترتا شازل کو ہلکی آواز میں بولا اور اندر جانے لگا

تبھی عمل فوراً بولی تو روحان منہ بنا کر بیٹھ گیا اور غبارے پھلانے لگا

جبکہ انہیں کام کرتا دیکھ کر شارق اور شانزے مسکراتے ہوئے لاؤنج میں شائستہ بی بی اور صفیہ کے پاس آ گئے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زحالے اور ارحم کو مال میں گھومتے تقریباً تین گھنٹے ہونے والے تھے جب

زحالے کو عمل کا میسج ریسیو ہوا

گھر چلیں میں تھک گئی ہوں

اوکے چلو

میسج پڑھتے ہی زحالے فوراً ارحم سے بولی تو ارحم ہاں میں سر ہلاتا بولا اور

پھر وہ دونوں گاڑی کی طرف آ گئے کچھ ہی لمحوں میں وہ دونوں ملک ہاؤس

پہنچ گئے ارحم آج تھوڑا اداس تھا کیونکہ اسے کسی نے بھی صبح سے

برتھڈے وش نہیں کی تھی مگر وہ نہیں جانتا تھا گھر میں کیا ٹیٹو پارٹیاں چل

رہی ہیں جب ارحم گھر پہنچا تو پریزے نے اسے ایک پینٹ شرٹ دی اور

علیزے کے ساتھ اس کی فرینڈ کے گھر جانے کو کہا جس پر ارحم بات مانتا

تیار ہو گیا جیسے ہی ارحم تیار ہو کر لان میں علیزے کو بلانے آیا تو لان میں

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈیکوریشن دیکھ کر حیران ہو گیا سب نے ارحم کو ایک ساتھ برتھڈے وش کیا تبھی ارحم عمل کے گلے لگ گیا

تمہیں ہر سال کی طرح میری برتھڈے یاد تھی

ہاں میں بھلا بھول سکتی ہوں؟

ارحم کے سوال پر عمل نے فوراً جواب دیا تو ارحم خوش ہو گیا پھر اس نے کیک کاٹا اور سب نے بہت ہی پر جوش طریقے سے برتھڈے سیلیبریٹ کیا ابھی سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ شگفتہ بھاگتی ہوئی آئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صاحب صاحب زحالے بی بی بیہوش ہو گئیں ہیں

شگفتہ کی بات پر سب لوگ بھاگتے ہوئے زحالے تک پہنچے اور پھر شازل نے اسے گود میں اٹھایا اور اسے لے کر ہسپتال پہنچ گئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر کیسی ہے زحالے

ابھی تو وہ ٹھیک ہے مگر دن بدن ان کی طبیعت خراب ہوتی جا رہی ہے

ڈاکٹر کی بات پر شارق خاموش ہوا تو ڈاکٹر وہاں سے چلی گئی ڈاکٹر کے

جانے کے بعد پریزے نے اسے دلاسا دیا اور پھر سب لوگ زحالے کو لے

کر گھر آ گئے ملک ہاؤس پہنچ کر سب لوگ جب لاؤنج میں بیٹھے تھے تو ارحم

سب کے بیچ میں کھڑا ہو گیا

ڈیڈ مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحم کی بات پر سب نے اسے دیکھا تبھی عرب نے پریشانی سے ہاں میں

سر ہلایا

ڈیڈ میں کل سے آپ کا آفس جوائن کرنا چاہتا ہوں اور آپ کے ساتھ آفس

میں کام کرنا چاہتا ہوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ تو بہت اچھی بات ہے مجھے لگتا ہے تمہیں منع نہیں کرنا چاہیئے

ارحم کی بات پر پریزے فوراً بولی اور پھر اس نے عرب کی طرف دیکھتے

مشورہ دیا تو عرب نے ہاں میں سر ہلایا

ٹھیک ہے صبح دس بجے تیار رہنا ہم اکھٹے آفس چلیں گے

پریزے کی بات سن کر عرب فوراً بولا تو ارحم خوش ہو گیا

یس اب میں بھی روحان بھائی کی طرح بڑا ہو جاؤں گا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ارحم کی بات پر سب کا قہقہ گونجا جبکہ عمل منہ بنا گئی

یہ غلط ہے ڈیڈ کے بزنس پر خالی اس کا تو حق نہیں ڈیڈ میں بھی آپ کے

ساتھ جاؤں گی کل سے

ٹھیک ہے تم بھی چل لینا کوئی مسئلہ نہیں

عمل کی بات سن کر سب لوگ ہنسنے لگے پھر عرب نے جواب دیا تو عمل

URDU NOVEL BANK

خوش ہو گئی

پھر سب لوگ آہستہ آہستہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلے گئے

اگلے دن صبح پریزے نے نو بجے ہی عمل کو اٹھا دیا عمل خوشی خوشی اٹھ

کر تیار ہونے چلی گئی جبکہ پریزے نے ارحم کو اٹھایا تو وہ پانچ منٹ کا کہتا

پھر سے سو گیا تقریباً آدھے گھنٹے بعد عمل تیار ہو کر ناشتے کی ٹیبل پر آ گئی

ٹیبل پر سب کو بیٹھے ناشتہ کرتا دیکھ کر عمل حیران ہوئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا آپ لوگ روز صبح ایسے ہی ناشتہ کرتے ہو

ہاں کیونکہ ہم سب نے اپنے اپنے کام پر جانا ہوتا ہے

عمل کے حیرانگی سے سوال کرنے پر روحان نے ہنستے ہوئے جواب دیا تو

عمل منہ بناتی آ کر صفیہ کے ساتھ بیٹھ گئی تبھی ارحم ڈائننگ ہال میں داخل

ہوا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلو عرب اب تم ریٹائرمنٹ لے لو اب تمہارے بچے کمپنی سنبھالیں گے

اچھی کوشش تھی شارق اپنی رائیول کمپنی کو ختم کرنے کی مگر میں بھی عرب

ملک ہوں ہرگز نہیں چھوڑوں گا

ارحم اور عمل دونوں کو تیار دیکھ کر شارق ہنستے ہوئے بولا تو عرب نے

فوراً جواب دیا عرب کی بات سن کر پریزے کا قہقہ بے ساختہ تھا

پریزے تم کمپنی کا کیا کرنے والی ہو میں چاہتی ہوں شارق اب اپنے بزنس

کو ٹائم دیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمم جانتی ہوں تم فکر مت کرو میں کمپنی کا سوچ چکی ہوں میں نے کیا کرنا

ہے

شانزے کی بات پر پریزے سر ہلاتی بولی تو شارق اور ریہان دونوں نے

پریشانی سے اپنی لیڈی کلر کو دیکھا جو آج بھی اتنی ہی گہری تھی جتنی پہلے

URDU NOVEL BANK

ہوا کرتی تھی

تم کیا کرنے والی ہو کمپنی کا کہیں ملک انٹرپرائز کے ساتھ مرجر کرنے کا تو

ارادہ نہیں؟

کبھی بھی نہیں میں کمپنی بند کر دونگی لیکن ملک انٹرپرائز کے ساتھ مرج نہیں

کرونگی

ریہان کے ہنس کر سوال کرنے پر پریزے ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ

بولی تو عرب نے اسے گھور کر دیکھا جس پر وہ کندھے اچکا گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر آپ کا کیا ارادہ ہے میڈم؟

یہ کمپنی لیڈی کلر اور شارق نے سٹارٹ کی تھی اور آج تک اس کمپنی کو

شارق نے چلایا ہے تو میں یہ کمپنی آفیشلی شارق کو دینا چاہتی ہوں

پر شانزے چاہتی ہے بھائی اپنا بزنس کرے یہ ڈون والا بزنس نہیں

URDU NOVEL BANK

عرب کے سوال پر پریزے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو علیزے

نے اسے فوراً شانزے کی بات یاد کروائی

ہاں جانتی ہوں کہ شانزے چاہتی ہے وہ اپنا بزنس کرے اسی لیے میں یہ

کمپنی اسے دونگی جس کو دینے کے بعد یہ کمپنی آفیشلی شارق کے پاس چلی

جائے اور ان فیوچر شارق اور اس سی-ای-او کی مرضی ہے وہ کمپنی بند

کرے مرج کریں بیچیں رکھیں میرا اس ڈے کوئی واسطہ نہیں

مگر پریزے یہ کمپنی تمہاری ہے تم نے پیسہ انویسٹ کیا ہے تم مرج نہیں بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کرنا چاہتی تو یہ کمپنی اپنے بچوں کو دے سکتی ہو

پریزے کی بات سن کر شارق فوراً بولا

میں نے پیسہ انویسٹ کیا ہے شارق مگر تم نے اپنا وقت انویسٹ کیا ہے

اس لیے پی-ایس انڈسٹری پر تمہارا زیادہ حق ہے اور فکر مت کرو میں اس

URDU NOVEL BANK

کمپنی کی پچیس فیصد شئیر ہولڈر ضرور رہوں گی

پریزے ٹھیک کہہ رہی ہے شارق ٹائم از مور پریشئیس دین منی

تو ممی کیا یہ کمپنی آپ شازل بھیا کو دے رہی ہیں؟

پریزے کی بات سن کر عرب فوراً بولا تو عمل نے ایکسائیٹڈ ہو کر سوال کیا

نہیں عمل شازل ڈاکٹر ہے وہ بزنس نہیں کر سکتا میں یہ کمپنی اسے دونگی جو

اس بزنس کو چلا بھی سکے

اور وہ کون ہے پریزے اب سسپینس ختم بھی کرو؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کے سوال پر پریزے نفی میں سر ہلاتی بولی تو شازل نے فوراً سوال کیا

یہ کمپنی ایک ڈون نے سٹارٹ کی تھی تو اب اس کمپنی کو دوسری ڈون چلائے

گی اور ایسے یہ کمپنی آفیشلی شارق کے پاس چلی جائے گی

پریزے کی بات کا مطلب سمجھ کر شارق ہنسنے لگا جبکہ باقی سب پریشانی سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریزے اور شارق کو دیکھنے لگے

کس کو دو گی آپ؟

پریشے ریہان شاہ

علیزے کے پریشانی سے پوچھنے پر پریزے نے فوراً جواب دیا

پر ایسے تو یہ کمپنی ریہان کے پاس آئے گی

کیا تم نے فیصلہ کر رکھا ہے تم پریشے کی شادی نہیں کروگی

visit for more novels:
نہیں نہیں میں اسے رخصت کروں گی
www.urdunovelbank.com

تو بس رخصتی کے بعد یہ کمپنی شارق کے پاس چلی جائے گی

علیزے کے پریشانی سے سوال پر پریزے نے اسے دیکھتے سوال کیا تو

علیزے نے فوراً جواب دیا جس پر پریزے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

مگر علیزے کو پھر بھی سمجھ نہ آئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

پریشے میری بہو بنے گی تو اس کی شادی کے بعد وہ کمپنی میرے پاس آجائے گی

علیزے کی شکل دیکھ کر شارق فوراً بولا تو علیزے کو سمجھ آ گئی اور پھر سب

لوگ ہنستے ہوئے اٹھ کر اپنے اپنے کاموں پر چلے گئے۔

آج جب عمل اور ارحم دونوں ہی عرب کے ساتھ ملک انٹرپرائز آئے تو عرب

نے اپنی سیکرٹری صوبیا سے کہہ کر عمل اور ارحم کو پوری کمپنی کا ٹور کروایا

جب وہ دونوں ٹور کر کے واپس عرب کے پاس پہنچے تو عرب ان کو دیکھ کر

ہنسنے لگا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈیڈ آپ اتنا سب کچھ خود کیسے مینیج کرتے ہیں؟

بیٹا بزنس کرنا آسان کام نہیں ہے

ڈیڈ میں بزنس کر کے کیا کرونگی میری تو ویسے ہی شادی ہو جانی ہے آپ ارحم

کو سیکھائیں

URDU NOVEL BANK

عمل کے سوال پر عرب فوراً بولا تو عمل مسکراتی ہوئی بولی

ڈیڈ میں تو کرونگا

ابھی عرب کوئی جواب دیتا ارحم فوراً سے بول پڑا جس پر عرب نے مسکرا

کر ہاں میں سر ہلایا

اگر تم چاہو عمل تو ڈرائیور کے ساتھ گھر جا سکتی ہو

یا ڈیڈ اگر میں چاہوں تو ڈرائیور کے ساتھ شیخ ٹیکسٹائل بھی جا سکتی ہوں

عرب کے آفر کروانے پر عمل نے فوراً جواب دیا اور باہر کو بھاگ گئی جبکہ

اپنی اکیس سالہ بیٹی کو دیکھ کر عرب بس نفی میں سر ہلاتا رہ گیا عمل ملک

انٹرپرائز کی بلڈنگ سے نکلتی سیدھے پارکنگ ایریا میں آئی اور ڈرائیور کے

ساتھ شیخ ٹیکسٹائل پہنچ گئی عمل جیسے ہی شیخ ٹیکسٹائل پہنچی تو وہ ریسیپشن

والی کے پاس گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایکسکیوز می! روحان ریہان شاہ کہاں ملیں گے؟

میم روحان سر سے ملنے کے لیے آپ کی اپائنٹمنٹ ہے؟

عمل کے سوال پر ریسیپشنیسٹ نے فوراً سوال کیا

ہاں میرا اپائنٹمنٹ تو پرمانینٹ ہے میں کبھی بھی کہیں بھی مل سکتی ہوں

ان سے

میم آپ اپائنٹمنٹ لیٹر دیکھا دیں تو میں آپ کو سر کے پاس لے جاؤں گی

عمل کی بات تو اسے سمجھ نہ آئی مگر پھر بھی اس نے فوراً سے لیٹر مانگا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کیاآپ کے روحان سر کو ملنے سے پہلے سب کو اپائنٹمنٹ لینی پڑتی ہے؟

جی میم سب کو لینی پڑتی ہے

عمل کے سوال پر ریسیپشنیسٹ نے فوراً جواب دیا

ان کی وائف کو بھی؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میم آپ ان کی وائف ہیں

عمل کو ماتھے پر بل ڈال کر سوال کرتے دیکھ کر ریسیپشنیسٹ نے پریشانی سے سوال کیا تو عمل نے ہاں میں سر ہلایا پھر ریسیپشنیسٹ عمل کو روحان کے روم میں لے آئی روحان کو دو لوگوں کے سامنے بیٹھے کسی ٹوپک پر بات کرتا دیکھ کر عمل مسکرانے لگی جبکہ ریسیپشنیسٹ کو اپنے کمرے میں دیکھ کر روحان نے ائیبرو اچکائی

وہ سر آپ کی وائف آئی ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری وائف بٹ میں تو میرڈ ہی نہیں ہوں

ریسیپشنیسٹ کی بات پر روحان پریشانی سے بولا تو عمل آگے بڑھی اور اس نے ٹیبل پر ہاتھ رکھتے ائیبرو اچکائی

تم یہاں کیا کر رہی ہو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں اپنے ہزبینڈ کو ملنے آئی تھی

عمل کو دیکھ کر روحان نے فوراً سوال کیا تو عمل پورا نخرہ کرتی بولی جس پر روحان مسکرانے لگا اور پھر وہ سب کچھ بعد میں کرتا عمل کو باہر لے گیا اور اس کے ساتھ ایک بہت اچھے ماحول میں لنچ کیا پھر عمل کو گھر چھوڑنے آ گیا گھر پر علیزے، پریزے اور شانزے کو زحالے کے لیے رشتہ دکھاتے دیکھ کر عمل بھاگ کر شانزے کے پاس جا ہر بیٹھ گئی جبکہ روحان بھی ان کے ساتھ بیٹھتا لڑکوں کی تصویریں دیکھنے لگا تاکہ زحالے کا ایک پرفیکٹ میچ ڈھونڈ سکیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ممی میں تو تھک گیا آج

ارحم گھر میں داخل ہوتا بھاگ کر پریزے کے پاس گیا اور اس کی گود میں سر رکھتا لیٹ گیا ارحم کی اس حرکت پر پریزے کو اپنے بیٹے پر اتنا

URDU NOVEL BANK

پیار آیا کہ اس نے ارحم کا ماتھا چوم لیا تبھی ارحم آگے بڑھا اور اس نے علیزے کے ہاتھ سے تصویر کھینچ لی

یہ کون ہے؟

ہم زحالے کے لیے لڑکا دیکھ رہے ہیں یہ ان میں سے ہی ایک کی تصویر ہے

ارحم کے سوال پر علیزے مسکراتے ہوئے بولی تو ارحم نے خاموشی سے تصویر علیزے کو پکڑا دی اور اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا ارحم کی اس حرکت کی وجہ پریزے سمجھ تو گئی تھی مگر وہ چاہتی تھی ارحم اپنی محبت کے لیے خود سٹیپ لے وہ یا عرب رشتہ مانگتے تو شارق خوشی خوشی ہاں کر دیتا مگر اس سے ارحم کو کبھی سٹیپ لینا نہیں آتا

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحم کے جانے کے بعد پریزے نے ایک لڑکے کی فیملی کو اوکے کیا

URDU NOVEL BANK

اور پھر انہیں گھر بلا لیا عرب اس بات پر بلکل خوش نہیں تھا مگر اس

نے یہ معاملہ پریزے پر چھوڑا تھا کیونکہ وہ اچھے سے جانتا تھا کہ زحالے

کو دیکھنے آنے والی فیملی پریزے کی مرضی سے آ رہی ہے وہ سب کچھ

خاموشی سے بس دیکھ رہا تھا وہ جانتا تھا پریزے کبھی بھی ارحم کو رونے

نہیں دے گی جب سب لوگ رات کو اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے

تو عرب اور پریزے بھی اپنے کمرے میں آ گئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری تم نے فیملی گھر بلا لی زحالے کو دیکھنے ارحم کا کیا ہو گا

عرب میں چاہتی ہوں وہ اپنی محبت کے لیے سٹینڈ لے میں یا آپ اگر

زحالے کا رشتہ اس سے کروا دیں گے تو اسے سٹینڈ لینا نہیں آئے گا

میں چاہتی ہوں جیسے عمل نے ہمیں بتایا روحان کا ویسے وہ بھی بتائے

پریزے کی بات سن کر عرب نے ہاں میں سر ہلایا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹھیک کہہ رہی ہو تم اچھا بات سنو

ہمم بولو

عرب بات کرتا بولا تو اس کے لہجے پر پریزے تھوڑا چونکی پھر بولی

یار میں سوچ رہا تھا کیوں نہ ہم ساری ٹینشنز بھول کر بس ایک دوسرے

کے بارے میں سوچیں

عرب سوچنا بھی مت مجھے بہت نیند آ رہی ہے سو جاؤ

عرب کی بات کا مطلب سمجھتے پریزے فوراً بولتی سونے کے لیے لیٹ

گئی تو عرب بھی مسکراتے ہوئے لیٹ گیا

زیادتی ہے میرے ساتھ ویسے پہلے تم نے مجھے اپنے پیچھے اتنا تڑپایا پھر

شادی کے لیے مانی تو اس میں بھی تم نے شرطیں رکھیں پھر جب

شادی ہو گئی تو سال کے بعد ہی عمل آ گئی مجھے تو موقع ہی نہیں ملا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا جی عمل ویسے ہی آ گئی آپ کے موقعے کے بغیر؟

عرب لیٹ کر اپنا رونا رو ہی رہا تھا کہ پریزے ایک جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ گئی اور اس کی طرف دیکھتی بولی

ہاں تو زیادہ موقع نہیں ملا نہ مجھے تم کبھی بھی نہیں مانتی تھی

عرب کیا میں سو سکتی ہوں صبح گھر مہمانوں نے آنا ہے

پریزے کی بات پر عرب مسکراتا بولا تو پریزے بات پلٹ گئی اس کے ایسے بات پلٹنے پر عرب نے اپنی ہنسی دبائی اور پھر ہاں میں سر ہلایا تو پریزے واپسی لیٹ گئی جیسے ہی پریزے لیٹی تو عرب بنا اسے سمجھنے کا موقع دیے اٹھا اور پریزے کے ہونٹوں پر شدت سے جھکا جیسے ہی عرب پیچھے ہٹا تو عرب کی اس حرکت پر پریزے نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا اور پھر اسے دھکا دے کر خود سے پیچھے کرتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

منہ موڑ کر سو گئی جبکہ پریزے کی اس حرکت پر عرب کا ایک دمدار قہقہ

کمرے کی فضا میں گونجا اور پھر عرب بھی خاموشی سے سو گیا کیونکہ

اس وقت وہ پریزے سے بلکل بھی جھگڑا نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ارحم جیسے ہی اپنے کمرے میں آیا اس کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور وہ اٹھارہ

سال کا خوبرو نوجوان پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع ہو گیا چاہے کچھ بھی

ہو جائے وہ اپنی زحالے کو کسی بھی قیمت پر کسی اور کی نہیں ہونے

دے سکتا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے ابھی وہ سوچ ہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رہا تھا کہ اچانک اس کے کانوں میں برسوں پہلے پریزے کی کہی ایک بات

گونجی جو پریزے ہمیشہ سے سب بچوں کو سکھاتی آئی تھی

جب سب راستے بند ہو جائیں اور تمہیں سمجھ نہ آئے کہ تمہیں کیا کرنا

ہے تو اپنا معاملہ اس رب کی بارگاہ میں لے جاؤ وہ بہت بے نیاز ہے

URDU NOVEL BANK

دیکھنا وہ تمہارا معاملہ ضرور حل کرے گا مگر شرط یہ ہے کہ تمہیں جو بھی چاہیئے وہ اس رب سے سچے دل سے مانگو وہ تمہیں ضرور عطا کرے گا

پریزے کی بات یاد آتے ہی ارحم فوراً سے اٹھا اور اس نے اپنے آنسو صاف کیے پھر اس نے وضو کیا اور دو رکت نفل ادا کیے پھر اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

یا اللہ آج میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوں میں جانتا ہوں میں بہت بڑا گنہگار شخص ہوں اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ آپ ہمیشہ اپنے بندے کی فریاد بھی سنتے ہیں یا اللہ آپ جانتے ہیں میں زحالے سے بہت پیار کرتا ہوں اور میں نے ہمیشہ ان سے پاک محبت کی ہے میں نے کبھی ان کے بارے میں کچھ غلط نہیں سوچا یا اللہ میں نے اگر آج تک کوئی بھی نیکی کی ہے تو اس کے بدلے میں میں آپ سے زحالے مانگتا ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے میری نیکی کے بدلے میں زحالے عطا کر دیں میں ان کے بغیر نہیں رہ سکتا میں مر جاؤں گا میں ان کے جسم پر کسی اور کا لمس برداشت نہیں کر سکتا اور نہ مجھ میں اتنی ہمت ہے کہ میں ان سے سچ بول سکوں انہیں بتا سکوں کہ میں بچپن سے ہی ان سے کتنا پیار کرتا آیا ہوں یا اللہ مجھے کوئی تو راستہ دیکھائیں مجھے کچھ تو بتائیں میں کیا کروں یا تو مجھے اتنی ہمت دے دیں کہ میں زحالے سے اپنے دل کی بات بول سکوں اور ان کا جو بھی جواب ہو اسے برداشت کر سکوں یا مجھے کوئی ایسا راستہ دیکھا دے کہ جس سے میں زحالے کو ہمیشہ کے لیے اپنا کر سکوں

ارحم مسلسل روتے ہوئے دعا کر رہا تھا پھر جب اس کی دعا مکمل ہوئی تو وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا اور جا کر بیڈ پر لیٹ گیا اسے ایسے لگ رہا تھا جیسے اس کا سب کچھ اس سے چھننے والا ہو اور وہ چاہ کر بھی کچھ نہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر پا رہا ہو بس خاموشی سے اپنا سب کچھ لوٹتا دیکھ رہا ہو وہ اپنے اور

زحالے کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ اسے اچانک عمل کا خیال آیا

جو کھلے عام روحان سے محبت کا دعویٰ کرتی تھی مگر یہ کچھ ہی سالوں

سے ہوا تھا اس سے پہلے تو کوئی بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ روحان سے

محبت کرتی ہے مگر ایسا اچانک کیسے پھر اسے یاد آیا کہ عمل نے ایک

بار اسے بتایا تھا کہ اس نے پریزے کو بتایا تھا کہ وہ روحان سے پیار

کرتی ہے اور عرب کو پریزے نے ہی سنبھالا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے یہ پہلے کیوں نہیں سوچا ممی کے فیصلے کے آگے گھر کے کسی فرد

کی نہیں چلتی اور ممی کے کہنے پر ہی کل زحالے کو فیملی دیکھنے آ رہی ہے

اگر میں ممی سے بات کروں اور انہیں سب کچھ بتاؤں تو ممی میری ہیلپ

کر سکتی ہیں وہ ضرور مجھے زحالے دلائیں گی

URDU NOVEL BANK

یہ سب کچھ سوچتے ہی ارحم اٹھ جر فوراً سے پریزے اور عرب کے کمرے

کی طرف بھاگا کمرے کے دروازے پر پہنچتے ہی اس نے فوراً سے دروازہ

بجایا اتنی رات کو کمرے کا دروازہ بجتے دیکھ کر پریزے اور عرب دونوں

پریشان ہو گئے اور پھر عرب نے اٹھ کر دروازہ کھولا اتنی رات کو

دروازے پر اپنے بیٹے کو اس حال میں دیکھ کر عرب حیران ہوا ارحم کی

آنکھیں رونے کی چغلی کر رہی تھی اور اس کا بکھرا حلیہ دیکھ کر عرب بلکل

چپ کر گیا اسے سمجھ ہی نہ آیا کہ وہ کیا بولے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈیڈ میں ممی سے بات کرنے آیا تھا ایم سوری میں نے آپ کو جگا دیا

ارحم کی بات سن کر بھی عرب کچھ نہ بول سکا اس نے بس ہاں میں سر

ہلایا اور پھر کمرے کے دروازے سے ہٹ گیا تو ارحم اندر آ گیا ارحم کے

حلیے اور آنکھوں کو دیکھ کر پریزے بھی پریشان ہو گئی اس سے پہلے کہ وہ

URDU NOVEL BANK

کچھ بولتی ارحم آگے بڑھا اور پھر وہ پریزے کے گلے لگتے پھوٹ پھوٹ کر

رونے لگا اپنے جوان بیٹے کو ایسے روتا دیکھ کر پریزے کے دل میں ٹیس

اٹھی جبکہ عرب بھی دروازہ بند کرتا خاموشی سے آ کر بیڈ پر بیٹھ گیا پھر اس

نے پریزے کو دیکھا جو خاموشی سے ارحم کے سر میں انگلیاں چلا رہی تھی

کیا ہوا ہے میرے بیٹے کو کیوں رو رہے ہو ایسے ارحم ممی کو بتاؤ تو کیا ہوا

ہے؟

ممی کل جو فیملی زحالے کو ملنے آ رہی ہے آپ انہیں منع کر دے ممی میں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

زحالے سے بے انتہا محبت کرتا ہوں میں انہیں کسی اور کے ساتھ نہیں

دیکھ سکوں گا میں مر جاؤں گا ممی آپ پلیز ماموں سے بولیں زحالے کی شادی

مجھ سے کر دیں وہ آپ کی بات کبھی نہیں ٹالتے ممی میں وعدہ کرتا ہوں آپ

سے میں زحالے کا بہت خیال رکھوں گا اور انہیں بہت خوش رکھوں گا

URDU NOVEL BANK

ان کی آنکھ میں کبھی آنسو نہیں آنے دونگا ممی پلیز آپ کیری ہیلپ کریں گی نہ آپ ماموں سے بات کریں گی نہ؟

مگر ارحم زحالے تم سے سات سال بڑی ہے

ارحم کے رو رو کر بولنے پر پریزے خاموش رہی پھر چند لمحوں بعد عرب بولا

تو کیا ہوا ڈیڈ اسلام میں تو کہیں نہیں لکھا کہ شادی کے لیے لڑکی کا لڑکے سے عمر میں چھوٹا ہونا ضروری ہے اور مجھے اس بات سے فرق نہیں پڑتا کہ وہ مجھ سے کتنی بڑی ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر ارحم تم تو ابھی سیٹل نہیں ہوئے ہو اتنی جلدی تمہاری شادی کیسے ہوگی

زحالے کی کنڈیشن دیکھتے ہوئے ہمیں جلد اس کی شادی کرنی ہے تاکہ وہ پھر سے ایک نئی زندگی جی سکے

عرب کی بات پر ارحم نے فوراً جواب دیا تو پریزے بھی بول پڑی

URDU NOVEL BANK

ممی میں وعدہ کرتا ہوں میں بہت محنت کرونگا اور دیکھنا میں جلد سیٹل بھی

ہو جاؤنگا اور ممی زحالے کو ایک سیٹل آدمی کے ساتھ ساتھ پیار کی بھی تو

ضرورت ہے اور مجھ سے زیادہ انہیں کوئی پیار نہیں کر سکے گا

ٹھیک ہے میں شارق سے بات کر لوں گی مگر تم اپنے ہر وعدے پر قائم رہنا

مجھے نہیں پتہ تھا میرا بیٹا اتنی جلدی میچیور ہو گیا ہے جو ایک لڑکی کے لیے

اتنا سب کچھ کرنے والا ہے

ارحم کی بات سن کر پریزے مسکراتے ہوئے بولی تو ارحم نے فوراً سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے کو گلے لگایا پھر پیچھے ہٹتا ہوا عرب کے گلے لگا تو عرب بھی مسکرا

اٹھا

ارحم اب جا کر آرام کرو تم آفس کے تھکے آئے ہو میں صبح شارق سے بات

کرونگی اس بارے میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جیسے ہی ارحم عرب کو گلے لگا کر پیچھے ہٹا تو پریزے بہت پیار سے بولی جس

پر ارحم مسکراتا ہوا ہاں میں سر ہلاتا اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا جبکہ اپنے

بیٹے کو اپنی محبت کے لیے سٹیپ لیتا دیکھ کر پریزے بہت خوش ہوئی اور

وہ جانتی تھی کہ پریزے کے رشتہ مانگنے پر شارق ہاں کر دے گا اسے کبھی بھی

منع نہیں کرے گا۔

*****

صبح اٹھتے ہی پریزے سیدھا پی-ایس انڈسٹری چلی گئی پریزے جو اتنی دیر بعد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کمپنی میں آتا دیکھ کر سب لوگ حیران تھے وہ سب کو اگنور کرتی سیدھی شارق

کے کمرے میں چلی گئی جیسے ہی اس نے شارق کے کمرے کا دروازہ کھولا تو

شارق جو دو آدمیوں کے سامنے بیٹھا ایک فائل ہاتھ میں پکڑے بات کرنے

میں مصروف تھا اس نے چونک کر دروازے کو دیکھا دروازے میں پریزے

URDU NOVEL BANK

کو دیکھ کر وہ مسکرایا اور پھر اس نے ان دونوں آدمیوں کو جانے کا کہا اور

اٹھ کر پریزے کے سامنے آیا

واٹ آ پلیزینٹ سرپرائز میم آپ یہاں وہ بھی اتنی دیر بعد خیریت تو ہے؟

مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی تھی جو میں کال پر نہیں کر سکتی تھی اسی

لیے میں یہاں آ گئی

شارق کے مسکرا کر کہنے پر پریزے فوراً بولی تو شارق نے ہاں میں سر ہلایا

اور ہاتھ کے اشارے سے اسے اندر آنے کو کہا تو پریزے مسکراتی ہوئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اندر آئی اور شارق کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی

چائے یا کافی؟

لیمن ایڈ

شارق کی آفر پر پریزے مسکرا کر بولی تو شارق نے دو لیمن ایڈ آرڈر کر دی

URDU NOVEL BANK

ہاں بولو کیا کہنا تھا؟

میرے پاس زحالے کے لیے ایک اور اچھا رشتہ ہے ابھی آج جو فیملی آ رہی ہے اس کو تو میں نے منع نہیں کیا اگر تم یہ دوسرا رشتہ کونسیڈر کرتے ہو تو پھر میں اس فیملی کو منع کر دیتی ہوں

شارق کے سوال پر پریزے اپنی عادت کی طرح بات بنا گھمائے ندے پر آ گئی

اگر پریزے دوسرا رشتہ تمہیں بہتر لگ رہا ہے تو تم آج جو فیملی آ رہی ہے اسے منع کر دو زحالے صرف میری نہیں تمہاری اور ریہان کی بھی بیٹی ہے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں جانتی ہوں شارق مگر میں چاہتی ہوں کہ اس دوسرے رشتے کے لیے ہاں یا ناں تم اور شانزے خود کرو میں یا کوئی اور انولو نہ ہوں زحالے اور شازل سے بھی پوچھ لینا اگر انہیں اعتراض نہ ہو تو

URDU NOVEL BANK

شارق کی بات پر پریزے فوراً بولی تو شارق نے ہاں میں سر ہلایا

یہ جو دوسرا رشتہ ہے اس کی بس دو ریزنز ہیں جس کی وجہ سے میں چاہتی ہوں

تم خود فیصلہ کرو

اور وہ ریزنز کیا ہیں؟

پریزے کی بات پر شارق نے فوراً سوال کیا

پہلی تو یہ ہے کہ وہ لڑکا زحالے سے عمر میں چھوٹا ہے اور دوسری یہ کہ اس نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی ریسینٹلی بزنس سٹارٹ کیا ہے

کیا مطلب وہ سیٹل نہیں ہے؟

شارق کے سوال پر پریزے نے فوراً جواب دیا تو شارق نے حیرانگی سے دوبارہ

سوال کیا

نہیں بٹ اس کے فادر بہت ویل سیٹ ہیں اور امید ہے وہ بھی جلد سیٹل ہو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جائے گا ویسے بھی وہ لڑکا زحالے سے پیار کرتا ہے اور اس نے بولا ہے کہ وہ

میں تم زے پوچھ لوں اس نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ محنت کرے گا اور

جلد سیٹل ہو جائے گا ساتھ ہی ساتھ یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ وہ کبھی زحالے کی

آنکھ میں آنسو نہیں آنے دے گا اور اسے بہت خوش رکھے گا

مگر پری جو بھی ہے تم زحالے کی کنڈیشن جانتی ہو ہمیں اس کے لیے ایسا لڑکا

چاہیئے جو ویل سیٹ ہو اور جو زحالے کو اس فیز سے باہر لے آئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے کی پوری بات سن کر شارق پریشانی سے بولا تو پریزے نے ہاں میں سر

ہلایا

تم ٹھیک کہہ رہے ہو شارق مگر یہ لڑکا وہ ہے جو زحالے کو سچ میں اس فیز سے

باہر لا سکتا ہے تم ایک دفعہ شازل، شانزے اور زحالے سے پوچھ لو اور پھر

شام تک مجھے بتا دو تاکہ اگر تم اسے کنسیڈر کرتے ہو تو پھر ہم پہلے والی فیملی کو

URDU NOVEL BANK

منع کر دیں نہیں تو تم دیکھ لو جیسا تمہیں ٹھیک لگے

وہ تو ٹھیک ہے پری مگر مجھے اس کا کوئی تو بایو ڈیٹا دو میں کیا کہوں گھر میں بھی

کہ

کون ہے کوئی تصویر ہو اس کی کوئی ڈیٹیل ہو تو پھر ہے

پریزے کی بات سمجھتے ہوئے شارق نے فوراً جواب دیا

وہ لڑکا اٹھارہ سال کا ہے ابھی حال ہی میں انٹر کلئیر کیا ہے اس نے اور آگے

سوفٹویئر انجینئرنگ میں ایڈمیشن لیا ہے اور اپنے فادر کا ہی بزنس ساتھ ساتھ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

دیکھتا ہے ابھی ریسینٹلی جوائن کیا ہے ایک بڑی بہن ہے اس کا رشتہ دیکھا ہوا

ہے امید ہے جلد اس کی بھی شادی ہو جائے گی اور پھر بس وہ اور اس کے

پیرینٹس اور اس کی دادی ہونگے اور عربوں روپے کی جائیداد ہوگی بس

پری کیا تم ارحم ملک کی بات کر رہی ہو؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریزے کا لڑکے کا خاکہ کھینچنے پر شارق نے فوراً لڑکا پہچان لیا شارق کے اتنے

ڈائریکٹ پوچھنے پر پریزے نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر پریزے نے کل رات کی

ساری بات شارق کو سنا دی

شارق اگر ارحم میرا بیٹا ہے تو زحالے بھی میری بیٹی ہے اور میں چاہتی ہوں

تم اس کے لیے ایک اچھا فیصلہ کرو میں تمہیں یہ نہیں کہوں گی کہ تم صرف

ارحم

سے ہی زحالے کا رشتہ کرو میں چاہتی ہوں تم گھر جا کر بات کرو آج جو فیملی آ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

رہی ہے اگر وہ تم لوگوں کو زیادہ پسند ہے تو تم ان کو ہاں کر دو مجھے کوئی مسئلہ

نہیں ہے میں ارحم کو سمجھا دونگی مگر ہاں ایک بات ضرور کہوں گی تم ارحم کو

پسند کرو زحالے کے لیے یا اس دوسرے لڑکے کو یاد رکھنا آخری فیصلہ زحالے

کا ہونا چاہیئے آخر کو اس نے زندگی گزارنی ہے اسے فورس مت کرنا شادی کے

URDU NOVEL BANK

لیے

پریزے کی بات سن کر شارق نے ہاں میں سر ہلایا تو پریزے اٹھ کر چلی گئی وہ آئی تو تھی ڈائریکٹ بات کرنے مگر واپسی پر اپنے بیٹے کا دل ٹوٹنے کا خوف ساتھ لے کر جا رہی تھی پر اب جو بھی تھا وہ شارق کو فورس نہیں کرنے والی تھی کہ زحالے اس کی ہی بہو بنے۔

شام کو سب لوگ شاہ ویلا میں اکٹھے تھے شارق نے ابھی تک پریزے کو کسی قسم کا کوئی جواب نہیں دیا تھا جس کا مطلب صاف تھا کہ وہ اس دوسری فیملی کو ملنے میں انٹریسٹڈ ہے اور پریزے نے شارق سے ارحم کے لیے بات کر لی ہے یہ بات بھی ابھی تک پریزے کے سوا ملک ہاؤس والوں میں سے کوئی نہیں جانتا تھا جبکہ شارق نے شانزے اور شازل سے اس بارے میں بات کر لی تھی مگر زحالے اور شائستہ بی بی اب بھی اس بات سے انجان تھیں جب سے سب

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لوگ شاہ ویلا اکٹھے ہوئے تھے ارحم بلکل خاموش تھا اسے یہ بات بلکل قبول

نہیں تھی کہ زحالے کو کوئی اور فیملی دیکھنے آرہا ہے ارحم کی یہ چپی شارق کو

سمجھ

آرہی تھی مگر فلحال وہ ایک دم سے کوئی بھی فیصلہ نہیں لینا چاہتا تھا تقریباً چار

بجے کے قریب سید فیملی شاہ ویلا پہنچ گئی شارق اور شانزے کے ساتھ ساتھ

پریزے نے بھی انہیں بہت اچھے سے ویلکم کیا پھر شانزے نے انہیں لاؤنج

میں لا کر بیٹھا دیا اور عمل کو زحالے کو لانے کا بولتی خود کیچن میں چلی گئی ابھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شارق اور پریزے ان سے باتیں کر ہی رہے تھے کہ شازیہ چائے لے آئی اور پھر

اس نے چائے سب کو سرو کی تبھی زحالے عمل کے ساتھ لاؤنج میں داخل ہوئی

زحالے کو کسی اور کے لیے تیار ہوا دیکھ کر ارحم کے دل میں ٹیس اٹھی جبکہ سید

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہاج مصطفیٰ کو زحالے پہلی دفعہ میں ہی پسند آ گئی اور کیوں نہ آتی آخر وہ تھی ہی

اتنی معصوم اور خوبصورت کے کوئی بھی اسے پہلی دفعہ دیکھنے میں ہی اس کی طرف مائل ہو جاتا

ماشاءاللہ بہت پیاری ہے آپ کی بیٹی ایک دم حور جیسی

مسز مصطفیٰ کی تعریف سن کر شانزے اور پریزے بھی مسکرانے لگی تبھی ارحم نے وہاج کی طرف دیکھا جو مسکراتے ہوئے سر جھکائے بیٹھی زحالے کو گھورنے میں مصروف تھا اور بس یہ ارحم کی آخری حد تھی وہ فوراً اٹھ کر وہاں سے باہر چلا گیا ارحم کو باہر جاتا دیکھ کر شارق نے پریشانی سے پہلے زحالے کو دیکھا جو سر جھکائے بیٹھی تھی پھر اس نے وہاج کی طرف دیکھا جو مسکراتے ہوئے زحالے کو دیکھ رہا

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا اور پھر شارق کو ارحم کے جانے کی وجہ سمجھ میں آگئی سب لوگوں نے سید

فیملی کے ساتھ ایک بہت ہی اچھے ماحول میں چائے پی

ہمیں آپ کی بیٹی بہت پسند آئی ہے اب آپ لوگ بتا دیں کہ آپ کب ہماری

طرف آئیں گے میں چاہتی ہوں بس جلد از جلد زحالے میری بہو بن جائے

ہم آپ کو کال پر بتا دیں گے

مسز مصطفیٰ کی بات سن کر پریزے فوراً بولی تو سید مصطفیٰ نے ہاں میں سر ہلایا

پھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ لوگ اپنے گھر چلے گئے

مجھے تو فیملی اچھی لگی ہے لڑکا بھی دکھنے میں ٹھیک ہے میرے خیال میں شارق

تمہیں

بھی ایک دفعہ ان کے گھر چلے جانا چاہیئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مہمانوں کے جاتے ہی پریزے مسکراتے ہوئے بولی تو شارق نے شانزے کو دیکھا

جس نے صرف ایک ہلکی سی مسکراہٹ پاس کی ابھی شارق پریزے کو کوئی

جواب

دیتا اس سے پہلے ہی زحالے اٹھ کر باہر لان میں آ گئی اسے ارحم کا وہاں سے

ایسے

اٹھ کر جانا بلکل بھی پسند نہیں آیا تھا

میں زحالے سے پوچھ کر کوئی بھی فیصلہ لونگا پریزے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شارق کی بات سن کر پریزے نے ہاں میں سر ہلایا تو پھر سب لوگ اپنی باتوں

میں

مصروف ہو گئے زحالے جیسے ہی شاہ ویلا کے لان میں آئی تو اسے ارحم سامنے ہی

جھولے پر بیٹھا نظر آ گیا وہ سیدھے چلتے ارحم کے پاس آ کر جھولے پر بیٹھ گئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم وہاں سے اٹھ کر کیوں آ گئے؟

وہ آپ کو دیکھنے آئے تھے زحالے مجھے نہیں تو میں وہاں بیٹھ کر کیا کرتا اس لیے

میں

وہاں سے اٹھ کر آ گیا

زحالے کے سوال پر ارحم فوراً بولا تو زحالے خاموش ہو گئی

مگر تم وہاں میرے پاس تو بیٹھ سکتے تھے میں اکیلا اکیلا تو فیل نہ کرتی

اگر میں وہاں چند منٹ اور بیٹھتا تو میں اس سید وہاج مصطفیٰ کا منہ توڑ دیتا مجھے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

یہ

بات بلکل قبول نہیں کے کوئی آپ کو اس طرح سے گھورے جس طرح سے وہ

گھور رہا تھا

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد جب زحالے بولی تو ارحم نے غصے سے لال ہوتے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جواب دیا

مگر کیوں ہم دونوں کی شادی۔۔۔

ایک لفظ اور نہیں زحالے آپ جائیں یہاں سے اس سے پہلے میں آپ سے کوئی

بدتمیزی کر دوں

ارحم کی بات سن کر زحالے ابھی بول ہی رہی تھی کہ ارحم اس کی بات کاٹتا چلایا

اور اس کے چلانے کی آواز لاؤنج میں بیٹھے تمام نفوسوں نے بھی سن لی اور پھر

لاؤنج میں ایک دم سناٹا چھا گیا جبکہ زحالے کو سمجھ ہی نہ آیا کہ اس نے ایسا کیا

بول

دیا کہ ارحم غصے میں آ گیا وہ کبھی بھی زحالے پر غصہ نہیں ہوتا تھا مگر آج وہ نہ

صرف

غصہ ہوا تھا بلکہ چلایا بھی تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے ایسا کیا کہہ دیا ارحم کے تم ایسے مجھ پر چلا رہے ہو

زحالے کے پریشانی سے بولنے پر ارحم بلکل خاموش رہا

ارحم میں تم سے پوچھ رہی ہوں کیا ہوا ہے کیوں غصہ ہو تم میں نے ایسا کیا کہا کہ

تم مجھ پر چلا رہے ہو؟

ارحم کی خاموشی پر زحالے اس کا کندھا ہلاتے بولی تو ارحم وہاں سے جانے کے لیے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھڑا ہو گیا تبھی زحالے نے ارحم کا ہاتھ پکڑ لیا جبکہ ارحم اور زحالے کی ساری باتیں

لاؤنج میں بیٹھے سب لوگ سن رہے تھے

زحالے ہاتھ چھوڑیں میرا

URDU NOVEL BANK

جب تک تم یہ نہیں بتاؤ گے کہ کیا ہوا ہے تب تک تو میں بلکل نہیں چھوڑنے والی

ارحم کے غصے سے بولنے پر زحالے آنکھوں میں آنسو لاتے بولی

کچھ نہیں ہوا مجھے میں ٹھیک ہوں آپ فکر نہ کریں بس کچھ دیر اکیلا رہنا چاہتا ہوں

زحالے کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر ارحم ہلکی آواز میں بولا ارحم کی بات سن کر

زحالے خاموش ہو گئی مگر اس نے ارحم کا ہاتھ نہ چھوڑا وہ بہت اچھے سے جانتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھی کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے ارحم اس کا ہاتھ نہیں جھٹکے گا اور یہی وجہ تھی کہ

ارحم کے غصے سے چلانے پر بھی زحالے نے اس کو اکیلا نہیں چھوڑا تھا وہ ارحم کے غصے کی وجہ جاننا چاہتی تھی مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ ارحم اس کے لیے کیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فیل کرتا ہے مگر ارحم یہ بات نہیں جانتا تھا کہ اس کی فیلینگز سن کر زحالے خود اسے اپنا آپ سونپ دے گی اگر وہ یہ بات جانتا ہوتا تو زحالے سے کبھی حقیقت نہیں چھپاتا کیونکہ وہ ہمیشہ سے ڈرتا آیا تھا کہ کہیں سب جاننے کے بعد زحالے اس

سے دور نہ ہو جائے۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحم پلیز بتاؤ نہ تمہیں کیا ہوا ہے؟

زحالے میں کہہ رہا ہوں نہ مجھے کچھ نہیں ہوا

زحالے کے ایک بار پھر سے پوچھنے پر ارحم نے انتہائی ضبط سے جواب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیا تو زحالے نے ارحم کا ہاتھ چھوڑ دیا زحالے کو اپنا ہاتھ چھوڑتا دیکھ کر ارحم نے زحالے کی طرف دیکھا جو ہلکی نم آنکھوں سے ارحم کو دیکھ رہی تھی اس سے پہلے کہ ارحم کچھ بھی بولتا زحالے نے لمبے لمبے سانس لینا شروع کر دیے اور پھر وہ چند ہی سیکنڈز میں زمین بوس ہو گئ

شحالے! زحالے اٹھیں

زحالے کو زمین پر گرتا دیکھ کر ارحم فوراً سے چلاتا ہوا زحالے کو اٹھانے لگا جبکہ ارحم کی چیخ سن کر لاؤنج میں بیٹھے سب لوگ اور پورچ سے اندر داخل ہوتا عرب بھاگتا ہوا لان میں آیا زحالے کو زمین پر گرا اور ارحم کو اسے اٹھانے کی ناکام کوشش کرتا دیکھ کر شازل فوراً آگے بڑھا اور اس نے زحالے کو گود میں اٹھایا اور اسے لے کر پورچ کی طرف بھاگا تبھی باقی سب بھی اس کے پیچھے بھاگے اور جند ہی منٹوں میں وہ زحالے کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لے کر سروس ہسپتال پہنچ گئے زحالے کے بیہوش وجود کو ایک بار پھر

ہسپتال آتا دیکھ کر ڈاکٹر عائشہ فوراً سے آگے بڑھی اور انہوں نے زحالے

کا بازو چیک کیا

ڈاکٹر طارق کو بلاؤ جلدی ان سے بولیں اٹس این ایمرجنسی اور اس لڑکی

فوراً سے آئی-سی-یو میں لے جاؤ

زحالے کی نبض کو نہ چلتا پا کر ڈاکٹر عائشہ نے فوراً سے وارڈ بوائے کو حکم

جاری کیا تو وارڈ بوائے نے فوراً سے پہلے اس پر عمل کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا ہے ڈاکٹر عائشہ زحالے کو آئی-سی-یو میں کیوں لیجا رہے ہیں

دیکھیں مسٹر شارق میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا زحالے از ان ڈیپریشن

اور اس کی طبعیت دن بدن بگڑ رہی ہے اور اب اسے انزائٹی اٹیکس ہونا

شروع ہو گئے ہیں اسے اچانک سانس لینے میں مسئلہ ہوا ہوگا اور اس کی

URDU NOVEL BANK

ہارٹ بیٹ بڑھ گئی ہے اب یہ کیس میرے ہاتھوں سے نکل گیا ہے ڈاکٹر طارق میرے سینئر ہیں میں نے انہیں بلایا ہے اب زحالے کا کیس وہی دیکھیں گے اور اسے فوری ٹریٹمنٹ بھی دیں گے یاد رکھیے گا جب بھی زحالے کے ساتھ ایسا کچھ بھی ہو تو اسے فوراً سے پہلے ہسپتال لانا ہوگا تاکہ اسے فوری ٹریٹمنٹ دیا جا سکے ادروائز اس کی جان بھی خطرے میں پڑ سکتی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈاکٹر عائشہ کی پوری بات سن کر شارق نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ فوراً وہاں سے چلی گئی جبکہ اپنی بیٹی کے بارے میں یہ سب سن کر شارق کے اندر کچھ ٹوٹ سا گیا وہ پکے اعصاب کا مالک تھا اتنی آسانی ہار نہیں مانتا تھا مگر دن بدن اپنی بیٹی کو موت کے قریب جاتا دیکھ کر آج شارق بھی ہار مان گیا تھا اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد ڈاکٹر طارق اور

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر عائشہ آئی-سی-یو سے باہر آئے انہیں باہر آتا دیکھ کر شازل فوراً کھڑا ہو گیا

ڈاکٹر میری بہن اب کیسی ہے؟

دیکھیں فلحال تو وہ خطرے سے باہر ہیں مگر آگے کا میں کچھ نہیں کہہ سکتا اور جیسی آپ کی بہن کی کنڈیشن ہے ہم انہیں دواؤں پر بھی نہیں لگا سکتے ان کی باڈی پر برا اثر پڑے گا انہیں اس فیز سے خود باہر نکلنا ہے جب وہ اس فیز سے باہر آئیں گی تب ہی ہم ان کو کسی بھی قسم کی میڈیسن ریفر کر سکتے ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا اسے ہوش آگیا ہے ہم اس سے مل سکتے ہیں؟

شازل کے سوال پر ڈاکٹر طارق نے تفصیلی جواب دیا تو شازل نے دوبارہ سوال کیا

URDU NOVEL BANK

ابھی تو وہ نیم بیہوشی کی حالت میں ہیں ایسے میں آپ کا ملنا بیکار ہے آپ

مجھے یہ بتائیں ارحم کون ہے؟

میرا کزن ہے کیوں کیا ہوا؟

شازل کے سوال پر ڈاکٹر طارق فوراً بولے پھر انہوں نے سوال کیا تو شازل

نے پریشانی سے جواب دیا

دراصل نیم بیہوشی کی حالت میں وہ مسلسل ارحم کو بلا رہی ہیں آپ ایک

کام کریں ارحم کو ان کے پاس بھیج دیں جب ارحم انہیں بلائیں گے تو ہو

سکتا ہے ان کو جلدی ہوش آ جائے

ڈاکٹر کی بات پر شازل نے ہاں میں سر ہلایا تو ڈاکٹر عائشہ اور ڈاکٹر طارق دونوں

وہاں سے چلے گئے پھر شارق نے ارحم کو اندر زحالے کے پاس بھیج دیا اندر

آتے ہی ارحم زحالے کے پاس بیٹھ گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارحم۔۔ارحم

زحالے!!زحالے!! زحالے میری بات سنیں دیکھیں میں آپ کے پاس ہوں

پلیز آنکھیں کھولیں

زحالے نیم بیہوشی کی حالت میں ہلکی سی آواز میں مسلسل ارحم کو بلا رہی

تھی زحالے کو ایسے خود کو بلاتا دیکھ کر ارحم پہلے تو کچھ نہ بولا پھر چند لمحوں بعد

اس نے زحالے کو پکارنا شروع کر دیا نتیجہ یہ نکلا کہ پہلے تو زحالے جو مسلسل

اسے آواز دے رہی تھی خاموش ہو گئی پھر چند لمحوں بعد زحالے نے ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لمبی سانس لی اس سے پہلے کہ ارحم ہڑبڑا کر کچھ کرتا زحالے نے آنکھیں کھول

دیں

ارحم میری بات سنو کیا ہوا ہے مجھے بتاؤ؟

ارحم جو ڈاکٹر کو بلانے کے لیے دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا زحالے کی نم

URDU NOVEL BANK

آواز سن کر مڑا اور پھر زحالے کو خود کی طرف تکتا پا کر وہ ایک ہی جست میں

زحالے کے پاس پہنچ گیا

زحالے میری جان آپ ٹھیک ہیں نہ؟

ارحم کے تڑپ کر سوال کرنے پر زحالے نے ہاں میں سر ہلایا

ارحم کیا ہوا ہے مجھ سے کیوں ناراض ہو؟

زحالے نے روتے ہوئے سوال کیا تو ارحم نے اس کے چہرے کے گرد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاتھوں کا پیالہ بنا لیا

نہیں میری جان میں آپ سے بلکل ناراض نہیں ہوں

تو پھر مجھے وہاں سب کے بیچ میں اکیلا چھوڑ کر کیوں آ گئے تھے تم جانتے ہو

نہ تم میری سٹرینتھ ہو پھر بھی چھوڑ دیا اکیلا

ارحم کے انتہائی پیار سے بولنے پر زحالے نے فوراً شکوہ کیا تو ارحم سر جھکا گیا

URDU NOVEL BANK

زحالے میں آپ کو کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا میں آپ سے بے انتہا پیار کرتا ہوں ارے مجھے تو آپ کی طرف اٹھنے والی آنکھ بھی قبول نہیں پھر آپ خود سوچیں میں کیسے کسی اور کا لمس آپ کے جسم پر برداشت کرتا اس لیے میں وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

ارحم کی بات سن کر زحالے نے رونا بند کر دیا اور وہ حیرانگی سے ارحم کو دیکھنے لگی جب زحالے کی کوئی آواز ارحم کو نہ آئی تو ارحم نے پریشانی سے سر اٹھایا زحالے کو خود کو حیرانگی اور ایک ہی طرح سے تکتا پا کر ارحم نے پریشانی سے اس کی آنکھوں کے آگے ہاتھ ہلایا تو زحالے نے غصے سے ارحم کے سینے میں مکہ مارا جس پر ارحم کراہ اٹھا ارحم کے کراہنے پر باہر بیٹھے سب لوگوں نے پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھا پھر شازل دروازہ کھولتے اندر داخل ہوا تو ارحم کو کھڑے اپنا سینا مسلتے اور زحالے کو اسے کھا جانے والی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نظروں سے گھورتے دیکھ کر شازل پریشان ہو گیا تبھی زحالے کی نظر شازل

پر پڑی

بھائی مجھے اٹھا کر بیٹھانا پلیز

زحالے کو پورے ہوش و حواس میں دیکھ کر شازل فوراً آگے بڑھا اور اس

نے زحالے کو سہارا دے کر بیٹھا دیا

بھائی اسے آگے کریں میرے پاس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں کیوں آپ نے پہلے بھی اتنی زور سے مارا ہے

زحالے کی بات پر ارحم فوراً بولا اس سے پہلے کے زحالے کچھ بھی بولتی

ایک نرس اندر آ گئی

دیکھیں آئی-سی-یو میں ایسے سب کو آنے کی اجازت نہیں آپ پلیز باہر جائیں

نرس کے کہنے پر شازل اور ارحم دونوں خاموشی سے باہر نکل گئے پھر کچھ

URDU NOVEL BANK

ہی دیر میں زحالے کو روم میں شفٹ کر دیا گیا جیسے ہی زحالے کو روم میں شفٹ کیا گیا تو سب لوگ زحالے سے ملنے اندر آئے شارق اور شانزے کو اپنے لیے پریشان دیکھ کر زحالے خاموش ہو گئی سب کے ملنے کے بعد ارحم آگے بڑھا تو زحالے اسے خاموشی سے دیکھتی رہی ابھی ارحم آگے بڑھا ہی تھا کہ زحالے نے عمل کو اشارہ کیا زحالے کا اشارہ سمجھتے ہی عمل آگے بڑھی اور اس نے ارحم کا بازو پکڑ لیا پھر زحالے شازل کی مدد سے کھڑی ہو گئی

بھائی اگر میں گرنے لگوں تو پکڑ لینا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے کے بات سن کر شازل نے ہاں میں سر ہلایا پھر زحالے آگے بڑھی اور اس نے ارحم کے کندھے سے شرٹ پکڑی اس سے پہلے کے ارحم کچھ سمجھ پاتا زحالے نے اسے جھٹکے سے نیچے جھکایا اور اسے مارنا شروع کر دیا زحالے کو ارحم کو مارتا دیکھ کر عمل نے بھی حصہ ڈالنا اپنا فرض سمجھا جبکہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زحالے اور عمل کو ارحم کو مارتا دیکھ کر شانزے اور علیزے پریشان ہو گئی

اور شازل کا ایک دمدار قہقہ گونجا

ایک منٹ ایک منٹ مجھے کیوں مارا جا رہا ہے

ارحم جو مار کھا کر پریشان ہو گیا تھا فوراً سے خود کو چھڑاتا بولا تو زحالے نے

غصے سے اسے دیکھا اس سے پہلے کہ زحالے کچھ بولتی ڈاکٹر طارق اور ڈاکٹر

عائشہ ایک ساتھ اندر آئے اور زحالے کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر ان دونوں

نے ایک دوسرے کو دیکھا زحالے ڈاکٹر کو دیکھتی بیڈ پر بیٹھ گئی تو دونوں ڈاکٹر

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آگے بڑھے اور انہوں نے زحالے کا چیک اپ کیا پھر ڈاکٹر طارق پریشانی

سے ارحم کی طرف مڑے

تم نے کیسے کیا یہ سب؟

انہوں نے مجھے اتنی زور زور سے مارا ہے اور آپ پوچھ رہے ہیں میں نے کیسے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا

تم میرے ہاتھ آؤ میں تمہیں اور زیادہ ماروں گی منہ نوچ لونگی میں تمہارا

ڈاکٹر کے سوال پر ارحم نے پہلے ڈاکٹر اور پھر زحالے کو دیکھا پھر وہ کسی

چھوٹے بچے کی طرح منہ بناتا بولا تو زحالے نے فوراً غصے سے جواب دیا

مسٹر شارق آپ مجھ سے روم میں آ کر ملیں

زحالے کے غصے سے جواب دینے پر ڈاکٹر طارق شارق کی طرف مڑتے بولے

اور ڈاکٹر عائشہ کے ساتھ باہر نکل گئے انہیں باہر جاتا دیکھ کر عرب اور شارق

ان کے پیچھے پیچھے ان کے روم میں آ گئے عرب اور شارق کے جاتے ہی

زحالے واپسی کھڑی ہو گئی اسے کھڑا ہوتا دیکھ کر ارحم فوراً پریزے کے پیچھے

چھپ گیا

زحالے بیٹا تم کیوں اس کی جان کی دشمن بنی ہوئی ہو؟

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مما میں اس سے بہت ناراض ہوں اور بلکل بھی بات نہیں کرونگی

شانزے کے پریشانی سے سوال پوچھنے پر زحالے فوراً بولی تو ارحم نے معصوم

شکل بنا کر شانزے کو دیکھا جو خود بھی پریشانی سے اسے دیکھ رہی تھی

پر اس نے کیا کیا ہے؟

مما یہ مجھ سے پیار کرتا ہے اور اس نے مجھے آج تک کبھی بتایا ہی نہیں اب

جب تک میں اسے مار کر اپنا غصہ نہ اتار لوں مجھے سکون نہیں آئے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شانزے کے پریشانی سے پوچھنے پر زحالے نے فوراً جواب دیا تو ارحم نے

سر جھکا لیا جبکہ زحالے کی بات پر سن کر سب لوگ خاموش ہو گئے۔

آئیے مسٹر شارق میں آپ کا ہی ویٹ کر رہا تھا پلیز ہیو آ سیٹ

عرب اور شارق کو اندر آتا دیکھ کر ڈاکٹر طارق فوراً بولے تو عرب اور شارق

اس کے سامنے پڑی میز کی دوسری طرف پڑی کرسیوں پر بیٹھ گئے

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر آپ نے مجھے یہاں ایسے بلایا سب ٹھیک تو ہے؟

شارق کے پریشان ہو کر سوال کرنے پر ڈاکٹر طارق ہلکے سا مسکرائے

الحمدللہ سب کچھ ٹھیک ہے اب مسٹر شارق مجھے لگ رہا تھا مجھے زحالے

کو تین چار دن یہاں رکھنا پڑے گا مگر اب اس کی ضرورت نہیں کیونکہ مجھے

اس زحالے کا علاج مل گیا ہے اگر زحالے اس علاج سے ٹھیک رہتی

ہے تو پھر میں اس کی دوائیں سٹارٹ کرونگا اور اگر وہ ٹائم پر دوائیں لیتی

رہیں گی تو امید ہے وہ جلد اپنی زندگی کی طرف لوٹ آئے گی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور وہ علاج کیا ہے؟

وہ لڑکا ارحم جسے ابھی شحالے مار رہی تھی وہی زحالے کا علاج ہے

ڈاکٹر طارق کی پوری بات سن کر عرب فوراً بولا تو ڈاکٹر طارق نے عرب

کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

URDU NOVEL BANK

مطلب میں کچھ سمجھا نہیں؟

دیکھیں مسٹر شارق زحالے کی طبیعت بہت خراب تھی مجھے امید نہیں تھی کہ زحالے کو اتنی جلدی ہوش آ جائے گی اور ہوش تو صحیح وہ اپنے پاؤں پر بھی کھڑی ہو جائے گی لیکن اس لڑکے ارحم کے بلانے پر نہ صرف وہ ہوش میں آئی بلکہ اپنے پاؤں پر کھڑی اسے مار بھی رہی تھی جیسی اس کی کنڈیشن تھی یہ کسی معجزے سے کم نہیں اور اس سب چیز کا کریڈیٹ اس لڑکے ارحم کو جاتا ہے میری مانیں تو کوشش کریں کہ کبھی اس لڑکے اور زحالے کو الگ نہ ہونے دیجیئے گا جب تک زحالے ٹھیک نہیں ہو جاتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شارق کے سوال پر ڈاکٹر طارق نے فوراً جواب دیا اور یہ جواب وہ جواب تھا جس کو سن کر شارق نے فوراً سے اپنی بیٹی کی زندگی کا فیصلہ کر لیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر طارق سے مل کر شارق اور عرب واپس کمرے میں آ گئے جیسے ہی

وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے تو کمرے کا حال دیکھ کر حیران ہو گئے

زحالے کھڑی ارحم کے سینے پر اپنے نازک ہاتھوں کے مکے برسا رہی

تھی جبکہ ارحم روحان اور شازل کی گھوریوں کی وجہ سے مسلسل اس

کے ہاتھ کے مکے کھا رہا تھا اور عمل اپنا پیٹ پکڑ کر ہنسنے میں مصروف

تھی اور پریزے،شانزے اور علیزے صوفے پر بیٹھی خاموشی سے یہ

سب دیکھ رہی تھی شارق اور عرب کے اندر آتے ہی زحالے نے ارحم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کو مارنا بند کر دیا اور پھر وہ آگے بڑھی اور شارق کے سینے پر سر رکھ گئی

زحالے کو ایسے سر اپنے سینے پر رکھتے دیکھ کر شارق نے خاموشی سے اس

کے گرد بازوؤں کا دائرہ بنا لیا

میری معصوم سی ڈول اتنی جلدی بڑی ہو جائے گی مجھے پتہ نہیں تھا

URDU NOVEL BANK

شارق زحالے کا سر چومتا ہلکی نم آواز میں بولا تو زحالے نے چونک کر

اپنے باپ کو دیکھا

بابا آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں میں کبھی بڑی نہیں ہونگی میں ہمیشہ آپ

کی اور بھائی کی چھوٹی سی پیاری سی معصوم سی ڈول رہوں گی

زحالے کے معصوم منہ بنا کر کہنے پر شارق ہلکہ سا مسکرایا مگر پھر اپنا

فیصلہ سوچتے اور یہ سوچ کر کے اس کی معصوم ڈول اس کے آنگن کو

سونا کر کے ہمیشہ کے لیے چلی جائے گی شارق کی آنکھیں نم ہو گئیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا کیا ہوا ہے آپ کیوں رو رہے ہیں کیا میں آپ کی چھوٹی معصوم ڈول

نہیں رہوں گی؟

کیا ہو گیا شارق اب تو ڈاکٹر نے بھی کہا کہ زحالے جلد ٹھیک ہو جائے

تو پھر ایشو کیا ہے؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنے باپ کی نم آنکھیں دیکھ کر زحالے نے سوال کیا اس سے پہلے کہ شارق کوئی جواب دیتا عرب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور پھر اس سے سوال کیا

نہیں کچھ نہیں ہوا مجھے اور تم تو ہمیشہ میری چھوٹی سی معصوم ڈول رہو گی جس سے بابا بہت پیار کرتے ہیں حد سے زیادہ

شارق نے پہلی بات عرب کو دیکھتے کہی جبکہ دوسری بات زحالے کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو پھر تم رو کیوں رہے ہو؟

یہ تمہیں تب سمجھ آئے گا جب عمل بڑی ہو جائے گی

عرب کے سوال پر شارق نے فوراً جواب دیا اور اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے عرب خاموش ہو گیا ایک باپ کے لیے اس کی زندگی کا سب سے مشکل دن اس کی بیٹی کی رخصتی کا دن ہوتا ہے جب وہ اپنا سب کچھ

URDU NOVEL BANK

چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے دوسرے گھر چلی جاتی ہے وہ بیٹی جو ہر جگہ اپنے باپ

بھائی سے پوچھ کر جاتی ہے اسی باپ بھائی سے ملنے کے لیے اسے کسی اور

کی اجازت لینی ہوتی ہے

پریزے صبح تم نے مجھ سے ایک بات کی تھی اور کہا تھا تمہیں سوچ سمجھ

کر جواب دوں

شارق کی بات کا مطلب سمجھ کر پریزے نے ہاں میں سر ہلایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے سوچ لیا ہے مجھے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں میں تیار ہوں

شارق کی بات سن کر پریزے مسکرا اٹھی جبکہ شازل اور شانزے بھی

اس کی بات کا مطلب سمجھ گئے

کونسی بات یہاں کیا ہو رہا ہے کوئی مجھے بتائے گا؟

آپ کا بیٹا بڑا ہونے والا ہے

URDU NOVEL BANK

عرب کے پریشانی سے سوال کرنے پر پریزے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے عرب بھی مسکرا اٹھا پھر سب لوگ واپس اپنے گھر آ گئے۔

آج پریزے،عرب اور صفیہ زحالے کا ہاتھ مانگنے شاہ ویلا جا رہے تھے جبکہ علیزے اور ریہان نے شارق کی طرف سے اس شادی میں شرکت کی تھی پر عمل کی ضد کی وجہ سے روحان پریزے کی سائیڈ سے اس شادی میں شامل تھا جب سب لوگ شاہ ویلا میں اکٹھے ہو گئے تو پریزے کے کہنے پر صفیہ نے زحالے کا ہاتھ ارحم کے لیے مانگا اور اب کی بار اس پرپوزل کو شارق نے خوشی خوشی قبول کر لیا پھر زحالے کی طبیعت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے سادگی سے شادی کا پلین بنایا اور بس نکاح کر کے رخصتی کرنے کی تاریخ فکس کر لی اس سب میں ارحم بہت خوش تھا جبکہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زحالے تھوڑی سی نروس تھی

پری اس جمعہ کو نکاح اتنی جلدی ایک ہفتے میں ساری تیاریاں کیسے ہونگی میں نے اور شانزے نے پہلے سے کوئی بھی انتظام نہیں رکھا ہوا زحالے کی شادی کا

شارق ہمیں کچھ بھی نہیں چاہیئے بس زحالے کو دے دینا جو لوگ دو جوڑے کہتے ہیں نہ تم وہ بھی نہ دینا ہم خود پہنا لیں گے

شارق کی بات کا مطلب سمجھ کر عرب ہنستے ہوئے بولا تو شارق خاموش ہو گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں جی میں تو پورا جہیز لونگی اور ہاں میرے بیٹے کو نکاح پر ایک اچھی اور بڑی سی گاڑی دینا بھئی ہمارے سارے رشتے داروں نے آنا ہے ہماری عزت کا سوال ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریزے کی بات پر شاہ ویلا کے لاؤنج میں قہقہ بلند ہوا جبکہ شارق صرف نفی

میں سر ہلاتا رہ گیا پھر سب لوگوں نے ایک بہت ہی اچھے ماحول میں کھانا

کھایا اور گھر آ گئے اب انہیں ارحم اور زحالے کی شادی کی تیاریاں بھی تو

شروع کرنی تھی ملک خاندان کے وارث اور شاہ ویلا کی گڑیا کی شادی تھی

بھلے سے شادی سادگی سے ہو رہی تھی مگر ہر کوئی اپنے سارے شوق اس

شادی میں پورے کرنا چاہتا تھا کیونکہ یہ دونوں خاندانوں کی پہلی شادی تھی

اور اس شادی کو لے کر سب لوگ بہت ایکسائیٹڈ بھی تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

*****

آج ارحم اور زحالے کی شادی تھی سب لوگ بہت خوش تھے نکاح خواہ بھی آ چکے

تھے سب لوگ شاہ ویلا کے لان میں اکھٹے تھے تبھی زحالے شازل کے ساتھ لان

میں داخل ہوئی پھر سٹیج پر آ کر بیٹھ گئی اور کچھ ہی دیر میں وہ زحالے شارق شاہ

URDU NOVEL BANK

سے زحالے ارحم ملک بن گئی آج ارحم بہت خوش تھا کیونکہ آج اسے اس کے بچپن کا پیار مل گیا تھا خوش تو زحالے بھی تھی مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ اب اسے ارحم کے کون کون سے رنگ دیکھنے کو ملیں گے پھر سب لوگوں نے کھانا کھایا اور عرب،پریزے، عمل، صفیہ اور روحان زحالے کو رخصت کر کے اپنے ساتھ ملک ہاؤس لے آئے

ملک ہاؤس پہنچ کر زحالے کو عمل ارحم کے کمرے میں چھوڑ کر واپس آگئی

میں کپڑے بدل لوں کیا مجھے بہت ہیوی ہیوی لگ رہا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی زحالے بیٹھی سوچ ہی رہی تھی کہ ارحم کمرے میں داخل ہوا کمرے کا دروازہ کھولنے کی آواز پر زحالے نے سر اٹھا کر دروازے کو دیکھا تو اسے ارحم سامنے کھڑا نظر آیا

دلہن سر نہیں اٹھاتی بس خاموشی سے سر نیچے کر کے بیٹھتی ہے

میں دلہن ہوں؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارحم کی بات پر زحالے نے پریشانی سے سوال کیا تو ارحم نے اپنی ہنسی دبائی اور ہاں میں سر ہلایا

پھر مجھے فیل کیوں نہیں ہو رہا ارحم کے میں دلہن ہوں الٹا مجھے یہ لہنگا شدید چبھ رہا ہے افف مما نے پتہ نہیں کونسے ٹیلر سے سلوایا ہے

ارحم کے سر ہلانے پر زحالے فوراً سے معصوم شکل بنا کر بولی اسے بچپن سے ہی کامدار کپڑے پسند نہیں تھے جبکہ اس کی نسبت عمل اور پریشے کامدار کپڑے انتہائی شوق سے پہنتی تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا آپ چینج کر لیں پھر کوئی مسئلہ نہیں ہوگا

ارحم کے پیار سے بولنے پر زحالے نے فوراً ہاتھ اٹھایا تو ارحم مسکرا کر آگے بڑھا اور اس نے زحالے کو گود اٹھا لیا

افف ارحم یہ کیا کر رہے ہو تم نیچے اتارو مجھے میں نے ہاتھ پکڑنے کا کہا تھا گود

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اٹھانے کا نہیں

جیسے ہی ارحم نے زحالے کو گود میں اٹھایا تو زحالے پریشانی سے بولی جس پر

ارحم نے کندھے اچکائے پھر آگے بڑھا اور اس نے زحالے کو ڈریسینگ کے

سامنے کھڑا کر دیا

ارحم ہٹو تو مجھے کپڑے لینے ہیں

نہیں رہنے دو کپڑے ایسے اچھی لگ رہی ہو دلہن بنی ہوئی وہ بھی میری دلہن

زحالے کے غصے سے بولنے پر ارحم انتہائی پیار سے بولا اور پھر اس نے جھک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کر اپنی ٹھوڑی زحالے کے کندھے پر رکھ دی

ارحم تم ٹھیک ہو نہ؟

ایبسالوٹلی! اب تو میں بلکل ٹھیک ہو گیا ہوں

جب زحالے کو ارحم کی حرکتیں کچھ عجیب سی لگیں تو وہ فوراً پریشانی سے بولی

URDU NOVEL BANK

جس پر ارحم نے ایک معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا تو زحالے ارحم کو ہاتھ سے پیچھے کرتی اپنے کپڑے نکالنے لگی پھر کچھ لمحوں بعد وہ چینج کر کے فارغ ہو گئی اور آرام سے بیڈ پر بیٹھ گئی پھر ارحم بھی چینج کرتا بیڈ پر آ گیا

زحالے میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں

ارحم کی بات سن کر زحالے مسکرا دی اور پھر سونے کے لیے لیٹ گئی جیسے ہی زحالے لیٹی تو ارحم بنا زحالے کو سمجھنے کا موقع دیے اس کے اوپر جھک آیا اسے ایسے جھکتا دیکھ کر ابھی زحالے کچھ بولتی اس سے پہلے ہی ارحم اس کے ہونٹوں کو فوکس میں لیتے ہوئے ان پر شدت سے جھکا اور کتنی ہی دیر خود کو سیراب کرتا رہا زحالے جو ارحم کے کسرتی وجود کے نیچے چھپ سی گئی تھی سانس لینے کے لیے بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ گئی مگر آج ارحم نے شاید اسے رہائی نہ دینے کی قسم کھا رکھی تھی جب ارحم کو لگا کہ زحالے اب اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی شدت کو مزید برداشت نہ کر سکے گی تو وہ خاموشی سے پیچھے ہو گیا جبکہ زحالے لمبے لمبے سانس لیتی خود کو کمپوز کرنے لگی ابھی زحالے کا سانس ٹھیک بھی نہ ہوا تھا کہ ارحم اس کی دودھیا گردن پر جھک آیا جبکہ ارحم کے اس رنگ کو دیکھ کر زحالے حیران پریشان تھی اس نے ارحم کو کبھی ایسے نہیں دیکھا تھا نہ اس کے وہم و گمان میں یہ بات تھی کہ ارحم اتنا رومینٹک ہو گا ارحم کو خود پر شدتیں لوٹاتا دیکھ کر وہ اتنا تو سمجھ گئی تھی کہ ارحم آج اسے کسی بھی قسم کی رہائی دینے والا نہیں ہے یہی سوچتے ہوئے وہ اپنی مزاحمت ترک کرتی خود کو ارحم کے سپرد کر گئی اور پھر یوں ہی رات قطرہ قطرہ سرکتی گئی جبکہ چاند بھی ان دونوں کو دیکھ کر شرما گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دروازہ نوک ہونے کی آواز پر اس کی آنکھ کھلی تھی وہ آنکھیں مسلتا ہوا اٹھا اور پھر جا کر اس نے دروازہ کھولا

URDU NOVEL BANK

وہ بڑی بی بی کہہ رہی ہیں ناشتے کا ٹائم ہو گیا ہے جلدی تیار ہو کر نیچے آ جائے زحالے بی بی کے گھر والے بھی آ گئے ہیں

ملازمہ کی بات سن کر ارحم نے ہاں میں سر ہلایا تبھی اس کی نظر ملازمہ پر پڑی جو اپنے پنجوں کے بل اونچی ہو کر کمرے کے اندر جھانکنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی بار بار بیچ میں ارحم کا کسرتی وجود آ جاتا اور وہ اندر دیکھ نہ پاتی

ایک کام کرو تم اندر ہی آ جاؤ ایسے پیر اٹھا کر دیکھنے کی کیا ضرورت ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ارحم بھائی وہ تو میں بس ایسے ہی

اسے بار بار پاؤں اٹھاتا دیکھ کر ارحم غصے سے بولا تو ملازمہ نے شرمندگی سے جواب دیا

کچھ رہ گیا ہے کیا کہنے والا؟

نہیں جی کچھ نہیں رہتا

URDU NOVEL BANK

ارحم کے غصے سے سوال کرنے پر ملازمہ نے فوراً جواب دیا تو ارحم نے غصے سے اس کے منہ پر دروازہ بند کر دیا خود کے منہ پر دروازہ بند ہوتا دیکھ کر جمیلہ غصے سے بڑبڑاتی ہوئی نیچے اتر گئی جبکہ دروازہ بند ہونے کی آواز پر کمرے میں سوئی

زحالے کی آنکھ کھل گئی اور وہ فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی

کیا ہوا ارحم تم اتنے غصے میں کیوں ہو؟

کچھ نہیں ہوا مجھے ممی کا پیغام آیا ہے ماموں کی فیملی آئی ہے ناشتے پر وہ کہہ رہی ہیں فریش ہو کر جلدی سے نیچے آ جاؤ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحم کو دروازے پر کھڑے غصے سے لال پیلا ہوتا دیکھ کر زحالے فوراً بولی تو ارحم نے نفی میں سر ہلاتے جواب دیا ارحم کی بات سن کر زحالے مسکراتی ہوئی اٹھی اور الماری کی طرف آ گئی اور الماری میں سے اپنے اور ارحم کے

کپڑے نکالنے لگی تبھی اسے اپنی کمر پر کسی کا ہاتھ پھسلتا محسوس ہوا تو وہ فوراً

سے پلٹی ارحم کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر زحالے کو سمجھ ہی نہ آیا وہ کیا کرے

تبھی ارحم اس کے ہونٹوں کو فوکس میں لیتا ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ

آگے بڑھا ارحم کو رات والی ٹون میں واپس آتا دیکھ کر زحالے نے خود کو

باتھروم میں بند کرنا ہی بہتر سمجھا ابھی تو وہ ارحم کی رات والی قربت سے

پریشان ہوئی بیٹھی تھی اور ارحم صبح اٹھ کر پھر سٹارٹ ہونے لگا تھا اس سے

پہلے کے ارحم ایک دفعہ پھر اسے بے بس کر دیتا وہ ارحم کو دھکا دیتی اپنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کپڑے

پکڑتی بھاگ کر باتھروم میں بند ہو گئی جبکہ زحالے کی اس حرکت پر ارحم کا

کمرے

میں ایک دمدار قہقہ گونجا باتھروم میں بند زحالے نے جب اس کا قہقہ سنا تو وہ

URDU NOVEL BANK

پیر پٹک کر فریش ہونے چلی گئی جب زحالے فریش ہو کر باہر نکلی تو ارحم بیڈ پر لیٹا موبائل استعمال کر رہا تھا زحالے کو باتھروم سے نکلتا دیکھ کر وہ فریش ہونے کے لیے اٹھ کر بیٹھ گیا

میں پہلے کہہ رہی ہوں ارحم میں تم سے ناراض ہوں اور اب خبردار جو میرے قریب آئے تو

اووو میری جان مجھ سے ناراض ہے پھر تو مجھے اسے منانا ہوگا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

زحالے کی بات سن کر ارحم زو معنی انداز میں بولا جو زحالے کو بلکل سمجھ نہ آیا

ہاں تمہیں مجھے منانا ہوگا

ٹھیک ہے میں فریش ہو جاؤں پھر مناتا ہوں نہ اپنی جان کو

زحالے کے اترا کر کہنے پر ارحم اپنی ہنسی دباتا بولا اور اٹھ کر شاور لینے باتھروم میں چلا گیا اسے باتھروم میں جاتا دیکھ کر زحالے ڈریسنگ کے سامنے کھڑی تیار ہونے

URDU NOVEL BANK

لگی پھر چند لمحوں بعد ارحم شاور لے کر باہر آ گیا

ارحم دیکھو یہ بند نہیں ہو رہا

دروازے کی آواز سن کر زحالے پریشانی سے مڑتی ہوئی بولی

ارحم شرٹ تو پہنو یہ کیا طریقہ ہے کوئی ایسا ننگا باہر آتا ہے

زحالے میں ننگ نہیں ہوں میں نے جینز پہنی ہوئی ہے

جیسے ہی زحالے مڑی تو اس کی نظر ارحم کے برہنہ چوڑے سینے پر پڑی اور وہ فوراً سے اپنی آنکھیں بند کرتی منہ موڑ گئی پھر غصے سے چلائی تو ارحم نے سکون سے جواب دیا

نہیں اسے ننگا کہتے ہیں شرٹ پہنو فوراً

یار ہم میاں بیوی ہیں اب اور میاں بیوی میں یہ سب چلتا ہے

زحالے کے حکم جاری کرنے پر ارحم پریشانی سے بولا

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا ادھر دیکھیں

جب زحالے نے کافی دیر تک ارحم کی طرف نہ دیکھا تو ارحم نے اس کے دونوں بازو پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا مگر زحالے آنکھوں پر ہاتھ رکھ گئی زحالے کی اس معصوم حرکت پر ارحم کو ہنسی بھی آئی اور پیار بھی پھر وہ زحالے کو چھوڑتا بیڈ کی طرف آیا اور بیڈ پر پڑی اپنی شرٹ اٹھا کر پہن لی اور پھر سے آکر زحالے کے سامنے کھڑا ہو گیا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

پہن لی ہے شرٹ اب تو آنکھیں کھولیں

ارحم کے انتہائی پیار سے کہنے پر زحالے نے اپنی آنکھوں پر رکھے ہاتھوں کی دو انگلیاں کھولی اور اسے دیکھا جبکہ زحالے کی اس حرکت پر ارحم کا دل کیا وہ فوراً اسے کس کر لے اور پھر اپنے دل کی بات پر وہ لبیک کرتا زحالے کے ہونٹوں پر جھک آیا زحالے جو ارحم کو دو انگلیوں کے بیچ سے دیکھ رہی تھی اسے شرٹ پہنا

URDU NOVEL BANK

دیکھ کر اس نے شکر کا سانس لیا اور اپنے ہاتھ ہٹا لیے اور تبھی ارحم اس کے

معصوم گلابی ہونٹوں پر جھکا اور خود کی پیاس بجھانے لگا جیسے ہی ارحم اس سے

دور ہوا تو اس نے ارحم کے سینے پر اپنے نازک ہاتھ کا مکہ مارا

میں ممی کو بتاؤں گی

کیا بتائیں گی آپ؟

زحالے کے نم آواز میں کہنے پر ارحم نے فوراً سوال کیا

یہی کہ تم نے مجھے اتنی زور سے کس کی کہ میرے لپس پر جلن ہو رہی تھی اور

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مجھے سانس بھی نہیں آ رہا تھا

اچھا جب آپ ممی کو بتائیں گی تو مجھے بلا لیجئے گا

زحالے کے غصے سے کہنے پر ارحم نے فوراً جواب دیا تو زحالے نے چونک کر

اسے دیکھا

URDU NOVEL BANK

کیوں ؟

ممی کو بتائیں گی تو انہیں سمجھ نہیں آئے گا نہ میں انہیں پریکٹیکل کر کے دیکھاؤں

گا

زحالے کے سوال پر ارحم نے سینے پر ہاتھ باندھے اور پھر جواب دیا تو زحالے کو غصہ آنے لگا

مجھے سچ یاد آیا میں تو تم سے ناراض تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا آپ ابھی بھی ناراض ہیں نہیں مانیں ابھی تک

زحالے کے منہ بنا کر بولنے پر ارحم نے فوراً سوال کیا جس پر زحالے نے نفی میں سر ہلایا

ٹھیک ہے میں دوبارہ مناتا ہوں اور اب کی بار غصہ مت ہوئے گا

URDU NOVEL BANK

ارحم کی بات سن کر زحالے نے کچھ سوچتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تو ارحم

آگے بڑھا اور زحالے کے ہونٹوں پر جھکا اس سے پہلے کے ارحم ایک بار

پھر زحالے پر اپنی شدت لوٹاتا زحالے بھاگ کر کمرے سے باہر نکل گئ

اس کے ایسے باہر جانے پر ارحم بھی ہنستا ہوا باہر آ گیا زحالے لاؤنج میں

آتے ہی بھاگ کر شارق کے پاس گئ اور اس کے سینے سے لپٹ گئ

شارق اپنی بیٹی کو ایسے بھاگ کر اپنے پاس آتا دیکھ کر بہت خوش تھا اور

کیوں نہ ہوتا آخر اس کی بیٹی اب ٹھیک ہو رہی تھی ارحم کے بھی لاؤنج میں

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آ جانے کے بعد سب نے ایک بہت اچھے ماحول میں ناشتہ کیا اور پھر شاہ

ویلا کے مکین واپس اپنے گھر چلے گئے جبکہ عمل،زحالے،پریزے اور علیزے

کو ارحم پارلر چھوڑ آیا تاکہ وہ ولیمہ کے لیے تیار ہو سکیں آج پریزے بہت خوش

تھی اس کے بچوں میں سے دو بچے آخر اپنی منزل کو پہنچ گئے تھے ایک ملک

URDU NOVEL BANK

انٹرپرائز کا سی-ای-او بن چکا تھا جبکہ دوسری اس سی-ای-او کے دل پر حکومت کر رہی تھی وہ چاہتی تھی اس کے باقی بچے بھی اسی طرح جلد اپنی منزل کو پہنچ جائیں اور پھر ہمیشہ ہنسی خوشی زندگی گزاریں۔

روحان آپ کہاں جا رہے ہیں؟

میں ایک دوست کو ملنے جا رہا ہوں

روحان کو گھر سے باہر جاتا دیکھ کر عمل نے سوال کیا تو روحان نے فوراً جواب دیا جس پر عمل نے منہ بنایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا عمل جان؟

مجھے آپ کے ساتھ جانا تھا

روحان کے پیار سے پوچھنے پر عمل نے فوراً جواب دیا

یار ابھی تو نہیں ہم بعد میں چلیں گے

ٹھیک ہے

روحان کے بولنے پر عمل ہاں میں سر ہلاتی بولی اور اندر کو چلی گئی اسے اندر جاتا دیکھ کر روحان بھی اس کے پیچھے پیچھے آ گیا

ہیلو ماز یار مجھے ایک ارجنٹ کام آ گیا ہے جس کی وجہ سے میں نہیں آ سکوں گا تم ایک کام کرو کل کا پلین کر لو آئی پرومس میں کل لازمی آؤنگا

اپنے پیچھے سے روحان کی آواز سن کر عمل مسکراتی ہوئی مڑی تبھی روحان نے اپنی ایک بازو پھیلائی تو عمل ہنستے ہوئے اس میں سما گئی جیسے ہی عمل روحان کے پاس آئی تو روحان نے فوراً سے اس کا ماتھا چوما جس پر وہ شرم سے لال انار ہوتی روحان کے سینے میں منہ چھپا گئی اسے ایسے شرماتا دیکھ کر روحان کی ہنسی نکل آئی پھر وہ فون بند کر گیا

جلدی سے فریش ہو جاؤ پھر چلتے ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روحان کے بولنے پر عمل ہاں میں سر ہلاتی بھاگ کر فریش ہونے چلی گئی پھر چند لمحوں بعد واپس آئی تو اس نے بلیک جینز پر ریڈ ٹوپ کے ساتھ بال کھلے چھوڑ رکھے تھے

کہاں جانا ہے بتاؤ

بھیا پاس جانا ہے مجھے ان سے ضروری بات کرنی ہے

ملک ہاؤس سے نکلتے ہی روحان نے سوال کیا تو عمل نے فوراً جواب دیا جس پر روحان نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر چند لمحوں میں ہی وہ شازل کے پاس پہنچ گئے شازل جو اپنے پیشنٹس دیکھنے میں مصروف تھا عمل اور روحان کو اندر آتا دیکھ کر مسکرایا اور بیٹھنے کا اشارہ کیا تو عمل کسی چھوٹے بچے کی طرح معصوم سی شکل بنا کر بیٹھ گئی اور اس کے ساتھ روحان بھی بیٹھ گیا جب وہ پیشینٹ باہر چلا گیا تو شازل اٹھ کر ان کی طرف بڑھا شازل کو اپنی طرف

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آتا دیکھ کر عمل مسکراتی ہوئی اٹھی اور بھاگ کر شازل کے سینے سے جا لگی

بھیا کتنی دیر ہو گئی آپ ہم سے ملنے ہی نہیں آئے

تو عمل جان آپ شاہ ویلا آ جاتی ہم سے ملنے میں نے منع تھوڑی کیا

عمل کے شکوہ کرنے پر شازل انتہائی پیار سے بولا

بھیا بجو کب واپس آئیں گی مجھے ان کی بہت یاد آتی ہے

فکر مت کرو عمل جان میں نے پریزے سے پوچھا تھا انہوں نے کہا تھا وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جلد واپس آ جائے گی

عمل کے سوال پر شازل نے فوراً جواب دیا تو عمل کو منہ بناتا دیکھ کر روحان

کا ایک دمدار قہقہ گونجا

بھیا آپ کو پتہ ہے روحان کو بہت بھوک لگی ہے

عمل کی بات پر روحان اور شازل دونوں نے چونک کر اس کو دیکھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا کیا کھانا ہے روحان نے؟

دو مکے تین تھپڑ وہ بھی شازل شاہ کے ہاتھ کے

شازل کے سوال پر عمل نے فوراً جواب دیا تو شازل مسکراتا ہوا آگے بڑھا

جبکہ اپنے سر پر خطرہ دیکھ کر روحان نے بھاگنے کا پلین بنایا ابھی روحان دو

قدم ہی آگے بڑھا تھا کہ شازل نے اس کا بازو پکڑ لیا اور فوراً سے اس کے

پیٹ میں مکہ جڑ دیا درد کی شدت سے روحان کراہ اٹھا جبکہ عمل خوش ہوتی

تالیاں بجانے لگی تو روحان نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا روحان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کے ایسے گھورنے پر عمل نے معصوم شکل بنا کر شازل کو دیکھا جس پر شازل

نے ایک بار پھر روحان کو مکہ جڑ دیا

بھائی یہ غلط ہے اپنی لاڈلی کے چکر میں ہمیشہ مجھے مارتے ہو آپ

تو اپنی حرکتیں درست کر لو پھر میں تمہیں نہیں ماروں گا

URDU NOVEL BANK

روحان کے شکوہ کرنے پر شازل نے فوراً جواب دیا

بھیا چلو مجھے گول گپے کھانے ہیں

نہیں عمل تمہارا گلا خراب ہو جائے گا

عمل کے مسکرا کر کہنے پر روحان نے فوراً جواب دیا تو عمل نے روحان کو

گھورا

ہاں چلو چل کر کھاتے ہیں میں بھی کھاؤں گا

شازل کے کہنے کی دیر تھی کہ عمل نے اچھل کر تالی ماری اور بھاگ کر روم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سے باہر نکل گئی اس کی سپیڈ پر شازل ہنسنے لگا جبکہ روحان اپنا سر نفی میں ہلاتا

افسوس کرنے لگا کہ آخر اس نے کس پاگل سے عشق کیا ہے۔

آج جب صبح عمل ناشتے کے لیے ٹیبل پر آئی تو ناشتہ پہلے سے تیار پڑا تھا

اتنا اچھا فریش اور گرما گرم ناشتہ دیکھ کر عمل کی بھوک مزید بڑھ گئی وہ

URDU NOVEL BANK

فوراً سے ٹیبل پر بیٹھ گئی تبھی لاؤنج میں باقی سب بھی داخل ہوئے اور

ہنستے ہوئے آ کر ٹیبل پر بیٹھے

واہ لگتا ہے آج جمیلہ اور شازیہ نے بہت دل سے ناشتہ بنایا ہے سب

کے لیے

پریزے کے ہنس کر بولنے پر سب لوگ ہنسنے لگے تبھی زحالے کچن سے

باہر آئی اور اس نے جوس کے جگ کا ٹرے ٹیبل پر رکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ ناشتہ جمیلہ اور شازیہ نے نہیں بلکہ میں نے بنایا ہے

زحالے کے مسکرا کر کہنے پر پریزے نے ائیبرو اچکائی

مگر کیوں؟

وہ مما نے کہا تھا سسرال کا سارا کام بہو کرتی ہے اور اب میں اس گھر

کی بہو ہوں تو میں نے بنا دیا سب کے لیے ناشتہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زحالے میں نے ملک ہاؤس میں ہر کام کے لیے الگ نوکر رکھا ہے تو اس
لیے تمہیں کام کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے آئی سمجھ

پریزے کے سوال کرنے پر زحالے نے فوراً جواب دیا تو پریزے کا دل
کیا کہ شارق اور شانزے کا گلہ دبا دے مگر پھر وہ خود پر ضبط کرتی بولی

مگر ممی میں اس گھر کی بہو ہوں تو سارا کام مجھے کرنا چاہیئے

زحالے بیٹا آپ سے کس نے کہا آپ اس گھر کی بہو ہیں آپ اس گھر
کی بیٹی ہیں اور بیٹیاں اپنے گھروں میں کام نہیں کرتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے کی بات سن کر پریزے کا چہرہ غصہ برداشت کرنے کی وجہ سے
خطرناک حد تک لال ہو گیا اس سے پہلے وہ کچھ بولتی عرب آگے بڑھا
اور اس نے فوراً سے بات سنبھال لی عرب کی بات سن کر زحالے
نے ہاں میں سر ہلایا تو عرب پریزے کو لے کر ٹیبل پر بیٹھ گیا ان دونوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو بیٹھتا دیکھ کر زحالے بھی آ کر ارحم کے ساتھ ٹیبل پر بیٹھ گئی اور پھر

سب لوگوں نے ناشتہ کیا آج پریزے کو شانزے پر شدید غصہ آ رہا تھا

اور اس غصے کا حساب وہ بعد میں لینے کا سوچ رہی تھی۔

ارحم ایک بات پوچھوں تم سے؟

جی جان پوچھیں؟

زحالے کے سوال کرنے پر ارحم نے فوراً جواب دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناشتہ اچھا نہیں بنا تھا کیا؟

بہت ٹیسٹی تھا مجھے بہت پسند آیا

پھر ممی نے مجھے یہ کیوں بولا کہ دوبارہ کام نہ کرنا

زحالے کے سوال پر ارحم نے فوراً جواب دیا تو زحالے نے منہ لٹکا کر

URDU NOVEL BANK

دوبارہ سوال کیا

ایکچولی ممی کو پسند نہیں کہ گھر کی کوئی بھی لیڈیز کام کرے وہ کہتی ہیں کہ گھر میں ہر کام کے لیے ماسیاں ہیں اگر کم پڑ رہی ہیں تو اور رکھ لو مگر خود کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے

ارحم کی بات سن کر زحالے نے ہاں میں سر ہلایا

اچھا ارحم مجھے شاہ ویلا جانا ہے مما سے کچھ کپڑے لینے ہیں میں نے اپنے

ٹھیک ہے آپ ممی ساتھ چلی جائیں میں تو آج بزی ہوں تھوڑا ممی جا رہی ہیں شاہ ویلا ماموں سے کچھ کام ہے انہیں تو آپ ان کے ساتھ ہی چلی جائیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے کی بات سن کر ارحم نے فوراً جواب دیا تو زحالے ہاں میں سر ہلاتی کمرے سے باہر چلی گئی زحالے کو باہر جاتا دیکھ کر ارحم فوراً آفس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے لیے تیار ہوتا لاؤنج میں آ گیا

ممی آپ شاہ ویلا کب جائیں گی؟

میں تو دوپہر میں جاؤں گی کیوں خیریت؟

زحالے کے سوال کرنے پر پریزے نے پریشانی سے جواب دیتے سوال کیا

وہ دراصل مجھے مما سے اپنے کچھ کپڑے لانے تھے تو اس لیے مجھے بھی جانا تھا ارحم نے کہا آپ جا رہی ہیں آپ کے ساتھ ہی چلی جاؤں

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

اچھا ٹھیک ہے تم تیار ہو جانا میں تمہیں لے جاؤں گی اپنے ساتھ مگر زحالے یاد رکھو اب تمہاری شادی ہو گئی ہے تو اب ہر چیز تمہیں یہاں ملک ہاؤس سے ہی لینی ہے اگر کوئی ایسی چیز ہے جو تم ارحم سے نہیں بول سکتی تو تم مجھے یا علیزے سے بول سکتی ہو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی میں جانتی ہوں دراصل وہ میرے شادی کے کپڑے تھے جو ٹیلر کو دیے تھے سینے کے لیے مگر اس نے ٹائم پر نہیں دیے اب وہی لینے جانا ہے بس

زحالے کی بات سن کر پریزے نے فوراً ہامی بھری اور ساتھ ہی ساتھ اسے مشورہ بھی دیا جس پر زحالے مسکرا کر بولی تو پریزے نے ہاں میں سر ہلایا اور اٹھ کر اندر چلی گئی

زحالے میں جا رہا ہوں آفس

ارحم کی آواز سن کر زحالے بھاگتی ہوئی لاؤنج کے گیٹ پر آئی اور پھر ہاتھ اٹھا کر مسکراتے ہوئے الوداع کیا

اتنا پھیکا سا بائے بول رہی ہیں آپ

تو اور کیسے بولوں؟

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارحم کے منہ بنا کر کہنے پر زحالے نے پریشانی سے سوال کیا

ارے میری جاناں میں ہوں نہ آپ کا دیوانہ آپ کو بتاتا ہوں کیسے بائے

بولنا ہے اور پھر روز آپ نے مجھے ایسے ہی بائے بولنے ہے جب تک

آپ ایسے بائے نہیں بولیں گی مجھے میں آفس نہیں جاونگا یاد رکھیے گا

ارحم اپنی بات مکمل کرتا ادھر اُدھر دیکھتا آگے بڑھا اپنے اور زحالے

کو اکیلا پا کر ارحم فوراً سے زحالے کے ہونٹوں پر جھکا اور اتنی شدت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سے زحالے کے ہونٹوں کو چھوا کے زحالے کو اپنا سانس بند ہوتا

محسوس ہوا جیسے ہی ارحم زحالے سے دور ہوا تو زحالے لمبے لمبے سانس

لیتی ارحم کے سینے پر سر ٹکا گئی جبکہ ارحم اس کے بالوں میں انگلیاں

چلانے لگا جیسے ہی زحالے کا سانس ٹھیک ہوا تو زحالے نے اپنے

نازک ہاتھ کا مکہ ارحم کے سینے میں جڑ دیا جسے وہ ہنستے ہوئے برداشت

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر گیا

اب پتہ چل گیا نہ آپ کو کہ آپ نے روز مجھے کیسے بائے بولنا ہے؟

میں بائے بولنے آؤنگی ہی نہیں خود کو روم میں لاک کر لونگی تاکہ تم جیسا شخص مجھ تک پہنچ نہ سکے

ارحم کے ہنس کر سوال کرنے پر زحالے رونی صورت بناتی بولی

ٹھیک ہے آپ یہ بھی ٹرائے کر لیجئے گا مگر ہاں یاد رکھیے گا میں آپ سے بے پناہ محبت کرتا ہوں کچھ بھی ہو جائے مگر آپ کے اس بائے کے بغیر میں آفس نہیں جاؤنگا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحم کے ایسے بولنے پر زحالے نے اسے گھور کر دیکھا جس پر ارحم قہقہ لگاتا لاؤنج کا دروازہ کھولتا باہر نکل گیا جبکہ زحالے بس اس شخص کو دیکھتی رہ گئی جسے وہ انتہا کا معصوم اور سیدھا لڑکا سمجھتی تھی۔

URDU NOVEL BANK

آج جب دوپہر میں پریزے اور زحالے شاہ ویلا پہنچی تو شانزے اور شائستہ بی بی ان دونوں کو دیکھ کر خوش ہو گئیں پھر شائستہ بی بی کے کہنے پر ہی پریزے اور شانزے نے سب کو کال کر کے رات کا ڈنر شاہ ویلا میں کرنے کو کہہ دیا تقریباً شام کے سات بجے تک سب لوگ اپنے اپنے کاموں سے فارغ ہو کر شاہ ویلا آ گئے سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے باتیں کرنے میں مصروف تھے کہ اچانک پورے شاہ ویلا میں اندھیرا چھا گیا اور سب لوگ پریشان ہو گئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا ہوا ہے لائٹ کیسے چلی گئی؟

پتہ نہیں شگفتہ زرا علی کو کہو چیک کرے کیا ہوا لائٹ کو

جی صاحب میں کہتی ہوں

پریزے کے پریشانی سے سوال کرنے پر شارق نے فوراً جواب دیا اور

URDU NOVEL BANK

ساتھ ہی ساتھ شگفتہ کو حکم دیا جس پر شگفتہ جواب دیتی فوراً سے باہر

کو چلی گئی پھر چند لمحوں بعد لائٹ واپس آگئی

کیا ہوا تھا شگفتہ لائٹ کو؟

وہ صاحب جی پتہ نہیں کیسے فیوز بند ہو گیا تھا

شگفتہ کو واپس اندر آتا دیکھ کر عرب نے فوراً پوچھا تو شگفتہ جواب دیتی

اندر چلی گئی تبھی لاؤنج کے دروازے سے عمل کے چلانے کی آواز آئی

تو سب لوگ بھاگ کر دروازے پر اپنی لاڈلی کو دیکھنے گئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان اچھا نہ سوری آئیندہ نہیں کرتی مت جاؤ نہ مجھے چھوڑ کر

عمل تم نے لاسٹ بھی یہی بولا تھا مگر اس بار تم نے پھر وہی کیا یہ تو

ٹھیک نہیں ہے

عمل روتی ہوئی روحان کی منت کرتے بولی تو روحان غصے سے پھٹ پڑا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک منٹ روحان کیا ہو گیا ہے کیوں تم اتنا غصہ ہو؟

موم آپ ہی پوچھیں اس سے

علیزے کے سوال پر روحان غصے بولا تو عمل سر جھکا گئی

عمل کبھی ایسا کام مت کرو جس پر تمہیں شرمندگی سے سر جھکانا پڑے

جانتی ہوں ممی مگر میں نے جان پوچھ کر نہیں کیا وہ بس اپنے آپ ہو گیا

او رئیلی وہ کیسے؟

پریزے کی نصیحت پر عمل نے فوراً جواب دیا تو روحان غصے سے بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے وہ نظر آیا تو میں نے پریس کر کے دیکھ لیا کیا ہوتا ہے یہ تو ماموں

کی غلطی ہے جو انہوں نے سامنے ڈور نہیں لگایا

روحان کے سوال پر عمل بہت آسانی سے سارا مدا شارق پر ڈال گئی

عمل کی بات سن کر شارق کو جھٹکا لگا جبکہ پریزے آگے بڑھی پریزے

URDU NOVEL BANK

کو غصے سے آگے بڑھتا دیکھ کر عرب نے فوراً سے پریزے کو کندھوں

سے پکڑ لیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ پریزے آگے عمل کو تھپڑ مارنے کے لیے

بڑھ رہی ہے اور وہ یہاں سب کے سامنے اپنی اکیس سالہ بیٹی کو تھپڑ

کھاتے نہیں دیکھ سکتا تھا

امی نو بج گئے ہیں آج ہم سب بھی آپ کے ساتھ ہیڈلائنز دیکھیں گے

پریزے کی آنکھوں کو غصے سے لال ہوتا دیکھ کر شانزے نے فوراً سے

سب کا دھیان ہیڈلائنز کی طرف دلوایا تو پریزے خاموشی سے جا کر لاؤنج

میں عرب کے ساتھ بیٹھ گئی پھر باقی سب بھی خاموشی سے بیٹھ کر

ہیڈلائنز دیکھنے لگے

عمل میڈم یہ ختم نہیں ہوا میں تمہیں بعد میں بتاؤنگا

روحان بھی غصے سے عمل کو بولتا اس کا ہاتھ پکڑ کر سیدھا لاؤنج میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جا کر بیٹھ گیا اور پھر ہیڈلائنز دیکھنے لگا

اور راجپوت ٹریڈرز کے شئیرز میں خطرناک حد تک کمی کہا جا رہا ہے جب

سے راجپوت ٹریڈرز کے مالک عمران راجپوت کے بیٹے ہارون راجپوت

غائب ہوئے ہیں تب سے راجپوت ٹریڈرز کو ایک بھاری نقصان کا

سامنا کرنا پڑ رہا ہے زرائع کے مطابق ہارون راجپوت کا اغواء ان کی

اپنی ذاتی دشمنی کی وجہ سے ہوا ہے نہ کے کسی بھی قسم کے لالچ یا بزنس

رائیول کی وجہ سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیڈلائنز میں ہارون راجپوت کی تصویر دیکھاتے ہوئے جب اینکر نے نیوز

پڑی تو زحالے کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا وہ بہت مشکل سے

سب کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی نیوز سن رہی تھی اسے ایسے لگ رہا تھا

جیسے اس کے سر پر شاہ ویلا کی چھت آ گری ہو اسے اچانک سے اپنا سر

URDU NOVEL BANK

انتہاء کا بھاری محسوس ہونے لگا اور اس کی طبعیت بگڑنے لگی

با۔۔با۔۔ مجھ۔۔سا۔۔نس۔۔نی۔۔آ۔۔را

زحالے لمبے لمبے سانس لیتی بولی تو سب لوگ زحالے کی طرف متوجہ ہوئے

یا اللہ خیر کیا ہو گیا اسے

ارحم ڈاکٹر عائشہ کو کال کر کے گھر بلاؤ

صفیہ پریشانی سے بولیں تو پریزے نے فوراً ارحم کو جواب دیا اور پھر شارق

کے ساتھ اسے اندر کمرے میں لے گئی تقریباً دس منٹ بعد ڈاکٹر عائشہ آ گئی

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اور اس نے زحالے کا اچھے سے چیک اپ کیا

دیکھیں مسٹر شارق آپ کو ڈاکٹر طارق نے کہا تھا زحالے کو کسی قسم کا کوئی

سٹریس نہیں دینا اس نے کسی بات کا بہت گہرا اثر لیا ہے جس وجہ سے اس

کی طبیعت بگڑ گئی

URDU NOVEL BANK

مگر ڈاکٹر عائشہ وہ بلکل ٹھیک تھی اور ہم سب کے ساتھ بیٹھی ہیڈلائنز دیکھ رہی تھی پھر اچانک پتہ نہیں کیا ہوا اسے کہ اس کا سانس اکھڑنے لگا اور ہم نے فوراً آپ کو بلا لیا

تو پھر ایسا ہو سکتا ہے کہ نیوز میں کوئی بات ایسی آئی ہو جو زحالے برداشت نہ کر سکی ہو اور اس کی طبعیت بگڑ گئی ہو

ڈاکٹر عائشہ کی بات سن کر شارق پریشانی سے بولا تو ڈاکٹر نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا اور پھر اپنا بیگ اٹھاتی باہر کو چلی گئی ڈاکٹر کو جاتا دیکھ کر شارق کچھ سوچتے ہوئے اندر آیا

کیا ہوا شارق کیا کہا ڈاکٹر نے؟

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اس نے کسی بات کا گہرا صدمہ لیا ہے جس وجہ سے اس کی طبعیت بگڑ گئی ہے شاید ٹی وی میں ہی کچھ ایسا دیکھ لیا اونے جس کی وجہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے اس کی طبعیت بگڑ گئی

پریزے کے پریشانی سے سوال کرنے پر شارق نے زحالے کو دیکھتے ہوئے

جواب دیا جو مسلسل شارق کو دیکھ رہی تھی اس سے پہلے کے سب لوگ

زحالے سے کچھ پوچھتے کوئی کمرے کا دروازہ دھاڑ سے کھولتا اندر داخل ہوا

اندر آنے والے شخص کو دیکھ کر سب لوگ حیران ہو گئے

کسی ہو تم زحالے؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ٹھیک ہوں

گڈ تمہیں ٹھیک ہونا بھی چاہیئے کیونکہ اب اگر تم خراب ہوئی تو آئی سوئیر میں

خود اپنے ہاتھوں سے تمہارا گلہ دبا دونگی اور یقین جانو مجھے ایسا کرنے سے کوئی

روک نہیں پائے گا

پہلے تو پریشے کمرے کے دروازے میں کھڑی سب کی حیران شکلیں دیکھتی رہی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر چند لمحوں بعد وہ آگے بڑھی اور اس نے زحالے سے سوال کیا جس کا

جواب زحالے نے فوراً دیا تو پریشے نے پہلی بات غصے سے بولی اور آخری

بات پر وہ زحالے کے بلکل قریب ہو کر بولی

پریشے تم واپس کب آئی؟

میں کل شام کو ہی واپس آگئی تھی

علیزے کے سوال کرنے پر پریشے نے فوراً جواب دیا پریشے کے اس بدلے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رنگ کو دیکھ ہر شارق اور پریزے کے سوا سب حیران تھے

اگر تم کل شام ہی واپس آ گئی تھی تو تم گھر کیوں نہیں آئی؟

کیونکہ مجھے کچھ کام نپٹانے تھے جیسے ہی وہ کام ہو گیا میں گھر آ گئی

ایسا بھی کونسا کام تھا پریشے جو تم گھر نہیں آئی؟

پریزے کے سوال کرنے پر پریشے نے فوراً جواب دیا تو رہان نے پریشانی

URDU NOVEL BANK

سے سوال کیا

بابا مجھے اس شخص کو سبق سیکھانا تھا جس نے پریشے ریہان شاہ کی فیملی کو نقصان پہنچانے کی غلطی کی وہ کچھ بھی کرتا مگر میری فیملی کو بیچ میں نہ لاتا مگر افسوس وہ نہ صرف میری فیملی کو اس کھیل میں لے آیا بلکہ میری بہن کو اس حال میں پہنچا کر وہ سمجھا کہ وہ یہ کھیل جیت گیا مگر اسے اب میں بتاؤں گی کہ جیتنا اور بدلہ لینا کسے کہتے ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے کیا ہارون تمہارے پاس ہے؟

پریشے کی بات سن کر زحالے فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی اور پھر اس نے پریشے سے سوال کیا اور یہ وہ سوال تھا جو سب کو بتا گیا کہ راجپوت ٹریڈرز کے مالک عمران راجپوت کا بیٹا ہارون راجپوت ہی زحالے کے اس حال کا زمہدار ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں وہ میرے پاس ہے اور اسے اب پتہ چلے گا کہ اس نے کس سے پنگا لیا ہے

نہیں پریشے تم اسے کچھ نہیں کرو گی

زحالے کا سوال سن کر پریشے نے فوراً جواب دیا تو زحالے روتی ہوئی بولی

کیوں کیوں نہ کروں میں اسے کچھ آخر رشتہ کیا ہے تمہارا اس سے

میں اس سے پیار کرتی ہوں پریشے میں مر رہی ہوں اس کے بنا

زحالے کو روتا دیکھ کر پریشے نے سوال کیا تو زحالے نے فوراً جواب دیا اور بس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ پریشے کی آخری حد تھی وہ فوراً سے آگے بڑھی اور اس نے زحالے کا جبڑا

پکڑ لیا پریشے کو ایسے زحالے کا منہ پکڑتا دیکھ کر شارق آگے بڑھا تبھی پریزے نے

اس کا بازو پکڑ لیا اور نفی میں سر ہلایا پریزے کو نفی میں سر ہلاتا دیکھ کر شارق

خاموش ہو گیا جبکہ ریہان بھی پریزے کو منع کرتا دیکھ کر سب لوگوں کو پریشے

URDU NOVEL BANK

سے دور کرنے لگا اور انہیں خاموشی سے سب کچھ دیکھنے کو بولنے لگا

تم جانتی بھی ہو زحالے تم کیا بول رہی ہو تمہارے بابا کتنے پریشان ہیں تمہاری

حالت کو لے کر اور تم ہو کہ ابھی بھی ہارون کا سوچ رہی ہو ارے تمہیں تو

اپنی حالت ٹھیک کرنی چاہیئے اپنے اس دل کی ویرانی کو ختم کرنا چاہیئے

پریشے یہ کیسے ممکن ہے کہ حل نکل جائے میرے دل کی ویرانی کا آخر وہ عشق

ہے میرا اور عشق بھی عین جوانی کا

پریشے کے غصے سے بولنے پر زحالے روتی ہوئی بولی تو پریشے مڑی اور پھر اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نے جا کر ارحم کا ہاتھ پکڑا جو سر جھکائے اپنے دل پر لگاتار زربیں کھا رہا تھا اسے

زحالے کے منہ سے کسی اور کے لیے ایسے الفاظ سننا بلکل بھی برداشت نہیں

تھا جیسے ہی پریشے نے ارحم کا ہاتھ پکڑا تو ارحم نے چونک کر پریشے کو دیکھا پھر

پریشے ارحم کا ہاتھ کھینچ کر اسے زحالے کے پاس لائی اور اسے بیڈ پر پٹکنے کے

URDU NOVEL BANK

انداز میں زحالے کے پاس بیٹھایا

وہ تمہاری عین جوانی کا عشق ہے زحالے تو یہ تمہارے بچپن کا عشق ہے اور تمہارے اس عین جوانی کے عشق نے تمہیں دیکھو کس حال میں پہنچایا ہے جبکہ تمہارے یہ بچپن کا عشق تم پر اپنی جان لٹانے کو تیار ہے تمہارے لیے بہتر یہی ہو گا زحالے کے تم سمجھ جاؤ یہ نہ ہو کہ تمہیں دیر ہو جائے

پریشے کے چلانے پر زحالے خاموشی سے ارحم کو دیکھنے لگی وہ شخص جو ہر سیکنڈ میں اپنی محبت کا اظہار زحالے سے کرتا تھا آج زحالے کو دیکھ بھی نہیں رہا تھا ارحم کو ایسے سر جھکائے بیٹھا دیکھ کر زحالے کو اپنے سینے میں کچھ ٹوٹتا سا محسوس ہوا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اگر تمہیں اب بھی یقین نہیں ہے نہ زحالے کہ اس شخص نے صرف تمہیں برباد کرنا چاہا ہے تو میں تمہیں اس کا بھی پروف دے سکتی ہوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس سے پہلے کے زحالے کچھ بولتی پریشے فوراً بول پڑی مگر زحالے پریشے کی سن

ہی نہیں رہی تھی وہ تو بس یک ٹک ارحم کو دیکھے جا رہی تھی کہ شاید اب وہ

زحالے سے کچھ بولے مگر شاید آج ارحم نے بھی نہ بولنے کی قسم کھا رکھی تھی

مجھے پروف کی ضرورت نہیں ہے میں جانتی ہوں ہارون نے وہ سب غصے میں

کیا تھا وہ سچ میں برا نہیں ہے

جب کافی دیر تک ارحم کچھ نہ بولا تو زحالے پریشے کی طرف متوجہ ہوئی اور غصے

سے بولی زحالے کو ہارون کی سائیڈ لیتا دیکھ کر ارحم کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوا اسے مزید وہاں بیٹھنا مشکل لگنے لگا پھر وہ کسی کی بھی طرف متوجہ ہوئے

بغیر اٹھا اور کمرے سے نکلتا چلا گیا ارحم کو باہر جاتا دیکھ کر عرب نے اس کے

پیچھے جانا چاہا تبھی پریزے نے عرب کا ہاتھ پکڑ کر اسے روک لیا

یہ ہمارے بچوں کی لڑائی ہے انہیں خود لڑنے دو اس لڑائی میں ہم میں سے

URDU NOVEL BANK

کوئی بھی نہ پڑے

پریزے کے کہنے پر سب لوگ خاموش ہو گئے جبکہ ارحم کو ایسے باہر جاتا دیکھ کر زحالے اپنا منہ ہاتھوں میں چھپا گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

افففف زحالے تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟ تم روتی ہو ہارون غلط نہیں اور پھر جب ہم یہ بات مانتے ہیں تو تم ارحم کے دور جانے پر روتی ہو تم آخر چاہتی کیا ہو؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر پریشے تمہیں یہ سب پتہ کیسے چلا؟

پریشے کے غصے سے سوال کرنے پر زحالے کچھ بھی نہ بولی تبھی عرب آگے بڑھا اور اس نے سوال کیا

بڑے بابا مجھے تو ملائیشیا بھیج کر آپ سب نے پرایا ہی کر دیا اور اس سب میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے سب سے زیادہ شکایت پریزے سے ہے انہوں نے مجھے وہاں میری فیملی

کی پروٹیکشن کے لیے بھیجا تھا مگر انہوں نے مجھے یہ بتایا ہی نہیں کہ میرے پیچھے

سے میری فیملی کے ساتھ کیا کچھ ہو رہا ہے مجھے ملائیشیا بھیج کر کیا آپ سب

بھول

گئے تھے کہ آپ کی ایک بیٹی کا نام پریشے بھی ہے اور عمل تم تم تو مجھ سے روز

بات کرتی تھی مگر تم نے بھی مجھے زحالے کی کنڈیشن کا نہیں بتایا وہ تو شکر ہے

کہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اللہ نے مجھے ایک بھائی دیا ہے اسی نے مجھے سب کچھ بتایا اور میں نے سب کچھ

سننے کے بعد فوراً پاکستان آنے کا پلین کیا ساتھ ہی ساتھ میں نے ہارون کو بھی

اٹھوا لیا اس نے میری فیملی کو بیچ میں لا کر بہت بڑی غلطی کی ہے اسے تو میں

زندہ نہیں چھوڑوں گی

URDU NOVEL BANK

روحان تم نے پریشے کو یہ سب بتایا؟

پریشے کے غصے سے کہنے پر عمل اپنا سر جھکا گئی جبکہ پریشے آگ بگولہ ہوتی سب کو

اپنا پلین بتا گئی تبھی علیزے نے بے یقینی سے روحان کو سوال کیا

جی مما میں نے بتایا کیونکہ ہارون کو زحالے کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا اور زحالے

اس کنڈیشن میں نہیں تھی کہ کچھ بھی بتا سکے میرے زہن میں آیا کہ جب پریشے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاکستان تھی تو زحالے اور پریشے کا فرینڈ سرکل ایک ہی تھا تو ہو سکتا ہے پریشے

ہارون کو جانتی ہو لیکن میں نے پھر بھی پریشے کو کچھ نہیں بتایا تھا مگر جب میں نے

URDU NOVEL BANK

ایک ماں کو اپنی اکلوتی بیٹی کے لیے تڑپتے دیکھا ایک بھائی کو اپنی بہن کے لیے پل

پل مرتے دیکھا ایک باپ کو اپنی اکلوتی بیٹی کے کھو جانے کے غم میں راتوں کو

اکیلے میں روتے دیکھا تو میں برداشت نہ کر سکا مما اور پھر میں نے پریشے کو سب کچھ

بتا دیا کیونکہ میں جانتا تھا وہ کوئی نہ کوئی حل نکال لے گی وہ خالہ کی جگہ لینے والی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس لیے اور پھر جب میں نے اسے سب بتایا تو وہ فوراً سے ہارون کو پہچان گئی

اور پھر اس نے بولا کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر دے گی میں فکر نہ کروں تو میں خاموش

ہو گیا بس یہی وجہ تھی کہ میں نے اسے سب کچھ بتا دیا

علیزے کے سوال پر روحان نے تفصیلی جواب دیا تو سب لوگ خاموش ہو گئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کسی کے پاس اب کچھ بولنے کو بچا ہی نہیں تھا مگر ان میں سے کوئی بھی نہیں جانتا

تھا کہ اب پریشے بھوکی شیرنی بنی ہارون کو چیر پھاڑ کر رکھنے والی ہے آج سے ڈیول

کوئین کے انتقام کی شروعات تھی اور بہت جلد ڈیول کوئین کا خوف پوری دنیا میں

چھانے والا تھا ملائیشیا کی اس نئ ڈون کے قہر سے کسی کو کوئی بھی نہیں بچا سکتا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ رحم کھاتی تھی تو صرف اپنوں پر اور اس کا اپنا بننا گرم کوئلوں کے اوپر ننگے پاؤں

چلنے سے بھی زیادہ تکلیف دہ اور مشکل تھا۔

کسی نے اس کے منہ پر پانی کی بھری ہوئی بالٹی پھینکی تھی منہ پر پانی گرنے

URDU NOVEL BANK

سے وہ فوراً ہوش کی دنیا میں آیا تھا اسے اپنے جسم میں ٹیسیں اٹھتی محسوس

ہو رہی تھیں وہ درد سے کراہ رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا اسے یہاں کتنے دن

سے قید کر رکھا ہے اسے شدید بھوک بھی لگی تھی جب سے اسے یہاں قید

کیا تھا ان ظالموں نے اسے کھانا تک نہیں دیا تھا بس وقفے وقفے سے اسے

پانی کا ایک گلاس مل جاتا جس سے وہ زندہ رہتا تھا شدید بھوک کی وجہ سے

اب اسے چکر آ رہے تھے پھر اس نے زور لگا کر اپنی آنکھیں کھولیں اور

تبھی اسے اپنے سامنے ایک خوبصورت دوشیزہ نظر آئی ارد گرد بہت سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

غنڈے بھی موجود تھے جو بھاگ کر کوئی کام کرنے میں مصروف تھے

اس لڑکی کی پیٹھ اس کی طرف تھی بال بھورے اور دبلی پتلی سی وہ لڑکی

ان غنڈوں پر حکم چلا رہی تھی جس طرح وہ حکم دے رہی تھی یوں لگتا

تھا کہ ان غنڈوں کی باس وہی ہے تبھی وہ لڑکی مڑی اور سیدھے چلتی آ

URDU NOVEL BANK

کر ہارون کے سامنے کھڑی ہو گئی

کیسے ہو ہارون پہچانا مجھے؟

پریشے تم۔۔ تم تو ملائیشیا گئی تھی نہ اور تم نے مجھے یہاں باندھ کر کیوں رکھا

ہوا ہے؟

پریشے کے ایک تیکھی۔ مسکراہٹ کے ساتھ پوچھنے پر ہارون نے پریشانی

سے سوال کیا

ہاں گئی تھی مگر مجھے واپس آنا پڑا وہ کیا ہے نہ کسی نے میری فیملی کو چوٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہنچانے کی غلطی کی تھی تو اسے سبق سکھانا ضروری تھا

کک۔۔ کس نے؟

ہارون کے سوال کرنے پر پریشے نے فوراً جواب دیا تو نہ چاہتے ہوئے بھی

ہارون کی زبان لڑکھڑا گئی

URDU NOVEL BANK

اس نے جسے لگا تھا کہ پریشے کو نقصان پہنچانا بہت آسان کام ہے

پریشے کے گول گول باتیں کرنے پر ہارون کو شک ہوا کہ شاید اس نے جو

کچھ زحالے کے ساتھ کیا اور پھر اسے مار دیا وہ سب پریشے کو پتہ چل گیا

ہے وہ آج تک یہی سمجھتا آرہا تھا کہ زحالے مر چکی ہے مگر وہ یہ نہیں جانتا

تھا کہ زحالے اس خاندان کی چراغ ہے جن کے خون میں ہی بہادری

شامل ہے بھلے سے زحالے شاہ و ملک کے خاندان کی سب سے معصوم

لڑکی تھی مگر شارق کا خون تو اس کی رگوں میں بھی دوڑتا تھا اور شارق تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بچپن سے ہی بہادری اور جرات کی ایک مثال تھا تو پھر زحالے کیسے نہ

بہادر ہوتی سانس کی تنگی کی وجہ سے بیہوش ہونے پر آدھے گھنٹے تک آگ

میں پڑے رہنے کے باوجود بھی زحالے سروائیو کر گئی تھی کیونکہ پریزے

نے بچپن سے ہی دانستہ طور پر ان چھ کے چھ بچوں کو ہر قسم کی جگہ پر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سروائیو کرنا سیکھایا تھا جبکہ یہ بات ان بچوں میں سے کوئی بھی نہیں جانتا تھا اور یہی وجہ تھی کہ زحالے اتنی آگ میں بھی سروائیو کر گئی تھی اور شدید ڈیپریشن ہونے پر بھی زحالے بلکل ٹھیک تھی وہ ہر وہ چیز باآسانی کر سکتی تھی جو شاہ و ملک خاندان کے باقی بچے کر سکتے تھے اور زحالے کے ڈپریشن سٹیج میں بھی پریزے نے اسے بلکل اکیلا نہیں چھوڑا تھا وہ کہیں نہ کہیں کبھی نہ کبھی زحالے کے پاس موجود ہوتی تھی اور زحالے کے اتنی جلدی ریکور کرنے میں بھی پریزے کا بہت بڑا ہاتھ تھا پریشے کو اپنے سامنے یوں سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا دیکھ کر ہارون کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تبھی کوئی بیسمینٹ کا دروازہ کھولتے سیڑھیاں اتر کر نیچے آیا اور آکر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا اپنے سامنے ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر کو دیکھ کر ہارون کے طوطے اڑ گئے اسے اپنی موت اپنے سامنے دیکھائی دینے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریشے اب تم دور ہو جاؤ اسے میں دیکھ لونگی

نہیں پریزے میں اسے اتنی سے مرنے نہیں دونگی یہ میرا شکار ہے میں خود

اسے اس کے انجام تک پہنچاؤں گی

پریزے کی بات پر پریشے نفی میں سر ہلاتی بولی تبھی سیڑھیوں سے ہیل کی

ٹک ٹک کی آواز سنائی دی تو پریزے، پریشے اور ہارون تینوں نے سیڑھیوں

کی طرف دیکھا سیڑھیوں سے شاہ و ملک خاندان کے سارے نفوسوں کے

ساتھ ساتھ زحالے کو بھی صحیح سلامت بیسمینٹ میں آتے دیکھا تو ہارون

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کو لگا کہ شاید وہ کسی خواب میں ہے زحالے سیدھی چلتی آ کر پریشے کے

پاس کھڑی ہوئی

یہ رہا تمہارا مجرم زحالے

پریشے ہارون کی طرف اشارہ کرتی بولی تو زحالے نے کرسی کے ساتھ

URDU NOVEL BANK

بندھے ہارون کو دیکھا جس کا پورا جسم جگہ جگہ سے نیلا پڑ رہا تھا ہارون کو دیکھ

کر زحالے کہیں کھو سی گئی تبھی اسے ارحم کے چلانے کی آواز آئی اور وہ

پلٹی تو اس نے دیکھا ارحم کے بازو سے خون بہہ رہا ہے ارحم کے بازو

سے خون نکلتا دیکھ کر زحالے کو بھی تکلیف ہوئی وہ بھاگ کر ارحم کے

پاس آئی اور اس کا بازو پکڑ کر دیکھنے لگی مگر ارحم نے انتہائی خاموشی سے

اس کے ہاتھ سے اپنا بازو چھڑا لیا ارحم کو ایسے بازو چھڑاتا دیکھ کر زحالے

کو رونا آنے لگا وہ آنکھوں میں آنسو لیے ارحم کو دیکھنے لگی مگر ارحم نے ایک

نظر بھی زحالے کو نہ دیکھا وہ جانتا تھا کہ اگر وہ زحالے کو دیکھ لے گا تو خود

کو زحالے کے آنسو صاف کرنے سے روک نہیں پائے گا

زحالے پلیز پریشے سے کہو مجھے چھوڑ دے

ابھی زحالے ارحم کو دیکھ رہی تھی کہ اسے ہارون کی آواز سنائی دی ہارون

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی آواز سن کر زحالے مڑی اور غصے سے چلتی ہوئی ہارون کے پاس آئی اور

پھر اس نے بنا ہارون کو سمجھنے کا موقع دیے ہارون کے منہ پر تھپڑ دے مارا

تھپڑ اتنا زناٹے دار تھا کہ پوری بیسمینٹ میں اس کی آواز گونجی جبکہ ہارون

کو دو منٹ کے لیے اپنی آنکھوں کے سامنے کالا اندھیرا چھاتا دیکھائی دیا

تبھی زحالے آگے بڑھی اور اس نے ہارون کو کالر سے پکڑ لیا

کیوں کیا تم نے میرے ساتھ یہ سب میرا کیا قصور تھا ہارون تم نے مجھے

برباد کر دیا دیکھو تمہاری وجہ سے میں اپنی زندگی میں آج کہاں کھڑی ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دل تو میرا کر رہا ہے میں تمہیں مار دوں کیوں ہارون کیوں کیا میرے ساتھ

ایسا؟

زحالے کے چلا چلا کر سوال کرنے پر شارق آگے بڑھا اور اس نے زحالے

کو بازو سے کھینچ کر اپنے سینے کے ساتھ لگا لیا اور تبھی زحالے کا برداشت

URDU NOVEL BANK

کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی زحالے کو ایسے روتا دیکھ

کر شاہ و ملک کے سب لوگوں کو تکلیف ہوئی مگر ان میں سے کوئی بھی چاہ

کر بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا زحالے کو ایسے روتا دیکھ کر پریشے آگے بڑھی

تمہیں کیا لگا تھا زحالے تمہیں چھڑا لے گی مجھ سے اور زحالے کے کہنے پر

میں تمہیں آسانی سے جانے دونگی؟ میں پریشے شاہ ہوں اپنے دشمن کو کبھی

نہیں چھوڑتی

پریشے میری بات سنو میں غصے میں تھا مجھے معاف کر دو ہم تو اچھے دوست

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیں نہ پلیز پریشے

پریشے کی بات سن کر ہارون کو خود کے لیے خطرہ محسوس ہوا تو وہ فوراً سے

منت کرتے بولا

دوستی تو تبھی ختم ہو گئی تھی جب تم نے مجھے پروپوز کیا تھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریشے تم ایک بہت اچھی لڑکی ہو پلیز معاف کر دو مجھے پتہ ہے تم مجھے تکلیف

نہیں دے سکو گی

پریشے کی بات سن کر ہارون نے فوراً جواب دیا

پر میں تو اچھی لڑکی نہیں میں تو ایک بے حس،ضدی اور غصے سے بھرپور

لڑکی ہوں اور جب یہ ساری چیزیں مجھ میں یکجا ہو جاتیں ہیں تو پھر سامنے

والا روئے،چلائے یا مر جائے یقین جانو بڑے سکون سے اس کا تماشا

دیکھوں گی اور پھر ٹھنڈی آہ بھر کر گزر جاؤنگی اور تم فکر نہ کرو میں زیادہ کچھ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

نہیں کرونگی بس تمہیں ٹھیک اس طریقے سے مارونگی جس طریقے سے تم

نے میری بہن کو مارنے کی کوشش کی تھی زندہ جلا کر

پریشے نے پہلی ساری بات زور سے بولی اور پھر ہلکہ سا آگے جھکی اور آخری

بات ہلکی سی آواز میں بولی تو پریشے کی بات سن کر ہارون کے رونگٹے کھڑے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہو گئے پھر پریشے نے پیچھے کھڑے ایک شخص کو اشارہ کیا تو وہ ایک بڑا سا

پیٹرول کا گیلن لے آیا اور پھر اس نے وہ پورا گیلن ہارون کے اوپر خالی کر

دیا تبھی پریشے نے اپنی جیب سے لائیٹر نکالا اور آگے بڑھی

پریشے ایک منٹ روکو

جیسے ہی پریشے لائیٹر کو ہارون کے اوپر پھینکنے لگی تو اسے زحالے کی آواز آئی

زحالے کی آواز سنتے ہی پریشے روک گئی اور زحالے کو دیکھنے لگی تبھی زحالے

آگے بڑھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہارون نے میرے ساتھ برا کیا ہے تو تم کیوں اسے مارو گی میں تمہیں ایسا

نہیں کرنے دونگی

زحالے کی بات سن کر پریشے کو زحالے پر غصہ آنے لگا وہ کسی بھی قیمت

پر ہارون کو زندہ چھوڑنے والی نہیں تھی جبکہ زحالے کی بات سن کر جہاں

URDU NOVEL BANK

ہارون نے شکر ادا کیا وہیں ارحم کے دل میں ٹیس اٹھی

کیا مطلب ہے تمہارا زحالے؟

اس نے مجھے مارنے کی کوشش کی تو پھر تم کیوں اسے مارو گی اسے میں خود

اپنے ہاتھوں سے مارونگی

پریشے کے غصے سے سوال کرنے پر زحالے نے فوراً جواب دیا اور اس کا

جواب سن کر بیسمینٹ میں موجود تمام نفوس پر سکتا چھا گیا تبھی پریشے نے

ہاں میں سر ہلایا اور لائیٹر زحالے کی طرف بڑھایا پریشے کو لائیٹر پکڑاتے دیکھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کر زحالے کچھ دیر خاموش رہی تبھی پریزے نے ارحم کو اشارہ کیا تو وہ آگے

بڑھا اور اس نے زحالے کے کندھے پر ہاتھ رکھا خود کے کندھے پر کسی کا ہاتھ

محسوس کر کے زحالے فوراً مڑی اپنے سامنے ارحم کو مسکراتے ہوئے کھڑا

دیکھ کر زحالے بھی مسکرائی اور پھر اس نے پریشے کے ہاتھ سے لائیٹر پکڑ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیا اور پھر آگے بڑھی زحالے کو ہاتھ میں لائیٹر لیے ارحم کے ساتھ آگے آتا

دیکھ کر ہارون نفی میں سر ہلانے لگا

نہیں زحالے روکو مت کرو ایسا مجھے معاف کر دو پلیز زحالے

ہارون نفی میں سر ہلاتے زور زور سے چلاتے ہوئے بولا تبھی ارحم نے

زحالے کا لائیٹر والا ہاتھ پکڑا اور پھر ان دونوں نے مل کر ایک جھٹکے سے

لائیٹر ہارون کے اوپر پھینک دیا جیسے ہی لائیٹر ہارون کے اوپر گرا تو پیٹرول کی

وجہ سے آگ نے نے ہارون کو فوراً اپنی لپیٹ میں لے لیا اور پھر بیسمینٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ہارون کی دلخراش چیخیں گونجی تو زحالے نے فوراً اپنا منہ ارحم کے سینے

میں چھپا لیا آج زحالے نے اپنی زندگی سے ہارون کا چیپٹر مکمل طور پر ختم کر

دیا تھا اور اب وہ ارحم کے ساتھ ایک نئی زندگی شروع کرنا چاہتی تھی سب

لوگ آہستہ آہستہ بیسمینٹ سے باہر آگئے کیل لگنے کی وجہ سے ارحم کی بازو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے جو خون نکل رہا تھا وہ اب کافی حد تک بند ہو گیا تھا شازل نے اوپر آتے

ہی ارحم کے بازو کی پٹی کی تبھی زحالے آکر ارحم کے پاس بیٹھ گئی زحالے کو

ارحم کے پاس بیٹھتا دیکھ کر شازل خاموشی سے اٹھ کر چلا گیا

ارحم ایم سوری

کس لیے ؟

زحالے کے معافی مانگنے پر ارحم نے فوراً سوال کیا تو زحالے سر جھکا گئی

میں ہمیشہ ہارون کے بارے میں سوچتی رہی کبھی تم پر دھیان نہیں دیا اور مجھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پتہ ہے تمہیں ہرٹ ہوتا ہوگا اس لیے

زحالے میں خوش ہوں آپ کو اپنی غلطی کا احساس ہے اس لیے میں ایک شرط

پر آپ کو معاف کر دونگا

کونسی شرط؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زحالے کے شرمندہ ہو کر کہنے پر ارحم فوراً بولا تو زحالے نے پریشانی سے سوال کیا

میں چاہتا ہوں میری ممی جلد دادی بن جائیں اس لیے آپ مجھے رات میں بلکل بھی ڈسٹرب نہیں کریں گی اور رات کو اچھے بچوں کی طرح میری ساری باتیں مانیں گی تو میں آپ کو معاف کر دونگا

ارحم کے آنکھ دبا کر شرارتی انداز میں بولنے پر زحالے کان کی لو تک لال ہو گئی پھر وہ اٹھی اور بنا ارحم کو کوئی جواب دیے بھاگ کر وہاں سے نکلتی چلی گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ ارحم اسے ایسے شرم سے لال ہو کر جاتا دیکھ کر نفی میں سر ہلاتا منہ میں مسکرایا کیونکہ وہ بہت اچھے سے جانتا تھا کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے زحالے اور اس کے بیچ کی یہ جو شرم کی دیوار ہے وہ کبھی نہیں ہٹے گی جیسے ہی زحالے بھاگ کر لاؤنج میں داخل ہوئی تو اسے سامنے ہی صوفے پر شارق بیٹھا نظر آیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور شارق کے سامنے والے صوفے پر ایک آدمی اور عورت جو کہ عمر میں تقریباً

شارق جتنے ہی لگتے تھے بیٹھے شارق سے بات کر رہے تھے زحالے خاموشی سے

آکر شارق کے پاس صوفے کے پیچھے کھڑی ہو گئی زحالے کی بچپن سے عادت

تھی اسے جب بھی شارق سے کچھ مانگنا ہوتا وہ ایسے ہی شارق کے پاس

خاموشی سے کھڑی ہو جاتی اور تب تک کھڑی رہتی جب تک شارق اسے ہاتھ

کے اشارے سے پاس نہ بلا لیتا آج بھی یہی ہوا تھا اپنے پیچھے زحالے کو کھڑا

محسوس کر کے شارق نے ہاتھ کے اشارے سے اسے اپنے پاس بلایا تو زحالے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسکراتی ہوئی شارق کے پاس آگئی اور اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی تبھی

شارق نے مسکرا کر زحالے کو دیکھا

بابا میں آج ملک ہاؤس نہیں جانا چاہتی مجھے آج آپ کے پاس رہنا ہے

میں جانتا تھا زحالے اس لیے میں نے پری سے پہلے ہی بول دیا تھا کہ تم اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارحم آج یہیں رہو گے

زحالے کے منہ بنا کر کہنے پر شارق نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو زحالے خوش ہو گئی

اچھا ان سے ملو یہ میری کزن ہیں رابعہ یہ رشتے میں آپ کی پھوپھو لگتی ہیں

اسلام و علیکم!

وعلیکم السلام ماشاءاللہ بہت پیاری ہے یہ

شارق کے مسکرا کر تعارف کروانے پر زحالے نے فوراً سلام کیا تو رابعہ نے مسکرا کر جواب دیا تبھی لاؤنج میں ارحم داخل ہوا اور آ کر شائستہ بی بی کے ساتھ بیٹھ گیا

زحالے مجھے ایک کپ چائے پیلا دیں پلیز میرا سر درد ہو رہا ہے

نہیں میں نہیں پیلاؤں گی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زحالے بری بات اٹھو جاؤ چائے بنا کر دو اسے

ارحم کی بات پر زحالے فوراً بولی تو شانزے نے اسے ڈانٹنے کے انداز میں کہا

نہیں ممی میں نہیں پیلاؤں گی چائے اس نے اپنا پرومس توڑا ہے اس لیے

اب میں بھی کوئی بات نہیں مانوں گی اس کی

کونسا پرومس؟

شانزے کے ڈانٹنے پر زحالے ضدی انداز میں بولی تو ارحم نے حیرانگی سے

سوال کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چچچچچچچ اب آپ کو یہ بھی یاد نہیں کہ آپ نے مجھ سے پرومس کیا تھا کہ آپ آج

مجھے شاپینگ پر لیجائیں گے

ارے ہاں میں تو بھول گیا سوری آئی پرومس میں کل پکا لے کر جاؤں گا

زحالے کے افسوس کر کے کہنے پر ارحم کو دو دن پہلے کیا گیا اپنا وعدہ یاد آیا تو

URDU NOVEL BANK

ارحم فوراً بولا جس پر زحالے نے ایک ائیبرو اچکائی

پکا لیجائیں گے؟

جی جی پکا

اور نہ لے کر گئے تو؟

میں لے جاؤں گا پکا والا

زحالے کے سوال پر ارحم نے فوراً جواب دیا تو زحالے نے دوبارہ سوال کیا

جس پر ارحم نے ہاں میں سر ہلاتے جواب دیا

ٹھیک ہے میں چائے بنا کر لاتی ہوں

ارحم کی بات سن کر زحالے فوراً بولی اور بھاگ کر کیچن کی طرف چائے بنانے

چلی گئی

یہ میرا داماد ہے ارحم ملک زحالے کا ہزبینڈ اور ارحم یہ میری کزن ہے رابعہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زحالے اور ارحم کو بحث کرتے دیکھ کر رابعہ پریشان ہو گئی تو شارق نے فوراً

سے رابعہ کو ارحم کا تعارف کرواتے ہوئے ارحم کو بھی رابعہ کا تعارف کروایا

اچھا ماشاءاللہ

شارق کی بات سن کر رابعہ مسکراتے ہوئے بولی

ماموں آپ کی کزن کہاں سے آئی ممی تو کہتی ہیں کہ آپ اکیلے ہیں؟

ہاں بیٹا تمہاری ممی صحیح کہتی ہیں مگر یہ میری اصل والی کزن ہیں جنہیں اتنے

سالوں بعد میری یاد آئی ہے اور انہوں نے اس بات پر معافی بھی مانگ لی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور میں نے انہیں معاف بھی کر دیا ہے

ارحم کے پریشان ہو کر سوال کرنے پر شارق نے فوراً جواب دیا تو ارحم نے

ہاں میں سر ہلایا تبھی زحالے سب کے لیے چائے لے آئی

زحالے بھائی کو بھی بلا لو وہ بھی سب کے ساتھ چائے پی لے گا

URDU NOVEL BANK

جی مما میں ابھی بلاتی ہوں

شانزے کے مسکرا کر کہنے پر زحالے ہاں میں سر ہلاتی بولی اور اٹھ کر شازل کو بلانے چلی گئی جیسے ہی زحالے شازل کے کمرے میں داخل ہوئی تو اسے سامنے ہی سنہرے بالوں والی ایک خوبصورت سی لڑکی شازل کے پاس صوفے پر بیٹھی نظر آئی

بھائی مما کہہ رہی ہیں آ کر چائے پی لیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے کی بات پر شازل نے ہاں میں سر ہلایا اور فوراً اٹھ کر باہر نکل گیا جیسے وہ اس لڑکی سے جان چھڑانے کی کوشش میں ہو شازل کو باہر جاتا دیکھ کر وہ لڑکی منہ بناتی اٹھی اورآکر زحالے کے سامنے کھڑی ہو گئی

میں کشف ابراہیم ہوں رابعہ ابراہیم کی اکلوتی بیٹی اور تم زحالے ہو رائٹ؟

کشف کے منہ بنا کر اپنا تعارف کروانے اور سوال کرنے پر زحالے نے ہاں

URDU NOVEL BANK

میں سر ہلایا تو کشف مزید دو قدم آگے بڑھی

شازل بتا رہے تھے کہ تم میریڈ ہو تو تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

وہ میں مما بابا سے ملنے آئی تھی اور میں اور میرے ہزبینڈ آج یہاں ہی رکیں گے

کشف کے سوال پر زحالے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو کشف نے ائیبرو

اچکائی جیسے اسے زحالے کے یہاں رہنے پر اعتراض ہو

دیکھو تم اپنے گھر ہی رہا کرو تمہیں یہاں آنے کی ضرورت نہیں ہے ویسے بھی

شادی کے بعد لڑکی کا گھر سسرال ہوتا ہے باپ کا گھر اس کا کچھ بھی نہیں رہتا

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو یہاں آکر تم کرو گی بھی کیا اور اوپر سے وہ تمہارا لالچی شوہر بھی یہاں رکے گا

صحیح ہے اپنے گھر کا راشن بچے گا

کشف کی بات سن کر زحالے کی آنکھوں میں آنسو آگئے وہ خاموشی سے ہاں

میں سر ہلاتی نیچے آگئی جہاں سب بیٹھے چائے پی رہے تھے وہ خاموشی سے آکر

URDU NOVEL BANK

شارق اور ارحم کے بیچ میں بیٹھ گئی اور پھر چند لمحوں بعد وہ شارق کے سینے میں منہ دے کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی زحالے کو ایسے روتا دیکھ کر سب لوگ حیران ہو گئے جبکہ کشف کا دل کیا وہ اپنا سر پیٹ لے وہ تو یہاں زحالے کی آمد مکمل طور پر بند کر کے شازل پر قبضہ کرنا چاہتی تھی اس نے شازل کی باتوں سے اندازہ لگا لیا تھا کہ زحالے بہت معصوم ہے اور سوچا تھا کہ اسے ڈرا دھماکا کر یہاں آنے سے روک دے گی مگر یہاں زحالے کے رونے پر اس کی پوری بازی پلٹ گئی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا زحالے؟

بابا کشف چاہتی ہے کہ میں یہاں نہ آیا کروں

شارق کے پریشان ہو کر پوچھنے پر زحالے سو سو کرتی معصوم شکل بناتی روتے ہوئے بولی تو شارق نے پریشانی سے کشف کو دیکھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے تو ایسا کچھ بھی نہیں کہا اور میں بھلا ایسا کیوں کہوں گی ماموں یہ تو اس کا اپنا گھر ہے یہ جب چاہے یہاں آ سکتی ہے میں کون ہوتی ہوں روکنے والی

کچھ نہیں ہوا زحالے کشف نے کچھ اور کہا ہو گا تم غلط سمجھی ہو

کشف کی بات سن کر شارق نے فوراً سے زحالے کے سر پر ہاتھ پھیرا اور انتہائی پیار سے بولا تو زحالے خاموش ہو گئی جبکہ رابعہ فوراً سمجھ گئی کہ کشف نے ضرور زحالے کو کچھ بولا ہے تبھی تو زحالے ایسے رو رہی ہے کشف سے اس بارے میں بعد میں بات کرنے کا سوچتی رابعہ خاموش رہی اور پھر چند لمحوں میں رابعہ کی فیملی چائے پی کر اپنے گھر چلی گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کم ان--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کسی نے شازل کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا جسے سنتے شازل

نے لیپ ٹاپ پر مصروف بیٹھے ہی اندر آنے کی اجازت دے

دی اجازت ملتے ہی کوئی دروازہ کھول کر اندر آیا اندر آنے والے

نفس کی خوشبو سے ہی شازل پہچان گیا تھا کہ وہ کون ہے

کیا چاہیئے؟

شازل خود کو کام میں مصروف دیکھاتے ہوئے بولا تو سامنے سے

آتے نفس نے منہ بسوڑا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک سرپرائز شاپنگ!

تم ہی مجھے مشورہ دے رہی ہو شاپنگ کا تو وہ سرپرائز کیسے ہوا

آپ بھول رہے ہیں میں ڈرامہ کرنے میں ماہر ہوں

شازل کو اپنے سوال پر فوراً جواب ملا تو شازل نے بنا لیپ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹاپ سے سر اٹھائے حیرانگی ظاہر کی جس پر اسے مطمئن سا

جواب ملا تو شازل نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا وائٹ جینز اور

یلو ٹاپ میں کالے بالوں کو پشت پر کھلا چھوڑے گولڈن بلویش

آنکھوں میں چمک لیے عمل ملک شازل کو ہی دیکھ رہی تھی

عمل کی شکل دیکھ کر شازل سمجھ گیا تھا اسے شازل سے کچھ

بات کرنی ہے تبھی تو وہ آج روحان ارحم اور عرب ملک کی

جان چھوڑ شازل کے پاس شاہ ویلا شاپنگ کی ڈیمانڈ لے کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئی تھی شاہ و ملک کے خاندان میں عمل کو شازل کا ریپوٹر بھی

کہا جاتا تھا کیونکہ عمل شازل کو ہر بات سے آگاہ کرتی رہتی تھی

عمل کی آنکھوں میں چمک دیکھ کر شازل مسکراتا ہوا اٹھا اور

چینجنگ روم میں بند ہو گیا یہ جیسے اشارہ تھا کہ وہ عمل کو شاپنگ

URDU NOVEL BANK

پر لیجا رہا ہے اور کیوں نہ لیجاتا آخر کو شازل کی لاڈلی کی ڈیمانڈ
تھی تو وہ رد کیسے کر سکتا تھا جبکہ شازل کو جاتا دیکھ کر عمل ہنستی
ہوئی صوفے پر بیٹھ گئی اور شازل کا لیپ ٹاپ اٹھا کر گود میں
رکھتے ہوئے اسے کھولا اور شازل کا کیا کام دیکھنے لگی پھر چند ہی
لمحوں میں شازل کے کام کو بند کرتی وہ شازل کا لیپ ٹاپ چیک
کرنے لگی اور پھر یوں ہی الٹے پنگے لیتے اچانک لیپ ٹاپ عمل
کے ہاتھ سے سلیپ ہوا جسے گرنے سے بچاتے ہوئے عمل کے
ہاتھ سے ایک بٹن دب گیا اور پھر چند ہی لمحوں میں شازل کے
لیپ ٹاپ کی ساری فائلز ڈیلیٹ ہو گئی فائلز کو ڈیلیٹ ہوتے
دیکھ کر عمل کو اپنی شامت آتی دیکھائی دی جس سے بچنے کے
لیے عمل فوراً شازل کا لیپ ٹاپ لے کر بھاگتی ہوئی نیچے آئی اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے اپنی گاڑی میں رکھ دیا شازل جب فریش ہو کر باہر آیا تو عمل

صوفے پر بیٹھی اسے ہی مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھی

عمل میرا لیپ ٹاپ کہاں ہے؟

مجھے کیا پتہ بھیا آپ رکھ کر گئے تھے آپ کو پتہ ہو

صوفے پر اپنا لیپ ٹاپ نہ پا کر شازل نے پریشانی سے سوال

کیا تو عمل سے صفائی سے جھوٹ بولا جس پر شازل ہاں میں سر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہلاتا لیپ ٹاپ ڈھونڈنے لگا

اففف بھیا بعد میں ڈھونڈ لینا ابھی چلو

پر عمل----

پلیز چلو

شازل کو لیپ ٹاپ ڈھونڈتا دیکھ کر عمل فوراً بولی تو شازل کچھ

URDU NOVEL BANK

سوچتے ہوئے جواب دینے لگا جب عمل اس کی بات کاٹتی اس

کو بازو سے کھینچتی باہر کو لے گئی شازل عمل کے ساتھ آتا سیدھا

اپنی گاڑی میں بیٹھا اور پھر عمل کو وہاں سے پیکیجز مال شاپنگ

کے غرض سے لے گیا مال پہنچتے ہی عمل نے جی بھر کر شاپنگ

کی پھر شازل کے ساتھ فوڈ کورٹ میں آ کر بیٹھ گئی اور پھر اپنا

آرڈر لکھوایا

بھیا آپ کو پتہ ہے دادی اب چاہتی ہے آپ اور بجو کی شادی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہو جائے اور اس بارے میں بات کرنے کے لیے اس ویکینڈ وہ

شاہ ویلا آنے کا بھی سوچ رہی ہیں

آرڈر لکھواتے ہی عمل سیدھی ہوتی کسی رپورٹر کی طرح شازل

کو خبریں دینے لگی تو شازل اس کی بات سنتا مسکرایا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہائے شازل! کیسے ہو؟

اس سے پہلے کہ شازل عمل کو کوئی جواب دیتا ایک نسوانی آواز

نے ان دونوں کو اپنی طرف مخاطب کیا

الحمداللہ! تم کیسی ہو؟

میں ٹھیک ہوں یہ کون ہے؟

کشف کے سوال پر شازل نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو

کشف نے عمل کو دیکھتے سوال کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ میری کزن اور لاڈلی ہے عمل ملک میری پھوپھو کی بیٹی اور

عمل یہ بابا کی کزن سیسٹر کی بیٹی ہے کشف

کشف کے سوال پر شازل نے ان دونوں کا تعارف ایک

دوسرے سے کروایا تو کشف کو شازل کے منہ سے عمل کے

URDU NOVEL BANK

لیے لاڈلی کا لفظ سن کر غصہ آیا جسے وہ برداشت کرتی با مشکل مسکرائی

بیٹھو نہ کھڑی کیوں ہو؟

شازل کے مسکرا کر کہنے پر کشف خوش ہوتی فوراً شازل اور عمل کے ساتھ کرسی پر بیٹھ گئی وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ شازل اور کشف کی دوستی اچھی ہوتی جا رہی تھی مگر شازل اس بات سے انجان تھا کہ اسے یہ دوستی کتنی مہنگی پڑنے والی ہے اور جلد اس دوستی کے چکر میں وہ اپنا بچپن کا پیار کھو بیٹھنے والا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل جیسے ہی ملک ہاؤس میں داخل ہوئی تو اسے سامنے ہی صوفے پر روحان بیٹھا نظر آیا وہ روحان کو سامنے دیکھتی خوش

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہو گئی اور پھر ملازم کے زریعے اس نے شازل کا لیپ ٹاپ

خاموشی سے اپنے کمرے میں پہنچا دیا اور پھر سیدھے چلتی

روحان کے پاس پہنچی

روحان مجھے آپ سے ایک کام ہے

کیسا کام؟

عمل روحان کے پاس صوفے کے قریب آ کر کھڑی ہوئی اور

فوراً بولی تو روحان نے ٹی وی میں مصروف ہوتے ہی اسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جواب دیا

میرے روم میں آئیں پہلے پھر بتاتی ہوں پلیز

عمل کے ایسے ریکویسٹ کرنے پر روحان پریشانی سے عمل کو

دیکھتا کھڑا ہوا اور اس کے ساتھ اس کے کمرے میں چل دیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روحان آپ انجینئر ہیں نہ؟

کمرے میں آتے ہی عمل نے سوال داغا تو روحان نے فوراً

ہاں میں سر ہلایا

کیا آپ ایک ایسے لیپ ٹاپ کا ڈیٹا واپس لا سکتے ہیں جو ڈیلیٹ

ہو گیا ہو؟

میں نے آج سے پہلے کبھی یہ نہیں کیا ہاں مگر ٹرائے کر سکتا ہوں

اگر آ گیا تو ٹھیک ورنہ نصیب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان کے سر ہلانے پر عمل فوراً بولی تو روحان نے پریشانی سے

جواب دیا

تو پلیز آپ یہ کوشش کر کے مجھے اس لیپ ٹاپ کا ڈیٹا لا دیں میں

ابھی مرنا نہیں چاہتی سچی!

URDU NOVEL BANK

روحان کی بات پر عمل نے فوراً روحان کا بازو پکڑا اور شازل

کے لیپ ٹاپ کی طرف اشارہ کرتی بولی تو روحان کو عمل پر

ٹوٹ کر پیار آیا مگر پھر وہ اپنے جذباتوں کو کنٹرول کرتا لیپ ٹاپ

کھول کر بیڈ پر بیٹھ گیا روحان کو بیڈ پر بیٹھتا دیکھ کر عمل فوراً

اس کے پاس بیٹھی

یہ تو شازل بھیا کا لیپ ٹاپ ہے؟

روحان نے پریشانی سے سوال کیا تو عمل نے زور زور سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں میں سر ہلاتے اسے پوری بات بتائی جس پر روحان نفی میں

سر ہلاتا لیپ ٹاپ دیکھنے لگا جبکہ عمل روحان کی انگلیوں کو لیپ

ٹاپ کے کی بورڈ پر انتہائی مہارت سے چلتے ہوئے دیکھنے لگی جب

عمل کھڑے ہوتے تھک گئی تو روحان کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور اپنا سر روحان کے کندھے پر ٹکا گئی جس سے روحان کو یک

دم اپنی انگلیاں بھاری لگنے لگیں اور اس کے چلتے ہاتھ رک گئے

پھر روحان کو اپنے گلے میں چبھن ہوتی محسوس ہونے لگی جبکہ عمل ان سب

باتوں سے انجان روحان کے کندھے پر سر ٹکائے

بیٹھی تھی

عمل تم ایسے کیوں بیٹھی ہو؟

کیونکہ مجھے آپ سے پیار ہے اس لیے میں ایسے بیٹھی ہو

visit for more novels!
www.urdunovelbank.com

روحان کے سوال پر عمل بچوں جیسا منہ بناتی بولی تو عمل کی

اس بے تکی لوجک پر روحان نے پریشانی سے اسے دیکھا

عمل تم ایسے منہ مت بنایا کرو پلیز

کیوں؟

URDU NOVEL BANK

روحان عمل کو دیکھتا بولا تو عمل نے شکل بنا کر سوال کیا

کیونکہ پھر مجھے تم پر پیار آتا ہے اور میں بے خود سا ہونے لگتا

ہوں اور غضب یہ کہ میں چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پاتا

روحان ایک ہی سپیڈ میں اپنے دل کی بات سنا گیا جبکہ عمل کو

تو اس کی بات سمجھ نہیں آئی

واجب لموت ہیں وہ لوگ روحان جو آپ کو معصوم سمجھتے ہیں

جیسے ہی عمل کو روحان کی بات سمجھ آئی تو عمل چلاتے ہوئے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بولی اور پھر روحان کا ہاتھ پکڑتی اسے دھکے دے کر کمرے سے

نکالنے لگی

ارے میری جاناں سنو تو

نہیں سننا مجھے نکلیے یہاں سے

URDU NOVEL BANK

روحان کے بولنے پر عمل چلاتے ہوئے بولی اور روحان کو

کمرے سے دھکا دیتی نکالتی روحان کے منہ پر غصے سے دروازہ

بند کر گئی جبکہ روحان خود کے منہ پر ایسے دروازہ بند ہوتا دیکھ کر

حیران پریشان رہ گیا اس نے عمل کا یہ غصے والا روپ پہلی دفعہ

دیکھا تھا ابھی روحان پلٹا ہی تھا کہ عمل نے ایک بار پھر دروازہ

کھولا دروازے کی آواز سن کر روحان نے فوراً عمل کی طرف

دیکھا جس نے غصے سے روحان کے ہاتھ میں شازل کا لیپ ٹاپ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پکڑایا اور اسے صحیح کرنے کا کہتی واپس غصے سے دروازہ بند کر

گئی جبکہ خود کے اوپر عمل کو ایسے حکم چلاتا دیکھ روحان جل بھن

کر رہ گیا پھر وہ پیر پٹختا اپنے کمرے میں بند ہو گیا۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آج شاہ و ملک کے سارے مکین ملائیشیا جا رہے تھے وجہ پریشے

کی اس سال کی بائیک ریس میں حصہ لینا اور پریشے کو آفیشلی

ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین کے طور پر متعارف کروانا تھا آج

پریزے شاہ کافی سالوں بعد اس دنیا میں ایک بار پھر قدم رکھنے

جا رہی تھی جسے اس نے شادی کے بعد سے خیر آباد کر دیا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازل کے سوا سب ہی بچے پریزے کی پاور دیکھنے کے لیے

بے تاب تھے سب لوگ ہی خوشی خوشی اپنے اس ٹور پر

جا رہے تھے اس بات سے انجان کہ یہ ٹور ان بچوں میں

سے کسی دو کا لائف چینجنگ ٹور ہے اس ٹور کے بعد وہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دونوں بچے ہی اپنی زندگی کا ایک کڑا امتحان دینے والے ہیں

جیسے ہی ان کا جہاز ملائیشیا کی سر زمین پر لینڈ ہوا تو ارحم اٹھ

کر ایکسائیٹڈ سا پریزے اور عرب کے پاس آیا

موم اب دیکھتے ہیں آپ کی کتنی پاور ہے یہ چاچو اور ماموں تو

بہت تعریفیں کرتے ہیں آپکی

ارحم کی بات سن کر بلیک جینز کے اوپر لائیٹ بلو شرٹ پہنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھورے بالوں کی ہائی ٹیل کیے پریزے مسکراتے ہوئے

کھڑی ہوئی اور پھر اس نے ارحم کو آنکھ سے 'جسٹ ویٹ

اینڈ واچ' کا اشارہ کیا پھر آنکھوں پر سن گلاسز پہنے جہاز سے

باہر کی طرف قدم بڑھائے پریزے کو باہر جاتا دیکھ کر عرب

بھی ارحم کے کندھے کو تھپتھپاتا پریزے کے پیچھے باہر نکلا اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر آہستہ آہستہ باقی سب بھی جہاز سے باہر نکل آئے جیسے ہی

ارحم اور زحالے نے جہاز سے باہر قدم رکھا تو وہ دونوں ہی

سامنے کا منظر دیکھ کر حیران رہ گئے سامنے بلیک تھری پیس

سوٹ میں درجنوں کے حساب سے بوڈی گارڈز پیٹ پر ہاتھ

باندھے دو سپورٹس کار (جن کا رنگ پیلا اور لال تھا) اور

چھ لینڈ کروزر (جن میں سے تین کالی اور تین سفید تھی)

کے ساتھ کھڑے تھے یہ سب دیکھ کر عرب، پریزے،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریہان اور شارق کے علاوہ سب لوگ ہی حیران تھے

جبکہ سپورٹس کار دیکھ کر ریہان نے فوراً پریزے کو دیکھا

میں نے سوچا کیوں نہ ہمارے وائٹ پیلس تک ہم دونوں

کی ریس ہو جیسے ہمیشہ ہوتی تھی مگر ہاں یاد رکھنا اس بار میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جان بوجھ کر نہیں ہاروں گی

ریہان کو خود کو تکتا پا کر پریزے مسکراتے ہوئے بولی تو

ریہان خوشی سے چہکتا فوراً اپنی لال سپورٹس کار کی طرف

بڑھا جبکہ ریہان کو لال سپورٹس کار کی طرف جاتا دیکھ عمل

بھاگ کر ریہان کے ساتھ والی سیٹ سنبھال گئی جبکہ پریزے

کو پیلی سپورٹس کار میں بیٹھتا دیکھ روحان پریزے کے ساتھ جا

بیٹھا باقی کے مکین لینڈ کروزر میں جا بیٹھے جنہیں پریزے کے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

گارڈز ڈرائیو کر رہے تھے اور پھر پریزے اور ریہان کی ریس

شروع ہوئی۔

دونوں سپورٹس کار فل سپیڈ میں اپنی منزل کی طرف بڑھ

رہی تھی جبکہ اتنے سالوں بعد ملائیشیا کی سڑکوں پر یہ نایاب

URDU NOVEL BANK

سپورٹس کار (جو کہ لیڈی کلر کی خاص سواری سے جانی جاتی تھیں اور تو اور ان جیسی دوسری کوئی بھی سپورٹس کار بنائی ہی نہیں گئی تھی) کو دیکھ کر ملائیشیا میں اتنے سالوں بعد ڈر کی ایک نئی لہر دوڑی تھی کبھی پریزے کی کار آگے ہوتی تو کبھی ریہان کی اور باقی کی ساری گاڑیاں ان گاڑیوں کے پیچھے اپنی سپیڈ برقرار رکھے ہوئے تھیں تقریباً آدھے گھنٹے کی ریس کے بعد ساری گاڑیاں ایک بڑے سے وائٹ پیلیس میں داخل ہوئی جو اس وقت اپنی پوری شان لیے کھڑا اپنی مالکن کا اتنے سالوں کے بعد انتظار کر رہا تھا اس وائٹ پیلس کو دیکھ کر شاہ و ملک کے سارے مکین عش عش کر اٹھے انہوں نے آج سے پہلے اتنا خوبصورت محل نما گھر کبھی نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھا تھا جہاں ہر چیز سفید تھی اور نہایت نفاست سے سجائی

گئی تھی جیسے ہی سب لوگ پیلس میں داخل ہوئے تو ایک

ملازمہ ان سب کے لیے فریش جوس لے آئی جسے پیتے ہوئے

صفیہ کی خواہش پر ایک بہت بڑی ایل سی ڈی کو آن کر کے

اس پر نیوز لگائی گئی

اور ملائیشیا میں ڈر کی ایک نئی لہر دوڑ گئی آج کافی سالوں بعد

کوالالمپور کی سڑکوں پر وہ سپورٹس کار نظر آئی جو ملائیشیا کی

ڈون لیڈی کلر نے خاص اپنے لیے بنوائی تھیں زرائع کے

مطابق لیڈی کلر ایک بار پھر ملائیشیا آ چکی ہے کافی لوگوں

کا یہ کہنا ہے کہ لیڈی کلر اتنے سالوں بعد ایک بار پھر کسی

کو اس کے اختتام پر پہنچانے آئی ہے تو کچھ کا یہ ماننا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

(DWBR)کہ اس سال ہونے والی ڈارک ورلڈبائیک ریس

میں لیڈی کلر ایک بار پھر حصہ لینے والی ہے جو کہ اس سال

ملائیشیا کے ماؤنٹ کینابالو میں ٹھیک دو دن بعد ہونے والی

کی وجہ سے تقریباً دنیا بھر سے ڈارک ورلڈ (DWBR) ہے

کے بڑے چھوٹے سب ہی ڈونز اس وقت ملائیشیا پہنچ چکے

میں کون وہ (DWBR) ہیں اب دیکھنا یہ ہے کہ اس سال کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میگا ٹرافی لیجاتا ہے اور لیڈی کلر کا ملائیشیا آنے کا مقصد وہ

میگا ٹرافی ہیں یا کچھ اور یہ جاننے کے لیے ہمارے ساتھ بنیے

رہیے گا

سب لوگ انتہائی دلچسپی سے نیوز چینل پر چلنے والی پریزے

کے بارے میں وہ نیوز سن رہے تھے جبکہ اپنی ماں کے ڈر

URDU NOVEL BANK

کے بارے میں نیوز سنتے جہاں ارحم اور زحالے ایکسائیٹڈ ہو

رہے تھے وہیں عمل نے کسی قسم کا کوئی ردِ عمل ظاہر نہیں

کیا تھا وہ یہ نیوز سنتی خاموشی سے اٹھ کر وہاں سے چلی گئی

عمل کے جانے کے بعد شانزے جو کہ اپنے روم میں آرام

کر رہی تھی چلاتی ہوئی لاؤنج میں داخل ہوئی

شارق مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی آپ ایسا کیسے کر سکتے

ہیں میرے ساتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شانزے کے چلانے پر جہاں سب لوگ حیران تھے وہیں

شانزے کے غصے سے لال ہوتے چہرے کو دیکھ کر شارق

کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا

کیا ہوا شان؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا میں آپ کو زندہ نہیں چھوڑوں گی آپ مجھے دھوکا دے رہے ہیں نا ارے کیا کمی رہ گئی تھی میرے پیار میں جو آپ یہ سب کر رہے ہیں وہ بھی اب جب ہمارے بچے بھی جوان ہو گئے ہیں

شارق فوراً اُٹھتا شانزے کے پاس پہنچا اور پھر پوری دنیا کی محبت اپنے لہجے میں سموئے بولا جبکہ شارق کا سوال سن کر شانزے شارق کو کالر سے پکڑتی ایک بار پھر چلائی شانزے کو ایسے اپنے باپ پر چلاتا دیکھ کر شازل فوراً آگے بڑھا اور اس نے شانزے کو دونوں کندھوں سے پکڑ کر اپنی ماں اور باپ کے بیچ فاصلہ پیدا کیا جس سے شانزے کے ہاتھ سے شارق کا کالر چھوٹ گیا اور وہ روتے ہوئے اپنے بیٹے کے سینے سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جا لگی جبکہ یہ سب دیکھتے پریزے آگے بڑھی

کیا ہو گیا شانزے تم ایسے کیوں بول رہی ہو؟

یہ سوال تم اپنے بھائی سے پوچھو پریزے

پریزے کے سوال پر روتی ہوئی شانزے بولی تو پریزے نے

پریشانی سے شارق کو دیکھا جو خود پریشانی سے شانزے کو دیکھ

رہا تھا اور پریزے کو خود کو تکتا پا کر کندھے اچکا گیا تبھی عمل

کے چلانے کی آواز نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا جیسے ہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب نے عمل کی آواز کی سمت دیکھا تو سب لوگ حیران رہ

گئے کیونکہ علیزے عمل کو کان سے کھینچتی ہوئی لاؤنج میں لا رہی

تھی جبکہ عمل مسلسل خود کو چھڑانے کے لیے چلا رہی تھی

یہ کیا ہو رہا ہے؟

URDU NOVEL BANK

شائستہ بی بی علیزے کی اس حرکت پر پریشانی سے بولی

امی یہ لڑکی کسی دن پیٹے گی مجھ سے اس نے شارق بھائی کو

کسی لڑکی کے ساتھ دیکھتے ہوئے ان کی تصویر کھینچ لی اور

شانزے کو دیکھاتے ہوئے بولی کہ اس لڑکی اور شارق بھائی

کا افئیر چل رہا ہے

علیزے غصے سے بولی تو سب نے اس چھوٹی آفت کو دیکھا جو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے ہی ماموں مامی کی زندگی میں پھوٹ ڈلوانے کی وجہ بن

رہی تھی جبکہ علیزے کی بات سن کر شانزے کو 440 والٹ

کا جھٹکا لگا وہ جو اپنی اس حسین گڑیا کے صدقے واری جاتے

نہیں تھکتی تھی وہ اسی کی ازدواجی زندگی میں پھوٹ ڈلوا رہی

تھی جبکہ خود پر سب کی نظریں محسوس کرتے عمل سر جھکا گئی

URDU NOVEL BANK

عمل ملک کیا تم اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہتی ہو؟

پریزے کی غصے سے بھری آواز سن کر عمل نے تھوک نگلا

اور چور آنکھ سے پریزے کو دیکھا جو غصے سے لال ہوتی آنکھوں

کے ساتھ عمل کو ہی گھور رہی تھی عمل کو یاد آگیا کہ لاسٹ ٹائم

عمل کی شرارت پر پریزے نے اسے دو مہینے تک کسی قسم کی

شاپنگ نہیں کرنے دی تھی جو عمل کے لیے دنیا کی سب سے

مشکل سزا تھی کیونکہ عمل میڈم جب تک دن میں ایک دفعہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاپنگ نہ کر لیتی تو اس کا کھانا ہضم نہیں ہوتا تھا

عمل میڈم ایک مہینے تک تمہارا ٹی وی موبائل اور گھر سے باہر

نکلنا بند ہے سوائے اس دن کے جس دن پریشے کی ریس ہے

اور تو اور اس ایک مہینے میں تمہیں کسی قسم کی آئسکریم اور گول

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گپے بھی نہیں ملنے والے

ابھی عمل اپنی ہی سوچوں میں تھی کہ عمل کو پریزے کی غصے سے بھری آواز ہوش کی دنیا میں لائی پریزے کی سزا سن کر عمل کی آنکھیں لباب پانی سے بھر گئی وہ تو ملائیشیا خوب ہلا گلا اور مزا کرنے آئی تھی اور ساتھ ہی ساتھ اس نے روحان کو ضد کر کے خود کے ساتھ اکیلے گھومنے پھرنے پر بھی بڑی مشکل راضی کیا تھا مگر اب پریزے کی سزا سن کر عمل کو اپنا ٹور خراب ہوتے نظر آیا جبکہ اپنی پیاری بیٹی کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر عرب کو تکلیف ہوئی وہ فوراً سے آگے بڑھتا عمل کو سینے میں بھینچ گیا

پری ہم عمل کو لاہور واپس جا کر سزا دے دیں گے پلیز

عمل کو دیکھتے ہوئے عرب پریزے سے ریکوئسٹ کرتے بولا تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریزے نے عرب کو بھی ایک گھوری سے نوازا جبکہ عرب کے

دوبارہ اشارہ کر کے ریکوئسٹ کرنے اور پھر ہاتھ جوڑنے پر

پریزے سر جھٹک گئی

عرب اسے بگاڑنے میں سب سے بڑا ہاتھ تمہارا ہے ابھی کے

لیے تو میں میری سزا واپس لے رہی ہوں مگر لاہور جا کر یہ سزا

ضرور دونگی سزا پوسٹ پونڈ کر رہی ہوں مگر کینسل نہیں کرونگی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اور اگر اب اس نے ایک بھی شرارت کی تو میں اسے اسی

وقت لاہور بھیج دونگی اور ملک ہاؤس میں اسے نظر بند کر دونگی

وہ بھی تب تک جب تک میں اسے رخصت نہ کر دوں

پریزے کے غصے سے بولنے پر عرب نے ہاں میں سر ہلایا جبکہ

اپنی ماں کو سزا پوسٹ پونڈ کرتا دیکھ کر عمل کھل اٹھی اس

URDU NOVEL BANK

نے فوراً سے اپنی پانی سے بھری آنکھیں صاف کی

آئی پرامس ممی میں کوئی شرارت نہیں کرونگی

عمل کے چہکتے ہوئے کہنے پر پریزے غصے سے اپنے کمرے کا

رخ کر گئی جبکہ پریزے کو کمرے میں جاتے دیکھ کر عمل شانزے

کی طرف مڑی

سوری مامی سوری ماموں میں اب ملائیشیا میں کوئی شرارت نہیں

کرونگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کی بات سن کر شانزے اور شارق اپنی اس چھوٹی آفت کو

دیکھتے رہ گئے جو اس بات پر سوری کرنے کی بجائے کہ آپ دونوں

کا جھگڑا کروایا ہے اس بات پر سوری کر رہی تھی کہ وہ اب یہاں

شرارت نہیں کرے گی جبکہ عمل کی بات سنتے اور شانزے اور

URDU NOVEL BANK

شارق کی شکل دیکھتے ریہان اور عرب کا چھت پھاڑ قہقہ گونجا

اور پھر سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں بند ہو گئے۔

ماؤنٹ کینابالو میں دنیا بھر کے ڈونز موجود تھے اور سب ہی اتنے سالوں

بعد لیڈی کلر کی شمولیت اس ریس میں سن کر حیران تھے تبھی اچانک

ایک کالی مرسیڈیز کے پیچھے چھ کالی لینڈ کروزر سپیڈ سے آ کر ماؤنٹ کینابالو

میں ریس پوائنٹ کے آگے رکی اور پھر اس کی فرنٹ سیٹ سے ایک

سوٹڈ بوٹڈ آدمی نکلا اور اس نے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولا ماؤنٹ کینابالو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں موجود تمام لوگ یہ منظر سانس روکے دیکھ رہے تھے کیونکہ جس خبر

کو سن کر وہ لوگ یقین نہیں کر رہے تھے وہ خبر آخر کار سچ ہو گئی تھی

وائٹ جینز پر ریڈ ٹاپ پہنے بھورے بالوں کو پشت پر کھلا چھوڑے

بے تاثر گرے آنکھیں لیے پریزے مرسیڈیز کی پچھلی سیٹ سے

URDU NOVEL BANK

اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ اتری تھی جبکہ اس مرسیڈیز کے

پیچھے رکی چھ لینڈ کروزر سے شاہ و ملک کے افراد اترے تھے لیکن اصل

تہلکہ تو ماؤنٹ کینابالو میں تب مچا جب وہاں موجود لوگوں نے کالی جینز

کے اوپر وائٹ شرٹ اور کالی جیکٹ پہنے بھورے بالوں کی ہائی ٹیل کیے

ملٹی آنکھوں والی لڑکی لیڈی کلر کی ڈپلیکیٹ کو دیکھا جو پریزے جیسی ہی

ٹھاٹھ باٹھ رکھتی تھی پریزے سب لوگوں کی نظروں کو اگنور کرتی سیدھا

چلتی ہوئی ریس پوائنٹ میں داخل ہوئی تبھی ایک نیلی آنکھوں والا آدمی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو فرانس کا جانا مانا ڈون تھا آگے بڑھا اور پریزے کے سامنے کھڑا ہوا

لیڈی کلر Bonjour (ہیلو)

جیسے ہی لوئیس پریزے کے سامنے کھڑا ہوا تو وہ ایک گہری ہنسی مسکرایا

پھر وہ مسکراتا ہوا ہلکہ سا جھکا اور اپنا سیدھا ہاتھ سر تک لے گیا اور اسی

URDU NOVEL BANK

طرح جھکے ہوئے اپنی مخصوص زبان میں ہیلو بولا تو پریزے اس اٹھائیس سالہ خوبرو نوجوان کو دیکھتے مسکرائی جو پچھلے کئی سالوں سے اس سے ملنے کی کوشش میں تھا

لوئیس متقائلbonjour (ہیلو)

پریزے کے مسکرا کر جواب دینے پر لوئیس سیدھا ہوا

(کیا حال ہے؟) ? comment vas-tu

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

(ٹھیک اور آپ؟) ? bien et toi

پریزے کے مسکرا کر سوال کرنے پر لوئیس نے فوراً جواب دیا جبکہ شاہ و ملک کے باقی فرد ریہان اور شارق کے علاوہ پریزے کو فرینچ میں بات کرتا دیکھ حیران تھے

(ٹھیک) bien

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

Depuis combien de temps ai-je voulu te rencontrer

(میں کب سے آپ کو ملنا چاہتا تھا)

پریزے نے لوئیس کے سوال کا جواب دیا تو لوئیس فوراً بولا

pourquoi quelque chose est important

(کیوں کچھ اہم تھا)

je veux être ton compagnon

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

(میں آپ کا ساتھی بننا چاہتا ہوں)

لوئیس کی بات سن کر پریزے پریشانی سے بولی تو لوئیس پریزے کی پریشانی دیکھتا مسکرا کر بولا

URDU NOVEL BANK

Okay, tu devrais rencontrer Rehan tu as toutes les conditions

(ٹھیک ہے تم ریہان سے مل لینا وہ تمہیں ساری شرائط بتا دے گا)

لوئیس کی بات سنتی پریزے مسکرا کر بولی تو لوئیس نے ہاں میں سر ہلایا

تبھی شارق آگے بڑھا

پریزے ریس کا ٹائم ہو گیا ہے چلیں؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمم چلو

شارق کی بات سنتے ہی پریزے نے سر ہاں میں ہلایا اور پھر جواب دیا

Au revoir lois (خدا حافظ لوئیس)

À bientôt lady killer (پھر ملیں گے لیڈی کلر)

URDU NOVEL BANK

پریزے کے مسکرا کر الوداع کہنے پر لوئیس ایک بار پھر ہلکہ سا جھکتا ہوا

پریزے کو جواب دیتا آگے بڑھ گیا اور پھر پریزے نے شارق کو اشارہ

کیا جو پریشے کو ریس کے لیے لے گیا تو پریزے خود ریس ٹریک کی طرف

بڑھ گئی پریزے کو آتا دیکھ کر پریزے کا ایک گارڈ آگے آیا اور اس نے

پریزے کو لال رنگ کا رومال دیا جسے پریزے نے فوراً پکڑ کر اپنی کلائی پر

باندھا تو ریس ٹریک کی دوسری طرف لگی دیوار گیر ایل ای ڈی میں لیڈی

کلر کے نام کے آگے لال جھنڈا بن گیا پھر وہی گارڈ آگے بڑھا اور اس

نے سب کو ایک ایک لال رومال دیا جسے پکڑتے ہی شازل کو یاد آیا کہ جب

وہ پریزے کی ریس دیکھنے گئے تھے تو شارق نے ایسا ہی رومال لا کر سب

کو دیا تھا اور کہا تھا کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ تم لیڈی کلر کے گینگ

سے ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ باندھنا ضروری ہے کیا؟

ابھی شازل سوچ ہی رہا تھا کہ زحالے کی معصوم سی آواز اسے ہوش کی

دنیا میں لائی

یہاں سب کی صرف شکلیں ہی اچھی ہے حرکتیں نہیں اور یہ رومال تم

سب کی حفاظت کرے گا کیونکہ اس کو دیکھ کر سب یہ بات جان جائے

گے کہ تم لیڈی کلر کی گینگ ڈے ہو اور لیڈی کلر کی گینگ کر کوئی چھونے

سے پہلے ہزار بار سوچتا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازل کوئی جواب دیتا کہ اس سے پہلے ہی پریزے بول پڑی جبکہ پریزے

کی بات سن کر زحالے نے فوراً وہ رومال ارحم کی مدد سے کلائی پر باندھ

لیا

کیا مجھے تھوڑا بڑا رومال مل سکتا ہے؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل کا بے تکا سوال سن کر پریزے نے گارڈ کو اشارہ کیا تو وہ بھاگ کر ایک مفلر لے آیا کیونکہ بڑا رومال نامی کوئی چیز اس نے نہیں سنی تھی ہاں البتہ مفلر کو وہ جانتا تھا عمل نے مفلر کو دیکھتے ہی گندہ سا منہ بنایا تو پریزے نے اسے گھور کر دیکھا جس پر عمل نے خاموشی سے وہ مفلر اپنی کمر میں باندھا جبکہ اس مفلر کو کمر پر ٹائیٹلی باندھنے سے عمل کی پرپل ٹاپ جو اس نے زیب تن کی تھی کھچ گئی اور وہ جو لوز سی ٹاپ دو منٹ پہلے عمل کو کور کیے ہوئے تھی اب اس کے جسم کا ہر نقش واضح کر رہی تھی عمل کی ٹاپ کو دیکھ کر روحان کو شدید غصہ چڑھا وہ تن فن کرتا عمل کے پاس پہنچا اور پھر عمل کا بازو کھینچ کر اسے خود کے سامنے کیا اور اس کی کمر مفلر کو کھول کر اس کے کھچے ٹاپ کو آزادی بخشی اور پھر وہی مفلر اس کی گردن میں سٹائل سے باندھ دیا روحان کی یہ ساری

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حرکت عمل خاموشی سے دیکھتی رہی جبکہ اس کے سٹائل سے مفلر

باندھنے پر عمل خوشی سے چہکتی ہوئی روحان کے گلے لگی تو روحان

نے پریزے عرب اور شازل کی موجودگی کا سوچتے اسے فوراً خود سے

دور کیا مگر روحان اور عمل کی ساری حرکتیں کسی اور سے مخفی نہ رہی

پھر پریزے آگے بڑھی اور ایک لال رنگ کے ون سیٹر صوفے پر ایک

ٹانگ پہ دوسری ٹانگ جمائے بیٹھ گئی جبکہ اس صوفے کے ساتھ لگے لال

کے ٹو ٹو سیٹر صوفوں پر شاہ و ملک کے لوگوں کے ساتھ اور بھی بہت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سے لوگ جن میں سے کچھ پریزے کے گینگ میں سے تھے تو کچھ پریزے

کی ٹیم کو سپورٹ کرنے والے ان صوفوں پر بیٹھ گئے اور پھر چند ہی

لمحوں میں ریس میں حصہ لینے والی ساری گینگز کے لوگ اپنے اپنے لیڈر

کے چنے گیے رنگ کے رومال کی بائیکس لے کر ریس ٹریک پر نمودار ہوئے

URDU NOVEL BANK

جن میں پریشے بھی شامل تھی

ممی پریشے کونسی والی ہے؟

لال بائیک والی پریشے ہے

ریس ٹریک پر مختلف رنگوں کی بائیکس دیکھ کر زحالے نے منہ بنائے

پریزے سے سوال کیا تو پریزے نے اپنی لاڈلی بہو کو دیکھتے مسکراتے

ہوئے جواب دیا جسے سن کر زحالے خاموشی سے ٹریک پر کھڑی بائیکس

میں سے ریڈ بائیک (جو کہ پریشے کی تھی) کو ڈھونڈنے لگی اور جلد ہی اس

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کی تلاش ختم ہو گئے کیونکہ پریشے کی بائیک اسے ٹریک پر کھڑی نظر آگئی پھر

چند لمحوں بعد گن سے گولی چلنے کی آواز آئی اور ریس شروع ہوئی گولی کی

آواز سنتے ہی سارے ریسرز نے اپنی اپنی بائیک کو سپیڈ دی اور زن سے

اپنی اپنی بائیک وہاں سے بھگا لے گئے پریشے اچھے سے جانتی تھی کہ

URDU NOVEL BANK

پریزے یہ بائیک ریس اس کا امتحان لے رہی ہے کہ وہ ڈون کی پوزیشن

پانے کے قابل بن چکی ہے یا نہیں اور ڈون کی پوزیشن پانے کے لیے

پریشے کو ہر حال میں یہ ریس جیتنی تھی پریشے کی بائیک کو لاسٹ پوزیشن

پر دیکھ کر عمل کو خوشی نہیں ہوئی

بجو سپیڈ دو سپیڈ جیت جاؤ یہ ریس

عمل کھڑی ہوتی چلائی تو پریشے نے اپنی بائیک کی سپیڈ مزید کم کی جس

سے عمل کا منہ لٹک گیا تو وہ دھڑام سے اپنی جگہ پر ڈھ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا عمل تم اب اپنی بجو کو چیئیر اپ نہیں کرو گی؟

نہیں انہوں نے اور سپیڈ کم کر دی

پر مجھے تو ایسا نہیں لگا

پریزے اپنی بیٹی کو ایسے افسردہ دیکھ کر بولی تو عمل نے فوراً جواب دیا

URDU NOVEL BANK

عمل کا جواب سن کر پریزے نے مسکراتے ہوئے کہا تو اپنی ماں کی بات

سنتے پریزے کھڑی ہوگئی اور دیکھا کہ پریشے سپیڈ دیتی سب کو پیچھے چھوڑتی

فرسٹ پوزیشن پر پہنچ چکی تھی پریشے کو فرسٹ پر دیکھ کر عمل نے جمپ

لگاتے چیخ ماری تو سب لوگ عمل کی حرکت پر ہنسنے لگے مگر وہاں کوئی اور

بھی تھا جو عمل کی ان بچکانہ حرکتوں سے محظوظ ہو رہا تھا وہ ریس میں کم

اور عمل میں زیادہ توجہ دے رہا تھا جبکہ شاہ و ملک کے مکین اس بات سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انجان کہ ان کی ننھی پری لاڈلی عمل پر کس کی نظر پڑی ہے اور عمل پر

کیا قیامت ٹوٹنے والی ہے عمل کی حرکتوں پر مسکرا رہے تھے پھر اس

شخص نے اپنے خاص آدمی کو بلایا اور عمل کی طرف اشارہ کرتے عمل

کی ساری انفارمیشن نکالنے کا کہتا ریس کی طرف متوجہ ہوا پھر کچھ ہی

کی میگا ٹرافی کو پریشے (DWBR) دیر میں ریس ختم ہو گئی اور اس سال

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ریہان شاہ نے اپنے نام کیا جیسے ہی پریشے ٹرافی لے کر پریزے کے پاس

پہنچی تو عمل بھاگ کر پریشے کے گلے لگ گئی اور چٹا چٹ پریشے کے

گال کو چوم گئی جبکہ عمل کی یہ حرکت بھی کسی کی نظروں میں محفوظ ہو گئی

عمل کی اس حرکت پر شاہ و ملک کے مکین سب قہقہ لگا کر ہنسے کیونکہ پیلس

سے نکلنے سے پہلے عمل نے پریشے کو دھمکی دی تھی کہ اگر وہ یہ ریس نہ جیتی

تو وہ واپس پاکستان چلی جائے گی عمل پاکستان واپس جانے سے بچ گئی

تھی اور یہی اس کے لیے سب سے بڑی خوشی کی بات تھی ریس کے ختم

ہوتے ہی سب نے باہر کی راہ لی تبھی ایک ادھیڑ عمر کا شخص پریزے کے

سامنے آ کر کھڑا ہوا

ہیلو لیڈی کلر کیسی ہو؟

الحمدللہ مسٹر سیف

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مسٹر سیف جو کہ بزنس کی دنیا میں ایک جانے مانے نام تھے اصل میں وہ ڈارک ورلڈ میں بھی ایک الگ پہچان رکھتے تھے ڈارک ورلڈ میں انہیں سب لوگ ایول کنگ کے نام سے جانتے تھے جو کہ پاکستان کے ڈون تھے پریزے ان کی دونوں پہچانوں کو بہت اچھے سے جانتی تھی جبکہ عرب اسے صرف بزنس کے لحاظ سے جانتا تھا مگر سیف کو یہاں دیکھ کر وہ یہ سمجھ گیا تھا کہ سیف کا بھی ڈارک ورلڈ سے کوئی تعلق ہے اور اس کے بارے میں پریزے سے بعد میں پوچھتا خاموش کھڑا رہا جبکہ مسٹر سیف اور پریزے آمنے سامنے کھڑے تھے سیف اپنے سوال کا جواب سن کر گہرا مسکرایا اور چل دیا جبکہ پریزے بس یہی سوچتی رہ گئی کہ آخر وہ اس کے راستے میں آیا کیوں تھا پھر اپنا سر جھٹکتی آگے بڑھ گئی اس بات سے انجان کہ ایول کنگ عرف مسٹر سیف اس کی زندگی میں کتنی بڑی تباہی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لانے والا ہے۔

اس وقت پیلس کا لاؤنج ڈارک ورلڈ کے ڈونز سے بھرا پڑا تھا

کو (DWBR) آج پریزے نے پیلس میں پارٹی رکھی تھی پریشے کی

جیتنے کی خوشی میں اس پارٹی کو رکھنے کی ایک وجہ اور بھی تھی

اور وہ یہ کہ پریشے کو آفیشلی ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین اناؤنس کر

دیا جائے پریزے نے اس پارٹی میں ڈارک ورلڈ کے سب ہی

ڈونز کو بلایا تھا اور اب سب لوگ اس پارٹی میں شمولیت کے

لیے حاضر تھے جب سب لوگ جمع ہو گئے تو پریزے لال پارٹی

گاؤن میں نک سک سی تیار پیلس کی سیڑھیاں اترتی نظر آئی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریزے جیسے ہی آخری کی دو سیڑھیوں میں آکر رکی تو ایک ملازم

فوراً آگے بڑھا اور اس نے پریزے کو جوس کا گلاس آفر کیا جسے

پریزے نے فوراً تھام لیا جوس کا گلاس ہاتھ میں آتے ہی پریزے

نے فوراً اپنا جوس کے گلاس والا ہاتھ ہوا میں اٹھایا یہ ڈارک

ورلڈ میں سب کو خوش آمدید کہنے کا ایک انوکھا زریعہ تھا جبکہ ہوا

میں پریزے کا جوس والا ہاتھ دیکھتے پارٹی میں آئے سب مہمانوں

نے اپنا اپنا جوس والا ہاتھ ہوا میں اٹھایا یہ ان کا خوش آمدید

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وصول کرنے کا انوکھا طریقہ تھا جیسے ہی پریزے نے اپنے

مہمانوں کو خوش آمدید کہا تو تبھی سیڑھیوں سے پریشے اور عمل

ایک جیسا کالے رنگ کا پارٹی گاؤن پہنے نیچے آئی ان شہزادیوں

جیسی ٹھاٹھ باٹھ رکھنے والی لڑکیوں کو جو ایک پریزے کی بیٹی تو

URDU NOVEL BANK

دوسری پریزے کی کاربن کاپی تھی رشک سے دیکھا اور پھر وہاں

موجود بہت سے دلوں نے انہیں اپنی زندگی میں شامل کرنے کا

سوچا کچھ نے جائز طریقے سے تو کچھ نے ناجائز طریقے سے مگر

صرف سوچا کیونکہ اصل میں اگر وہ اپنی یہ خواہش پریزے کو

بتاتے تو جائز طریقے والوں کو تو شاید پریزے سزا دینے کے بعد

زندہ چھوڑ دیتی مگر ناجائز طریقے والوں کو پریزے پیلس کے

گارڈن میں اسی وقت زندہ درگور کر دیتی پریشے اور عمل چلتی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہوئی سیدھے آکر پریزے کے پاس کھڑی ہوئیں اور پھر آہستہ

آہستہ شاہ و ملک کے باقی مکین بھی پارٹی میں شامل ہو گئے وہاں

موجود سب لوگوں نے عمل اور پریشے کے بارے میں اپنی

خواہش کو پیچھے دھکیلا اور شارق ریہان ارحم روحان شازل اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عرب سے ملنے لگے جبکہ ایک شخص ایسا تھا جس نے عمل کے

بارے میں اپنی یہ خواہش کو ختم نہیں کیا تھا بلکہ وہ عمل کو خود

کے قریب کرنے کا فل پلین بنا چکا تھا جسے وہ جلد ہی پایا تکمیل

کو پہنچانے والا تھا سب لوگوں کو ملنے کے بعد شارق مائیک لیتا

سیڑھیوں کے آگے کھڑا ہوا

ایکسکیوز می ایوریون مے آئی ہیو یور اٹینشن پلیز

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

(Excuse me everyone may i have your

attention

Please)

شارق کی آواز جیسے ہی مائیک میں گونجی تو سب لوگ اپنی باتیں

بھلائیں شارق کی طرف متوجہ ہوئے

URDU NOVEL BANK

آج ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر آپ سب سے کچھ کہنا چاہتی ہے

شارق اپنی بات بولتا پریزے کو مائیک تھما گیا جو شارق کے پاس

کھڑی سب کو سپاٹ نظروں سے دیکھ رہی تھی مائیک تھامتے ہی

پریزے شارق کی جگہ پر کھڑی ہوئی

ہیلو ایوریون

ہیلو

پریزے کے ہیلو کرنے پر سب لوگوں نے اپنے گلاس اوپر کیے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ زحالے اس بات سے انجان جوش میں آتی زور سے پریزے

کو جواب دے گئی جسے پریزے نے مسکرا کر دیکھا

میری جان یہ تمہاری کیٹی پارٹی نہیں ہے یہ ڈارک ورلڈ کے ڈونز

کی پارٹی ہے یہاں کے رولز الگ ہوتے ہیں تو آپ پلیز زرا اپنے

URDU NOVEL BANK

جوش کو کنٹرول میں رکھیں یہ جوش رات کو کام آئے گا

ارحم جو زحالے کے ساتھ کھڑا تھا ہلکہ سا زحالے کے قریب جھکا

اور پہلے سمجھانے کے انداز میں اور بعد میں معنی خیزی سے بولا

تو زحالے نے اپنے شوہر کو گھور کر دیکھا اور پھر پریزے کی طرف

متوجہ ہوئی

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں آج میں نے آپ سب کو یہاں

پریشے ریہان شاہ کی بائیک ریس جیتنے کی خوشی میں بلایا ہے مگر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس سب کے علاوہ میں نے آپ کو یہاں ایک اور وجہ سے بھی

بلایا اور وہ یہ ہے کہ میں آج سے پریشے ریہان شاہ کو ملائیشیا کی

ڈون ڈیول کوئین بناتی ہوں ہاں مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ

لیڈی کلر نے اپنی جگہ چھوڑ دی لیڈی کلر مرتے دم تک اپنی جگہ

URDU NOVEL BANK

پر قائم رہے گی مگر آج سے پریشے ریہان شاہ عرف ڈیول کوئین

ملائیشیا کی ڈون کہلائی جائے گی اور تو اور میرے سب پارٹنرز

اور نئے بننے والے پارٹنرز سب کو اب پریشے ڈیل کرے گی وہ

بھی اپنے طریقے سے

پریزے نے جیسے ہی اپنی بات ختم کی تو پیلس کا لاؤنج تالیوں

سے گونج گیا اور پھر انہی تالیوں کے بیچ پریشے سپاٹ چہرے

سے چلتی آئی اور پریزے کے ساتھ کھڑی ہو گئی عمل نے پریشے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کو دیکھ کر تھمز اپ کیا تو پریشے گہرا مسکرائی

ہیلو پریٹی گرل

اپنے پیچھے سے مردانہ آواز سن کر عمل جھٹکے سے مڑی اور خود کو

مخاطب کرنے والے کو دیکھا اپنے سامنے لوئیس متقائل کو دیکھ

کر عمل ہلکہ سا مسکرائی تبھی پریشے آکر عمل کے پاس کھڑی ہوئی

Congratulations devil queen Hope to enjoy working with you

مبارک ہو ڈیول کوئین امید ہے آپ کے ساتھ کام کر کے مزا آئے گا)

Thank you i hope so (شکریہ مجھے امید ہے)

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لوئیں کے مبارک دینے پر پریشے نے کھلے دل سے مبارک وصول کی اور پھر ریہان کے اشارہ کرنے پر ایکسکیوز کرتی ریہان کی طرف چل دی جبکہ پریشے کو جاتا دیکھ لوئیں ایک بار پھر عمل کی طرف متوجہ ہوا

I said hello to someone But no one answered me

(میں نے کسی کو ہیلو کیا تھا مگر کسی نے مجھے جواب نہیں دیا)

ہیلو لوئیس متھائل

پریشے کے جاتے ہی لوئیس کچھ سوچتے ہوئے بولا تو عمل نے ہنستے ہوئے جواب دیا عمل کے جواب پر لوئیس بھی ہنسنے لگا

So young lady what are you doing now a days

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

(تو آپ آج کل کیا کر رہی ہیں ینگ لیڈی؟)

Annoying my family (میرے خاندان کو پریشان کرنا)

لوئیس کے سوال پر عمل نے ہنستے ہوئے کہا تو لوئیس کو ہنسی آئی

Good Job (بہت اعلیٰ)

URDU NOVEL BANK

Thank you (شکریہ)

لوئیس کے ہنس کر بولنے پر عمل نے اتراتے کہا وہ دونوں باتیں کرتے لاؤنج سے لان میں آ گئے تھے پھر یوں ہی چند لمحے باتیں کرنے کے بعد لوئیس ایک قدم عمل کی طرف بڑھا

Amal Malik I want to talk to you about something important

(عمل ملک میں تم سے کچھ ضروری بات کرنا چاہتا ہوں)

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لوئیس کے بولنے پر عمل نے فوراً اثبات میں سر ہلایا

Will you be the queen of heart?

(کیا تم میرے دل کی ملکہ بنو گی؟)

I'm sorry lois but I'm already the queen of

someone's heart

(مجھے معاف کرنا لوئیس لیکن میں پہلے ہی کسی کی دل کی ملکہ ہوں)

لوئیس نے فوراً سے اپنی بات کہی تو عمل نے معذرت کی

May I know who that lucky person is?

(کیا میں جان سکتا ہوں کہ وہ خوش نصیب انسان کون ہے؟)

He's my cousin rohan rehan shah

(وہ میرا کزن ہے روحان ریہان شاہ)

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لوئیس کے سوال پر عمل نے ہاں میں سر ہلاتے جواب دیا تبھی

روحان عمل اور لوئیس کو لان میں اکیلا دیکھتا ان کی طرف بڑھا

عمل تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

روحان میں ابھی لوئیس کو تمہارے بارے میں ہی بتا رہی تھی

URDU NOVEL BANK

روحان عمل کے پاس کھڑا ہوتا غصے سے بولا تو عمل نے فوراً مسکراتے جواب دیا جبکہ لوئیس روحان کی تنی رگیں دیکھ کر معاملہ سمجھتا ایکسکیوز کرتا وہاں سے چلا گیا لوئیس متقائل اگر یہ بات جانتا ہوتا کہ عمل پہلے سے ہی کسی اور کی ہو چکی ہے تو وہ کبھی بھی عمل کو پروپوز نہ کرتا اور عمل کو پروپوز کرنے کی وجہ صرف اور صرف عمل کی معصومیت اور پریزے سے انسیت تھی وہ ان مردوں میں سے تھا جو ایک آزاد ماحول میں رہنے کے باوجود بھی عورتوں کی عزت کرنا نہیں بھولتا تھا بھلے سے وہ عورت کسی بھی قسم کی ہو لوئیس کے جاتے ہی عمل اور روحان بھی واپسی لاؤنج میں آ گئے اور پھر کھانا کھانے کے بعد سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو چل دیے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

سب لوگ پارٹی سے تھک کر اپنے کمرے میں سونے جا چکے تھے

زحالے بھی ڈریس چینج کرتی نائیٹ سوٹ پہن کر ڈریسنگ کے

آگے کھڑی بال برش کرنے میں مصروف تھی تبھی ارحم روم

کا دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا زحالے کو ڈریسینگ کے سامنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھڑا دیکھ کر ارحم مسکراتا ہوا زحالے کی طرف آیا اور اس

کے پیچھے کھڑا ہوتا ہاتھ سے اس کے کندھے سے بال ہٹاتا اپنے

لب رکھ گیا

ارحم کیا کر رہے ہیں؟ چھوڑیں

URDU NOVEL BANK

خاموشی سے کھڑی رہیں زحالے آپ جانتی ہیں نہ مجھے آپ کی

مزاحمت بلکل پسند نہیں

زحالے کندھا چھڑواتی بولی تو ارحم نے زحالے کو گھور کر دیکھا

پھر ہلکے غصے سے بولا تو زحالے خاموش ہو گئی زحالے کی چپی

محسوس کرتے ارحم نے ایک جھٹکے سے زحالے کو گود اٹھایا

اور لیجا کر اسے بیڈ پر لیٹایا اور خود اس پر سایہ فگن ہوا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحم باز آ جاؤ تم اپنی حرکتوں سے کسی دن بہت ماروں گی میں

تمہیں ہر وقت رومینٹک رہتے ہو میں تو تمہیں اتنا معصوم

سمجھتی تھی اسی لیے شادی کے لیے ہاں کی تھی اگر مجھے پتہ

ہوتا تم ایسے نکلو گے تو میں کبھی ہاں نہ کرتی

اچھا جی مگر افسوس جانم اب تو آپ پھنس گئیں اب چپ

URDU NOVEL BANK

چاپ سے میری شدتیں برداشت کریں وہ بھی بنا مزاحمت کے

زحالے منہ بناتی ارحم کے کندھے پر اپنے نازک ہاتھ کا مکہ مارتی

بولی تو ارحم نے افسوس سے سر ہلایا اور جواب دیا پھر بنا

زحالے کی ایک سنے زحالے کے بالوں میں منہ چھپا گیا جبکہ

ارحم کو باز نہ آتا دیکھ کر زحالے خود کو ارحم کے رحم و کرم پر

چھوڑ گئی اور پھر رات یوں ہی قطرہ قطرہ سرکتی گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناشتے کی ٹیبل پر سب لوگ بیٹھے ناشتہ کرنے میں مصروف تھے

جب زحالے چکراتے سر کے ساتھ آ کر ٹیبل پر بیٹھی اور ناشتہ

کرنے لگی

زحالے ارحم کہاں ہے بیٹا؟

ممی وہ شاید جوگنگ پر گئے ہیں

URDU NOVEL BANK

پریزے کے سوال پر زحالے نے فوراً جواب دیا تو پریزے سر

ہلاتی واپسی ناشتے کی طرف متوجہ ہوئی تبھی ڈائینگ ہال میں

عمل داخل ہوئی

آج ہم گھومنے کہاں جا رہے ہیں؟

تمہارے چاچو کی فیورٹ جگہ جا رہے ہیں آج ہم

عمل نے ڈائینگ ہال میں داخل ہوتے ہی چہکتے ہوئے پوچھا

تو عرب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جس پر عمل ناشتہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کرتے ریہان کو گھورنے لگی

ہم میرے راوا آئیلینڈ جا رہے ہیں

خود پر عمل کی نظریں محسوس کرتے ریہان فوراً بولا تو عمل نے

ہاں میں سر ہلایا اور ناشتہ کرنے بیٹھ گئی جب سب نے ناشتہ کر

URDU NOVEL BANK

لیا تو سب اٹھ کر لاؤنج میں آگئے زحالے جیسے ہی لاؤنج میں

پڑے صوفوں تک پہنچی تو اسے چکر آیا چکر اتنا شدید تھا کہ

زحالے پیچھے کو گرنے لگی جسے باہر سے آتے ارحم نے فوراً

سہارا دے کر کھڑا کیا جبکہ زحالے کو ایسے گرتے دیکھ کر سب

لوگ پریشان ہو گئے

یا اللہ خیر کیا ہو گیا میری بچی کو

شائستہ بی بی زحالے کو دیکھتی بولی تو پریزے بھی کھڑی ہوتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے کے پاس پہنچی

کیا ہوا زحالے آپ ٹھیک ہو؟

جی ممی میں ٹھیک ہوں پر پتہ نہیں کیوں صبح سے مجھے شدید چکر

آ رہے ہیں اور ابھی بھی مجھے چکر ہی آیا تھا اگر ارحم نہ پکڑتا تو

URDU NOVEL BANK

میں گر جاتی

پریزے کے پریشانی سے پوچھنے پر زحالے نے فوراً جواب دیا تو

پریزے بھی اس کی بات سن کر پریشان ہو گئی جبکہ علیزے

اٹھتی فوراً زحالے کے سامنے آ کر کھڑی ہوئی

زحالے تمہیں چکر صبح سے آ رہے ہیں یا پہلے بھی آ رہے تھے

پھوپھو دو تین دن سے تو ہلکے ہلکے آتے تھے اور کبھی کبھی مگر

آج صبح سے بہت تیز آ رہے ہیں اور مسلسل آ رہے ہیں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اور الٹی بھی آ رہی ہے کیا؟

علیزے کے سوال پر زحالے نے پریشانی سے جواب دیا تو

علیزے نے دوبارہ سوال کیا

نہیں الٹی تو نہیں آئی مگر ایسے فیل ہوتا ہے کہ آ جائے گی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور کیا ہو رہا ہے تمہیں؟

سچ بتاؤں تو میرا دو تین دن سے گول گپے کھانے کو دل کر رہا مگر

یہاں تو ملیں گے ہی نہیں

علیزے کا سوال سن کر زحالے نے جواب دیا تو علیزے ہلکہ

سا مسکراتی ہوئی دوبارہ بولی تو زحالے نے سر جھکا کر جواب دیا

دی دی آپ زحالے کو ہسپتال لے جائیے مجھے لگ رہا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ دادی بننے والی ہیں

علیزے کے مسکرا کر بتانے پر پریزے جھٹکے سے علیزے کی

طرف مڑی جبکہ پریزے کی اس حرکت پر جہاں زحالے نے

سر جھکایا وہیں علیزے نے حیرانگی سے پریزے کو دیکھا

میں کیا اتنی چھوٹی عمر دادی بن جاؤنگی؟

URDU NOVEL BANK

افففف دی دی عمل مت بنیں اب اتنی بھی چھوٹی نہیں آپ

علیزے کی بات سن کر پریزے کو اپنی ہی فکر لگ گئی جبکہ

علیزے کے جل کر بولنے پر پریزے خاموش ہو گئی

ارحم جاؤ بیٹا زحالے کو ہوسپیٹل لے جاؤ اور اپنے ساتھ گارڈز

لازمی لے کر جانا

ریہان کے بولنے پر ارحم سر ہلاتا زحالے کو ہوسپیٹل لے گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ سب لوگ آنے والی اس خوش خبری کا بے صبری سے

انتظار کرنے لگے ارحم نے کوالالمپور ہوسپیٹل پہنچتے ہی

زحالے کا چیک اپ کروایا چیک اپ کرتے ہی ڈاکٹر نے

انہیں ایک نئے مہمان کی ان کے گھر آمد بتائی تو زحالے اور

ارحم خوشی سے چہکے اور پیلیس جا کر سب کو ایک ساتھ بتانے

URDU NOVEL BANK

کا سوچتے پیلس کا رخ کر گئے ارحم اور زحالے جیسے ہی پیلس

کے لاؤنج میں داخل ہوئے تو عمل بھاگتی ہوئی ان دونوں تک

پہنچی

بتاؤ کیا ہوا آپو کو؟

عمل تمہاری آپو کو کچھ نہیں ہوا شی از فائن ہاں مگر جلد تم بڑی

ہونے والا ہے

عمل کے پریشانی سے پوچھنے پر ارحم نے مسکراتے کہا تو عمل

نے ارحم کو گھور کر دیکھا

مطلب؟

تم پھو پھو بننے والی ہو زحالے کنسیو کر رہی ہے

سچی-----آآآآآآآآآآآآ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل کے ائیبرو ریز کر کے پوچھنے پر ارحم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو عمل خوشی سے پوچھتی چیخ مار گئی جبکہ عمل کے چیخنے پر جہاں زحالے مسکرائی وہیں ارحم نے اپنے دونوں کانوں میں انگلیاں ٹھونسی

پاگل عورت بہرہ کرو گی کیا ہمیں

تم تو چپ ہی رہو

عمل کے چیخنے مارنے پر ارحم فوراً بولا تو عمل جل کر جواب دیتی زحالے کا بازو پکڑتی اسے کھینچتے ہوئے لائی اور صوفے پر بیٹھا گئی اور جھک کر زحالے کے پیٹ پر اپنا کان رکھا

یہ تم کیا کر رہی ہو عمل؟

ششششش میں بے بی کی آواز سن رہی ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل کی حرکت پر پریشے پریشانی سے بولی تو عمل نے منہ پر

ہاتھ رکھ کر چپ رہنے کا کہتی فوراً جواب دے گئی جبکہ عمل کی

بات سن کر پریشے کا پورے کا پورا منہ کھل گیا

عمل کیا تم پاگل ہو

آواز کیوں نہیں آرہی ہیلو بے بی تم سن رہے ہو جواب دو

میں تمہاری اکلوتی پھوپھو ہوں

پریشے کی بات کو عمل سرے سے اگنور کرتی زحالے کے پیٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر انگلی مارتی بولی تو پیلس کے لاؤنج میں سب کا ایک جاندار

قہقہ گونجا جبکہ سب کو ہنستا دیکھ کر عمل منہ بنا کر بیٹھ گئی

چھوڑو اس پاگل کو تم ادھر آؤ زحالے ہمارے پاس

عمل کی حرکت پر صفیہ بولی تو زحالے مسکراتے ہوئے اٹھ کر

URDU NOVEL BANK

صفیہ اور شائستہ بی بی کے بیچ میں جا کر بیٹھ گئی پھر صفیہ اور

شائستہ بی بی اسے پیار کرنے لگی

زحالے کی طبیعت آج ٹھیک نہیں ہے تو ہم لوگ کل راوا

آئیلینڈ چلے گے آج رہنے دو

ٹھیک ہے پھر اگر آپ لوگ نہیں جا رہے تو میں شاپنگ پر

چلی جاتی ہوں روحان کے ساتھ

عرب کی بات سن کر سب نے ہاں میں سر ہلایا تو عمل منہ بناتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بولی جس پر عرب ہاں میں سر ہلاتا اسے اجازت دے گیا اس

بات سے بے خبر کے وہ اپنی بیٹی کو شاپنگ پر بھیج تو رہا ہے

مگر وہ دوبارہ اسے نہیں ملنے والی عرب کی اجازت ملتے ہی عمل

بھاگ کر اپنا بیگ لے آئی اور روحان کے ساتھ شاپنگ پر نکل

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

گئی۔

روحان اور عمل سیدھے پویلین کوالالمپور مال شاپنگ کرنے

پہنچے عمل نے راوا ائیلینڈ جانے کے لیے اپنے اور روحان

کے لیے بلکل ایک جیسی بیچ پر پہننے والی شرٹ لی پیلے رنگ

کی شرٹ پر ایک پورا ائیلینڈ بنا دیکھ کر عمل کو وہ شرٹ اتنی پسند آئی کہ اس نے

فوراً خرید لی جبکہ عمل کو خود کے لیے

بھی وہ شرٹ خریدتا دیکھ کر روحان نے عمل کو گھورا جسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل سرے سے اگنور کر گئی تو روحان خاموشی سے کھڑا رہا

تقریباً دو گھنٹے مال میں گھومنے اور شاپنگ کرنے کے بعد عمل روحان کی طرف

مڑی

روحان مجھے بوت جیادہ بھوک لگی ہے

URDU NOVEL BANK

تو چلو کچھ کھا لیتے ہیں

عمل کے معصوم سی شکل بنا کر پیار سے بولنے پر روحان مسکراتا ہوا اسے لے کر ایک قریبی ریسٹورنٹ آ گیا اور

دونوں نے مل کر خوب مزے سے کھانا کھایا جیسے ہی وہ

دونوں ریسٹورنٹ سے باہر نکلے تو روحان عمل کو گاڑی کا

ویٹ کرنے کا کہتا خود گاڑی لینے چلے گیا گھر سے گارڈز تو عمل نے ویسے ہی ساتھ لانے نہیں دیے تھے کیونکہ عمل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میڈم کو روحان کے ساتھ اکیلے ٹائم سپینٹ کرنا تھا اور

بقول عمل کے گارڈز انہیں ڈسٹرب کرتے عمل ریسٹورنٹ

کے باہر کھڑی ہوتی روحان کا ویٹ کرنے لگی تبھی عمل کو اپنی گردن پر چبھن سی محسوس ہوئی اور پھر چند ہی لمحوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں عمل ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی آخری چیز جو عمل

کو یاد تھی وہ بس یہ تھی کہ کوئی اس کے وجود کو اٹھا کر گاڑی

میں ڈال رہا ہے جس کا مطلب صاف تھا کہ عمل کیڈنیپ ہو گئی ہے روحان

جب گاڑی لے کر ریسٹورنٹ تک پہنچا تو

عمل کو وہاں کھڑا نہ پا کر پریشان ہو گیا اور اتر کر عمل کو

ڈھونڈنے لگا اب اگر یہ پاکستان ہوتا تو عمل اسے کسی بھی

ٹھیلے پر کچھ کھاتے پیتے کھڑے ملتی مگر یہ ملائیشیا تھا یہاں تو ٹھیلے تھے ہی نہیں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پھر روحان عمل کو فون کرنے لگا مگر ہر بار

کال پر ایک ہی آواز آتی "آپ کا مطلوبہ نمبر فلحال بند ہے

برائے مہربانی کچھ دیر بعد کوشش کریں" عمل کا فون سوئچ

URDU NOVEL BANK

آف جاتا دیکھ کر روحان کو کچھ گڑبڑی کا احساس ہوا کیونکہ عمل ہمیشہ اپنا

موبائل آن رکھتی تھی اور ہمیشہ اپنے ساتھ

پاور بینک رکھتی تھی بھئی آخر اسے بھی تو اپنی دوستوں کو

سنیپ چیٹ سٹریک کے زریعے بتانا ہوتا تھا کہ وہ کب اور

کہاں کس کے ساتھ گھوم رہی ہے پھر روحان عمل کی تصویر دیکھاتا ریسٹورنٹ

کے قریب بیٹھے لوگوں کو پوچھنے لگا

تو ایک آدمی نے اسے بتایا کہ ایک آدمی نے پیچھے سے آکر کسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وائٹ فلیپر اور کالی ٹاپ پہنی لڑکی کی گردن میں کچھ کیا تھا

اور پھر چند ہی لمحوں میں وہ لڑکی چکرا کر گرنے والی تھی کہ اس آدمی نے اسے

سہارا دیا اور ایک گاڑی میں ڈال کر

اپنے ساتھ لے گیا میں نے نہ اس آدمی کا چہرہ دیکھا ہے نہ

URDU NOVEL BANK

اس لڑکی کا جبکہ اس آدمی کے بتائے گئے لڑکی کے حلیے کے

مطابق وہ عمل ہی تھی اور روحان کو کنفرم ہو گیا کہ عمل کا کسی نے کیڈنیپ

کر لیا ہے پھر روحان فل سپیڈ میں ڈرائیو

کرتا پیلس پہنچا اور ساری بات پریزے کو بتائی روحان کی

بات سن کر پریشے اور پریزے کے سوا گھر کی ساری خواتین

رونے لگی جبکہ روحان کی بات سن کر عمل اور پریشے دونوں کی آنکھیں پل میں

لال ہو گئیں ریہان عرب شارق شازل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور ارحم بھی پریشان ہو گئے کیونکہ سب اچھے سے جانتے

تھے کہ ڈارک ورلڈ میں جب ایک لڑکی کیڈنیپ ہوتی ہے تو

اس کے ساتھ کیا کچھ کیا جاتا ہے صرف دس منٹ میں پریشے اور پریزے نے

پورے ڈارک ورلڈ کو سایاپہ ڈال دیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا جبکہ لیڈی کلر کے ساتھ ساتھ ڈیول کوئین کا غصہ بھی دیکھ

کر ڈارک ورلڈ والے بھی اس شخص کے لیے پریشان تھے

جس نے دو زخمی شیرنیوں کے منہ میں ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی تھی اور اب وہ

شیرنیاں نہ صرف پورے ڈارک ورلڈ کو

نچا رہی تھیں بلکہ کسی کا بھی خون کرنے کو تیار تھی جبکہ اپنی

موت سامنے دیکھ کر ڈارک ورلڈ والے پریزے اور پریشے

کے قہر سے خود کو بچانے کی خاطر اس شخص کو ڈھونڈنے لگ گئے تھے جس نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کام سر انجام دیا تھا تقریباً سات

گھنٹے بعد پریشے کو خبر ملی تھی کہ عمل کو کیڈنیپ کر کے اسی

وقت پاکستان بھیج دیا گیا تھا تبھی تو عمل کو ملائیشیا میں

URDU NOVEL BANK

ڈھونڈنے سے بھی وہ نہیں ملی تھی جیسے ہی پریشے کو یہ خبر کنفرم ہوئی تو شاہ و ملک کے مکین پہلی ہی فلائٹ لے کر

پاکستان اپنی لاڈلی کو ڈھونڈنے پہنچ گئے تھے اس بات سے بے خبر کے ان میں سے کوئی بھی اب کبھی بھی عمل کو دیکھ نہیں پائے گا۔

کشف کو جیسے ہی شازل کی واپسی کی رپورٹ ملی تو وہ فوراً شازل سے ملنے شاہ ویلا پہنچی مگر شاہ ویلا کا ماحول دیکھ کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کشف حیران ہوئی کیونکہ یہ دو وہ خاندان تھے جو ہمیشہ خوش رہتے تھے مگر آج وہ دونوں خاندان ہی گم سم بیٹھے تھے جیسے اللہ معاف کرے ان کا کوئی عزیز مر گیا ہو کشف شارق کو

ملتی سیدھی شازل کے کمرے میں آئی مگر شازل کے لیپ

URDU NOVEL BANK

ٹاپ پر زحالے کو بیٹھا دیکھ کر اس نے گندا سا منہ بنایا اور

بنا زحالے کو اپنی موجودگی کا احساس دلاتے وہاں سے الٹے قدم باہر نکلی اور پورے
شاہ ویلا میں شازل کو ڈھونڈنے لگی

اور اس کی تلاش جلد ہی ختم ہوئی جب اسے شازل شاہ ویلا

کے ٹیرس پر کھڑا نظر آیا وہ بھاگ کر آئی اور پیچھے سے شازل

کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیے جبکہ اپنی آنکھوں پر کسی کا ہاتھ محسوس کر کے شازل
فوراً اس ہاتھ کو پکڑتے پلٹا اپنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سامنے کشف کو دیکھ کر شازل نے آہستہ سے اس کا ہاتھ

چھوڑ دیا جبکہ ٹیرس کے دروازے پر کھڑی پریشے یہ سب

دیکھتی خاموشی سے وہاں سے نکل گئی وہ اس وقت شازل سے بحث نہیں کرنا
چاہتی تھی جبکہ شازل جو اس بات سے

URDU NOVEL BANK

انجان تھا کہ پریشے اسے دیکھ چکی ہے کھڑا کشف سے حال

احوال پوچھنے لگا۔

کوئی بھی رات میں ٹھیک سے سو نہیں پایا تھا اور اب

سب لوگ اٹھتے فریش ہوتے بوجھل دل کے ساتھ

ناشتے کی ٹیبل پر پہنچے تھے اور انتہائی خاموشی سے سب

نے ناشتہ کیا تبھی انہیں مین ڈور کی آواز سنائی دی تو

سب نے دروازے کی طرف دیکھا جہاں پریشے رف

اینڈ ٹف حلیے میں اندر داخل ہوئی تھی پریشے کو اتنی

صبح کہیں سے آتے دیکھ کر سب پریشان ہو گئے

تم اس وقت کہاں سے آ رہی ہو پریشے؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ماموں میں جب تک پریزے اور عمل کے گنہگاروں

کو جہنم واصل نہ کر دوں تب تک مجھے سکون نہیں

آئے گا بس اسی سلسلے میں گئی تھی

شارق کے سوال پر پریشے فوراً بولی اور سیدھے جا کر

اپنے روم میں بند ہو گئی جبکہ اس کی لہو دیتی آنکھوں

کو دیکھ کر شارق خاموش ہو گیا پریشے کے جانے کے

بعد ایک گارڈ فوراً اندر داخل ہوا اور پولیس والوں کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آمد ایک دفعہ پھر شاہ ویلا میں بتاتا باہر نکلا اور تبھی دو

پولیس اہلکار شاہ ویلا کے لاؤنج میں داخل ہوئے

اسلام و علیکم مسٹر شارق

وعلیکم السلام جی کہیے کیسے آنا ہوا؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پولیس والے کے سلام کرنے پر شارق نے پریشانی

سے جواب دیتے سوال کیا

دراصل ہمیں ایک لڑکی کی لاش ملی ہے اس کی عمر

تقریباً بائیس سال ہے اور کالے بال ہیں چہرہ پورا

خراب ہو چکا ہے جس کی وجہ سے لاش کی تصدیق کر

پانا انتہائی مشکل کام ہے ہمیں عمل ملک کی کیڈنیپینگ

کا پتہ تھا اسی لیے آپ کے پاس آئے ہیں کیونکہ حلیے

سے وہ ہمیں عمل ملک لگی ہے مگر جب تک لڑکی کا

ڈی-این-اے ٹیسٹ نہیں ہو جاتا تب تک کچھ نہیں

کہہ سکتے ہم چاہتے ہیں عرب ملک ہمارے ساتھ چلیں

کیونکہ پریزے عرب ملک کا ڈی-این-اے اس باڈی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے میچ نہیں ہوا اور عموماً بچوں کا ماں یا باپ میں

سے کسی ایک سے ہی ڈی-این-اے میچ کرتا ہے تو

اب یہ دیکھنا ہے کہ عرب ملک کا ڈی-این-اے میچ

کرتا ہے یا نہیں

لڑکی کی حالت کیسی ہے؟

الفاظ تھے یہ سیسہ جو شاہ و ملک کے مکینوں کے کانوں

میں پڑا تھا ان پر ایک نئی قیامت ٹوٹی تھی ایک ہفتے

میں یہ تیسری بری خبر تھی جسے سن کر شاہ و ملک کے

مکین دنگ رہ گئے تھے پولیس اہلکار کی بات سن کر

شارق نے ڈرتے ہوئے سوال کیا

دیکھیں باڈی کا ٹیسٹ تو کیا ہے ہم نے اس لڑکی کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ دس لوگوں سے زیادہ نے زیادتی کی ہے اور پھر

اسے مسلسل ٹورچر بھی کرتے رہے ہیں---

بس کریے پلیز میں چلتا ہوں آپ کے ساتھ

پولیس والے کی بات سن کر عرب کو اپنا دل بند ہوتا

محسوس ہوا اس نے فوراً سے پولیس والے کو مزید

آگے بولنے سے منع کر دیا اور پھر پولیس والوں کے

ساتھ چل پڑا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رکو عرب میں اور ریہان بھی تمہارے ساتھ چلتے ہیں

روحان ارحم شازل گھر کا خیال رکھنا

شارق کی بات سن کر سب نے ہاں میں سر ہلایا تو

ریہان عرب اور شارق پولیس والوں کے ساتھ چل

URDU NOVEL BANK

دیے جبکہ کوئی بری خبر آنے کے چکر میں گھر کی عورتوں

کا رو رو کر برا حال تھا۔

عرب ایک پولیس اہلکار کے پیچھے چلتے ایک لیب کے

اندر گھسا اور پھر اس لیب کے عملے میں سے ایک نے

آگے بڑھ کر عرب کے خون اور تھوک کا سیمپل لیا

اور پھر اسے جانے کا کہہ دیا ڈی-این-اے ٹیسٹ کی

رپورٹ ایمرجنسی طور پر بنوائی گئی جس کے لیے عملے

نے دو گھنٹوں کا وقت مانگا تو عرب ریحان اور شارق

پریزے سے ملنے آگئے پریزے کو ریڈ لائیٹ کیبن میں

رکھا گیا تھا اس کی چاروں طرف کی دیواریں لوہے کی

تھی پریزے ایک بینچ پر بیٹھی دونوں بازو اپنے گھٹنوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پر رکھے دونوں ہاتھوں میں سر ٹکائے بیٹھی تھی دروازہ

کھلنے کی آواز پر بھی پریزے نے سر اٹھا کر نہیں دیکھا تھا

ریہان عرب اور شارق اندر آئے تو اپنی لیڈی کلر کو

ایسے سر جھکائے ہارا ہوا دیکھ کر ریہان اور شارق کے

دل میں ٹیس اٹھی جبکہ اپنے عشق کو اس حالت میں

دیکھ کر عرب کا دل کیا کہ وہ پریزے کو ابھی وہاں سے

لے کر بھاگ جائے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ لیڈی کلر کے کیبن میں آئے تھے اور لیڈی کلر تو

لوگوں کو ان کی خوشبو سے ہی پہچان لیتی ہے تو وہ ان

لوگوں کو کیسے نہ پہچانتی

شارق گھر میں سب کیسے ہیں؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ بھی ٹھیک نہیں پریزے سب لوگ پریشان ہیں

شائستہ بی بی اور صفیہ امی نے رو رو کر اپنا برا حال کیا

ہوا ہے اور پریشے تمہارے اور عمل کے گنہگاروں کو

ڈھونڈنے کے لیے گھن چکر بنی ہوئی ہے اور یہ پولیس

والے کہہ رہے ہیں کہ عمل اس دنیا میں---

پریزے کے سوال پر ریہان فوراً بولا اور پھر بات

ادھوری چھوڑ گیا جبکہ ریہان کی ادھوری بات کا مطلب

سمجھتے ہوئے پریزے نے سر اٹھایا

ایسا کبھی نہیں ہوگا ریہان وہ میری لاڈلی ہے وہ مجھے ایسے

اکیلا نہیں کر سکتی میرا ڈی-این-اے اس لڑکی سے میچ

نہیں ہوا نہ تو عرب کا بھی نہیں ہو گا تم دیکھ لینا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریزے کی بات سن کر ریہان نے ہاں میں سر ہلایا تو

پریزے باقی سب کچھ شارق اور عرب سے پوچھنے لگی

کافی وقت گزرنے کے بعد ایک پولیس اہلکار پریزے

کے کیبن میں داخل ہوا

سر آپ لوگوں کو یہاں بہت وقت ہو گیا ہے اب آپ

لوگ مزید یہاں نہیں بیٹھ سکتے اور سر نے کہا ہے یہاں

سے آپ لوگ سیدھا لیب چلے جائیں ریزلٹس آنے

والے ہونگے

پولیس اہلکار کی بات سن کر عرب نے ہاں میں سر ہلایا

اور کھڑا ہوا ابھی وہ پریزے کو مل ہی رہے تھے کہ

دوسرا پولیس اہلکار بھاگتا ہوا اندر آیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سر ٹیسٹ کے ریزلٹس آ گئے ہیں اور اس باڈی کا

ڈی-این-اے عرب ملک کے ڈی-این-اے سے

میچ کر گیا ہے جس کا مطلب ہے وہ باڈی عمل ملک کی

ہے

پولیس والے کی بات سن کر عرب ایک دم پیچھے کو گرا

جسے فوراً ریہان نے سنبھالا جبکہ عمل کی موت کا سن کر

پریزے کی آنکھوں سے آنسو مسلسل بہنے لگے وہ دونوں

ہی پکے اعصاب کے لوگ تھے مگر آج اپنی گود اجڑتے

دیکھ کر دونوں رو پڑے تھے اپنی جس بیٹی کو اتنے ناز

نخروں سے نہ صرف پالا تھا بلکہ اس کر ہر خواہش پوری

کی تھی آج وہی بیٹی انہیں چھوڑ گئی تھی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے نہ میں ڈارک ورلڈ کا حصہ

بنتی نہ میری بیٹی کے ساتھ یہ سب ہوتا

پری پاگل ہو گئی ہو سنبھالو خود کو پلیز سب ٹھیک ہو

جائے گا انشاءاللہ

پریزے کی بات سن کر شارق تڑپ کر بولا تو پریزے

نفی میں سر ہلاتی رونے لگی

سر آپ لوگ یہاں نہیں رک سکتے پلیز

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پولیس اہلکار ایک ہاتھ سے باہر کی طرف اشارہ کرتا بولا تو

ریہان عرب اور شارق کو نہ چاہتے ہوئے بھی روتی ہوئی

پریزے کو چھوڑ کر باہر جانا پڑا وہ تینوں جیسے ہی پریزے

کے کیبن سے باہر آئے تو ایک بار پھر پریزے کو اس کیبن

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بند کر دیا گیا اور جب تک عدالت پریزے کے کیس

میں مزید کوئی اپنا فیصلہ نہیں سنا دیتی تب تک پریزے سے

ملنے کی اجازت بھی ختم کر دی گئی وہ تینوں جیسے ہی شاہ

ویلا کے لاؤنج میں داخل ہوئے تو انہوں نے سب کو

روتا پایا جس کا مطلب صاف تھا کہ عمل کی موت کی خبر

شاہ ویلا تک پہنچ چکی ہے وہ تینوں خاموشی سے جا کر لاؤنج

کے صوفوں پر بیٹھ گئے اور تبھی شاہ ویلا کے پورچ میں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ایک ایمبولینس آ کر رکی جس میں عمل کی باڈی کو گھر لایا

گیا تھا عمل کی باڈی کو سفید کفن میں لپیٹے دیکھ کر شارق

بھی ڈھ گیا شازل بھی روتا ہوا اپنی لاڈلی کی باڈی کو دیکھتا

شارق کے ساتھ بیٹھ گیا جبکہ باقی سب کھڑے رو رہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھے اور کیوں نہ روتے آخر گھر میں جوان موت ہوئی تھی

اور وہ بھی اس کی جو شاہ و ملک کے مکینوں کی جان اور

سب کی لاڈلی تھی عمل ملک آج اپنی موت کے ساتھ

ساتھ شاہ و ملک کے مکینوں کی ہنسی بھی چھین کر لے گئی

تھی جبکہ عمل کی موت سے سب سے زیادہ نقصان روحان

کا ہوا تھا وہ تو جیسے سانس لینے والی ایک مشین بن گیا تھا

عمل اس کا عشق تھی عمل کے بغیر اسے ہمیشہ اپنی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زندگی ادھوری لگتی تھی جبکہ آج عمل واقع ہی روحان

کو ادھورا کر گئی تھی روحان کو بے ساختہ وہ وقت یاد

آیا جب عمل روحان سے شادی کرنے کی ضد کرتی اسے

کوئی کام نہیں کرنے دے رہی تھی اور جب روحان نے

URDU NOVEL BANK

شادی سے منع کر دیا کہ فلحال وہ شادی نہیں کر سکتا ابھی

اسے گھر بنانا ہے تو عمل غصے میں اپنی مر جانے کی دعا

کرتی روحان کو ادھورا کرنے کا کرتی اور اس کے مرنے

کے بعد اپنی محبت کی قدر کرنے کا کہتی وہاں سے چلی گئی

تھی اور اس دن کی کہی ساری باتیںآج روحان کو یاد آرہی

تھیں وہ ایک زندہ لاش بن گیا تھا جو نہ رو رہا تھا نہ ہنس رہا

تھا بلکہ بلکل خاموش شاہ ویلا کے گیٹ پر کھڑا اپنے عشق

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کو کفن میں لیپٹا دیکھ رہا تھا اس دن عمل اسے وہ سب تو

کہہ گئی تھی مگر وہ یہ بات نہیں جانتی تھی کہ روحان اس

کے پیار کی کتنی قدر کرتا ہے اور نہ وہ یہ جانتی تھی کہ اس

کے منہ سے نکلے الفاظ جلد سچ ہو جائیں گے اسی لیے کہتے

URDU NOVEL BANK

ہیں کہ بھلے آپ غصے میں ہو خوش ہوں یا دکھی ہوں ہمیشہ

اپنی زبان سے اچھے الفاظ ادا کرنے چاہیئے نہ خود کے لیے

برے الفاظ ادا کرو نہ دوسروں کے لیے نجانے کون سا

وقت قبولیت کا ہو اور آپ کے منہ سے نکلے وہ الفاظ

قبول ہو جائیں جس کا خمیازہ بعد میں دوسروں کو آپ کو

خود کو یا پھر آپ کے گھر والوں کو بھگتنا پڑے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب لوگ عمل کی باڈی کو کفن میں دیکھ کر بے حال

تھے عرب کا بھی برا حال تھا آخر اس کی جوان بیٹی کی

موت ہوئی تھی اور وہ بھی اتنے برے طریقے سے وہ

URDU NOVEL BANK

عربوں روپوں کا اکلوتا وارث جو زندگی میں بس ایک

دفعہ رویا تھا جب اس نے پریزے کی موت کا سنا تھا

وہ آج اپنی بیٹی کی موت پر اتنا ٹوٹ گیا تھا کہ اسے یہ

تک یاد نہ رہا کہ اس کی دوسری بیٹی بھی اندر موجود ہے

اور جس کی طبیعت بھی خراب ہو رہی ہے

ڈیڈ زحالے کو پتہ نہیں کیا ہوا ہے وہ اپنی جگہ سے نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حل رہیں

ارحم کی آواز عرب کو ہوش کی دنیا میں لائی تھی وہ

اپنی ایک بیٹی کو تو بچا نہ سکا تھا دوسری کو تو بچا سکتا

تھا ارحم کی بات سن جر وہ اندھا دھند اندر بھاگا تھا

جبکہ عرب کو ایسے عمل کو چھوڑ کر اندر بھاگتے دیکھ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر ریہان شارق اور شازل بھی اندر بھاگے

زحالے میرا بچہ اٹھو کیا ہوا ہے زحالے ڈیڈ کی جان

اٹھ جاؤ

عرب کو زحالے کے بے سود پڑے وجود کو

جھنجھوڑتا ہوا اٹھانے لگا مگر زحالے کی باڈی میں کوئی

حرکت نہ ہوئی

شازل گاڑی نکالو ہمیں زحالے کو ہوسپیٹل لیجانا ہوگا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرب ریلیکس شازل دیکھتا ہے زحالے کو کیا ہوا ہے

عرب کی بات سنتے شارق آگے بڑھتا بولا تو عرب نے

شارق کو خود سے دور کیا

شارق میں اپنی ایک بیٹی کھو چکا ہوں دوسری بیٹی

URDU NOVEL BANK

کھونے کی ہمت نہیں ہے مجھ میں شازل تم کھڑے

کیوں ہو گاڑی نکالو

عرب شارق کو گھورتے ہوئے پہلی بات بولا اور پھر

دوسری بات شازل کو دیکھتے چلایا تو شازل بھاگ کر

گاڑی کی طرف گیا جبکہ عرب کے منہ سے زحالے

کے لیے اپنی بیٹی کا لفظ سن کر شارق خوش بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوا اور خاموش بھی پھر عرب زحالے کو اٹھاتا

بھاگ کر گاڑی کی طرف بڑھا تو شانزے شازل

ارحم اور عرب زحالے کو لے کر ہوسپیٹل پہنچے تو

ڈاکٹر نے انہیں بتایا کہ زیادہ سٹریس کی وجہ سے

زحالے کا مس کیرج ہو گیا ہے مگر زحالے بلکل

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے تو عرب نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ اللہ نے

اس سے اس کی دوسری بیٹی نہیں چھینی تھی سب

لوگ زحالے کو لے کر گھر آئے اور اسے آرام کرنے

کا کہا کیونکہ عمل کی تدفین اگلے دن ہونی تھی جب

پریزے عرب ملک نے آنا تھا عمل کی باڈی کو شاہ

ولا کے لاؤنج میں رکھ دیا گیا تھا اور روحان کھڑا اپنے

عشق کو دیکھ رہا تھا تبھی شازل روحان کے پاس آیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان کیا تم ٹھیک ہو؟

روحان!!!!

شازل روحان کے کندھے پر ہاتھ رکھتا بولا اور یہ

روحان کی آخری حد تھی وہ دھرام سے نیچے گر پڑا

URDU NOVEL BANK

جبکہ روحان کو گرتا دیکھ کر شازل فوراً چلایا شازل کو

چلاتا دیکھ کر سب لوگ بھاگتے ہوئے شازل کی

طرف آئے جبکہ روحان کو زمین پر گرا دیکھ کر

علیزے بھاگتے ہوئے اپنے بیٹے کے پاس پہنچی

روحان روحان مما کی جان اٹھو نہ عرب بھائی

دیکھیں اسے کیا ہوا

علیزے روحان کو ہلاتے ہوئے عرب کو دیکھتے بولی

تو ریہان اور عرب نے مل کر روحان کو لاؤنج کے

صوفے پر لیٹایا پھر شازل نے روحان کا بی پی چیک

کیا

بابا اس کا تو بی پی شوٹ کر گیا ہے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شازل کی بات سن کر سب لوگ پریشان ہو گئے پھر

شازل نے روحان کی زبان کے نیچے ایک گولی رکھی

جس سے روحان کا بی پی کچھ حد تک نارمل ہو گیا اور

روحان کو ہوش آگیا ہوش میں آتے ہی روحان کو

اپنے سامنے علیزے نظر آئی جو اس کا سر اپنی گود

میں رکھے بیٹھی تھی تو روحان علیزے کو دیکھ کر

ہلکہ سا مسکرایا جس پر سب نے شکر کا کلمہ ادا کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر اس کا مسکرانا شازل کو کسی غلط بات کی علامت

لگا اور پھر وہی ہوا جس کا شازل کو ڈر تھا روحان

اٹھ کر بیٹھا اور اس نے زور زور سے ہنسنا شروع

کر دیا جبکہ اس کی حرکت دیکھ کر سب نے شازل کو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھا

لگتا ہے عمل کی موت کا روحان نے بہت گہرا صدمہ

لیا ہے اسی لیے اس کا دماغ پلٹ گیا ہے

شازل کی بات سن کر ریہان نے اپنے نوجوان بیٹے کو

دیکھا جو اتنا ہنس رہا تھا کہ اس کی آنکھوں سے آنسو

بہہ رہے تھے روحان کو دیکھ کر علیزے کا دل کٹنے لگا

اور پھر اس نے مزید رونا شروع کر دیا تو ریہان نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے کا بازو پکڑ کر اسے کھینچ کر اپنے سینے میں بھینچ

لیا تبھی پریشے آگے بڑھی اور اس نے روحان کو

کھڑے ہنستے دیکھا تو اس کی رگیں تن گئی اور پھر

پریشے آگے بڑھی اور اس نے روحان کے منہ پر ایک

URDU NOVEL BANK

کراہ تھپڑ دے مارا جس سے نہ صرف روحان کی ہنسی

کو بریک لگی بلکہ وہ زمین بوس ہو گیا اور پھر درد کی

شدت سے کراہ اٹھا

لو ہو گیا آپ کا بیٹا ٹھیک

پریشے غصے میں علیزے اور ریہان سے کہتی اپنے کمرے

میں بند ہو گئی جبکہ روحان ایک بار پھر گم سم سا عمل

کی باڈی کو دیکھنے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح کے دس بج گئے تھے پریزے کو پولیس فورس کے

ساتھ اس کی بیٹی کی تدفین کے لیے لایا جانا تھا سب

لوگوں کا رات سے بہت برا حال تھا شاہ خاندان اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ملک خاندان سے سب لوگ شاہ ویلا پہنچ چکے تھے

جیسا کام پریزے کا تھا یہ سب تو ہونا ہی تھا اب

جب سر شرم سے جھک جائے گا نہ تو پتہ چلے گا

پریزے کی تائی اپنے بیٹے کی موت کا سوچتے ہوئے

غصے سے بولی اس سے پہلے کہ دوسری عورت جواب

دیتی پریزے پولیس فورس کا ساتھ شاہ ویلا کے لاؤنج

میں داخل ہوئی اور بنا عمل پر ایک نظر ڈالے سیدھی

جا کر شائستہ بی بی اور صفیہ سے ملی زحالے کے مس

کیرج کی خبر پریزے کو پہلے ہی پہنچ چکی تھی جبکہ بیٹی

کی موت کے بعد بھی پریزے کی گردن جھکی نہ تھی وہ

آج بھی کھڑی کی کھڑی تھی روحان جو گم سم سا بیٹھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل کو دیکھ رہا تھا اسے دیکھ کر پریزے آگے بڑھی اور

اس نے روحان کو بازو سے کھینچ کر کھڑا کیا

تمہارا یہ سب کرنے کی وجہ؟

پریزے میں عمل سے محبت نہیں عشق کرتا تھا اور

آج میرا عشق مجھے چھوڑ گئی ہے پھر بھی آپ مجھے یہ

سوال پوچھ رہی ہیں

پریزے کے سوال پر روحان ہلکی نم آواز میں بولا تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے کو غصہ آنے لگا

شٹ اپ! خبردار جو یہاں کوئی بھی رویا تو میں سچ کہہ

رہی ہوں اب اگر کسی کی بھی آنکھ سے میں نے آنسو

گرتے دیکھا تو میں اسے عمل کے ساتھ ہی دفنا دونگی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریزے کی دھاڑ سن کر پریشے اور زحالے بھی بھاگتی

ہوئی لاؤنج میں آئی جبکہ باقی سب پریزے کی لال ہوتی

آنکھوں کو دیکھ کر خاموش رہے

آیے آیے میڈم پریشے آپ کا ہی انتظار تھا میڈم

زحالے میں نے جاتے ہوئے اپنی فیملی کی زمہداری

تم دونوں کو دی تھی مگر تم دونوں نے کیا کیا میری فیملی

کو رونے دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے میں---

ایک لفظ نہیں پریشے

پریزے کے طزیہ مسکراہٹ کے ساتھ بولنے پر پریشے

نے کچھ بولنا چاہا جب پریزے نے ایک بار پھر دھاڑ

URDU NOVEL BANK

کے ساتھ بولتے پریشے کو خاموش کروا دیا جبکہ پریزے

کی بات سن کر ریہان اور شارق دونوں نے محسوس

کیا کہ اگر پریشے نے اپنی گردن نہیں جھکائی تو زحالے

نے بھی اپنی گردن نہیں جھکائی تھی بلکہ وہ دونوں

کھڑی پریزے کو ہی دیکھ رہی تھیں

زحالے تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔

ممی میری غلطی نہیں تھی سچ میں مجھے پتہ ہی نہیں چلا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہ میں کب بیہوش ہو گئی اور وہ سب ہو گیا

زحالے میں اس چیز کی نہیں دوسری بات کر رہی تھی

پریزے ابھی بول ہی رہی تھی کہ زحالے فوراً بولی

جبکہ زحالے کی بات سن کر پریزے غصے سے غرائی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو زحالے خاموش ہو گئی تبھی شازل لاؤنج میں داخل

ہوا ارو پریزے کے پاس آکر کھڑا ہوا

پریزے عمل کی تدفین کا وقت ہو گیا ہے

شازل کی بات سن کر پریزے نے ہاں میں سر ہلایا تو

سب آدمیوں نے عمل کو کندھے پر اٹھایا اور اسے

اللہ کے حوالے کرنے چل پڑے جبکہ عمل کو خود

سے دور جاتا دیکھ کر پریزے کے اندر کچھ ٹوٹ سا گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر وہ بس خاموشی سے سر اٹھائے عمل کو دیکھتی رہی

جبکہ پریزے کی آنکھ سے ایک آنسو بھی نہ گرتے دیکھ

کر پریشے اور زحالے کو سمجھ آگئی کہ انہیں پریزے کی

طرح ہی پتھر دل بننا ہے ورنہ یہ دنیا انہیں جینے نہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دے گی جب سب لوگ عمل کو دفنا کر واپس آگئے

تو پریزے ایک بار پھر پولیس والوں کے ساتھ واپس

جا چکی تھی جبکہ پریزے کی صرف کچھ ہی گھنٹوں کی آمد

نے زحالے اور پریشے کو سمجھا دیا تھا کہ انہیں اپنی

فیملی کو کس طرح سنبھالنا ہے اور اس کہانی میں آگے

کیا کرنا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تین ماہ بعد:-

••••••••••••••••••

یہ تم کیا کر رہے ہو روحان؟

URDU NOVEL BANK

سموکنگ

روحان جو چھت پر کھڑا عمل کی یاد میں سیگریٹ

پھونک تھا پریشے کے غصے سے سوال کرنے پر تحمل

سے بولا اور واپسی اپنے کام میں لگ گیا جبکہ پریشے کو

اس کے جواب اور حرکت پر غصہ آ گیا اس نے

روحان کے ہاتھ سے سیگریٹ پائپ پکڑ کر غصے سے

زمین پر دے مارا اور پھر اس پر پاؤں رکھ کر اچھے سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسل دیا جبکہ پریشے کی حرکت پر روحان پریشے کو

خاموشی سے گھورنے لگا پریشے اپنا کام کرتی وہاں سے

چلی گئی تو روحان نے غصے سے سر مارا اور ایک نیا

سیگریٹ سلگانے لگا عمل کی موت کے بعد سے روحان

URDU NOVEL BANK

نے یہ گندی عادت اپنا لی تھی اسے سب لوگ منع

کر کر کے تھک گئے تھے مگر اس نے کسی کی ایک نہ سنی

تھی نتیجتاً سب نے اسے کہنا ہی چھوڑ دیا تھا سوائے

زحالے اور پریشے کو وہ اسے جب بھی سیگریٹ پیتا

دیکھیں اسے منع کرتی مگر روحان پھر بھی باز نہ آتا اور

اپنا کام کرتا رہتا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج پورے ایک مہینے کے بعد شازل کینیڈا سے واپس

آ رہا تھا روحان کے سوا سب لوگ اسے پیک کرنے

ائیرپورٹ گئے تھے ائیرپورٹ پر کھڑے سب لوگ

شازل کا انتظار کر رہے تھے کہ تبھی اچانک شانزے کو

اپنے لیفٹ سائیڈ سے ایک لڑکی گزرتی نظر آئی جسے دیکھ

URDU NOVEL BANK

کر شانزے کے پیروں تلے زمین کھسکنے لگی

کیا ہوا شان؟

شارق وہ میں نے وہاں ابھی عمل کو دیکھا

شارق کے پریشانی سے پوچھنے پر شانزے نے حیرانگی

سے بتاتے ہوئے اپنی لیفٹ سائڈ اشارہ کیا تو شارق کو

بھی دھچکا لگا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ تم کیا کہہ رہی ہو شان عمل اب اس دنیا میں نہیں

پر شارق مجھے کنفرم ہے میں نے عمل کو دیکھا تھا

شارق کے بولنے پر شانزے بضد ہوئی تو شارق کے

کہنے پر اور شانزے کے اشارہ کرنے والی جگہ پر

عرب ریہان ارحم اور شارق سب نے اچھے سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھا مگر انہیں عمل کہیں نہ دیکھی تو وہ سب واپس

شانزے کے پاس آگئے

شان وہاں کوئی نہیں ہے

پر---

بھابھی آپ کو وہم ہوا ہو گا دیکھیں شازل آگیا ہے ہم

اس سے ملتے ہیں

شارق کی بات سن کر شانزے ابھی کچھ بولتی کہ ریہان

شانزے کی بات کاٹتا بولا اور پھر سب لوگ شازل کی

طرف متوجہ ہوئے۔

عمل کی موت کے بعد سے پریشے کے ساتھ ساتھ زحالے

بھی بہت مصروف رہنے لگی تھی وہ سارا دن کمپیوٹر پر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گزارتی اور ساری رات ارحم کی پناہوں میں اس کی

زندگی بس اتنی سی ہی رہ گئی تھی یا شاہ و ملک کے مکینوں

کے مطابق اس نے اپنی زندگی خود ایسی کر لی تھی وہ

سارا دن کمپیوٹر پر کیا کرتی رہتی یہ تو کوئی بھی نہیں جانتا

تھا اور ارحم کے لاکھ بار پوچھنے پر بھی وہ بس اتنا کہتی کہ

میں خود کو مصروف رکھتی ہوں تاکہ مجھے میری شہزادی کی

یاد نہ آئے اور میری طبیعت خراب نہ ہو زحالے کا جواب

سن کر ارحم ہمیشہ خاموش ہو جاتا مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا

کہ زحالے اس کہانی میں کتنا اہم کردار ادا کرنے والی

ہے۔

کل کا دن شاہ و ملک کے مکینوں کے لیے ایک سخت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

امتحان تھا کیونکہ کل ان کی جان یعنی کہ پریزے کی

عدالت میں پیشی تھی اور کل کے دن فیصلہ ہونے والا

تھا کہ پریزے ان کے ساتھ رہے گی یا عمل کے پاس

چلی جائے گی سب ہی اس بات پر پریشان تھے مگر ان

میں سے کوئی نہیں جانتا تھا کہ کل کا دن اس کہانی میں

اب کون سا نیا موڑ لانے والا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ و ملک کے مکینوں کے ساتھ ساتھ شاہ خاندان کے

سارے لوگ بھی (پریزے کے سارے رشتہ دار)

عدالت پہنچ چکے تھے آخر کو وہ بھی پریزے کو سزا ہوتا

دیکھنا چاہتے تھے مگر وہ سب اس بات سے انجان تھے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہ پریزے آخری لمحے میں بازی پلٹنے کا ہنر جانتی تھی اور

یہی وجہ تھی کہ آج تک کوئی بھی اسے ہرا نہیں پایا تھا

پھر کمرہ عدالت میں مسٹر سیف اور ان کے ساتھ چند

لوگ اور وکیل داخل ہوئے اور اپنی سیٹ سنبھالی

سب لوگوں کے آنے کے بعد پریزے پولیس والوں

کے بیچ اکڑی گردن لیے اور اپنی وہی پرانی مغرورانہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چال چلتی عدالت کے کمرے میں داخل ہوئی اور پھر

پولیس والوں کے ہمراہ ہی جا کر سیدھے کٹھرا مجرم

میں کھڑی ہو گئی پھر چند لمحوں بعد ہی جسٹس ثناء اکرم

منحاس عدالت میں داخل ہوئی ان کے آتے ہی سب

احتراماً کھڑے ہوئے اور پھر جب جسٹس صاحبہ نے جج

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی کرسی سنبھالی تو سب لوگ خاموشی سے بیٹھ گئے

جسٹس صاحبہ نے اپنا قلم اٹھاتے ایک تحریر لکھنا

شروع کی اور پھر دونوں وکلا کو کاروائی شروع کرنے کا

اشارہ کیا تو مسٹر سیف کا وکیل عادل کھڑا ہوا

اسلام و علیکم معزز جج صاحبہ جیسا کہ آپ جانتی ہیں ہم

سب آج یہاں پریزے عرب ملک کے کھلے عام جرم

کرنے اور ان جرائم سے سب کو انصاف دلانے کے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

لیے یہاں موجود ہیں پریزے عرب ملک نہ صرف بزنس

کی دنیا کا ایک جانا مانا نام ہیں بلکہ ملائیشیا کی ڈون بھی ہیں

جنہیں ڈارک ورلڈ میں لیڈی کلر کے نام سے جانا جاتا

ہے لیڈی مطلب عورت اور کلر مطلب قاتلہ انہوں

URDU NOVEL BANK

نے تو خود اپنا نام قاتلہ رکھا ہے اور ان کا کتنا ڈر لوگوں

میں ہے اس بات سے آپ بھی باخوبی واقف ہیں مگر

صرف اتنا ہی نہیں اس لیڈی کلر نے نہ صرف میرے

کلائینٹ مسٹر سیف کے ساتھ بزنس میں فراڈ کیا بلکہ

اپنی ڈون کی پاور کا غلط استعمال بھی کیا جب میرے

کلائینٹ مسٹر سیف نے انہیں رنگے ہاتھوں پکڑا تو

انہوں نے نہ صرف انہیں ڈرایا دھمکایا بلکہ مار ڈالنے کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دھمکی بھی دی انہوں نے میرے کلائینٹ مسٹر سیف

کے ساتھ بزنس میں ایک سو آسی کروڑ روپے کا فراڈ کیا

اور اپنے بزنس کی آڑ میں ڈرگز اور ہیروئین کی تذکری بھی

کی جسے میرے کلائینٹ نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور ابھی یہ لیسٹ یہاں ختم نہیں ہوئی جج صاحبہ انہوں

نے اپنے ہی سگے باپ فہیم شاہ کا بے دردی سے قتل

کیا اور نہ جانے کتنے اور لوگوں کا بھی کیا جس کا کسی کو

بھی آج تک پتہ ہی نہ چل سکا اس سب کے علاوہ یہ

عورت جو اس کٹھرے میں کھڑی ہے جج صاحبہ یہ ایک

عورت کہلوانے کے ہی قابل نہیں کیونکہ یہ معصوم

بچیوں کو پاکستان سے اغواء کر کے دنیا کے مختلف

کونوں میں عمدہ داموں میں بیچتی ہے مطلب کہ لڑکیوں

کی بھی تذکری کرتی ہے اور تو اور جج صاحبہ یہ عورت

اپنی ہی بیٹی عمل ملک کی قاتلہ بھی ہے اس معصوم

بچی کو جب اپنی ماں کا یہ سچ پتہ چلا تو اس درندہ صفت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عورت نے اسے بھی زندہ نہیں چھوڑا یور آنر جب اس

سب کے بارے میں میرے کلائینٹ مسٹر سیف کو

پتہ چلا تو انہوں نے ایک اچھے شہری ہونے کا فرض

نبھاتے ہوئے ان پر کیس دائر کیا جس کے لیے آج ہم

سب یہاں موجود ہیں یور آنر میں چاہتا ہوں کہ یہ عدالت

پریزے عرب ملک کو ان کے تمام گناہوں کی سخت

سے سخت سزا سنائے ان سب باتوں کے ثبوت میں

پہلے ہی آپ کو جمع کروا چکا ہوں اور جو اس وقت آپ

کی ٹیبل پر موجود ہیں ڈیٹس آل یور آنر

عادل نے کھڑے ہوتے ہی پریزے پر ان سارے

کیسز کی بھرمار کر دی جو پریزے نے کبھی کیے ہی نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی جیسے جیسے عادل پریزے پر الزام لگاتا گیا ویسے ویسے

ریہان کا غصہ ساتویں آسمان پر پہنچ گیا وہ غصے سے اپنے

دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچے بیٹھا رہا

اوپوزیشن اس سب کے بارے میں کچھ کہنا چاہتی

ہے تو کہیے

جج صاحبہ کی بات سن کر پریزے کا وکیل شہباز جو کہ

پاکستان کا جانا مانا وکیل بھی تھا کھڑا ہوا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جج صاحبہ جیسے کے میرے دوست وکیل عادل نے

سب الزامات میری کلائینٹ پر لگائے ہیں اور میں ان

سب میں خاموشی سے بیٹھ کر ان کے الزامات سنتا رہا

ہوں میں چاہتا ہوں میرے دوست وکیل عادل بھی

URDU NOVEL BANK

میرے ساتھ تعاون کریں اور میری بات ہرگز نہ کاٹیں

شہباز کی بات سن کر عادل جو کھڑا تھا خاموشی سے

بیٹھ گیا تو شہباز نے سر کو ہلکہ سا خم دیا جیسے عادل کو

شکریہ ادا کر رہا ہو پھر واپس جج صاحبہ کی طرف متوجہ

ہوا

جج صاحبہ جیسے کہ میرے دوست نے میری کلائینٹ پر

الزامات لگائے ہیں تو میں ایک ایک کر کے ثبوتوں اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گواہوں کے ساتھ ان تمام الزامات کو رد کرونگا اور

امید کرتا ہوں یہ کمرا عدالت بھی میرے ساتھ تعاون

کرے گی

شہباز کی بات پر جسٹس ثناء اکرم منحاس نے ہاں میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سر ہلایا

جیسا کہ میرے دوست نے میری کلائینٹ پر سب سے

پہلا الزام ایک سو آسی کروڑ روپوں کے فراڈ کا لگایا تھا

جو کہ میرے دوست کے مطابق ان کے کلائینٹ کے

ساتھ بزنس میں کیا گیا ہے تو یہ الزام بے معنی ہے

کیونکہ میری کلائنٹ پریزے عرب ملک کی کمپنی پی-ایس

انڈسٹری فیشن اور کپڑوں کی دنیا کا ایک مشہور نام ہے

جبکہ میرے دوست کے کلائینٹ مسٹر سیف کی کمپنی

ایک بلڈنگ بنانے والی کنسٹرکشن کمپنی ہے تو ایک

کپڑے بنانے والی کمپنی کا ایک کنسٹرکشن کمپنی کے

ساتھ بزنس ہو ہی نہیں سکتا تھا تو یہ الزام ایک دم

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بے بنیاد اور بے معنی ہوا اور یہ رہا اس بات کا ثبوت

یہ دونوں کمپنیز کی رجسٹریشن ہے جس میں صاف اور

واضح طور لکھا ہوا ہے کہ پریزے کی کمپنی ایک کپڑوں

کا برینڈ ہے جبکہ مسٹر سیف کی کمپنی ایک بلڈنگ بنانے

والی کمپنی ہے

یہ کہتے ہی آگے بڑھتے شہباز نے وہ کاغذات ثبوتوں کے

طور پر جج صاحبہ کو جمع کروائے پیپر جمع کرواتے ہی شہباز

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واپس اپنی جگہ پر آکر کھڑا ہوا

اب باری آتی ہے دوسرے الزام کی اور وہ یہ تھا کہ

میری کلائنٹ اپنی کمپنی کی آڑ میں ڈرگز اور ہیروئین کی

تذکری کرتی ہیں جسے میرے دوست کے کلائنٹ مسٹر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سیف نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور عدالت میں

تذکری کی جانے والے سامان کو بھی جمع کروایا ہے جج

صاحبہ یہ بات آپ بھی جانتی ہیں اور میں بھی ڈارک

ورلڈ میں ہر قسم کا گناہ ہوتا ہے مگر ڈارک ورلڈ کا کوئی

بھی ڈون ہو وہ ہمیشہ سچ بولتا ہے اور ڈنکے کی چوٹ پر

بولتا ہے اور اسی بات کی بنیاد پر جج صاحبہ میں آج یہاں

آپ کی اجازت سے اس گواہی کٹھرے میں اس

انسان کو بلانا چاہتا ہوں جسے ڈارک ورلڈ میں زیروکس

کے نام سے جانا جاتا ہے اور جو کہ مصر کا ڈون ہونے

کے ساتھ ساتھ اس وقت پوری دنیا میں ڈرگز اور

ہیروئین کی سپلائی بھی پہنچاتا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اجازت ہے

شہباز کے سوال پر جسٹس ثناء اکرم منحاس نے اجازت

دی تو ایک آدمی جس کی عمر تقریباً پینتیس سال تھی بلیک

فور پیس سوٹ میں گرے آنکھوں میں چمک لیے چلتا

ہوا آیا اور شہباز کے اشارہ کرنے پر گواہی کٹھرے میں

کھڑا ہو گیا

مسٹر زیروکس کیا آپ عدالت کو اپنا تھوڑا سا تعارف

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کروائیں گے؟

شہباز کی بات پر زیروکس ہلکہ سا مسکرایا اور پھر اس

نے سر کو خم دیا یہ جیسے اشارہ تھا کہ وہ تیار ہے

میرا نام زیاد ہے اور میں مصر کا رہنے والا ہوں مصر میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے اپنے باغات موجود ہیں جہاں سے میں ڈرگز اور

ہیروئین بناتا اور سپلائی کرواتا ہوں ڈارک ورلڈ میں مجھے

زیروکس کے نام سے جانا جاتا ہے جو کہ مصر کا ڈون ہے

زیروکس کے تعارف کروانے پر شہباز نے ہاں میں سر

ہلایا اور ایک قدم آگے بڑھا

میں نے سنا ہے کہ آپ پیکٹ دیکھ کر بتا دیتے ہیں کہ

آپ نے وہ ڈرگز کا پیکٹ کس کو بیچا تھا یا سپلائی کیا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شہباز کی بات پر زیروکس نے ہاں میں سر ہلایا تو شہباز نے

ثبوت کے طور پر جمع کروائے گئے ڈرگز میں سے ایک

پیکٹ زیروکس کو پکڑایا

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ پیکٹ آپ نے کس کو بھیجا تھا؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ پیکٹ میں نے مسٹر سیف کو بھیجا تھا

شہباز نے زیروکس سے سوال کیا تو زیروکس نے پیکٹ کو

پلٹا کر اس پر بنے ہوئے عجیب سے ڈیزائن کو دیکھا اور پھر

فوراً جواب دیا جبکہ زیروکس کا جواب سن کر سیف کو اپنے

پیروں تلے زمین کھسکتی محسوس ہوئی اور یوں پریزے نے

مسٹر سیف کے لگائے الزاموں میں سے ایک الزام کو

اسی پر پلٹ دیا اور جیت کے ایک قدم قریب ہو گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ یہ بات اتنے شیور ہو کر کیسے کہہ سکتے ہیں؟

دراصل میں نے اپنے ہر کلائینٹ کے لیے ایک الگ لوگو

بنایا ہے جس سے مجھے پیکٹ دیکھ کر ہی پتہ چل جاتا ہے یہ

پیکٹ کس کا ہے اور یہ لوگو میرے اور میری ٹیم کے سوا

URDU NOVEL BANK

کوئی نہیں سمجھ سکتا

تھینکیو سو مچ اب آپ جا سکتے ہیں

شہباز کے سوال پر زیروکس نے فوراً جواب دیا تو شہباز

نے اسے جانے کا کہا اور خود واپس جج صاحبہ کی طرف

متوجہ ہوا۔

جج صاحبہ یہ الزام بھی مسٹر سیف نے غلط لگایا تھا وہ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پیکٹ جن میں تذکری کیا گیا مال تھا وہ لیڈی کلر کا نہیں بلکہ

مسٹر سیف کا اپنا تھا میری عدالت سے درخواست ہے

کہ ڈرگز اور ہیروئین کا جو کیس میری کلائینٹ پر لگایا گیا تھا

وہ ہٹا دیا جائے اور وہی کیس مسٹر سیف پر لگایا جائے

اب بڑھتے ہیں اگلے کیس کی طرف جو میری کلائینٹ پر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے دوست عادل نے لگایا ہے اور وہ یہ ہے کہ میری

کلائینٹ نے اپنے ہی سگے باپ فہیم شاہ کا قتل کیا ہے

میں اس عدالت سے آج یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کیا اس

شخص کو جینے کا کوئی حق ہے جس نے اپنی سگی بیٹی کو

پیسوں کی لالچ میں آکر صرف پندرہ سال کی عمر میں بیچ دیا

یہ بھی نہیں سوچا کہ اس بچی کے ساتھ یہ دنیا کیا سلوک

کرے گی اور اس بات کی گواہی دینے کے لیے میں اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گواہی کٹھرے میں فہیم شاہ کی بیوی اور پریزے عرب

ملک کی ماں کو یہاں بلانے کی اجازت چاہتا ہوں

اجازت ہے

شہباز کے اجازت مانگنے پر جج صاحبہ نے فوراً اجازت دی

URDU NOVEL BANK

تو شائستہ بی بی شازل کے ساتھ چلتی گواہی کٹھرے میں

آکر کھڑی ہوئیں

ماں جی میں چاہتا ہوں آپ سب سے پہلے اپنا تعارف

کروائیں

میرا نام شائستہ بی بی ہے میں فحیم شاہ کی بیوی ہوں میری

دو بیٹیاں ہیں پریزے عرب ملک اور علیزے ریہان شیخ

میرے شوہر نے ہمیشہ مجھے مارا پیٹا ہے کیونکہ اسے ایک

بیٹا چاہیئے تھا اور میرے گھر اللہ نے دونوں دفعہ ہی بیٹی

پیدا کی--

شہباز کے سوال پر شائستہ بی بی نے روتے ہوئے بولنا

شروع کیا تو شہباز نے ہاتھ سے انہیں رکنے کا اشارہ کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر ایک قدم آگے بڑھا

کیا آپ کے شوہر نے واقع ہی پریزے کو پیسوں کی خاطر

بیچ دیا تھا؟

میرا شوہر نشہ کرتا تھا اور اپنا نشہ پورا کرنے کے لیے اس

نے بہت سے لوگوں سے ادھار لیا تھا اور وقت پر ادھار

کی ادائیگی نہ کر پانے کی صورت میں اکثر کوئی نہ کوئی

ہمارے گھر آ جاتا تھا اور اپنے پیسے مانگتا تھا پھر جب وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پیسے ادا نہ کر سکا تو اس نے ایک دن میری غیر موجودگی میں

پریزے کو زبردستی لیجا کر اسے بیچ دیا اور جو پیسے ملے اس

سے اس نے کچھ قرضے اتارے اور باقی پیسوں سے جوا

کھیلنا شروع کر دیا اور ہار گیا اور پھر مزید خود پر قرضہ چڑھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیا اس کے بعد یوں ہونے لگا کہ اکثر کوئی نہ کوئی اسے اٹھا

کر لیجاتا اور مارتا پیٹتا اور پیسے نہ دینے پر مار دینے کی دھمکی

بھی دیتا پھر ایک دن یوں ہوا کہ مجھے محلے والوں نے بتایا

کہ کوئی اسے مارکیٹ کے بیچ میں سے اٹھا کر لے گیا ہے

مجھے لگا وہ اسے پھر مارپیٹ کر دھمکیاں دے کر واپس

بھیج دیں گے مگر اس دن جب وہ واپس آیا تو کسی نے

اسے مار دیا ہوا تھا اسے میری بیٹی پریزے نے نہیں مارا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے تو ان لوگوں نے مارا جس کا اس نے قرضہ دینا تھا

فحیم کی موت کے بعد جب پریزے واپس آگئی تو سب

نے یہی کہا کہ پریزے نے ہی فحیم کو مارا ہے اور پریزے

جس کی عادت شروع سے ہی سب اگنور کرنے کی تھی تو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے بھی کبھی اس بات کا نوٹس نہیں لیا اور آج

اسے یہ دن دیکھنا پڑا

شہباز کے سوال پر شائستہ بی بی نے رو رو کر پوری بات

بتائی تو شہباز نے ہاں میں سر ہلایا

جج صاحبہ جیسا کہ شائستہ بی بی نے اپنے شوہر کے بارے

میں بتایا ہے اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ فہیم شاہ کو

پرویز نے نہیں بلکہ اس نے مارا ہے جس کا فہیم نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قرضہ دینا تھا اور فہیم نے جس انسان سے قرضہ لیا تھا وہ

فہیم کا دوست عامر تھا اور عامر مسٹر سیف کے گھر پر

ڈرائیور کی جوب کرتا ہے اور وہ پیسے جو اس نے فہیم کو

دیے تھے وہ مسٹر سیف سے ہی لے کر دیے تھے یعنی کہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فحیم نے مسٹر سیف کا قرضہ دینا تھا اور وقت پر پیسوں کی

ادائیگی نہ کرنے پر مسٹر سیف نے فحیم کو مار دیا آپ کا

بہت شکریہ اب آپ جا سکتی ہیں

اپنی بات پوری کر کے شہباز نے شائستہ بی بی سے کہا تو

شائستہ بی بی شازل کے ساتھ واپس جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ

گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو جج صاحبہ اب باری ہے اگلے کیس کی جو میرے دوست

نے میری کلائینٹ پریزے عرب ملک پر لگایا تھا اور وہ

یہ تھا کہ پریزے عرب ملک عورت کہلوانے کے قابل ہی

نہیں ہے کیونکہ وہ پاکستان سے معصوم بچیوں کو اغواء کر

کے دنیا کے مختلف کونوں میں عمدہ داموں میں بیچتی ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

توجج صاحبہ میرا اس عدالت سے پہلا سوال تو یہی ہے کہ

کیا وہ لڑکی ایسا کر سکتی ہے جو خود اس دلدل میں پھنسی

تھی اسے بھی پیسوں کی خاطر بیچا گیا تھا اس سے زیادہ

اس بات کو کون سمجھ سکتا ہو گا کہ اس دلدل میں کس قسم

کے لوگ ہوتے ہیں اور وہ بچیوں کے ساتھ کیسا سلوک

کر سکتے ہیں لیکن خیر چونکہ میرے دوست کے کلائینٹ نے

یہ الزام بھی لگایا ہے تو میں اس گواہی کٹھرے میں اس

لڑکی کو بلانا چاہتا ہوں جس کی اپنی سگی دو بہنوں کے ساتھ

یہ سب کچھ ہوا انہیں اپنی زیادتی کا نشانہ بنا کر پھینک دیا گیا

اور ہمارے ملک کی عدالتوں نے الٹا انھی لڑکیوں پر یہ

الزام لگایا کہ وہ تو جسم فروشی کرتی ہیں اس لیے یہ کیں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہو ہی نہیں سکتا اور وہ درندہ صفت انسان جس نے یہ

سب کیا تھا وہ کھلے سانڈھ کی طرح پورے پاکستان میں

گھومتا پھر رہا تھا ایسے میں ایک بہن نے اپنی بہنوں کا

بدلہ لینے کا عہد کیا اور اس بدلے کو پورا کرنے کے لیے

ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر نے اس کا ساتھ دیا میں جاننا چاہتا

ہوں جج صاحبہ جب ہمارے ملک کی عدالت انصاف نہیں

دے گی تو کیا ایک غریب شخص کا حق نہیں ہے انصاف

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

لینے کا ہاں پریشے شاہ نے اس شخص کو بری طرح موت

دی جس کانام صفیان لغاری تھا کیا وہ لڑکی بچیوں کی

تذکری کر سکتی ہے اس سارے معاملے کی آئی ویٹنیس جس

نے اپنی دونوں بہنوں کا ریپ اپنی آنکھوں کے سامنے

URDU NOVEL BANK

ہوتا دیکھا ہے میں اسے اس گواہی کٹھرے میں بلانا چاہتا

ہوں یور آنر میں یہاں شانزے شارق شاہ کو بلانے کی

اجازت چاہتا ہوں

اجازت ہے

شہباز جیسے جیسے سب کچھ بولتا گیا پریزے کی آنکھوں کے

آگے سب کچھ ایک فلم کی طرح چلتا گیا اور اس کی آنکھیں

لہو چھلکاتی ہو گئی جبکہ شانزے اتنے سالوں بعد اپنی بہنوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کا سن کر رونے لگی پھر اجازت ملنے پر شانزے روتی ہوئی

اٹھ کر کٹھرے میں کھڑی ہو گئی

مس شانزے میں آپ کا دکھ سمجھ سکتا ہوں کوئی بھی آپ

کے نقصان کی بھرپائی نہیں کر سکتا میں یہ بات جانتا ہوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا آپ عدالت کو اپنا تعارف دیں گی؟

میرا نام شانزے شارق شاہ ہے میں پریزے کی بھابھی

ہوں اور میری بہنوں کے ساتھ زیادتی ہونے کی وجہ سے

میں اس کہانی سے جڑی ہوں

شہباز کی بات سن کر شانزے نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر

اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اپنا تعارف دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مس شانزے یہ عدالت جاننا چاہتی ہے کہ کیا آپ کو لگتا

ہے کہ پریزے بچیوں کی تذکری کر سکتی ہے؟

نہیں پریزے ایسا نہیں کر سکتی جو لڑکی اپنی سگی بھابھی کو

گھر کا کام نہیں کرنے دیتی جس لڑکی نے میری بہنوں کا

بدلہ لینے میں میری مدد کی جو لڑکی اپنے گھر کے مردوں کو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہمیشہ سیکھاتی ہے کہ لڑکیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا

چاہیئے وہ لڑکی کبھی بھی بچیوں کی تذکری نہیں کر سکتی یہ

کیس ہی بے معنی ہے

ٹھیک ہے آپ جا سکتی ہیں

شہباز کے سوال پر شانزے نے فوراً جواب دیا تو شہباز

نے ہاں میں سر ہلاتے جانے کا بولا اور شانزے خاموشی

سے واپس اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جج صاحبہ اسی کیس کے متعلق میں ایک اور گواہ یہاں پیش

کرنا چاہتا ہوں جس کا پچھلے کئی دنوں سے زکر چل رہا ہے

عائشہ کیڈنیپ کیس میں جس لڑکی عائشہ کو کیڈنیپ کر کے

پیریس اونچے داموں میں بیچا گیا تھا اور پھر چند دنوں بعد

ہی عائشہ صدیقی صحیح سلامت اپنے گھر باعزت پہنچ گئی

جج صاحبہ میں یہاں اس گواہی کٹہرے میں عائشہ صدیقی

اور اس کے والدین کو بلانا چاہتا ہوں

اجازت ہے

شہباز کی بات کرنے پر جج صاحبہ کو پچھلے دنوں خبروں میں

چلنے والی خبر یاد آئی تو فوراً اجازت دی اجازت ملتے ہی

شارق کی پیچھے بیٹھے تین لوگ اٹھ کر آئے اور کٹہرے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں کھڑے ہوئے

مس عائشہ آپ کیسی ہیں؟

الحمدللہ میں بلکل ٹھیک ہوں اور اپنے والدین کے پاس

بلکل صحیح سلامت ہوں اور یہ سب کچھ لیڈی کلر اور

URDU NOVEL BANK

ان کی ٹیم کی وجہ سے ہوا ہے انہوں نے مجھے نہ صرف

وہاں سے باعزت بچایا بلکہ میرے ماں باپ کے پاس بھی

مجھے بلکل صحیح سلامت بھیج دیا اور یہ سب بھی انہوں

نے تب کیا جب وہ ان سارے کیسز میں پھنس کر جیل

میں بیٹھی تھیں

شہباز کے سوال پر عائشہ نے فوراً جواب دیا تو شہباز نے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اب اپنا رخ عائشہ کے ماں باپ کی طرف کیا

اس سب میں آپ نے پریزے کی مدد کیسے حاصل کی؟

ہم نے ان سے کسی قسم کی کوئی مدد نہیں مانگی جب ہماری

بچی ایک دن کالج سے واپس گھر نہ لوٹی تو ہم پولیس میں

کمپلین لکھوانے گئے مگر پولیس والوں نے بولا کہ ہماری

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بچی اپنے عاشق کے ساتھ بھاگ گئی ہے اور ہم جانتے تھے

ہماری بچی ایسی نہیں ہے تو ہم نے میڈیا کا سہارا لیا اور

سب کو اپنی بچی ڈھونڈنے کا کہا پھر یوں ہی چند دن گزر

گئے اور ہم ہماری بچی کو دوبارہ دیکھنے کی خواہش بھی کھو

بیٹھے پھر ایک اچانک ہمارے گھر کا دروازہ بجا دروازہ کھولنے

پر سامنے عائشہ کو دیکھ کر ہم لوگوں کی جان واپس آگئی اور

پھر جو دو آدمی عائشہ کو چھوڑنے آئے تھے انہوں نے بتایا کہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عائشہ کو وہ لوگ باحفاظت وہاں سے بچا لائے ہیں اور یہ

سب کچھ لیڈی کلر نے کروایا ہے جیل میں ہوتے ہوئے

بھی انہوں نے اپنی ٹیم سے عائشہ کو باعزت گھر پہنچانے

کا کہا اور پھر ڈیول کوئین کی مدد سے ہم نے عائشہ کو بچا لیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نہیں مانتا کہ یہ بچی کوئی درندہ ہے جو بچیوں کی تذکری

کرتی ہے بلکہ یہ تو ہم جیسے غریبوں کے لیے فرشتہ ہے جو

ہماری بچیوں کی حفاظت اپنی جان سے بڑھ کر کرتی ہے

بہت شکریہ صدیقی صاحب آپ لوگ جا سکتے ہیں

شہباز کے سوال پر عائشہ کے والد نے پوری روداد سنائی

تو شہباز نے انہیں جانے کا کہا پھر جج صاحبہ کی طرف متوجہ

ہوا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جج صاحبہ اسی کیس سے جڑے میں اپنے تیسرے اور آخری

دو گواہوں کو بلانے کی اجازت چاہتا ہوں جنھوں نے پریزے

کے جیل میں ہوتے بھی پریزے جے فرائض سر انجام دیے

اور اس سارے میں پریزے کی ہمت اور طاقت بنی رہیں

URDU NOVEL BANK

جج صاحبہ میں اس گواہی کٹھرے میں ڈیول کوئین عرف

پریشے ریہان شیخ اور سمارٹ ہیکر عرف زحالے ارحم ملک

کو بلانے کی اجازت چاہتا ہوں

اجازت ہے

شہباز کے منہ سے زحالے کا نام سن کر شاہ و ملک کے سب

مکینوں نے حیرانگی سے زحالے کو دیکھا جو خاموشی سے پریشے

کے ساتھ اٹھ کر کٹھرے میں جا کھڑی ہوئی کٹھرے میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھڑی ان دو نوجوان لڑکیوں کو دیکھ کر (جن میں سے ایک

پریزے کی کاربن کاپی تھی تو دوسری معصوم شکل کے ساتھ

ایک بہت بڑا فتنہ تھی) حیران رہ گئے

ڈیول کوئین میں پہلے آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں کیا آپ

URDU NOVEL BANK

اپنا تعارف عدالت کو دیں گی؟

میرا نام پریشے ریہان شیخ ہے میں پریزے کی بھتیجی اور

بھانجی دونوں ہوں کیونکہ میرا باپ ریہان شیخ پریزے کا

منہ بولا بھائی ہے اور میری ماں علیزے ریہان شیخ پریزے

کی سگی بہن ہے میں ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین ہوں اور

میں اس کہانی کا وہ کردار ہوں جس کی مدد سے پریزے نے

اپنی بے گناہی کے ثبوت اکٹھے کیے ہیں اگر ایک ڈون اندر تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو اس کی کاربن کاپی دوسری ڈون باہر تھی جس نے پوری دنیا

میں تہلکہ مچا رکھا تھا

شہباز کے سوال پر پریشے نے لہو رنگ آنکھوں کے ساتھ

جواب دیا اور اپنے تعارف میں ہی اس نے شہباز کے ہر

URDU NOVEL BANK

سوال کا جواب دے دیا کہ پریزے کی بے گناہی کے سارے

ثبوت پریشے نے ہی اکٹھے کیے ہیں تو شہباز ہلکہ سا مسکرایا

اور سر کو خم دیا جس سے پریشے واپسی جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ گئی

مس زحالے آپ اپنا تعارف کروائیں

میں زحالے ارحم ملک ہوں پریزے عرب ملک کی بھو اور اس کہانی کی سب سے

معصوم لڑکی جس پر کبھی کسی نے

شک نہیں کیا مگر ڈارک ورلڈ میں سب مجھے سمارٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیکر کے نام سے جانتے ہیں کیونکہ میری خاصیت ہے

کہ میں دس منٹ کے اندر کسی کی بھی پوری زندگی

ہیک کر کے اس کے بارے میں ہر قسم کی معلومات

نکال سکتی ہوں اور اس کہانی میں آج تک میں یہی

URDU NOVEL BANK

کرتی آئی ہوں

شہباز کے سوال کرنے پر زحالے نے فوراً جواب دیا

کیا آپ بتا سکتی ہیں کہ اس وقت پاکستان میں لڑکیاں

تذکری کرنے کا سب سے بڑا سکینڈل کون چلا رہا ہے؟

ڈارک ورلڈ کے ایول کینگ یعنی کہ مسٹر سیف چلا

رہے ہیں اور اس بات کا ثبوت میں آپ کو پہلے ہی

دے چکی ہوں باقی ثبوتوں کے ساتھ وہ سی-ڈی جو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے آپ کو دی تھی اس میں مسٹر سیف ایول

کینگ کے ہر کالے کارنامے کا ثبوت ہے جو وہ یہاں

پاکستان میں بیٹھ کر چلا رہا ہے اور اس سی-ڈی میں

اس بات کا ثبوت بھی موجود ہے کہ صفیان لغاری

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جس نے میری دونوں بڑی خالہ کو درندگی کا نشانہ بنا کر

پھینکا وہ اس کام میں مسٹر سیف کا پارٹنر تھا اور میری

دونوں خالہ کو اغواء کرنے کے بعد جب وہ مسٹر سیف

کے چنگل سے بھاگ گیئں تو انہوں نے صفیان کو

انہیں مارنے کو کہا تھا مگر مارنے سے پہلے اس نے

میری دونوں خالہ کے ساتھ زبردستی کی اور اس سے

پہلے کہ وہ انہیں مارتا وہ دونوں اپنا آپ چھڑا کر بھاگ

گئی مگر زیادہ دن جی نہ پائی

شہباز کے سوال پر زحالے غصے سے لال ہوتے

چہرے کے ساتھ بولی تو مسٹر سیف کو اچانک اپنے

سر پر کمرا عدالت کی چھت گرتی محسوس ہوئی الفاظ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھے یا سیسہ جو شانزے کے کانوں میں پڑے تھے یعنی

کے اتنے سالوں سے وہ جو سمجھ رہی تھی کہ میرا بدلہ

پورا ہو گیا وہ باقی تھا شانزے کو رونا آنے لگا پھر وہ

شارق کے سینے میں اپنا منہ چھپا گئی جبکہ زحالے کے

الفاظ سن کر کٹھرے مجرم میں کھڑی پریزے اور

شانزے کے پاس بیٹھی پریشے نے چونک کر زحالے

کو دیکھا وہ واقع میں بہت گہری تھی اس نے پتہ نہیں

کون کون سے راز اپنے اندر دفنا رکھے تھے پھر پل میں

ہی پریزے اور پریشے کی آنکھیں لال ہوئی پریزے نے

کٹھرے مجرم کے آگے لگے لکڑی کے پیندے کو

مضبوطی سے پکڑ کر اپنے اشتعال پر قابو پایا جبکہ پریشے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے اپنی مٹھیاں بھینچ کر زحالے نے یہ بات پریشے

اور پریزے کو بھی نہیں بتائی تھی اور کیوں نہیں بتائی

تھی اس سوال کا جواب بعد میں زحالے سے پوچھنے کا

سوچتی دونوں خاموش رہی زحالے کے سی-ڈی کا

بولنے پر شہباز نے فوراً وہ سی-ڈی جج صاحبہ کو جمع

کروائی اور جج صاحبہ کے کہنے پر وہ سی-ڈی چیکنگ

کے لیے اسی وقت بھیج دی گئی جس کا جواب چند

ہی منٹوں میں جج صاحبہ کو مل گیا اور یوں پریزے پر

سے لڑکیوں کی تذکری کا کیس ہٹ کر مسٹر سیف پر

لگ گیا اور عائشہ کیڈنیپینگ کیس اور شانزے کی بہنوں

کا ریپ کیس بھی مسٹر سیف پر مگ گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ جا سکتی ہیں مس زحالے

شہباز کے کہنے پر زحالے ہاں میں سر ہلاتی سیدھے آکر

پریشے کے پاس بیٹھی

جج صاحبہ اب تک جتنے بھی کیس مسٹر سیف نے

میری کلائنٹ پر لگائے تھے وہ سب بے مقصد اور

بے بنیاد کیس تھے اپنے سارے کالے کارناموں کا

سچ مسٹر سیف نے میری کلائنٹ پریزے پر لگائے

ہیں اس لیے میں چاہتا ہوں جھوٹے کیس لگانے پر

بھی یہ عدالت مسٹر سیف کو سخت سزا سنائے

شہباز کی بات سنتے ہوئے جسٹس ثناء اکرم منہاس

نے اپنا قلم اٹھایا اور پھر کچھ لکھنا شروع کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جج صاحبہ اب میں بڑھتا ہوں مسٹر سیف کے لگائے

گئے کیسز کی لسٹ پر جن میں سے سب ہی کیس جھوٹے

اور بے معنی تھے اور اب بچا ہے تو صرف ایک کیس

عمل ملک کا کیس جس میں مسٹر سیف نے میری کلائیںٹ

پر اپنی ہی بیٹی کو قتل کرنے کا الزام لگایا تھا اور کہا تھا

کہ جب عمل کو اس کی ماں کے کالے کارناموں کا پتہ چلا

تو میری کلائنٹ یعنی کے مس پریزے عرب ملک نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی ہی بیٹی کا قتل کیا جج صاحبہ میں یہاں اس گواہی

کٹھرے میں اس کیس کی سب سے اہم،چشمدید گواہ

اور خود اس ویکٹم کو بلانا چاہتا ہوں جس کے بارے

میں یہ کیس ہے یور آنر میں یہاں عمل ملک کو بلانے کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اجازت چاہتا ہوں

مگر عمل ملک تو اس دنیا میں نہیں ہے؟

شہباز کی بات سن کر شاہ وملک کے مکینوں کے ساتھ

ساتھ مسٹر سیف اور جسٹس ثناء اکرم منہاس بھی

حیران ہوئے پھر اپنی حیرانگی پر قابو پاتے جسٹس ثناء

اکرم منہاس نے سوال داغا

جی نہیں جج صاحبہ مس عمل ملک بلکل ٹھیک اور

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تندرست ہیں میں یہاں انہیں بلانے کی آپ سے

اجازت چاہتا ہوں

اجازت ہے

شہباز نے جسٹس ثناء اکرم منہاس کے سوال کا جواب

URDU NOVEL BANK

دیتے دوبارہ اجازت مانگی تو جج صاحبہ نے فوراً اجازت

دے دی اجازت ملتے ہی کمرا عدالت کا دروازہ ایک

دھاڑ کے ساتھ کھلا اور عمل ملک سفید جینز پر کالی ٹوپ

پہنے اندر داخل ہوئی اور سب کی نظروں کو خود پر

محسوس کرتے اور انہیں اگنور کرتے عمل سیدھی

چلتی گواہی کٹھرے میں آکر کھڑی ہوئی کٹھرے میں

کھڑے ہوتے ہی عمل اپنے سیدھے ہاتھ کی دو انگلیوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کو سر تک لے گئی یہ لیڈی کلر کی ٹیم کا اپنی باس کو سلام

اور خوش آمدید کرنے کا انوکھا انداز تھا جبکہ عمل کی یہ

حرکت دیکھ کر ریہان اور شارق فوراً سمجھ گئے کہ عمل

بھی پریزے کی ٹیم کا ایک حصہ ہے

URDU NOVEL BANK

کیسی ہیں مس عمل کیا آپ ہمیں اپنا تھوڑا سا تعارف کروائیں گی؟

الحمدللہ مسٹر شہباز ایم گڈ! میرا نام عمل ملک ہے میں پریزے عرب ملک کی بیٹی اور اس کہانی کی پلاٹ چینجر ہوں ڈارک ورلڈ میں سب لوگ مجھے ڈیولز اینجل کے نام سے جانتے ہیں جو اس کہانی میں مر کر بھی زندہ ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شہباز کے سوال پر عمل نے ہنستے ہوئے جواب دیا تو شہباز بھی ہلکا سا مسکرایا

یعنی کہ آپ نے مرنے کا ڈرامہ کیا؟

جی بلکل ہم جب ملائیشیا بائیک ریس کے لیے گئے تھے تو مسٹر سیف کی پہلی بار مجھ پر نظر تب پڑی تھی یا یوں کہنا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زیادہ بہتر ہو گا کہ میں خود مسٹر سیف کی نظروں میں آئی

تھی تاکہ ان کے وہ سارے کالے کارنامے جو کہ سمارٹ

ہیکر نہیں نکال پائی تھی منظر عام پر لے آؤں مگر اس

پلان کی اصل دھجیاں تو تب اڑی جب لیڈی کلر کو

جھوٹے کیس میں جیل میں ڈالا گیا تو ہم نے اس پلان

کو دوبارہ ترتیب دی اور میں نے مرنے کا ڈرامہ کیا تاکہ

جو مسٹر سیف مجھے اپنی رکھیل بنا کر رکھنا چاہتا تھا وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہڑبڑائے اور کوئی غلطی کرے اور وہی ہوا وہ ہڑبڑایا اور

اس نے ایک ساتھ ہی تین غلطیاں کی سب سے پہلے تو

وہ لیڈی کلر کو جیل میں مسلسل رکھنے کے لیے ان لاکرز

کے اوپر سے ہٹ گیا جس میں اس کے کالے کارناموں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا سچ تھا تو پھر موقع ملنے پر میں نے ان لاکرز سے وہ سچ

نکال لیے اور پہلی فرست میں ڈیول کوئین کو بھیج دیے

دوسری غلطی اس نے یہ کی کہ اس نے لیڈی کلر کو ہلکہ

لے کر اس پر اس کی ہی بیٹی کے قتل کا کیس ڈالا اور

تیسری مجھے مردہ سمجھ کر رات کے کالے اندھیرے میں

مجھے ایک ویران جگہ پر پھینک دیا اس لڑکی کے ساتھ جسے

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

مجھ سے پہلے اس آدمی نے اپنی رکھیل بنا کر رکھا تھا اور

اس لڑکی کے ساتھ نہ صرف اس آدمی نے بلکہ اس کے

گھر آئیے ہر اس شخص نے غلط کیا جو اس کا مہمان تھا

لوگ مہمان نوازی میں شربت پیش کرتے ہیں اور یہ

آدمی مہمان نوازی میں اسے پیش کرتا تھا جب اس

URDU NOVEL BANK

نے ہم دونوں کو پھینکا تو میں نے ڈیول کوئین کی مدد

سے اس لڑکی کو عمل کا نام دیا کیونکہ چہرہ تو یہ شخص

اس کا پہلے ہی بگاڑ چکا تھا کہ اسے کوئی پہچانے نہ مگر

قسمت اس کی یہ کہ جب اسے پھینکنے جا رہے تھے تو

اس کے آدمیوں نے مجھے بھی اسی کے ساتھ پھینک

دیا پھر پریشے نے اس لڑکی کا ڈی-این-اے رپورٹ

میری ڈی-این-اے رپورٹ کے ساتھ بدل دی اور

یوں سب کو یقین ہو گیا کہ عمل مر گئی ہے جبکہ اس آدمی

کو یہ سکون ہو گیا کہ بھلے سے عمل مر گئی ہے مگر اپنی

ماں کے لیے ایک اور گڑھا کھود گئی ہے جبکہ اپنے اس

سارے پلین میں ایول کینگ یہ بات بھول گیا کہ ہم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیڈی کلر کے گینگ کے لوگ ہیں سامنے کھڑے شخص

کو پیچ کھائیں اور اسے پتہ نہ چلے

شہباز کے سوال پر عمل نے وضاحت سے جواب دیا

تو سوائے پریزے کے سب لوگ ان تین چھوٹی فتنوں

کو دیکھ کر دنگ رہ گئے جنھوں نے صرف پریزے کو

بچانے کی خاطر اور مسٹر سیف کو منظر عام پر لانے کی

خاطر اتنا بڑا ڈرامہ اکیلے رچایا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو ان تین ماہ میں آپ رہی کہاں؟ مطلب اگر آپ

پریزے کی کسی پراپرٹی پر رہتی تو سب کو پتہ چل جاتا

میں ان تین ماہ میں اٹلی میں رہی ہوں لوئیس متھائل

کے فارم ہاؤس پر وہ اٹلی اور فرانس کا ڈون ہے اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ممی کے ساتھ اس کی پارٹنرشپ بھی ہے اور تو اور

اسے ہمارے سارے پلین کا پتہ تھا اور اس نے اس

سب میں ہماری بہت مدد بھی کی ہے

شہباز کے سوال پر عمل نے فوراً جواب دیا تو شہباز مڑا

اور اس نے داد دینے کے انداز میں پریزے کی طرف سر

کو خم دیا

یہ میری پیداوار ہے شہباز انہیں ہلکہ لینا دنیا کی سب سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بڑی بیوقوفی ہے

پریزے ایک تیکھی مسکان کے ساتھ اپنے مخصوص انداز

میں بولتی سب کو یہ باور کروا گئی کہ عمل،زحالے اور

پریشے جو کچھ کرتی رہی ہیں وہ اس سب سے باخوبی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واقف ہے جبکہ پریزے کی بات سمجھ کر شہباز فوراً جج

صاحبہ کی طرف متوجہ ہوا

جیسا کہ میرے دوست عادل نے پریزے پر الزام لگائے

تھے وہ سب میں نے ثبوتوں اور گواہوں کے ساتھ مسترد

کیے ہیں اور اس کمرا عدالت سے نہ صرف پریزے کی رہائی

کی بلکہ مسٹر سیف کو سخت سزا کی درخواست بھی کی ہے

ڈیٹس آل یور آنر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شہباز کی بات سن کر جسٹس ثناء اکرم منہاس نے اپنا

قلم اٹھایا اور ایک تحریر لکھی اور پھر اپنا قلم تحریر کے

آخر میں توڑ دیا جس کا مطلب تھا کہ مسٹر سیف کو پھانسی

کی سزا دی گئی ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سارے گواہوں اور ثبوتوں کو مدع نظر رکھتے ہوئے یہ

عدالت پریزے عرب ملک کو باعزت بری کرتی ہے اور

مسٹر سیف کو پھانسی کی سزا سناتی ہے دا کورٹ از اینڈ

اپنی بات پوری کرتے اور اس کیس کا فیصلہ سناتے

جسٹس ثناء اکرم منہاس نے اپنی ہتھوڑی اپنے ڈیسک

پر ماری اور اٹھ کر چلی گئی جبکہ پولیس والے مسٹر سیف

کو حراست میں لے گئے اور پریزے کو کچھ جگہ سیگنیچر

کرنے کے بعد رہا کر دیا گیا۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

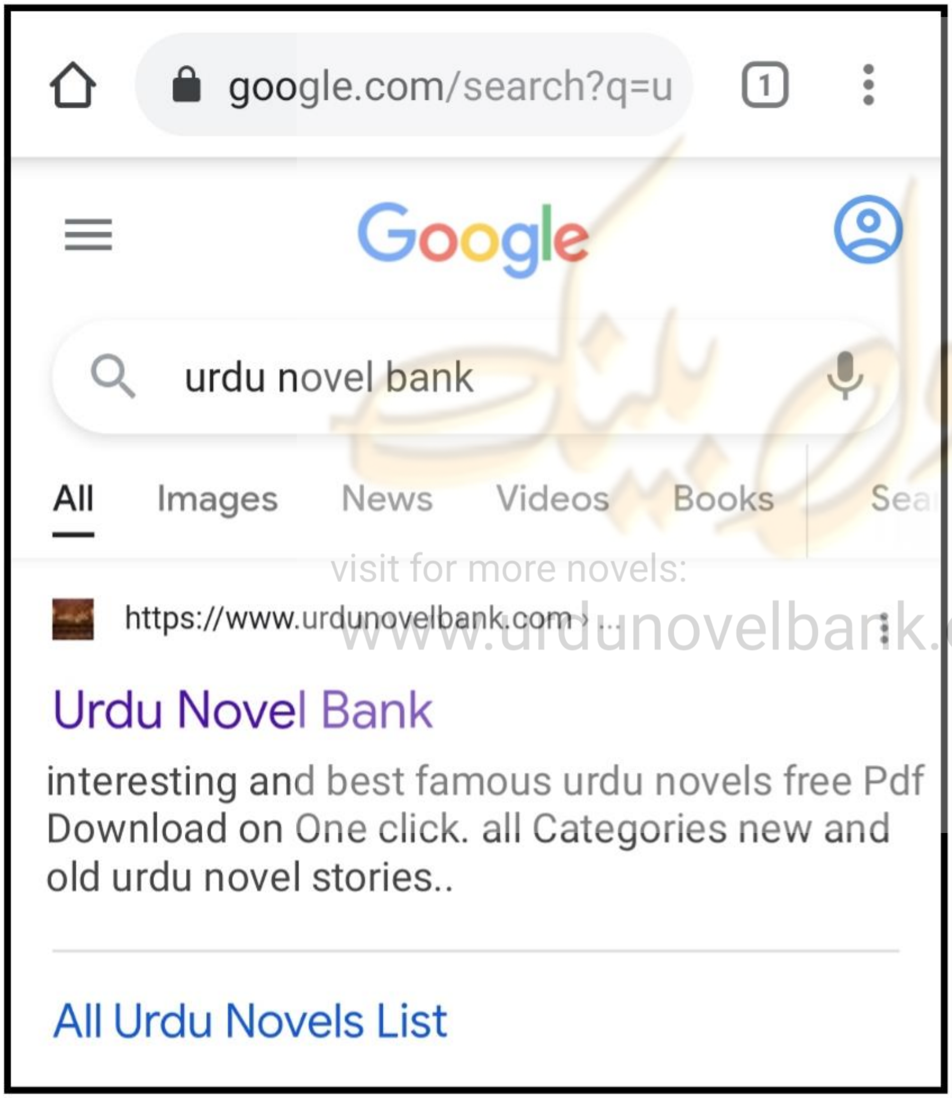

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

URDU NOVEL BANK

کمرہ عدالت سے باہر آتے سب لوگ پریزے کا انتظار

اور عمل کو بلکل اگنور کرنے لگے جیسے کے وہ وہاں ہو

ہی نہ خود کو اگنور ہوتا دیکھ کر عمل رونی صورت بناتی

سب سے پہلے اپنے چہیتے بھائی شازل کے پاس گئی

مگر شازل نے اسے نو لفٹ کا سائین بورڈ دیکھایا تو وہ

شارق اور شانزے کے پاس گئی ان دونوں کے بھی

نو ریسپانس دینے پر عمل پریشانی سے ریہان اور

علیزے کے پاس گئی تو ان دونوں نے ایسے ظاہر کیا

کہ وہ عمل کو نہیں جانتے پھر عمل پریشانی سے زحالے

کو دیکھتی ارحم کے پاس آئی اور ارحم خاموشی سے

چلتا شارق کے پاس کھڑا ہو گیا پھر زحالے نے روحان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی طرف اشارہ کیا تو عمل مسکراتی ہوئی روحان کے

پاس آئی جس نے غصے سے منہ موڑ لیا اور پھر

سیگریٹ پینہ شروع کر دیا جبکہ روحان کے بھی ایسے

کرنے پر عمل نے بنا یہ لحاظ کیے کے وہ کمرہ عدالت

کے باہر کھڑی ہے اونچی چھوٹے بچوں کی طرح رونا

شروع کر دیا عمل کے ایسے رونے پر سب نے اپنی

ہنسی چھپائی جبکہ شائستہ بی بی اور صفیہ کو شازل اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحم نے عمل کو بلانے سے روک رکھا تھا ابھی عمل

اپنا رونے کا شغل فرما ہی رہی تھی کہ وہاں لوئیس

متھائل نمودار ہوا

What happened Amal? (کیا ہوا عمل؟)

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لوئیس کے سوال کرنے پر عمل کچھ بولتی اس سے

پہلے ہی پریزے عرب پریشے اور شہباز کمرہ عدالت

سے باہر نکلے

اسے کیا ہوا؟

پریشے کے پریشانی سے سوال کرنے پر عرب نے

کندھے اچکائے جبکہ شہباز تو اس لڑکی کو بس دیکھتا

ہی رہ گیا جو پل میں تولا اور پل میں ماشا تھی اندر اس

نے کس ایٹیٹیوڈ اور کنفیڈینس سے اپنی ماں کے لیے

گواہی دی تھی اور باہر وہ کسی دو سال کے چھوٹے

بچے کی طرح دونوں ہاتھوں کی پشت آنکھوں پر رکھے

ہچکیوں کے ساتھ رو رہی تھی پریشے کی آواز سن کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا عرب کو خود کو تکتا

اور مسکراتا پا کر عمل کو کچھ حوصلہ ہوا پھر اس نے

فوراً شارق کو دیکھا جو اب بھی عمل کو اگنور کر رہا تھا

Lois No one needs me now Come on,

I will stay at your house for the rest

of my life

لوئیں اب میری کسی کو ضرورت نہیں ہے چلو)

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

(میں ساری زندگی تمہارے گھر رہوں گی

شارق کو دیکھ کر عمل کو لوئیس کا پوچھا گیا سوال یاد آیا

تو فوراً جواب دیتی لوئیس کی طرف بڑھی ابھی عمل

لوئیس تک پہنچی بھی نہ تھی کہ کسی نے عمل کا ہاتھ

URDU NOVEL BANK

پکڑا اپنے ہاتھ پر کسی کی مضبوط گرفت محسوس کرتے

عمل خوش ہوئی اور فوراً مڑی اپنے پیچھے روحان کو ایک

ہاتھ سے عمل کا ہاتھ پکڑے اور دوسرے ہاتھ میں

سیگریٹ پکڑے کھڑا دیکھ کر عمل کی خوشی پل میں ہوا

ہوئی کیونکہ عمل سمجھ چکی تھی انجانے سے ہی صحیح

عمل کس جن کو چھیڑ بیٹھی ہے روحان کی شکل کے

تاثرات عمل کو کچھ غلط ہونے کی نوید سنانے لگے جبکہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کا ہاتھ پکڑ کر روحان نے بنا کسی کو سمجھنے کا موقع

دیے غصے سے عمل کا بازو کھینچا اور اسے لے کر وہاں

سے نکلتا چلا گیا جبکہ عمل کسی کٹی ڈور کی طرح اس

کے ساتھ کھینچی چلی گئی عمل اور روحان کو وہاں سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جاتا دیکھ کر لوئیس پریزے سے ملتا وہیں سے سیدھا

اٹلی واپس چلا گیا جبکہ باقی سب لوگ روحان سے

عمل کو بچانے کی خاطر فوراً ملک ہاؤس پہنچے۔

عمل اور روحان کہاں ہیں؟

میم روحان سر بہت غصے میں ہیں اور وہ عمل میم کو

اوپر لے کر گئے ہیں اپنے کمرے میں

ملک ہاؤس میں داخل ہوتے ہی پریشے نے سامنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھڑی پریشان سی شگفتہ کو پوچھا تو اس نے فوراً

ہاتھ کا اشارہ کرتے جواب دیا جبکہ شگفتہ کی بات سن

کر شازل اور ارحم نے روحان کے کمرے کی طرف

دوڑ لگائی اب انہیں روحان کے غصے کا کوئی بھروسہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں تھا جب سے عمل اس کہانی سے جدا ہوئی تھی

وہ ٹھنڈے دماغ کا شخص ہر وقت غصے میں رہتا تھا

اور اپنے اس غصے میں اس نے کتنی ہی بار اپنے

کمرے کا حلیہ بگاڑنے کے ساتھ ساتھ خود کو نقصان

پہنچایا تھا ارحم اور شازل کو بھاگتے دیکھ کر شاہ و ملک

کے باقی مکین بھی اسی طرف لپکے روحان کے کمرے

کا حلیہ دیکھ کر انہیں اپنے لیٹ ہونے کا شدت سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احساس ہوا تبھی انہیں باتھروم سے آواز آئی اور

شازل بھاگ کر باتھروم کی طرف بڑھا دروازہ کھولتے

ہی شازل خاموش ہو گیا کیونکہ عمل شاور کے نیچے

کھڑی گیلے بدن کے ساتھ کامپ رہی تھی جبکہ روحان

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل کے اردگرد دیوار پر ہاتھ رکھے شاور کے نیچے گیلے

بدن کے ساتھ کھڑا تھا

عمل ملک کیوں کیا تم نے میرے ساتھ ایسا کیا تمہیں

مجھ پر اتنا بھروسہ نہیں تھا؟

روحان گیلے بدن کے ساتھ کھڑا مسلسل چلا رہا تھا جبکہ

عمل کانپتے جسم کے ساتھ خاموش کھڑی رہی عمل

کو کوئی جواب نہ دیتا دیکھ کر روحان کا مزید پارہ چڑھ گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل ملک تین مہینے مزاق نہیں ہوتے تین مہینے تک تم

اس شخص کے گھر میں رہی ہو جس کے پاس بھی

بھٹکنے سے میں نے تمہیں منع کیا تھا

روحان مجھے معاف کر دو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہرگز نہیں جس آگ میں تین مہینے میں جلا ہوں نہ ٹھیک

اسی طرح اب تم اس پانی رہو تین مہینے تک نہ صحیح

مگر کم سے کم تین گھنٹوں تک تو رہو گی تاکہ تمہیں بھی

پتہ ہو میں نے کیا کچھ فیل کیا ہے ان تین مہینوں میں

اور کس طرح میں جلا ہوں اس آگ میں جب تم نے

کہا تم تین مہینے تک کسی غیر محرم کے گھر رہ کر آئی ہو

visit for more novels:
جانتی بھی ہو اس کا کیا مطلب بنتا ہے؟
www.urdunovelbank.com

روحان کے چلانے پر عمل نے معافی مانگی جسے اس

بے رحم انسان نے فوراً رد کیا اور ایک پھر چلایا جبکہ

روحان کو خود پر چلاتا دیکھ کر عمل کو اپنی ٹانگوں سے

جان نکلتی محسوس ہوئی اس سے پہلے کے روحان مزید

URDU NOVEL BANK

چلاتا شازل آگے بڑھا اور اس نے روحان کو عمل سے

دور کیا اور روحان کو گھورنے لگا جبکہ شازل کی اس

حرکت پر روحان شازل کو کھا جانے والی نظروں سے

گھورتا باتھروم سے باہر نکلا جبکہ شازل ٹاول سے عمل

کا جسم ڈھانپتا عمل کو ساتھ لیے باہر آیا

روحان میری بات سنو---

بابا آپ کو الیاس انکل نے کہا تھا نہ کہ آپ ان کی بیٹی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کو اپنی بہو بنا لیں تو میں اس شادی کے لیے تیار ہوں

شازل ابھی مزید کچھ بولتا اس سے پہلے ہی روحان بول

پڑا جبکہ روحان کی بات سن کر جہاں سب کو شوک لگا

وہیں عمل کو گہرا صدمہ لگا

URDU NOVEL BANK

روحان یہ تم کیا کہہ رہے ہو میں اس لڑکی کو اپنی بہو

ہرگز نہیں بناؤں گی میری بہو عمل ہے اور میں اسے

ہی اپنی بہو بناؤں گی

ایم سوری موم مگر میں اس لڑکی سے شادی نہیں کرونگا

جو تین مہینے تک ایک غیر آدمی کے ساتھ ایک ہی چھت

کے نیچے رہی ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے کی بات سن کر روحان نے فوراً جواب دیا جبکہ

عمل تو بس روحان کے الفاظ سن کر رہ گئی

تو تم میری بھی سن لو روحان میری بہو بنے گی تو صرف

عمل اس کے علاوہ کوئی نہیں اور تمہیں کس نے فیصلہ

کرنے کا اختیار دیا ہے یہ بات تمہارے پیدا ہونے سے

URDU NOVEL BANK

پہلے ہی تہہ ہو چکی تھی

میں نے تو آپ سے کمیٹمینٹ کرنے کو نہیں کہا تھا نہ

اور آپ اچھے سے جانتی ہیں جب سے عمل پیدا ہوئی

ہے آپ نے مجھے یہی بولا ہے کہ عمل آپ کی بہو ہے

اور میں نے آپ کی بات مانی اور عمل کو ہر بری نظر

سے بچایا یہاں تک کہ عمل کی ذات پر کوئی داغ نہ

آئے اس لیے اپنا گھر بھی چھوڑا مگر آپ کی عمل نے

کیا کیا ہاں اس نے وہی کیا جس سے مجھے سب سے

زیادہ نفرت تھی اس نے میری عزت پر کسی اور کو

میلی نظر رکھنے دی وہ خود اس سیف کی نظروں

میں آئی اور اس سیف نے آپ کی عمل کو اغواء کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تاکہ وہ آپ کی عمل کو۔۔۔

!!!چٹاخ

علیزے کی بات سن کر روحان چلاتے ہوئے بولا اس

سے پہلے کہ روحان وہ لفظ عمل کے لیے ادا کرتا علیزے

نے اپنے جوان بیٹے کے منہ پر تھپڑ دے مارا علیزے کو

تھپڑ مارتا دیکھ کر سب حیران ہوئے جبکہ روحان اپنے

منہ پر ہاتھ رکھے اپنی ماں کو پریشانی سے دیکھنے لگا جس

عورت نے آج تک اپنے بچوں پر کبھی غصے میں بھی

ہاتھ نہیں اٹھایا تھا آج اس عورت نے اپنے بیٹے کے

منہ پر ایک لڑکی کے لیے غلط الفاظ ادا کرنے سے پہلے

ہی تھپڑ دے مارا تھا روحان اپنی غلطی کا احساس

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرتے اور اپنی ماں کا تھپڑ کھاتے ہی نظریں جھکا گیا

ایک بات کان کھول کر سن لو روحان اگر آج کے بعد

تم نے کسی لڑکی کے لیے غلط الفاظ استعمال کرنا تو

دور اس بارے میں سوچا بھی تو میں تمہیں مارنے سے

پیچھے نہیں ہٹوں گی اپنے الفاظوں پر غور کرو آج کو

تم کسی کی بہن بیٹی کے لیے غلط الفاظ بولو گے تو بھولو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مت تمہاری بھی ایک جوان بہن ہے اس کے بارے

میں بھی لوگ غلط الفاظ ادا کر سکتے ہیں اور ہاں ایک

بات اور جو مرضی ہو جائے تمہاری بیوی عمل ہی بنے

گی اور اسی ہفتے بنے گی کیونکہ میں تمہارا اور عمل کا

نکاح اس ہی جمعہ کو کر رہی ہوں سو مسٹر روحان بی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ریڈی

علیزے کے غصے سے کہنے پر روحان ایک غصے سے

بھری نظر عمل پر ڈالتا چینجنگ روم میں گھوس گیا

جبکہ علیزے آگے بڑھی اور عمل کے ماتھے کو چومتی

پریزے اور عرب کے پاس آئی

عرب بھائی پریزے دی دی میں چاہتی ہوں آپ اب

میری امانت مجھے دے دیں آپ لوگوں کو اعتراض تو

نہیں اس نکاح سے

علیزے ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں مگر روحان۔۔۔

عرب بھائی آپ روحان کی فکر نہ کریں آپ جانتے ہیں

اس کا غصہ کیسا ہے جمعہ تک ٹھیک ہو جائے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

علیزے کی بات سنتے پریزے تو خاموش رہی جبکہ عرب

کے بولنے پر علیزے فوراً اس کی بات کاٹتی بولی تو عرب

نے ہاں میں سر ہلایا

بہت بہت مبارک ہو ساسو ماں

شانزے کے مسکرا کر بولنے پر علیزے بھی مسکرائی تو

سب لوگ خوش ہو گئے اور کیوں نہ ہوتے آخر اتنی

مصیبتوں کے بعد ان کے گھر کوئی خوشی آئی تھی جبکہ

ان سب میں دو لوگ ایسے بھی تھے جو اس خوشی میں

بھی خوش نہ تھے اور ان دونوں میں سے ایک وہ تھی

جو ابھی تک اپنے عشق کے بولے گئے الفاظوں میں ڈوبی

تھی کہ کیسے اس بے رحم نے کتنی آسانی سے اسے خود

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے جدا کرنے کا فیصلہ کرتے کسی اور سے شادی کا بولا

تھا جبکہ دوسری کبھی بھی اس حال میں اپنی بیٹی کی شادی

اس شخص سے نہیں کر سکتی تھی جو اتنی آسانی سے کسی

اور سے شادی کے لیے راضی ہوگیا اور اس کی بیٹی کے

لیے سخت الفاظ بھی استعمال کر گیا تھا اب اس کہانی

نے اور کونسا نیا موڑ لینا تھا یہ تو کوئی بھی نہیں جانتا تھا اگر

ایک کہانی ختم ہوئی تھی تو جاتے ہوئے نئے سو مسئلے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھڑے کر گئی تھی جن کو حل تو ایک ماں نے یعنی کہ

پریزے عرب ملک نے کرنا تھا مگر اس کا بدلہ ملائیشیا کی

ڈون ڈیول کوئین نے لینا تھا جو کہ انتہائی دردناک ہونے

والا تھا۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شاہ و ملک کے سارے مکین جمعہ کو ہونے والے نکاح

کی تیاریوں میں مصروف تھے جبکہ عمل ابھی تک اس

بے رحم کے بولے گئے الفاظوں میں کھوئی تھی تبھی

اسے اپنے سر پر کسی کا شفقت بھرا ہاتھ محسوس ہوا تو

اس نے چونک کر پیچھے دیکھا اپنے پیچھے عرب کو دیکھ کر

عمل خاموشی سے سیدھی ہو گئی جبکہ عرب بھی اس

کے ساتھ ہی اس کے روم کے ٹیرس کی زمین پر بیٹھ

گیا اور عمل کا سر اپنے کندھے پر رکھا

کیا ہوا عمل جان؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈیڈ روحان ایسے کیسے بول سکتا ہے وہ میرے علاوہ

کسی اور شادی کیسے کرنے کا کہہ سکتا ہے

عرب کے پیار سے پوچھنے پر عمل فوراً بولی تو عرب

ہلکہ سا مسکرایا

عمل جان میں اس وقت واقع روحان کے ساتھ ہوں

تم نے واقع بہت غلط کیا تمہیں اس پر بھروسہ رکھنا

چاہیئے تھا مگر تم نے اسے اکیلا کر دیا تم نہیں جانتی ہو

مگر میں نے تمہارے بغیر اس کا حال دیکھا ہے اور میں

خوش ہوں کہ وہ میرا داماد بننے جا رہا ہے

پر ڈیڈ---

عمل اب ایک لفظ نہیں غلطی تمہاری ہے مجھے بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم پر غصہ ہونا چاہیئے پر میں پھر بھی تمہیں سمجھا رہا

ہوں تو تم بھی سمجھو اس بات کو اور ویسے بھی وہ

ابھی غصے میں ہے ٹھیک ہو جائے گا تم فکر مت کرو

عرب کے سمجھانے پر عمل نے کچھ بولنا چاہا مگر عرب

عمل کی بات کاٹ گیا اور اسے سمجھانے لگا تو عمل کو

سمجھ آگئی اور نکاح کے بعد روحان سے معافی مانگنے کا

سوچنے لگی کیونکہ ابھی تو روحان اور عمل کے ایک

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

دوسرے کو ملنے پر پابندی تھی اور نہ ہی ان دونوں نے

ایک دوسرے کو ملنے کی کوشش کی تھی

پریشے کہاں جا رہی ہو؟

بڑے بابا مجھے کچھ ضروری کام ہے میں تھوڑی دیر میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آ جاؤں گی

عرب کے سوال کرنے پر پریشے جو باہر جا رہی تھی فوراً

پلٹی اور جواب دیا تو عرب نے پریشے کے کندھے پر

ہاتھ رکھا

مجھے پتہ ہے کہ ڈیول کوئین کہاں جا رہی ہے مگر میں چاہ

رہا تھا کہ اس بار ایک ڈون نہیں بلکہ ایک فیملی ممبر اپنی

فیملی کی خوشیاں چھیننے پر بدلہ لے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرب کی بات کا مطلب سمجھ کر پریشے نے ہاں میں سر

ہلایا اور باہر کو چلی گئی تبھی عمل چہکتی ہوئی سیڑھیاں

اتری

چلو چلو مجھے پارلر جانا ہے

URDU NOVEL BANK

عمل میں تو تھوڑا بڑی ہوں تم شارق کے ساتھ چلی

جاؤ

نہیں مجھے نہیں جانا ان کے ساتھ انہوں نے مجھے اگنور

کیا تھا

عمل جو اپنے باپ کی بات سمجھتے سب باتوں پر مٹی

ڈالتے نیچے اتری تھی ریہان کو سامنے دیکھ کر فوراً بولی

جبکہ عمل کی بات سن کر ریہان نے فوراً جواب دیا تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل ایک ادا سے بال جھٹکتی بولی جبکہ عمل کی بات سن

کر شارق پیچھے سے آتا عمل کے پاس کھڑا ہوا اور ہلکہ

سا عمل کے کان کے قریب جھکا

میں تمہیں ساتھ میں آئسکریم بھی کھلاؤں گا

URDU NOVEL BANK

میں آپ کو گاڑی میں ملتی ہوں

شارق کی بات سن کر عمل فوراً پورچ کی طرف بھاگی

جبکہ اسے ایسے بھاگتا دیکھ کر سب لوگ ہنسنے لگے عمل

جو بھاگ کر لاؤنج سے باہر نکلی تھی سامنے سے آتے

وجود سے ٹکراتی زمین بوس ہوئی جبکہ سامنے کھڑے اس

دیو کو کچھ بھی نہ ہوا زمین پر گرتے ہی عمل نے غصے

سے سر اٹھا کر دیکھا اپنے سامنے روحان کو دیکھ کر عمل

وہیں بیٹھی سر جھکا گئی اور ایک بار پھر زمین کو گھورنے

لگی جبکہ عمل کی یہ حرکت دیکھ کر روحان کو مزید غصہ

آیا اس نے فوراً ہاتھ بڑھایا تو عمل اس کا ہاتھ تھامتی

کھڑی ہوگئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئندہ اگر میں نے تمہیں ایسے سر جھکاتے دیکھا تو یقین

جانو میں وہ حرکت کروں گا کہ جس کے بعد تم واقع ہی

سر اٹھانے کے قابل نہیں رہو گی

روحان عمل کے کان کے قریب جھکتا سرگوشیانہ

انداز میں زومعنی بات کرتا امدر کو چلا گیا جبکہ عمل اس

کی بات کا مطلب سمجھتے پیر پٹکتی جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی

روحان میاں آپ بھی کچھ تیاریاں کر لیں آپ کا بھی

نکاح ہے

ماموں میں پرنس چارمنگ ہوں اور پرنس چارمنگ کو

تیاریوں کی ضرورت نہیں ہوتی وہ ہر وقت تیار ہوتا ہے

شارق جو لاؤنج سے پورچ کی طرف بڑھ رہا تھا روحان

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو اندر آتا دیکھ کر بولا تو روحان ایک دلفریب مسکراہٹ

لیے بولا جبکہ اس کے چہرے پر اتنی دیر بعد مسکراہٹ

دیکھ کر شارق خوش ہوتا اسے داد دینے کے انداز میں

اس کا کندھا تھپتھپاتا باہر نکل گیا شارق کو باہر جاتا دیکھ

کر روحان لاؤنج میں داخل ہوا لاؤنج میں داخل ہوتے

ہی شانزے اور زحالے نے روحان کو گھیر لیا

کہاں سے آرہے ہو تم؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کام سے آرہا ہوں اور کہاں سے آنا ہے

غلط مما یہ عمل کو مل کر آیا ہے

شانزے کے سوال پر روحان نے نا سمجھی سے جواب

دیا جبکہ روحان کا جواب سن کر زحالے فوراً بولی تو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روحان نے اسے گھور کر دیکھا جسے زحالے کسی بھی

خاطے میں نہ لاتے منہ چڑھاتی وہاں سے نکل گئی جبکہ

شانزے ان دونوں کو دیکھ کر رہ گئی

روحان مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے چلو

روحان جو شانزے کے پاس کھڑا زحالے کی حرکت

دیکھ رہا تھا پریزے کے پاس آکر بولنے پر سر ہلاتا پریزے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کے ساتھ چل پڑا وہ دونوں جا کر لان میں ایک ساتھ بیٹھ

گئے

روحان میں یہاں ایک ماں بن کر نہیں دوست بن کر

تم سے بات کرنے آئی ہوں

پریزے کے ایسے بولنے پر روحان نے ہاں میں سر ہلایا

URDU NOVEL BANK

روحان کیا تم واقع ابھی یہ نکاح کرنا نہیں چاہتے؟

خالہ میں نے کب کہا کہ میں یہ نکاح نہیں کرنا چاہتا؟

پریزے کے سوال پوچھنے پر روحان نے بھی سوال

کیا تو پریزے اسے دیکھنے لگی

روحان میں نے کہا ابھی مطلب کہ اس جمعہ کو کیا تمہیں

وقت چاہیئے کیونکہ میں جانتی ہوں تمہیں نکاح کرنے سے

کوئی اعتراض نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خالہ سچ کہوں تو مجھے ابھی یہ نکاح کرنے سے کوئی

اعتراض نہیں ہے میں اس نکاح کے لیے تیار ہوں

ہاں مگر میں ابھی رخصتی نہیں لینا چاہتا میں نے عمل

اور مما سے ایک وعدہ کیا تھا جو ابھی پورا کرنا باقی ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ پورا ہو جانے میں کچھ وقت لگے گا ابھی

پریزے کے دوبارہ سوال کرنے پر روحان نے پریزے

کی ٹینشن دور کی

میں تم سے اس وعدے کا نہیں پوچھوں گی روحان میں

بس اتنا چاہتی ہوں کہ تم اور عمل ایک ساتھ خوش رہو

پریزے کی بات سن کر روحان مسکرایا پھر وہ ہلکہ سا

آگے کو جھکا اور اس نے پریزے کا ہاتھ پکڑا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

خالہ آپ کیوں فکر کرتی ہیں آپ اپنے رونی پر ٹرسٹ

رکھیں

روحان کے خود کو اس نام سے بلانے پر جس نام سے

پریزے اسے بچپن میں چھیڑا کرتی تھی پریزے ہلکہ سا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مسکرائی

کب سے جانتے تھے یہ سب کچھ؟

خالہ آپ آج بھی مجھے حیران کر دیتی ہیں

پریزے کے اتنے ڈائریکٹ سوال پر روحان کرسی کی

پشت سے ٹیک لگا گیا اور مسکراتے ہوئے بولا

ہمم آخر کو تم بچے میری ہی تربیت کا نتیجہ ہو اب بتاؤ

کب سے جانتے ہو؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تب سے جب سے عمل سیف کی نظروں میں آنے کے

لیے چلا چلا کر پریشے کی حوصلہ افزائی کر رہی تھی

پریزے کے جواب دینے اور پھر سے سوال کرنے پر

روحان نے فوراً جواب دیا جبکہ اس بار حیران ہونے

URDU NOVEL BANK

کی باری پریزے کی تھی

تم اور زحالے واقع بہت گھرے ہو

کیا کریں آخر کو لیڈی کلر کی پیداوار ہیں ہمیں ہلکے میں

لینا بیوقوفی ہے

پریزے کی بات پر روحان نے پریزے کی بولی گئی بات

اسے یاد کروائی تو پریزے آگے کو جھکی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب یہ بھی بتا دو تمہیں کس نے بتایا یہ سب؟

وہ دراصل کیا ہے نہ لیڈی کلر تو اپنی کرسی سے ہٹ گئی

اور لیڈی کلر کی سمارٹ ہیکر بچاری بیمار ہے تو بس

ڈیول کوئین نے مجھے رونی کا درجہ دیتے سمارٹ ہیکر سے

کچھ مہینوں کے لیے ریپلیس کر دیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریزے کے ایک اور سوال پر روحان نے اس پر ایک

نیا انکشاف کیا تو پریزے حیران ہوئی

مطلب؟

مطلب یہ کہ آپ دادی بننے والی ہیں زحالے کا کوئی مس

کیرج نہیں ہوا تھا یہ تو بس ایک افواہ تھی آپ کی نظر ہم

بچوں سے ہٹانے کے لیے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے کے پریشانی سے پوچھنے پر روحان فوراً بولا تو

پریزے کو واقع محسوس ہوا کہ اب اسے لیڈی کلر کی

پوسٹ سے ریٹائرمنٹ لے لینی چاہیئے

اور میری عمل سے کیوں ناراض ہو؟

پریزے جو کچھ بھی ہے اس کی غلطی ہے اسے لوئیں

URDU NOVEL BANK

کے گھر نہیں رکنا چاہیئے تھا میں بس اسے اس بات کا

احساس دلا رہا ہوں تاکہ ان فیوچر وہ دوبارہ ایسی غلطی

نہ کرے

پریزے کی بات پر روحان نے سیریس ہو کر جواب دیا تو

پریزے مسکرا اٹھی آج اسے واقع ہی اپنی تربیت پر فخر

محسوس ہوا تھا اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ جن بچوں

کو وہ سروائیو کرنا سیکھا رہی تھی وہ بچے اس سے بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دو قدم آگے دنیا کو مات دے کر چلیں گے وہ اب اس

بات پر بھی خوش تھی کہ جو سوچ کل سے اس کے دماغ

میں عمل اور روحان کو لے کر چل رہی تھی وہ ختم ہو

گئی تھیں اور اب وہ خوشی سے عمل اور روحان کا نکاح

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کروا سکتی تھی۔

آج سیف کو پھانسی دی جانے والی تھی اور اسی مقصد

کی وجہ سے سیف کو جیل سے اس جگہ لیجایا جا رہا تھا

جہاں ہر گنہگار کو پھانسی دی جاتی ہے مگر سیف یہ بات

نہیں جانتا تھا کہ وہ اتنی آسان موت مرنے والا نہیں ہے پولیس کی ایک بس

سیف کو لے کر جی۔ٹی روڈ کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طرف بڑھ رہی تھی اس بس میں سیف کے ساتھ کچھ

اور پولیس آفیسر ایک ڈی۔ایس۔پی اور شہباز بھی تھا

ابھی وہ لوگ جی۔ٹی روڈ پر چڑھے ہی تھے کہ انہیں پیچھے سے ایک کالی مرسیڈیز

کے ساتھ دو لینڈ کروزر آتی

URDU NOVEL BANK

دیکھائی دی جنہیں دیکھ کر سوائے سیف کے سب

سمجھ گئے کہ سیف کی موت آ گئی ہے پھر پولیس بس

کے ڈرائیور نے گاڑی کچھ ہلکی کی تو ایک لینڈ کروزر اس بس سے سپیڈ میں آگے

نکلی اور اس بس کے آگے

کھڑی ہو گئی جیسے ہی لینڈ کروزر بس کے آگے کھڑی

ہوئی تو بس ڈرائیور نے بھی یک دم بریک لگا دی اور

ساتھ ہی پچھلی لینڈ کروزر اور مرسیڈیز نے بھی پھر اس لینڈ کروزر سے چار آدمی

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اترے اور انہوں نے بس کا

دروازہ کھولا بس کا دروازہ کھلتے دیکھ سیف کو کچھ غلط

ہونے کا احساس ہوا مگر وہ وہاں کر ہی کیا سکتا تھا پھر

URDU NOVEL BANK

ان آدمیوں میں سے ایک آگے بڑھا اور اس نے سیف کو کالر سے کھینچ کر نیچے

اتارا تبھی مرسیڈیز میں سے پریشے

کالے جینز ٹاپ کالے ہائی ہیلز اور کالے ہی چشمے لگائے

باہر نکلی اور دو انگلیوں کو سر تک لیجا کر اپنے مخصوص

انداز میں شہباز اور ڈی-ایس-پی کا شکریہ ادا کیا پھر ہاتھ کے اشارے سے سیف

کو گاڑی میں بیٹھانے کا

کہتی واپس اپنی گاڑی میں بیٹھی اور سیف کو وہاں سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لے کر سیدھے پریزے کے فارم ہاؤس کی بیسمینٹ میں

پہنچی سیف کو بیسمینٹ میں کرسی سے باندھنے کے بعد پریشے لاؤنج میں آکر صوفے

پر بیٹھی اور اپنی دونوں

ٹانگیں سامنے رکھی میز پر رکھ دی پھر اپنا موبائل نکال

URDU NOVEL BANK

کر کسی کو مسکراتے ہوئے میسج کیا اور موبائل رکھتی

ٹی وی دیکھنے میں مصروف ہو گئی

Hope to see you soon at Parizy's

farmhouse with all family

(امید کرتی ہوں آپ سے جلد پریزے کے فارم ہاؤس پر

ملاقات ہو گی پوری فیملی کے ساتھ)

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرب جو سب کے ساتھ بیٹھا زحالے اور عمل کی نکاح

کے لیے کی گئی شاپنگ دیکھ رہا تھا نوٹیفکیشن ملنے پر اپنے

موبائل کی طرف متوجہ ہوا پریشے کا میسج دیکھ کر عرب

سب کو لے کر فارم ہاؤس پہنچا فارم ہاؤس کے وسیع و عریض لاؤنج میں داخل

ہوتے ہی شاہ و ملک کے مکین

URDU NOVEL BANK

حیران ہوئے سامنے ہی پریشے لاؤنج کے صوفے پر بیٹھی

دو انگلیوں سے اپنی گن گھوما رہی تھی جبکہ اس کی دونوں

ٹانگیں سامنے پڑی میز پر قینچی کی طرح پڑی تھی اور اس کے بلکل سامنے والے

صوفے پر رابعہ کشف اور ان کی

پوری فیملی بیٹھی تھی

پریشے یہ یہاں کیا کر رہے ہیں؟

انہیں میں نے بلایا ہے پریزے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلایا ہے یا گن پوائنٹ پر اٹھایا ہے

پریزے جو سب کے ساتھ لاؤنج کے صوفوں پر بیٹھ رہی

تھی پریشے سوال کیا تو پریشے نے مسکراتے ہوئے جواب

دیا جبکہ پریشے کا جواب سن کر کشف جل کر بولی

URDU NOVEL BANK

کیا مطلب گن پوائنٹ پر اٹھا لیا؟

شارق ماموں اس کے نوکر ہمیں گن پوائنٹ پر زبردستی

یہاں لے کر آئے ہیں

شارق کے پریشانی سے سوال کرنے پر کشف نے فوراً جواب دیا تو شارق نے

پریشے کو دیکھا جو ایسے ظاہر کر رہی

تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو تبھی لاؤنج میں ایک ساتھ ہی

شازل اور روحان داخل ہوئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیئے آیئے مسٹر شازل آپ کا ہی انتظار تھا

شازل کو آتا دیکھ کر پریشے ایک دلکش مسکراہٹ کے

ساتھ بولی تو شازل کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا اور

اسی احساس کے تحت اس نے روحان کو دیکھا جو کہ

URDU NOVEL BANK

کندھے اچکا گیا اور جا کر شانزے اور علیزے کے بیچ بیٹھ گیا تبھی پریشے نے گن کے اشارے سے کشف کو

شازل کے پاس کھڑا ہونے کا کہا تو کشف اس سرپھری

کو دیکھ کر خاموشی سے جا کر شازل کے ساتھ کھڑی ہو

گئی اور پریشے کو دیکھنے لگی

اس دن شاہ ویلا میں تم نے مجھے کیا کہا تھا مجھے یاد نہیں

آ رہا دوبارہ کہنا پلیز

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ممم--میں--میں نے تو کچھ بھی نہیں کہا

مجھے جھوٹ سے سخت نفرت ہے

پریشے کچھ سوچنے کی ایکٹنگ کرتی گن بالوں میں پھنسا کر

بولی تو کشف بات سمجھ آتے ہوئے بھی انجان بنی اور

URDU NOVEL BANK

صفائی سے جھوٹ بولا جبکہ کشف کے چہرے کو دیکھ کر

پریشے فوراً سمجھ گئی اسے سب یاد آگیا ہے تبھی پریشے

کشف کے پاؤں کے پاس زمین پر گولی چلاتی دھاڑتے

ہوئے بولی

تم میرے شازل سے دور رہو وہ صرف میرا ہے اور ہم

دونوں ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے ہیں اگر آئیندہ تم مجھے شازل کے قریب

نظر آئی تو میں شازل اور شارق

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماموں سے کہہ کر تمہاری اینٹری شاہ ولا میں بند کروا دونگی

اپنی موت کو سامنے دیکھ کر کشف فوراً بولی تو شازل کو

خود کی موت سامنے دیکھائی دی جبکہ کشف کی بات سن کر سب لوگ پریشان تھے

کہ اب اس غنڈی سے شازل

URDU NOVEL BANK

کو کون بچائے گا یہ لقب بھی شازل نے ہی پریشے کو

دیا تھا جسے پریشے نے شازل کی بازو توڑ کر قبول کیا تھا

وہ بھلے سے غصے کا تیز تھا مگر پریشے کے سامنے ہمیشہ وہ ایک معصوم بھیگی بلی

بن جاتا تھا وہ اس دنیا کا واحد مرد

تھا جسے اس کی بیوی نے شادی سے پہلے ہی مار دینے کی

کوشش کی تھی اور اس کوشش کو پریزے نے بیچ میں

آتے اس غنڈی کے ہاتھ سے چاقو لیتے ناکام بنایا تھا یہ جھوٹ بول رہی ہے پریشے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم بس اچھے دوست ہیں

اس سے زیادہ کچھ نہیں

بلکل اور دوست تو ایک دوسرے کے لیے جان دیتے ہیں

URDU NOVEL BANK

چلو شاباش اب تم دونوں بھی دو شازل کے فوراً بولنے پر پریشے غصے سے بولی اور گن کا

رخ سیدھے شازل کی طرف کیا

دیکھو پریشے میں نہیں چاہتا کہ تم شادی سے پہلے ہی بیوہ ہو

جاؤ پلیز گن نیچے کرو میں تمہارا ہونے والا مجازی خدا ہوں

کوئی بات نہیں میرے مجازی خدا مجھے سفید جوڑا پہننے میں

کوئی مسئلہ نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازل نے خود پر سے آفت ٹالنے کا بہانہ ڈھونڈا جسے

پریشے نے فوراً رد کر دیا مما بابا آپ لوگ ہی کچھ کریں

بیٹا ہم کیا کر سکتے ہیں کھا لو ایک گولی اگر تمہیں کچھ نہ ہوا تو

میں تمہارا خیال رکھ لونگی

URDU NOVEL BANK

شازل کے شانزے اور شارق کو بلانے پر شارق کو اپنے بیٹے پر ترس آیا جبکہ شانزے کا جواب سن کر زحالے عمل

ارحم اور روحان قہقہ لگا اٹھے تبھی پریشے نہ شازل پر گولی

چلائی جسے شازل نے نیچے جھکتے ناکام بنایا اور اپنی جان

بچانے کے لیے بھاگا تو پریشے نے گولی کشف پر چلائی جسے عرب نے بازو سے کھینچ کر ہٹاتے ناکام بنایا اور خود کشف

کے آگے کھڑا ہوگیا جبکہ پریشے گن لیتے شازل کے پیچھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھاگی

بہت شکریہ میڈم آپ نے ہمارے لڑکے کی جان خطرے میں ڈالی ویسے جسے

آپ اپنا پیار کہہ رہی ہیں اس کا نکاح

ہونے والا ہے جلد وہ بھی اس غنڈی سے اس لیے اب

URDU NOVEL BANK

آپ اپنا بوریا بسترا اٹھائیں اور جلدی سے نکلیں اور آئندہ
کبھی اپنی شکل مت دیکھائے گا

پریشے کے جاتے ہی عرب کشف کے آگے سے ہٹا تو
روحان ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ بولا جس پر کشف
خاموشی سے اپنی فیملی کے ساتھ وہاں سے چلی گئی تبھی
انہیں ایک گولی کی آواز کے ساتھ شازل کے چلانے کی آواز آئی تو سب لوگ
بھاگ کر لان میں پہنچے جہاں پریشے کھڑی
visit for more novels: www.urdunovelbank.com
اپنی گن سے مصنوعی دھواں صاف کر رہی تھی جبکہ شازل
بازو پکڑتا درد سے کراہ رہا تھا

پریشے تم پاگل ہو تم نے سچ میں گولی مار دی

فکر نہ کریں زندہ ہے آپ کا داماد اور شکر کریں بازو میں ہی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ماری ہے سینے میں ماری ہوتی تو اب ایسے چلا نہ رہا ہوتا

علیزے کے غصے سے بولنے پر پریشے فوراً بولی جبکہ علیزے

کی ایک گھوری پر پریشے منہ کو زیپ لگا گئی پھر روحان اور ارحم شازل کو سہارا

دیتے کمرے میں لائے اور بیڈ پر لیٹایا

ریہان ڈاکٹر کو کال کرو جلدی

چھوٹے بابا سنیں ان سے کہنا کسی اچھی سی خوبصورت

سی حسین دوشیزہ لیڈی ڈاکٹر کو بھیجنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر تم زندہ رہنا چاہتے ہو نہ مسٹر شازل تو اپنی ان حرکتوں

سے باز آجاؤ ٹھرکی انسان

عرب کی بات سن کر ریہان نے جیسے ہی ہاں میں سر ہلایا تو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شازل فوراً بولا جبکہ شازل کی بات سن کر پریشے دانت پیستے بولی پریشے کے منہ سے خود کے لیے ایک نیا لقب سن کر

شازل ہلکہ سا مسکرایا

ابھی تم نے میرا ٹھرک پن دیکھا کہاں ہے ایک دفعہ

رخصت ہو کر میرے پاس آجاؤ پھر میں تمہیں اصلی ٹھرک پن دیکھاؤں گا

وہ کیسے دیکھائیں گے آپ بھائی؟

آہ جس دن میری شادی اس غنڈی سے ہو گئی نہ قسم سے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میں کمرے کے دروازے کا لاک تب تک نہیں کھولوں گا جب تک کوئی گڈ نیوز

نہ آ جائے پھر چلاتے رہنا سب باہر

سے کہ تمہارا آج ولیمہ ہے میں ایک نہیں سنوں گا

شازل کے آنکھ دبا کر بولنے پر روحان نے جان پوچھ کر

URDU NOVEL BANK

تجسس کا اظہار کیا جبکہ اس کا سوال سن کر شازل اعلان کرنے کے انداز میں

بولا تو پریشے روحان اور شازل دونوں

کو گھورتی خود کو کوسنے لگی کہ کیوں اس لفنگے عاشق کو اس

نے چھیڑ دیا اور اب وہ یہ بات بھلائے کہ سب بڑے بھی

پاس موجود ہیں اپنا فیوچر پلین بتانے میں مست تھا اس سے

پہلے وہاں مزید سوال جواب ہوتے پریشے فوراً کمرے سے نکل

گئی جبکہ اسے پیچھے سے شازل کی ہونک سنائی دی "لگتا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

غنڈی شرما گئی" شازل کی آواز سن کر پریشے نفی میں سر ہلاتی

سیڑھیاں چڑھتی اپنے کمرے میں بند ہو گئی پھر کچھ ہی دیر میں شازل کی خواہش

کے مطابق ایک لیڈی ڈاکٹر نے

آکر شازل کے بازو کی پٹی کی ہاں وہ بات الگ تھی کہ

URDU NOVEL BANK

شازل کا دوسرا بازو بچانے کے لیے ریہان نے ایک

چالیس سال کی لیڈی ڈاکٹر بلائی تھی جسے دیکھ کر شازل کسی چھوٹے بچے کی

طرح منہ بناتا شانزے کی گود

میں سر رکھتا خاموشی سے پٹی کروا گیا۔

پریشے نے کمرے میں آتے ہی کپڑے بدلے اور فریش ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گئی ابھی پریشے اپنے بھورے بالوں میں پونی ڈال ہی رہی

تھی کہ اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا

اندر آ جاؤ

پریشے کے اجازت دینے پر ایک ملازم دروازہ کھولتا اندر

URDU NOVEL BANK

داخل ہوا

سیف کو ہوش آگیا ہے میم

پریشے کے کہنے پر پریشے کے لوگوں نے سیف کی خوب

درگت بنائی تھی اور مار کھا کھا کر درد سہتے سیف بیہوش ہو

گیا تھا جسے پریشے نے ہوش میں لانے کا کہا تھا سیف کے

ہوش میں آنے کا سن پریشے ایک تیکھی مسکراہٹ سے

ہنسی اور ہاں میں سر ہلایا تو ملازم واپس چلا گیا پھر پریشے

اپنا موبائل اور گن اٹھاتی کمرے سے باہر نکلی اور سیدھے

چلتی شازل کے روم میں آئی جہاں ڈاکٹر تو شازل کی پٹی

کرکے جا چکی تھی مگر شازل شانزے کی کہی بات "کہ وہ

اس کا خیال رکھے گی" پوری کروا رہا تھا شازل بیڈ پر بیٹھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مزے سے شانزے کے ہاتھ سے فروٹس کھا رہا تھا جبکہ

شازل کو دیکھتے علیزے بھی انتہائی پیار سے روحان کہ

منہ میں فروٹس ڈال رہی تھی ارحم بھی زحالے کے

ہاتھوں سے فروٹس کھانے میں مصروف تھا جبکہ عمل

پریزے سے ضد لگائے بیٹھی تھی کہ چاچی اور مامی کی

طرح وہ بھی عمل کو فروٹ کھلائے جبکہ پریزے کا صاف

کہنا تھا کہ وہ اس کی ماں ہے ملازم نہیں اس لیے وہ اسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فروٹس ہرگز نہیں کھلائے گی جبکہ عرب شارق اور ریہان

عمل کی ضد اور پریزے کے انکار کو دیکھ کر ہنسنے میں

مصروف تھے

پریشے میرا بچہ ادھر آؤ مما پاس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریشے کو دروازے میں کھڑا دیکھ کر علیزے دنیا بھر کی

محبت اپنے لہجے میں سموئے بولی تو پریشے مسکراتی ہوئی

جا کر علیزے کے سامنے روحان کے ساتھ بیٹھ گئی پھر

علیزے نے روحان کے ساتھ ساتھ پریشے کو بھی فروٹس

کھلانا شروع کیے تو عمل کا رونا اور دوھائیاں ساتویں

آسمان پر پہنچ گئیں

ہو دیکھو وہ ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین ہو کر بھی اپنی مما

کے ہاتھ سے فروٹس کھا رہی ہیں مجھے بھی اپنی ممی کے

ہاتھ سے فروٹس کھانے ہیں ڈیڈ ممی کو بولیں نہ

عمل کے پریشے کی طرف اشارہ کر کے کسی چھوٹے بچے

کی طرح ضد کرنے اور ہاتھ پیر مارنے پر سب نے قہقہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لگایا جبکہ پریزے اپنی اس تئیس سال کی بیٹی کو دیکھ کر

رہ گئی جس کا کل نکاح تھا اور وہ یہاں دو سال کے بچے

کی طرح ضد کرنے میں مصروف تھی

بیگم کھلا دو یار کیا ہو گیا بیٹی ہے تمہاری

فائین!

عرب کے پیار سے بولنے اور اشارہ کر کے منانے پر

پریزے نے غصے سے ہامی بھری تو عمل نے فوراً اپنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فروٹ کا باؤل اٹھایا اور لا کر پریزے کو دیا اور خود پریزے

کے سامنے بیٹھ گئی تو پریزے نے فارک سے سیب اٹھا

کر عمل کے منہ میں ڈالا تو عمل کسی چھوٹے بچے کی طرح

خوش ہوئی جیسے اسے کوئی کارون کا خزانہ ملا ہو جبکہ عمل

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی خوشی دیکھ کر سب لوگ ہنسنے لگے پھر پریشے عرب کی

طرف مڑی

بڑے بابا میرے پاس آپ کے لیے ایک سرپرائز ہے

کیا آپ شازل بھائی کے دوسرے بازو میں بھی گولی

مارنے والی ہیں؟

پریشے کی بات سن کر عمل جوش سے بولی تو شازل نے

عمل کو گھورا جس پر عمل سیدھی ہوتی پھر سے فروٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھانے لگی جبکہ پریشے نے اپنی ہنسی چھپائی

کیسا سرپرائز؟

وہ تو آپ کو میرے ساتھ نیچے چل ہر دیکھنا پڑے گا

عرب کے سوال پر پریشے زمین کی طرف اشارہ کرتی بولی

URDU NOVEL BANK

تو سب لوگ حیران ہوئے کیونکہ سب جانتے تھے کہ نیچے

تو بیسمینٹ ہے اور بیسمینٹ میں ان لوگوں کو لایا جاتا تھا

جسے پریزے یا پریشے جان سے مارنے کا ارادہ رکھتی تھیں

چلو پھر نیچے

پریشے کی بات سن کر عرب کھڑا ہوتا بولا تو سب لوگ

عرب کے ساتھ کھڑے ہوئے اور بیسمینٹ کا رخ کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیسمینٹ میں پہنچتے ہی سب لوگ حیران ہوئے کیونکہ

سامنے ہی پریشے نے سیف کو کرسی پر رسیوں سے باندھ

رکھا تھا سیف کو سامنے دیکھ کر عرب نے پریشے کو دیکھا

پھر اسے پریشے کو کہا اپنا جملہ یاد آیا تو عرب ہلکہ سا

مسکرایا جبکہ اپنے سامنے سیف کو دیکھ کر عمل کے تن بدن

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں آگ لگ گئی وہ کیسے اس شخص کو بھول سکتی تھی

جس نے اس سے اس کی ماں چھیننے کی کوشش کی تھی

وہ عورت جو ہمیشہ سے آزاد رہی تھی اسے قید میں ڈالا تھا

اور جب آزاد پرندے کو قید میں ڈالا جاتا ہے تو پھر وہ اڑنا

بھول جاتا ہے اور عمل کو تو ہمیشہ سے اپنی ممی ایک

سٹرونگ اور بہادر عورت کے روپ میں پسند تھی ابھی

عرب کچھ بولتا کہ اس سے پہلے ہی عمل آگے بڑھی اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر اس میں پتہ نہیں اچانک کہاں سے اتنی طاقت آئی کہ

اس نے سیف کے منہ پر ایک زوردار مکہ جڑ دیا جس سے

سیف کرسی سمیت زمین بوس ہو گیا پھر ایک آدمی آگے

بڑھا اور اس نے سیف کی کرسی کو سیدھا کیا اس سے پہلے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہ عمل ایک اور مکہ مارتی پریشے آگے بڑھی اور اس نے

عمل کا اٹھا ہاتھ پکڑ کر روک لیا

نہیں عمل یہ تمہارے ڈیڈ کا انتقام ہے تم اپنے ڈیڈ کا

انتقام ادھورا نہیں کر سکتی

پریشے کی بات سن کر عمل سیف کو گھورتی خاموشی سے

پیچھے ہٹی تو عرب آگے بڑھا اور پھر اس نے گن اٹھائی

اور سیف کو گولی ماری عرب کے گولی مارنے پر سیف

درد سے کراہ اٹھا کیونکہ گولی سیدھے سیف کے کندھے

میں لگی تھی سیف کے کندھے میں گولی لگنے سے وہاں

سے ابل ابل کر خون باہر آنے لگا تو عرب نے عمل کو

اشارہ کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں ڈیڈ یہ آپ کا بدلہ ہے میں اسے نہیں مار سکتی

عمل میں نے پریشے سے کہا تھا کہ اس بار ایک ڈون نہیں

بلکہ ایک فیملی ممبر بدلہ لے گا فیملی ممبر تو پریشے بھی ہے

وہ چاہتی تو خود اسے مار سکتی تھی مگر اس نے اسے نہیں

مارا بلکہ انتظار کیا کہ میں اسے ماروں کیونکہ وہ چاہتی تھی

کہ جیسے ریہان اور شارق دوسری دنیا کے واسی ہیں اور

حد سے زیادہ سٹرونگ ہیں ویسے میں بھی بنوں مگر سٹرونگ

ہونے کے لیے اس دنیا میں رہنا ضروری نہیں جس کا

اختتام صرف اور صرف موت ہے میں ایک بزنس مین

ہوں اور حد سے زیادہ سٹرونگ ہوں پوچھو کیسے؟

کیسے ڈیڈ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل کی بات پر عرب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور

پھر خود سے ہی سوال کرنے کا کہا تو عمل نے پریشانی سے

وہی سوال کیا

شاید ہمارے ریڈرز نے اس بات پر غور نہیں کیا

میں اتنا سٹرونگ ہوں کہ میں نے ایک نہیں بلکہ دو دو

ملائیشیا کی ڈونز کو قابو میں رکھا ہے میں نے ان دو لوگوں

کو بھی قابو میں رکھا ہے جن کے بارے میں ڈارک ورلڈ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

والے کہتے ہیں کہ ان سے پنگا لینا موت کو بلانا ہے پھر

میں نے ان لوگوں کو بھی قابو میں رکھا ہے جو اپنی اپنی

فیلڈ میں مہارت رکھنے کے ساتھ ساتھ ڈارک ورلڈ میں

ایک الگ مقام بنا چکے ہیں اور سب سے آخر میں میں

URDU NOVEL BANK

نے اسے کنٹرول میں رکھا ہے جو غصے میں پوری دنیا

کو یہ بتانے کی طاقت رکھتی ہے کہ آخر وہ عرب ملک

کی بیٹی ہے

عرب نے ہنستے ہوئے سب سے پہلے پریزے اور پریشے

کی طرف اشارہ کیا پھر ریہان اور شارق کی طرف اور

پھر ارحم روحان زحالے اور شازل کی طرف اور آخر میں

عمل کی طرف تو عمل بات سمجھتے مسکرائی عرب ملک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واقع ہی میں سٹرونگ تھا وہ ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر کو

قابو میں رکھنا جانتا تھا اس سے بڑھ کر سٹرونگنیس اور کیا

ہو سکتی ہے کہ جو لڑکی ضد اور غصے میں آنے پر کسی کی

ایک نہیں سنتی تھی وہ عرب کے صرف ایک اشارے پر

URDU NOVEL BANK

باتیں مان جایا کرتی تھی پھر چاہے وہ کسی بھی موڈ میں

کیوں نہ ہو عرب کا صرف ایک اشارہ ہی کافی تھا اسے

الفاظ ادا کرنے کی بھی ضرورت پیش نہیں آتی تھی عمل

عرب کی بات سمجھتے مسکرائی مگر وہ مسکراہٹ شیطانی

تھی جسے دیکھ کر سب لوگ حیران ہوئے کیونکہ انہوں

نے کبھی بھی عمل کو ایسے مسکراتے نہیں دیکھا تھا پھر

visit for more novels:
عمل آگے بڑھی اور اس نے میز سے بلیڈ کا پیکٹ اٹھایا
www.urdunovelbank.com

اور سیف کی طرف قدم بڑھائے عمل کو بلیڈ پکڑ کر اپنی

طرف آتا دیکھ کر سیف کا رنگ یکدم سفید پڑ گیا اس سے

پہلے کہ سیف چلاتا عمل نے پیکٹ سے بلیڈ نکالے اور

سیف کے منہ میں بھر دیے اور پھر ایک بلیڈ اٹھاتی

URDU NOVEL BANK

سیف کی آنکھ کے قریب لائی

چباؤ اور نگلو ان کو ورنہ میں تمہاری آنکھ نکال لونگی

عمل کی دھمکی سن کر سیف نے بلیڈز کو چبانا شروع کیا

جس سے اس کی منہ میں کٹس پڑنے لگے اور غضب یہ

کہ وہ چلا بھی نہیں سکتا تھا مگر درد کی شدت سے اس کی

آنکھیں خون چھلاکتی ہو گئیں سیف کی حالت دیکھتے ہوئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے اور زحالے نے ریہان اور ارحم کے سینے میں منہ

چھپایا جبکہ اپنی لاڈلی کو اس طرح سے بدلہ لیتے دیکھ کر

روحان اور شازل کو حیرت کا جھٹکا لگا جبکہ شانزے بھی یہ

سارا منظر منہ پر ہاتھ رکھے دیکھ رہی تھی پھر عمل اٹھی

اور سیدھا چلتی شانزے کے پاس آئی

URDU NOVEL BANK

مامی میرا بدلہ ہو گیا اب آپ کی باری ہے

عمل پہلے شانزے اور پھر گردن تیرچھی کیے سیف کو دیکھتے

بولی تو شانزے نے پریشانی سے عمل کو دیکھا

آپ کی بہنوں کا مجرم صفیان لغاری اور مسٹر سیف

دونوں تھے صفیان لغاری کو مار کر آپ اپنا آدھا بدلہ لے

چکی ہیں اب باقی آدھے بدلے کی باری ہے

شانزے کی پریشانی دیکھ کر عمل فوراً بولی تو شانزے کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنکھوں کے آگے اپنی بہنوں کا پنکھے سے لٹکا بے حس و

حرکت وجود لہرایا پھر وہ ہاں میں سر ہلا گئی تو شارق نے

اسے اپنے مضبوط حصار میں لیا اور پھر وہ دونوں سیدھا

چلتے آ کر سیف کے سامنے کھڑے ہوئے تو ایک آدمی

URDU NOVEL BANK

آگے بڑھا اور اس نے ایک خنجر شارق کو پکڑایا جسے

پکڑتے ہی شارق نے شانزے کے ہاتھ میں پکڑایا تو عمل

نے اشارہ کیا عمل کا اشارہ سمجھتے ہی اس آدمی نے

سیف کا سر بالوں سے پکڑ کر اونچا کیا اور پھر شانزے

نے روتے ہوئے شارق کی مدد سے ایک سیدھی ضرب

سیف کی گردن پر لگائی تو سیف وہیں پر دم توڑ گیا جبکہ

اپنی بہنوں کا صحیح معنوں میں آج بدلہ پورا ہوتے دیکھ کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شانزے روتے ہوئے شارق کے سینے میں منہ چھپا گئی

پھر سب لوگ خاموشی سے چلتے اوپر لاؤنج میں آئے

زحالے تمہیں کیسے پتہ چلا تھا کہ تمہاری خالہ کے ساتھ کیا

ہوا اور وہ سب صفیان نے کیا اور صفیان اور سیف

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پارٹنرز تھے؟

ممی میں نے ایک دفعہ مما اور نانو کو بات کرتے سنا تھا خالہ

کے بارے میں اور میں تو کمپیوٹر ایسکپرٹ ہوں ہی تو پھر

میں نے کمپیوٹر میں جا کر ساری نیوز اور چھوٹی بڑی سب

ڈیٹیلز نکال لی تو مجھے پتہ چلا وہ سب صفیان لغاری کا کام

تھا پھر جب آپ جیل گئیں تو میں نے سیف کے بارے

میں ثبوت اکٹھا کرنے شروع کیے اور جب میں نے اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کا لیپ ٹاپ ہیک کیا تو وہاں اس کے پارٹنرز کی لیسٹ

میں سے ایک نام صفیان لغاری کا بھی تھا جس کے آگے

لکھا گیا تھا پھر میں نے ان دونوں R.I.P لال رنگ سے

لغاریوں کی انفارمیشن نکالی تو مجھے پتہ چلا وہ دونوں ایک ہی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شخص ہیں تو میں نے سب کے سامنے عدالت میں بتا دیا

پریزے کے پریشانی سے سوال کرنے پر زحالے نے فوراً

جواب دیا

تم کب سے یہ سب کچھ جانتی ہو زحالے اور تم نے یہ

سب مجھے یا کسی کو بھی کیوں نہیں بتایا؟

میں جب سات سال کی تھی اور بابا نے سمجھایا تھا کہ

گندے لوگ کیسے ہوتے ہیں اور بیڈ ٹچز کیسے ہوتے ہیں اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بتایا تھا کہ جب کوئی بیڈ ٹچ کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے تو

مما بابا پر بہت غصہ ہوئی تھیں اور انہوں نے مجھے بابا سے

اس کے بارے میں سوال کرنے سے بھی منع کیا تھا مگر مجھے

اس سب کے بارے میں جاننا تھا میں بچی تھی میرے لیے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ایک نئی چیز تھی تو میں نے انٹرنیٹ سے سب سرچ کیا

اور تب مجھے لائف میں فرسٹ ٹائم پتہ چلا کہ ریپ کیا ہوتا

ہے اور وہ کتنا بڑا گناہ اور کرائم ہے پھر جب میں مما کے

ساتھ نانو گھر گئی تو نانو نے روتے ہوئے خالہ کا نام لیا اور

مما نے مجھے روم سے باہر جا کر کھیلنے کا کہا تو میں اٹھ کر روم

سے باہر دروازے کے پیچھے چھپ کر مما اور نانو کی باتیں سنی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو نانو نے مما سے کہا تھا "اگر آج تیری دونوں بہنیں زندہ

ہوتیں تو ان کے بھی تیری طرح پیارے پیارے بچے

ہوتے مگر اس صفیان نے تیری بہنوں کا ریپ کر کے ان

دونوں کو برباد کر دیا اور پھر دنیا والوں کی باتیں میری بچیوں

کو نگل گئیں" تب مجھے پتہ چلا تھا کہ خالہ کے ساتھ کیا ہوا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور جب مجھے سیف اور صفیان کا پتہ چلا تو میں نے جان

بوجھ کر آپ کو اور پریشے کو نہیں بتایا کیونکہ پھر آپ دونوں

اسے بھی صفیان کی طرح مار دیتی اور ممی آپ کبھی جیل

سے باہر نہ آتی اور مجھے آپ ہر حال میں باہر چاہیئے تھیں

کیونکہ میں ارحم کی کاربن کاپی کو اکیلے نہیں سنبھال سکتی

تھی آپ نے تو ارحم کو سنبھالا ہے آپ کو پتہ ہو گا اسے کیسے

ہینڈل کرنا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے کے سوال پر زحالے نے اے ٹو زی سب کچھ سچ

بتایا تو سب لوگ اس معصوم آفت کو دیکھ کر حیران

ہوئے جو صرف سات سال کی عمر میں ہی ریپ اور ان

سب چیزوں کے بارے میں جان گئی تھی جو شادی کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بعد میاں بیوی کے بیچ ہوتی ہیں جبکہ اس کی آخری بات

سن کر پریزے مسکرائی

کیا مطلب میری کاربن کاپی؟

مطلب یہ کہ زحالے ماں بننے والی ہے اور اس کا کوئی مس

کیریج نہیں ہوا تھا

ارحم کے سوال کرنے پر پریزے مسکراتے ہوئے بولی تو

سب خوش ہو گئے جبکہ ارحم خوشی کے مارے بنا یہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوچے کہ وہ کہاں بیٹھا ہے زحالے کو گلے لگا گیا تو جہاں

زحالے سب کی موجودگی کا احساس کرتے شرمائی وہیں

شازل نے ارحم کو گھور کر دیکھا

گھور کیوں رہے ہو تم بھی تو روحان کی بہن کے ساتھ یہ

URDU NOVEL BANK

سب کرتے ہو

شازل کو ارحم کو گھورتا دیکھ کر پریشے غصے سے بولی تو شازل

مسکرایا جبکہ پریشے کی بات سن کر سب کا بے ساختہ قہقہ بلند

ہوا۔

آج عمل اور روحان کا نکاح تھا شاہ و ملک کے سارے

مکین صبح سے ہی تیاریوں میں مصروف تھے جبکہ زحالے

صوفے پر شائستہ بی بی اور صفیہ کے ساتھ بیٹھی سب پر

حکم چلا رہی تھی اسے آج صبح سے ہی اپنی طبیعت کچھ

ٹھیک نہیں لگ رہی تھی جبکہ صفیہ کا کہنا تھا کہ زحالے

کا ساتواں ماہ شروع ہونے والا ہے طبیعت تو خراب ہو گی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر زحالے کا وجود بلکل بھی پھیلا نہیں تھا وہ کہیں سے

بھی چھ ماہ کی پریگننٹ نہیں لگتی تھی اور یہ سب کچھ ان

دوائیوں کی وجہ سے تھا جو زحالے اپنے ڈیپریشن کی وجہ

سے کھاتی رہی تھی ڈاکٹرز نے زحالے کی پریگننسی کریٹیکل

بتائی تھی اور شاہ و ملک کے سب ہی مکین زحالے کا خوب

خیال رکھ رہے تھے سب ہی اس نئے مہمان کی آمد پر خوش

تھے گھر کے سارے مکین کام کرنے میں مصروف تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہاں تک کہ روحان بھی جبکہ عمل میڈم کا کہنا تھا کہ وہ

دلہن ہے اور وہ کوئی کام نہیں کرے گی جس پر سب لوگ

اسے ایک ہی دھمکی دیتے "اگر تم نے کام نہیں کیا عمل تو

شام کو ہم روحان کا نکاح جمیلہ (شگفتہ کی نواسی) سے کروا

URDU NOVEL BANK

دیں گے'' اب اگر کوئی اور دن ہوتے تو عمل کہتی کروا دو

کیونکہ جانتی تھی روحان نہیں کرے گا مگر اب تو روحان

ہی ناراض تھا اور ناراضگی میں کہیں جمیلہ سے شادی نہ

کر لے اس بات کا سوچتے ہوئے عمل فوراً کام کرنے لگتی

عمل یہ پھول باہر لان میں رکھ آؤ

لائیں مامی دیں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

شانزے کی بات سن کر عمل منہ بناتی بولی تو شانزے نے

اپنی ہنسی چھپائی اور عمل کو پھولوں کی ٹوکری پکڑا دی جسے

لے کر عمل باہر لان کی طرف بڑھ گئی ابھی عمل لان کو

جاتے ہوئے کاریڈور میں اپنے ہی دھیان چل رہی تھی کہ

اچانک اس کی ٹکر سامنے سے آتے شخص سے ہوئی اس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے پہلے کہ عمل ٹکرا کر زمین بوس ہوتی اس شخص نے

عمل کو اس کی کمر سے تھام لیا جبکہ عمل کے ہاتھ سے

پھولوں کی ٹوکری گرتے ہوئے پورے کاریڈور کو پیلے اور

لال رنگ کے پھولوں سے بھر گئی خود کو کسی کے مضبوط

حصار میں محسوس کرتے عمل نے اپنی بھینچی ہوئی آنکھیں

کھولیں تو جہاں عمل کو روحان کی باہوں میں دیکھ کر عمل

خوش ہو گئی وہیں کاریڈور سے گزرتی جمیلہ نے شور مچا دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اللہ اللہ یہ کیا ہو رہا ہے یہاں پر توبہ توبہ

روحان اور عمل جو ایک دوسرے کی آنکھوں میں کھوئے

ایک دوسرے کو دیکھنے میں مصروف تھے جمیلہ کے شور پر

ہوش کی دنیا میں آئے پھر عمل نے روحان کی آنکھوں میں

URDU NOVEL BANK

ایک بار پھر غصہ لہراتے دیکھا جبکہ روحان فوراً سے عمل

کو کھڑا کرتا اپنی شرٹ ٹھیک کر گیا جمیلہ کا شور سن کر سب

لوگ کاریڈور کی طرف بھاگے آئے کاریڈور میں روحان

عمل اور جمیلہ کو پھولوں کی بکھری پتیوں پر کھڑا دیکھ کر

عرب نے جمیلہ کو گھورا

وہ بڑے بابا میں جب یہاں آئی روحان بھائی اور عمل

آپی ایک دوسرے کی باہوں میں گم ایک دوسرے کو دیکھ

رہے تھے

عرب کی گھوریوں سے ڈرتی جمیلہ فوراً بولی تو اس کے الفاظ

سن کر شانزے اور علیزے کا دل کیا اپنا سر پیٹ لیں جبکہ

روحان اور عمل اپنی چوری پکڑے جانے پر خاموشی سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھڑے تھے

ایسا نہیں ہے عمل گر رہی تھی تو میں نے عمل کو گرنے

سے بچایا ہے بس

جھوٹ اس دن بھی روحان عمل کو مل کر آیا تھا جبکہ

پھوپھو نے تمہیں اور عمل کو ملنے سے صاف منع کیا ہے

روحان اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتا فوراً بولا تو زحالے نے

فوراً جواب دیا جبکہ زحالے کی بات سن کر علیزے غصے

سے آگے بڑھی

تم اپنی حرکتوں سے کب باز آؤ گے روحان کوئی رسم و

رواج کا پتہ بھی ہے تمہیں جب دیکھو بس اپنی کرتے ہو

آہ آہ بابا بچائیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

علیزے غصے سے روحان کے پاس پہنچتی اس کا کان

کھینچتی بولی تو درد سے کراہتے روحان نے فوراً ریہان کو

مدد کے لیے بلایا اپنے بیٹے کی پکار سن کر ریہان مسکراتا ہوا

آگے بڑھا اور اس نے علیزے سے روحان کا کان چھڑایا

اور اسے لے کر وہاں سے چلا گیا پھر باقی سب بھی ہنستے

ہوئے ایک ایک کر کے وہاں سے نکلتے گئے سب کے

جانے کے بعد بھی جمیلہ وہیں کھڑی تھی جسے روحان نے

ایک گھوری سے نوازا تو وہ بھی وہاں سے فوراً غائب ہوئی

روحان ایم سوری پلیز مجھے معاف کر دو میں آئندہ نہیں

کرونگی پلیز میں ہم دونوں کا اتنا اچھا ڈے سپوئل نہیں کرنا

چاہتی پلیز مان جاؤ غصہ تھوک دو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھو عمل مجھے یہ بات ہرگز قبول نہیں کہ کوئی تمہیں آنکھ

اٹھا کر بھی دیکھے اس لیے آئندہ اس بات کا خیال کرنا باقی

رہی بات معافی کی تو میں بھی ہمارا اتنا سپیشل ڈے خراب

نہیں کرنا چاہتا اس لیے میں نے تمہیں معاف کیا

عمل کی معافی سن کر روحان فوراً بولا تو عمل خوشی سے تالی

مارتی چھلانگ مار گئی جبکہ عمل کی خوشی دیکھ کر روحان نفی

میں سر ہلاتا وہاں سے نکلتا چلا گیا روحان کے مان جانے پر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل ہر قسم کی ٹینشن سے آزاد ہوتی اس بات کا فیصلہ کر

گئی کہ اب وہ آج کے دن کوئی کام نہیں کرے گی بھلے سے

کوئی اسے دھمکی دے مگر وہ اس بات سے انجان دی تھی

کہ یہ فیصلہ جلد اسے بہت زیادہ رلانے والا ہے۔

URDU NOVEL BANK

یہ منظر ہے عرب ویلا کا جو کہ کنالوں پر پھیلا ہوا ایک بہت

ہی عالیشان فارم ہاؤس تھا جو اس وقت عرب کی ملکیت

تھا اور جلد عمل کی ملکیت بننے والا تھا عرب ویلا کے

وسیع و عریض لان میں روحان اور عمل کا نکاح تہہ پانا تھا

جس کی تمام تیاریاں ہو چکی تھی اور اب وہاں مہمانوں کی

visit for more novels...
www.urdunovelbank.com

آمد شروع تھی روحان جو کہ کالے کرتا پجامہ کے اوپر گولڈن

ویسٹ کوٹ پہنے لان کے کونے میں کھڑا اپنے کچھ دوستوں

کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا ریہان کی آواز پر اس کی

طرف متوجہ ہوا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روحان چلو مجھے تمہیں کسی سے ملوانا ہے

جی بابا جسٹ آ سیکنڈ

ریہان کی بات سن کر روحان فوراً جواب دیتا اپنے دوستوں

سے ایکسکیوز کرتا ریہان کے ساتھ چل پڑا ریہان اسے ایک

ادھیڑ عمر شخص کے قریب لے آیا جس کے پاس پہلے سے

ہی عرب ارحم شارق اور شازل کھڑے تھے ان سب کے

کھڑے ہونے کے سٹائل سے پتہ چلتا تھا کہ وہ شخص کوئی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بہت ہی قریبی انسان ہے

روحان ان سے ملو یہ رؤف ٹریڈینگز کے مالک مسٹر الطاف

رؤف ہیں اور مسٹر رؤف یہ ہے میرا بیٹا روحان جس کا

آج نکاح ہے عرب کی بیٹی سے

URDU NOVEL BANK

ہیلو سر اسلام و علیکم

ریہان کے انٹروڈکشن کروانے پر روحان نے مسکراتے

ہوئے سلام کیا جبکہ اسے فیل ہوا کہ مسٹر رؤف اس سے

مل کر کسی گہری سوچ میں چلے گئے ہیں

وعلیکم السلام روحان بیٹا کیا ہم پہلے کبھی ملے ہیں؟

رؤف کے سلام کا جواب دیتے پریشانی سے سوال پوچھنے پر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان نے نفی میں سر ہلایا

پھر مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ میں نے تمہیں کہیں دیکھا

ہے مگر کہاں مجھے یاد نہیں آ رہا

رؤف ہو سکتا ہے تم نے روحان کی قد کاٹھ کے کسی شخص

کو دیکھا ہو اور اب تمہیں روحان کو دیکھ کر ایسا لگ رہا ہو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہ جیسے تم پہلے بھی ملے ہو

ہاں ہو سکتا ہے ایم سوری ینگ مین

اٹس اوکے انکل آپ کو معافی مانگنے کی ضرورت نہیں

رؤف کے کچھ سوچ کر بولنے پر عرب فوراً بولا تو رؤف

مسکرایا اور روحان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے معافی مانگی

جس پر روحان نے فوراً جواب دیتے اپنے مہمان کو شرمندہ

ہونے نہیں دیا پھر روحان ایکسکیوز کرتا وہاں سے واپس

اپنے دوستوں کے پاس چلا گیا روحان کے جاتے ہی ایک

لڑکی گولڈن میکسی پہنے نک سک سی تیار الطاف رؤف کے

پاس آکر کھڑی ہوئی

میٹ مائے ڈوٹر رائمہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رائمہ الطاف رؤف یو الویز فورگوٹ ڈیڈ

رائمہ کے کھڑے ہوتے ہی الطاف نے اپنی بیٹی کا تعارف کروایا جبکہ اپنا آدھا نام سن کر رائمہ ہمیشہ کی طرح اپنے باپ کو ٹوک گئی جبکہ پاس کھڑے شاہ و ملک کے سارے مرد مسکرانے لگے

او مائے گوڈ ڈیڈ لوک ہوز ہیئر مائے ون اینڈ اونلی کرش

رائمہ سب سے ملتی عرب کے پیچھے کھڑے شخص کو دیکھتی جوش سے بولی تو سب نے مسکراتے ہوئے رائمہ کی نظروں کا تاقب کیا جبکہ رائمہ کی نظروں کے سامنے کھڑے روحان کو دیکھ کر سب لوگ حیران ہوئے

ہاں مجھے یاد آیا میں نے کہا تھا نا میں نے اسے کہیں دیکھا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو ہاں میں نے اسے رائمہ کے فون میں دیکھا تھا

مسٹر رؤف کے ہنس کر بولنے پر سب لوگ مسکرائے

کم ان ڈیڈ وہ آپ کا ہونے والا داماد ہے اور آپ ایسے

اس کی طرف اشارہ کر کے بول رہے ہیں

نائس چوائس مگر کیا ہے نہ تم تھوڑا سے لیٹ ہو

رؤف کے روحان کی طرف اشارہ کر کے بولنے پر رائمہ فوراً

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

برا مناتی بولی تو شاہ و ملک کے سب مرد حیران ہوئے تبھی

ان کے پاس آتی پریشے بولی تو رائمہ نے اسے ناگواری

سے دیکھا

آپ کا تعارف؟

میں آپ کے کرش کی جڑوا بہن ہوں آپ کی اکلوتی نند کبھی

URDU NOVEL BANK

نہ ہونے والی بھابھی جان

رائمہ نے اس طریقے سے پریشے سے سوال کیا جیسے کہنا

چاہتی ہو "تم سے کوئی پوچھ رہا ہے" جبکہ اس کی بات کا

مطلب سمجھتے پریشے کڑے تیور لیے بولی تو رائمہ کو شوق لگا

وہ جس اوشن بلو آنکھوں والے شہزادے پر مرتی تھی اس

کی ایک عدد بہن بھی ہے اسے آج پتہ چلا تھا جبکہ رائمہ کے

فیس ایکسپریشن دیکھ کر پریشے اپنے بھورے بال ایک ادا سے

جھٹکتی اپنی لال میکسی کو سنبھالتی وہاں سے چلی گئ

ویسے بیٹا جی کہا تو اس لڑکی نے بلکل ٹھیک آپ لیٹ

ہیں کیونکہ آج ہم یہاں عرب ویلا میں اس کے نکاح میں

شریک ہونے آئے ہیں اور اس کی مسز جو ہیں وہ عرب انکل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی بیٹی بنے گی

رؤف کے ہنسی دبا کر بولنے پر رائمہ گندا سا منہ بناتی وہاں سے

چلی گئی جبکہ اپنی بیٹی کو ایسے جاتا دیکھ کر الطاف رؤف

قہقہ لگا اٹھے۔

سب لوگ روحان اور عمل کے نکاح کے لیے بہت خوش تھے سارے مہمان

عرب ویلا پہنچ چکے تھے نکاح خواں

بھی عرب ویلا کے لان میں بنے سٹیج پر بیٹھے تھے جس کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

درمیان میں سفید پھولوں کی لڑیاں لٹک رہی تھی عمل

کی فرمائش کے مطابق پورا لان اور سٹیج اس کی لہنگے سے

ملتے سیفد اور گولڈن رنگ سے سجا گیا تھا شاہ ولک کے

سارے مکین سوائے زحالے کے لان میں پہنچ چکے تھے

URDU NOVEL BANK

زحالے اب بھی عمل کے پاس بیٹھی تھی اور اس کے

یوں عمل کے پاس بیٹھنے کی ایک خاص وجہ تھی جو کچھ

ہی دیر میں آپ سب کو پتہ چلنے والی تھی پریزے علیزے

اور شانزے نے روحان اور شازل کی فرمائش پر ایک

جیسی ساڑھی پہنی تھی پریزے کی ایش گرے کلر کی

علیزے کی بلڈ ریڈ کلر کی جبکہ شانزے کی نیوی بلو کلر کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ساڑھی تھی اور تینوں ہی نک سک سی تیار اپنے اپنے

شوہروں کا دل دھڑکا رہی تھیں جبکہ زحالے اور پریشے

نے عمل کے کہنے پر میکسی پہنی تھی پریشے نے اپنی

ماں سے میچنگ بلڈ ریڈ کلر کی جبکہ زحالے نے پریزے

اور شانزے دونوں سے میچنگ کر کے ایش گرے کلر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی میکسی کے ساتھ نیوی بلو کلر کا دوپٹہ لیا تھا زحالے کا

کہنا تھا کہ "وہ اس وقت دنیا کی سب سے خوش نصیب

لڑکی ہے کیونکہ اس کے پاس دو دو مومز ہے جن سے وہ

میچنگ کرنا چاہتی ہے" جس پر عمل نے علیزے کو

چڑھانے کے لیے منہ بنا کر کہا تھا "میری دوسری ممی

بہت گندی ہے اس لیے میں کبھی ان سے میچنگ نہیں

پہنوں گی" عمل کی بات سن کر سب لوگ قہقہ لگا کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہنسے تھے کیونکہ سب لوگ اچھے سے جانتے تھے کہ عمل

اور علیزے کی ایک دوسرے میں جان بستی ہے مگر

جب تک عمل علیزے کو چڑھا نہ لے اس کا کھانا ہضم

نہیں ہوتا تھا تمام مرد حضرات نے روحان سے میچنگ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرتے بلیک کرتا پجامہ کے اوپر اپنی اپنی بیٹیوں اور

بیگمات سے میچنگ ویسٹ کوٹ پہنی تھی واحد ارحم

تھا جس نے بلیک کرتا پجامہ کی بجائے نیوی بلو کرتا پجامہ

زحالے سے میچنگ کرتے پہنا تھا جبکہ پریزے سے

میچنگ کرتے ایش گرے ویسٹ کوٹ پہنی تھی شارق

اور شازل نے شانزے سے میچنگ کرتے نیوی بلو

ویسٹ کوٹ پہنی تھی جبکہ ریہان نے پریشے اور علیزے

سے میچنگ کرتے بلڈ ریڈ کلر کی ویسٹ کوٹ پہنی تھی

عرب نے بھی پریزے سے میچنگ کرتے ہوئے ایش

گرے کلر کی ویسٹ کوٹ پہنی تھی تمام مرد حضرات

بھی دل ڈھڑکا دینے کی حد تک ہینڈسم لگ رہے تھے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شائستہ بی بی اور صفیہ نے بھی سفید شلوار قمیض کے

اوپر گولڈن دوپٹے پہن رکھے تھے

عرب میاں دلہن کو بلائیں

سب کے پہنچنے کے بعد روحان کو سٹیج پر بیٹھایا گیا تو

نکاح خواں نے عرب کو دیکھتے بولا جس پر عرب نے

ہاں میں سر ہلایا اور پریزے کو اشارہ کیا تو شانزے اور

پریزے جا کر دلہن کو لے آئیں جیسے ہی شانزے اور

پریزے نے دلہن کو سٹیج پر روحان کے سامنے لٹکی سفید

پھولوں کی لڑیوں کے دوسری طرف بیٹھایا تو شاہ وملک

کے سارے مرد حضرات کے ساتھ ساتھ شائستہ بی بی

اور صفیہ بھی حیران تھے کیونکہ عمل نے پچھلے ایک ہفتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے چلا چلا کر ملک ہاؤس سر پر اٹھایا ہوا تھا کہ اسے پورے

فنکشن کی سیٹینگ اور روحان کے کپڑوں کا کلر اس سے

میچنگ سفید اور گولڈن چاہیئے کیونکہ عمل نے شورٹ شرٹ

کے ساتھ غرارہ اور دوپٹہ بنایا تھا جو کہ سفید رنگ کا تھا اور

اس کے اوپر گولڈن رنگ سے انتہائی نفاست سے کام کیا

گیا تھا جبکہ جو دلہن پریزے اور شانزے نے لا کر بیٹھائی

تھی اس نے لال رنگ کی پیروں کو چھوتی فروک پہنی

ہوئی تھی اور منہ کو ایک بڑے گھونگٹ سے ڈھانپ رکھا

تھا اور یہ بات سب ہی جانتے ہیں کہ عمل چھوٹی عمر سے

ہی انتہاء کی فیشنیبل لڑکی تھی اور وہ کبھی بھی اتنا بڑا

گھونگٹ نہیں کر سکتی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

قاضی صاحب نکاح شروع کروائیں

پریزے کی بات سن کر نکاح خواں نے ہاں میں سر ہلایا

جبکہ پریزے تمام مردوں کی نظر خود پر محسوس کرتے انہیں

مکمل طور پر اگنور کرتی نکاح خواں کو مائیک پکڑا گئی

أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان ریہان شیخ ولد ریہان ارسلان شیخ آپ کا نکاح

جمیلہ احمد ولد احمد علی سے بعیوض پچاس تولے سونا سیکہ

رائجل وقت ادا کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

نکاح خواں کے منہ سے جمیلہ کا نام سن کر جہاں سب مرد

حضرات حیران ہوئے وہیں اندر بیٹھی عمل کے بھی کان

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھڑے ہوئے جبکہ روحان کی شکل دیکھ کر سب خواتین

نے اپنی ہنسی چھپائی

آپو میں تو یہاں ہوں تو باہر نکاح کیسے شروع ہوگیا

نہیں عمل ایسے کیسے ہو سکتا ہے میں ابھی دیکھتی ہوں

عمل جو اندر اس انتظار میں بیٹھی تھی کہ ابھی شانزے

اور پریزے اسے لینے آئیں گی سپیکر میں آواز سن کر پریشانی

سے بولی تو زحالے اپنی ہنسی دباتے بولی اور اٹھ کر عرب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویلا کے ٹیرس پر آئی پھر چند لمحوں بعد واپس اندر آئی

عمل باہر تو واقع روحان کا نکاح ہو رہا ہے اور پتہ نہیں

کس سے ہو رہا ہے اس کے سامنے لال رنگ کے کپڑوں

میں کوئی لڑکی بیٹھی ہے

URDU NOVEL BANK

لال رنگ کے کپڑے تو بجو نے پہنے تھے

عمل تم کتنی گدھی ہو روحان اور پریشے بہن بھائی ہیں ان

کا نکاح کیسے ہو سکتا ہے اور پریشے تو روحان کے پیچھے

کھڑی ہے

زحالے کی بات سن کر عمل روہانسی آواز میں بولی تو

زحالے نے اس کی سوچ پر ماتم کیا اور غصے سے بولی پھر

عمل بھاگ کر ٹیرس پر آئی تو نیچے بیٹھی لڑکی کو دیکھ کر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

حیران ہوئی

آپو یہ تو جمیلہ ہے یہ سوٹ میں نے ہی جمیلہ کو لے کر دیا

تھا اسے تو میں بتاتی ہوں

عمل اپنی بات کرتی اپنا سفید غرارہ سنبھالتی سیڑھیوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے نیچے اتری اور سیدھے چلتی لان میں آئی جبکہ اس کے

پیچھے پیچھے ہی زحالے اپنی میکسی سنبھالتی ہوئی لان میں

داخل ہوئی

روکو یہ سب کیا ہو رہا ہے؟

روحان کا نکاح ہو رہا ہے تم دیکھ نہیں سکتی

عمل کے غصے سے بولنے پر پریشے تیوری چڑھا کر بولی تو

عمل نے اپنی اس اکلوتی نند کو دیکھا جو نکاح سے پہلے ہی

نند ہونے کا فرض ادا کر رہی تھی

روحان تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو

عمل غرارہ سنبھالتی چلاتے ہوئے اپنی جگہ سے سٹیج کی

طرف بڑھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو کیا دیکھ رہا ہے بے

ایک نوجوان کو خود کو تکتا پا کر عمل اس کے سینے پر ہاتھ رکھتی اسے پیچھے کو دھکیلتی آگے بڑھی اور سٹیج پر چڑھ گئی

محبت پیار عشق کی باتیں مجھ سے اور نکاح اس ملازمہ سے

تم ایسا کیسے کر سکتے ہو روحان ریہان شیخ

سٹیج پر چڑھتے ہی عمل روحان کا کالر پکڑتی چیخی تو روحان اس کا یہ غنڈوں والا روپ دیکھ کر حیران ہوا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مس عمل حد میں رہو تم

کیوں حد میں رہوں حد تو آپ لوگوں نے پار کی ہے ممی

مجھے دلہن بنا کر روحان کا نکاح جمیلہ سے کروانے لگے تھے

تو اس میں بھی قصور تمہارا ہے ہم نے تم سے کہا تھا

URDU NOVEL BANK

ہمارے ساتھ کام کرواؤ نہیں تو ہم روحان کا نکاح جمیلہ

سے کروا دیں گے مگر تم نے ایک کام نہیں کروایا تو بس

اب ہم جمیلہ اور روحان کا نکاح کروائیں گے

پریزے کے مصنوعی غصے سے بولنے پر عمل نے فوراً

جواب دیا تو پریزے نے فوراً اسے اپنی دھمکی یاد کروائی

روحان آپ ایسا نہیں کریں گے آپ مجھ سے نکاح کریں

گے نہ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایم سوری عمل مگر میں میری پریزے اور مما کی بات نہیں

ٹال سکتا اگر وہ چاہتی ہیں میرا نکاح جمیلہ سے ہو تو میں

اس نکاح کے لیے تیار ہوں

عمل کے سوال کرنے پر پریزے نے روحان کو اشارہ کیا

URDU NOVEL BANK

تو روحان سب کچھ سمجھتے ہوئے عمل کو سفید جھنڈا دیکھا

گیا جس پر عمل اپنا ایک ہاتھ دل کے مقام پر رکھتی لمبے

لمبے سانس لینے لگی

ڈیڈ مجھے ہارٹ اٹیک آ رہا ہے مجھے پکڑ لیں

عمل کے ڈرامہ کر کے بولنے پر عرب نے اپنی ہنسی چھپائی

جبکہ عرب کو اپنی جگہ سے نہ ہلتا دیکھ کر عمل خود ہی چلتی

ہوئی عرب کے پاس آئی اور گرنے کے انداز میں پیچھے کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گئی تو پیچھے کھڑے عرب نے اپنی بیٹی کو فوراً گرنے سے

بچایا بھئی اب عمل زمین پر گر کر اپنا سفید جوڑا خراب

نہیں کر سکتی تھی اور ڈرامہ کرنا بھی فرض تھا جسے عمل

نے فوراً سر انجام دیا تھا جبکہ عمل کی یہ حرکت دیکھ کر لان

URDU NOVEL BANK

میں کھڑے ہر شخص نے قہقہ لگایا تو عرب کو اپنی بیٹی پر

ترس اور پیار آیا ابھی عرب کچھ بولتا اس سے پہلے ہی

پریشے آگے بڑھی اور اس نے روحان کو دھکا دیا تو روحان

سیدھا جا کر شازل پر گرا جبکہ پریشے کی یہ حرکت دیکھ کر سب

کی ہنسی کو بریک لگی تبھی پریشے نے اپنے پاس کھڑے ایک

آدمی کے ہاتھ سے گن چھینتے ہوئے گولی چلائی جو سیدھا جا

کر پریزے کی پیچھے کھڑے آدمی کو لگی اور وہ وہیں ڈھیر ہو گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا وی آر انڈر اٹیک آپ سب لوگوں کو لے کر اندر جائیں

انہیں ہم دیکھتے ہیں

پریشے ریہان کو دیکھتے بولی اور پھر اس نے ایک گن پریزے

کی طرف اچھالی جسے پریزے نے کیچ کیا ریہان ہاں میں سر

URDU NOVEL BANK

ہلاتا آگے بڑھا اور پھر شازل اور ارحم کی مدد سے اس نے

سب لوگوں کو عرب ویلا کے لاؤنج میں بھیج دیا پریشے ،

پریزے اور شارق دونوں ہاتھوں میں بندوقیں لیے

مسلسل گولیاں چلا رہے تھے جبکہ روحان ان تینوں کے

پیچھے کھڑا تھا سب لوگ سمجھ چکے تھے کہ جس نے بھی

انہیں بھیجا ہے اس کا مقصد صرف اور صرف روحان کو

مارنا ہے اور روحان کھڑا سوچنے میں مصروف تھا کہ وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون ہو سکتا ہے جو اس کی جان کا دشمن بنا بیٹھا ہے آخر

اس نے کس کو نقصان پہنچا کر خود کے لیے دشمن کھڑا

کیے ہیں مگر وہ اس بات سے انجان تھا کہ اس کی وجہ سے

نہیں بلکہ عمل کی وجہ سے ان کے نشانے پر ہے اس وقت

URDU NOVEL BANK

عمل کو برباد کرنے کا بیسٹ طریقہ اس سے اس کا عشق

ہمیشہ کے لیے چھیننا ہے اور وہ بھی عین اس دن جس دن

وہ ہمیشہ کے لیے ایک ہونے والے تھے روحان اپنی ہی

سوچوں میں گم تھا جب اسے کسی نے بازو سے پکڑ کر اپنی

طرف کھینچا جبکہ بازو سے کھینچنے کی وجہ سے روحان اس

وجود کے اوپر گر گیا جبکہ وہ نازک سی لڑکی جو اسے بچانے

کے چکر میں تھی روحان کے بھاری بھرکم وجود کے نیچے

دب سی گئی روحان نیچے گرتے ہی فوراً ہوش کی دنیا میں

واپس آیا اور پھر اپنے سامنے ایک خوبصورت دوشیزہ کو

دیکھ کر حیران ہوا

اس سے پہلے کہ میں فوت ہو جاؤں پلیز اٹھ جاؤ میرے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوپر سے

رائمہ کی بات سن کر روحان ہاں میں سر ہلاتا فوراً کھڑا ہوا

اور پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر رائمہ کو کھڑا کیا

روحان کیچ

روحان کو زمین سے کھڑا ہوتے دیکھ کر شارق چلایا اور پھر

اس نے روحان کی طرف ایک گن پھینکی جسے روحان نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فوراً کیچ کیا

یہ رائمہ ہے الطاف رؤف کی بیٹی اسے احتیاط سے اندر لے

جاؤ

روحان کو گن کیچ کرتے دیکھ کر شارق فوراً چلایا تو روحان نے

ہاں میں سر ہلایا اور رائمہ کا ہاتھ پکڑتا آگے بڑھا جبکہ اپنا ہاتھ

URDU NOVEL BANK

اپنے کرش کے ہاتھ میں دیکھ کر اور اپنے کرش کو خود کی جان

بچاتے دیکھ کر رائمہ کو یہ کسی خواب سے کم نہ لگا روحان اور

رائمہ دونوں بچتے بچاتے لاؤنج کے گیٹ تک پہنچے ہی تھے کہ

تبھی ایک آدمی گن لیے گیٹ کے آگے آیا اور پھر اس نے

فائرنگ شروع کر دی تو روحان خود کو اور رائمہ کو بچاتا ہوا

سائیڈ والے پلر کے پیچھے ہوا اور پھر روحان نے بھی اس

شخص پر فائرنگ کرنا شروع کی اور گھوم کر لان میں بنے لاؤنج

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کے دوسرے دروازے پر پہنچا اور وہاں سے کاریڈور میں

داخل ہوا یہ وہی کاریڈور تھا جہاں صبح عمل روحان سے

ٹکرائی تھی روحان اور رائمہ بھاگتے ہوئے اندر جا ہی رہے

تھے کہ ان کے سامنے ایک آدمی گن ہاتھ میں لیے آیا

URDU NOVEL BANK

اتنی جلدی کہاں کی ہے مسٹر روحان ریہان شیخ ابھی تو

جنت کی سیر کرنا باقی ہے

اس آدمی کی بات سن کر روحان اور رائمہ پریشان ہوئے پھر

روحان نے ایک ہاتھ سے رائمہ کو خود کے پیچھے کیا وہ نہیں

چاہتا تھا کہ اس کی وجہ سے رائمہ کو کچھ ہو اور نہ ہی وہ چاہ کر

کچھ کر سکتا تھا کیونکہ اس کی گن سے گولیاں بھی ختم ہو چکی

تھیں اس سے پہلے کے وہ آدمی روحان پر فائرنگ کرتا کسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نے اس آدمی کے سر کے عین بیچ و بیچ گولی دے ماری اور

وہ آدمی دھرام سے وہیں زمین بوس ہو گیا خود کے پیچھے سے

گولی چلتے دیکھ کر روحان اور رائمہ دونوں نے ہی پیچھے مڑ کر

دیکھا اپنے پیچھے عمل کو کھڑے دیکھ کر روحان نے شکر منایا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہ اب وہ محفوظ ہے مگر یہ روحان کی غلط فہمی تھی پہلے تو

روحان جمیلہ سے نکاح کرنے والا تھا اور اب روحان ایک

خوبصورت نوجوان لڑکی کا ہاتھ پکڑے کھڑا تھا اور یہ دونوں

باتیں سوچ کر ہی عمل کو غصہ آگیا اس سے پہلے کہ عمل کچھ

کرتی روحان اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا رائمہ کا ہاتھ

پکڑتا لاؤنج میں داخل ہوا جہاں سب لوگ موجود تھے روحان

کو صحیح سلامت دیکھ کر سب کے ساتھ ساتھ شارق پریزے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اور پریشے نے بھی سکھ کا سانس لیا

مجھے تو یہ سمجھ نہیں آرہا یہ سب کیوں ہو رہا ہے اور یہ صرف

روحان کی جان کے پیچھے کیوں پڑے ہیں

پریزے کے برہم ہو کر بولنے پر سب نے لاتعلقی کا اظہار کیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہم اندر آ گئے ہیں اور بلکل سیو ہیں اب آپ میرا ہاتھ چھوڑ سکتے ہیں

روحان کو خود کا ہاتھ نہ چھوڑتے دیکھ کر رائمہ ہنسی دباتے بولی

تو روحان گڑبڑایا اور اس نے فوراً رائمہ کا ہاتھ چھوڑ دیا جبکہ روحان کو گھبراتے دیکھ کر سب لوگ قہقہ لگا کر ہنسے لان میں تو حملہ ہونے کی وجہ سے سب کچھ کباڑ ہو چکا تھا تو اب انہوں نے عمل اور روحان کا نکاح لاؤنج میں کرنے کا ارادہ کیا اور حملہ کرنے والوں کے بارے میں بعد میں پتہ کرنے کا سوچتے پریزے بھی اپنی بیٹی کے نکاح میں خوشی سے شامل ہوئی

قاضی صاحب اب آپ جلدی سے روحان اور عمل کا نکاح

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پڑھائیں اس سے پہلے کوئی اور سیاپا ہو

شائستہ بی بی کی بات سن کر سب قاضی بھی مسکرایا اور پھر

اس نے ہاں میں سر ہلایا تو روحان اور عمل کو لاؤنج کے

صوفوں پر آمنے سامنے بیٹھایا اور دونوں کے بیچ ایک جالی

نما دوپٹہ باندھ دیا جبکہ عمل کے اوپر لال رنگ کی چنی گھونگٹ

کی طرح ڈالی جس پر گولڈن حروف میں "روحان کی دلہن"

لکھا تھا سب کے بیٹھنے کے بعد قاضی صاحب نے ایک بار

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر نکاح پڑھانا شروع کیا

روحان ریہان شیخ ولد ریہان ارسلان شیخ آپ کا نکاح عمل

ملک ولد عرب ملک سے بعوض پچاس تولے سونا سیکہ

رائجل وقت ادا کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

قبول ہے!!!!

قبول ہے!!!!

قبول ہے!!!!

قاضی صاحب کے پوچھنے پر روحان نے مسکراتے ہوئے

جواب دیا تو سب لوگ مسکرانے لگے پھر قاضی صاحب

نے روحان سے نکاح نامے پر دستخط کروائے اور اٹھ کر

عمل کی طرف آئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل ملک ولد عرب ملک آپ کا نکاح روحان ریہان شیخ ولد

ریہان ارسلان شیخ سے بعیوض پچاس تولے سونا سیکہ

رائجل وقت ادا کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

قاضی صاحب کے پوچھنے پر جب عمل کا کوئی جواب نہ آیا تو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

قاضی صاحب نے دوبارہ پوچھا اس بار بھی عمل کی طرف

سے کوئی جواب نہ پا کر قاضی صاحب نے حیرانگی سے پریزے

کو دیکھا

عمل بچے بولو قبول ہے

نہیں مجھے یہ نکاح نہیں قبول

پریزے کے جھک کر آرام سے بولنے پر عمل نے فوراً جواب

دیا تو سب لوگ حیران ہوئے جبکہ روحان تو صدمے میں ہی

چلا گیا اور قاضی صاحب کا دل کیا وہ اپنا سر پیٹ لیں کیونکہ

پچھلے تین گھنٹوں سے وہ مسلسل اس نکاح کو کروا رہے تھے

جو اب تک پینڈنگ تھا

کیوں عمل تمہیں کیوں نہیں قبول؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیونکہ تم پہلے جمیلہ سے نکاح کرنے والے تھے اور پھر تم

ایک لڑکی کا ہاتھ پکڑے کاریڈور میں کھڑے تھے مجھے تم جیسے

ٹھرکی انسان سے ہرگز شادی نہیں کرنی جو اپنے نکاح والے

دن ہی دو عورتوں کے ساتھ گھوم رہا ہے

ہاں تو مجھے بھی تم جیسی پھینی عورت سے شادی نہیں کرنی

نکاح ہوا نہیں ابھی اور نخرے دیکھو ماہرانی کے گھور تو ایسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رہی ہے جیسے میں اس کی جائیداد لے کر بھاگا ہوں

اپنی حالت پر قابو پاتے روحان نے فوراً سوال کیا تو عمل

نے گھونگٹ میں سے ہی اسے گھورتے ہوئے جواب دیا تو

عمل کا جواب سن کر روحان فوراً کھڑا ہوتا چلایا جبکہ ان

دونوں کو یوں لڑتا دیکھ کر سب لوگ حیران ہوئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا کہا تم نے مجھے پھینی میں پھینی ہوں تو تم کونسے اتنے

پیارے ہو گدھا بھی تم سے زیادہ پیارا ہوتا ہے

اس کا مطلب تم گدھے کے ساتھ بھی وقت گزارتی ہو تبھی

تو تمہیں پتہ ہے کہ گدھا مجھ سے زیادہ پیارا ہوتا

خود کے لیے پھینی لفظ سن کر عمل غصے سے لال ہوتی کھڑی

ہوئی اور پھر غصے سے بولی تو روحان جلا دینے والی مسکراہٹ

لیے بولا جبکہ روحان کی بات سن کر عمل کا دل کیا اس شخص

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

کا سر پھاڑ دے

جہنم میں جاؤ تم مجھے نہیں کرنی یہ شادی

پر میں تو سوچ رہا تھا تمہیں جہنم سے جنت میں لے جاؤں گا

عمل کے چلانے پر روحان سوچتے ہوئے بولا اس کا اشارہ

URDU NOVEL BANK

صاف عمل اور اپنے کمرے کی طرف تھا جبکہ یہ عمل کی

آخری حد تھی اس نے پاس پڑی میز پر سے واس اٹھایا اور

روحان کو دے مارا تو روحان نے جھکتے ہوئے خود کو بچایا

اور عمل کو منہ چڑھایا جبکہ روحان کی اس حرکت پر علیزے

اپنے اس نوجوان بیٹے کو دیکھتی رہ گئی جو ہمیشہ سے سنجیدہ

ہوتا تھا آج بچوں والی حرکتیں کر رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس کرو تم دونوں بہت ہو گیا

پر ڈیڈ---

ایک لفظ نہیں عمل چپ چاپ سے دونوں بیٹھ جاؤ اور یہ

نکاح قبول کرو

اس سے پہلے کہ عمل کچھ اور روحان کو دے مارتی عرب

URDU NOVEL BANK

غصے سے بولا تو عمل نے جواباً کچھ کہنا چاہا مگر عرب غصے سے

اس کی بات کاٹ گیا اور ہاتھ کا اشارہ کرتے بولا تو روحان

اور عمل دونوں خاموشی سے اپنی اپنی جگہ سنبھال گئے اور

پھر قاضی صاحب نے ایک بار دوبارہ سے نکاح پڑھایا جسے

اس بار عمل اور روحان نے خاموشی سے قبول کر لیا پھر

عمل نے نکاح نامے پر دستخط کیے تو جہاں قاضی صاحب

نے شکر کا کلمہ ادا کیا وہیں سب نے ایک دوسرے کو مبارکباد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دی پھر سب لوگوں نے ایک خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا

اور اپنے اپنے گھر کی راہ لی۔

بیٹا آپ نے کہا تھا کہ دو نکاح ہیں ایک تو یہ ہو گیا شکر اللہ

URDU NOVEL BANK

پاک کا دوسرا کونسا ہے

جی قاضی صاحب دوسرا بھی ہے بس دس منٹ دے

دیں لڑکے والے بس آتے ہی ہوں گے

قاضی صاحب کی بات سنتے سب نے پریشانی سے ایک

دوسرے اور پریزے کو دیکھا کیونکہ پریزے نے ایسا کوئی

ذکر نہیں کیا تھا جبکہ پریزے قاضی صاحب کو جواب دیتی

اٹھ کر کمرے کی طرف بڑھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا دوسرا نکاح کس کا ہے؟

جب مجھے پتہ چلے گا تو تمہیں بھی بتا دونگا

شازل کے پوچھنے پر شارق فوراً بولا تو شازل خاموش ہو

گیا تبھی زحالے شارق کے پاس پہنچی

URDU NOVEL BANK

بابا ممی کہاں ہیں؟

زحالے بچے یہ تو رہیں

اففف یہ نہیں پری ممی کہاں ہیں؟

وہ تو ابھی ابھی اندر گئیں کیوں کیا ہوا سب خیریت؟

زحالے کے پوچھنے پر شارق شانزے کی طرف اشارہ

کرتا بولا تو زحالے سر پر ہاتھ مارتے بولی تو پریشے نے فوراً

جواب دیتے سوال کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے وہ---

پریشے بیٹا پریزے میڈم کہاں ہیں؟

ابھی زحالے پریشے کو کوئی جواب دیتی اس سے پہلے ہی

شگفتہ لاؤنج میں داخل ہوئی اور پھر پریشانی سے پریشے

URDU NOVEL BANK

سے سوال کیا تو پریشے نے شگفتہ کو حیرانگی سے دیکھا

کیا ہوا شگفتہ باجی سب ٹھیک تو ہے؟

نہیں نہ غضب ہو گیا پریشے وہ لڑکے والوں نے آنے

سے منع کر دیا ہے

مگر کیوں کوئی تو وجہ ہو گی؟

شگفتہ کی بات کا جواب دینے کی بجائے پریشے نے الٹا

سوال داغا تو شگفتہ نے روتے ہوئے جواب دیا جبکہ

شگفتہ کی بات سنتے پریشے نے فوراً سوال کیا

وہ جب انہیں پتہ چلا کہ جمیلہ کی شادی میں کرونگی اس کا

چاچو نہیں تو انہوں نے اعتراض کیا کہ آپ نے پہلے

کیوں نہیں بتایا مگر اس راشد نے بات سنبھال لی پھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے انہیں عرب ویلا آنے کا بول دیا مگر آج جب

صبح ان کا فون آیا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ میں

عرب ویلا میں کیسے کر سکتی ہوں شادی تو میں کہا کہ میں

عرب صاحب اور پریزے میڈم کے گھر کام کرتی ہوں

اور پریزے میڈم ہی جمیلہ کے نکاح کی ساری تیاریاں

دیکھ رہی ہیں تو انہوں نے اچھا کہہ دیا اور فون کاٹ دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب جب میں نے فون کیا پریزے میڈم کے کہنے پر تو

انہوں نے کہا پریزے میڈم ملائیشیا کی ڈون ہیں ہمیں

ایسے لوگوں سے رشتہ نہیں جوڑنا اس لیے ہم نہیں آ

رہے ہماری طرف سے معذرت پریشے اگر میری بچی

کا آج نکاح نہ ہوا تو لوگ باتیں بنائیں گے کہ پتہ نہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میری بچی میں ایسا کیا کھوٹ تھا جو نکاح والے دن

لڑکے والے آئے ہی نہیں پھر اس کی شادی کہیں نہیں

ہو پائے گی اور میں آخرت میں اس کے ماں باپ کو کیا

منہ دیکھاؤں گی

شگفتہ نے روتے ہوئے سارا ماجرا بتایا تو پریشے اور

شگفتہ کے پیچھے کھڑی پریزے کی آنکھیں پل میں لال ہوئی

ظفر کو بلاؤ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے پاس کھڑے نوکر سے بولی تو وہ سر ہلاتا فوراً سے

شاہ ویلا کے گارڈ کو بلا لایا جو اس وقت عرب ویلا میں

موجود عرب ویلا کی رکھوالی کر رہا تھا

میڈم آپ نے بلایا

URDU NOVEL BANK

ظفر جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے روحان اور پریشے کی

پیدائش پر تم شارق ست ایک ہفتے کی چھٹی لے کر گئے

تھے کیونکہ تمہارا بھی بیٹا ہوا تھا

جی میڈم

ظفر پریزے کے پاس پہنچتے بولا تو پریزے جو لاؤنج کے

صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ رکھے بیٹھی تھی کچھ سوچتے

ہوئے بولی تو ظفر ہاں میں سر ہلاتا بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر میں آج اس کی شادی کر دوں تو تمہیں تو کوئی

اعتراض نہیں ہوگا

مجھے تو خوشی ہو گی میڈم مگر میرا لڑکا فلحال بے روزگار

ہے ایک جگہ ڈرائیور کی نوکری کرتا تھا مگر وہ امریکہ شفٹ

URDU NOVEL BANK

ہوگئے تو انہوں نے اپنے سارے ملازموں کو نکال دیا

بس تب سے مارا مارا پھرتا نوکری ڈھونڈتا رہتا ہے

کل صبح اسے پی-ایس انڈسٹری بھیج دینا شارق کو وہاں

ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے وہ اسے وہاں رکھ لے گا

تمہاری بیوی کو تو کوئی اعتراض نہیں ہوگا؟

پریزے کے سوال پر ظفر پہلے خوش اور پھر کچھ سوچتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بولا تو پریزے نے فوراً جواب دیتے سوال کیا

نہیں میڈم اسے کیا اعتراض ہونا جی وہ تو الٹا خوش ہو

گی

ٹھیک ہے پھر اپنے بیوی اور بیٹے کو بلا لو یہاں

پریزے کی بات سن کر ظفر خوشی سے بولا تو پریزے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے فوراً جواب دیا

جی میڈم ابھی بلاتا ہوں

ظفر خوشی سے بولا تو پریزے نے ہاں میں سر ہلایا پھر

ظفر لاؤنج سے فوراً باہر نکلا اور چند ہی لمحوں بعد ایک

نوجوان لڑکے اور لڑکی کے ساتھ ایک بوڑھی عورت

کو لیے اندر داخل ہوا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میڈم یہ میری بیوی ہے زلیخا اور یہ میری بیٹی ہے

لائیبہ اور یہ میرا بیٹا ہے جی عفان زلیخا یہ پریزے میڈم

ہیں

اسلام و علیکم میڈم

وعلیکم السلام زلیخا میں عفان کا نکاح کرنا چاہتی ہوں

URDU NOVEL BANK

تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں

ظفر کے تعارف کروانے پر زلیخا نے فوراً سلام کیا تو

پریزے نے جواب دیتے سوال کیا

مجھے کیا اعتراض ہونا جی بلکہ یہ تو ہمارے لیے خوشی کی

بات ہے

پریزے کے سوال پر زلیخا مسکراتی بولی تو پریزے نے

ہاں میں سر ہلایا جبکہ لائیبہ پہلی دفعہ اپنے سامنے سوٹڈ بوٹڈ

لوگوں (شاہ و ملک کے مرد حضرات) کو دیکھ کر اپنے بھائی

کے پیچھے چھپ گئی جبکہ اس کا یوں ڈرنا پریزے اور پریشے

سے مخفی نہ رہا

عفان تمہیں اس رشتے سے کوئی اعتراض ہے تو تم بلا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جھجک بتا سکتے ہو

اگر امی ابو کو اعتراض نہیں تو مجھے بھی کوئی مسئلہ نہیں

پریزے کی بات سن کر عفان نے فوراً جواب دیا جبکہ

جمیلہ کے لیے اتنا حسین شوہر دیکھ کر شگفتہ کا دل باغ

باغ ہو گیا

زلیخا اس سے ملو یہ شگفتہ ہے ان کی نواسی ہے جمیلہ

جسے میں تمہاری بھو بنانا چاہتی ہوں جمیلہ کے والدین

اس کے بچپن میں فوت ہو گئے تھے جمیلہ اپنے چاچو

کے ہاں پلی بڑی ہے اور اب اس کی نانی اس کی شادی

کر رہی ہیں پہلے ایک جگہ ہو گیا تھا رشتہ آج بارات تھی

جمیلہ کی مگر جب لڑکے والوں کو پتہ چلا شگفتہ میرے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں کام کرتی ہے تو انہوں نے عین بارات کے وقت

انکار کر دیا اس لیے میں نے ظفر سے عفان کا کہا

کوئی بات نہیں میڈم ہمیں تو خوشی ہے آپ نے ہمیں

اس قابل سمجھا آپ کی بچی ہمارے گھر بہت خوش

رہے گی آج سے وہ آپ کی نواسی ہی نہیں میری بیٹی

بھی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے کی بات سن کر زلیخا پہلی بات پریزے کو دیکھتے

جبکہ دوسری بات شگفتہ کو دیکھتے بولی تو شگفتہ نے فوراً ہاں

میں سر ہلایا

چلیں نکاح شروع کرتے ہیں

پریشے کی بات سن کر سب لوگ قاضی صاحب کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پاس پہنچے اور نکاح کے تمام معاملات تہہ کروائے

بچی کا حق مہر کتنا لکھنا ہے؟

پانچ لاکھ

قاضی کی بات سن کر پریزے فوراً بولی تو زلیخا نے چونک

کر پریزے کو دیکھا

فکر مت کرو یہ حق مہر میری طرف سے ہو گا

میڈم میں نے اپنی بہو کے لیے ہمارے خاندانی سونے

کے کڑے رکھے تھے مجھے ظفر کی ماں نے میری شادی

پر دیے تھے میں چاہ رہی تھی اگر حق مہر میں وہ کڑے

ہی میں لکھوا دوں تو وہ پورے دو تولے کے ہیں جی

خود پر زلیخا کی نظریں محسوس کرتے پریزے فوراً بولی تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زلیخا نے فوراً جواب دیا جس پر پریزے نے ہاں میں

سر ہلایا

قاضی صاحب آپ پانچ لاکھ ہٹا کر خاندانی سونے کے

کڑے لکھ دیں جو دو تولے کے ہیں

پریزے کی بات سن کر قاضی نے ہاں میں سر ہلایا اور

پھر چند ہی لمحوں میں جمیلہ جمیلہ عارف سے جمیلہ عفان

بن گئی تو پریزے نے شادی کی مبارکباد میں ظفر کو پانچ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لاکھ روپے دیے جسے ظفر نے مسکراتے قبول کیا جبکہ

زلیخا تو اپنی بہو کے صدقے واری جاتے نہیں تھک رہی

تھی جس کے قدم گھر میں پڑتے ہی اس کے بیٹے کو نہ

صرف اچھی اور پکی نوکری ملی تھی بلکہ اسے پریزے

URDU NOVEL BANK

سے ملنے کا موقع بھی ملا تھا

میں تمہیں ہرگز مبارک نہیں دونگی تم نے ممی اور سب

کے ساتھ مل کر مجھے دھوکا دیا

عمل باجی میری غلطی نہیں مجھے پریشے باجی نے کہا تھا

کہ اگر تم نے ہمارا ساتھ نہ دیا اس سب میں تو تمہارے

شوہر کو میں کہہ دونگی کہ وہ تمہیں منہ بھی نہ لگائے اب

بھلا وہ مجھے منہ نہ لگاتا تو میں نے سسرال دیواروں کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹکریں مارنے جانا تھا

عمل کی بات سن کر جمیلہ فوراً بولی تو اس کی بات سن کر

جہاں عفان نے اپنی کچھ منٹوں کی بیوی کو سر سے پاؤں

تک گھورا کہ آخر یہ کیا بلا ہے وہیں عمل کا منہ کھل گیا جبکہ

URDU NOVEL BANK

اس کی بات سن کر زحالے اور پریشے قہقہ لگا کر ہنسی اور

شگفتہ تو بس اپنی اس نواسی کو دیکھتی رہ گئی جو بنا سوچے

سمجھے کبھی بھی کہیں بھی کچھ بھی بول دیتی تھی

تو بجو نے سچ میں تھوڑی کرنا تھا ایسا

مجھے زحالے باجی نے کہا تھا کہ اگر میں نے ان کا ساتھ نہ

دیا تو میرا شوہر کالا نکلے گا اب میں اتنی گوری اور وہ کالہ

اچھا لگتا بھلا میرے ساتھ اور آپ جانتی ہیں عمل باجی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے شیروں کے منہ میں ہاتھ ڈالنے کا کوئی شوق نہیں پھر

بھی میرا شوہر کالا نہ ہو جائے اس لیے میں نے شیر کے

منہ میں ہاتھ بھی ڈال لیا

عمل کی بات سن کر جمیلہ منہ بناتی بولی تو عمل نے اس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بدماغ عورت کو دیکھا جو صرف شوہر کالا نہ ہو اس بات

کی وجہ سے ان کے ڈرامے میں شامل ہو گئی تھی

ویسے تم نے کیا غلط اور اب اگر تم چاہتی ہو نہ کہ یہ شیر

تمہیں چیڑ پھاڑ کر نہ رکھ دے تو اپنے شوہر کا ہاتھ پکڑو اور

یہاں سے دو سو کی سپیڈ میں بھاگ جاؤ

آپ کتنے سڑو انسان ہیں اللہ جی میری عمل باجی کی ان

سے حفاظت کرنا آپ سے زیادہ تو شازل بھائی اور ارحم

بھائی اچھے ہیں وہ مجھے ہمیشہ پیار کرتے ہیں اور چوکلیٹ

بھی لا کر دیتے ہیں اور آپ تو بس مجھے گھورتے اور ڈانٹتے

رہتے ہیں جیسے میں نے آپ کی کوئی بلی چرائی ہو سڑیل

انسان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جمیلہ کی بات سن کر روحان اسے گھورتے ہوئے بولا تو

جمیلہ نے تھوک نگلا مگر وہ اپنے شوہر کے سامنے اپنی

بے عزتی نہیں کروانا چاہتی تھی اس لیے ہمت کرتے

فوراً بولی جبکہ اپنی آخری بات پر روحان کا چہرہ دیکھتی

اپنی شامت کا سوچتی پریشانی سے شارق کو دیکھنے لگی جو

جمیلہ کے تاثرات دیکھتا اپنی ہنسی چھپا گیا

جمیلہ مجھے یاد آیا میں تمہارے لیے چوکلیٹ لایا تھا چلو میں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تمہیں دیتا ہوں

روحان کی شکل دیکھتے شازل فوراً آگے بڑھتا بولا تو جمیلہ

ہاں میں سر ہلاتی فوراً وہاں سے نو دو گیارہ ہوئی جبکہ اس

کی سپیڈ دیکھ کر عمل قہقہ لگا گئی تو شازل بھی نفی میں سر

URDU NOVEL BANK

ہلاتا پریشے کو لے کر اس کے پیچھے گیا جبکہ عفان خاموشی

سے کھڑا یہ سب دیکھنے میں مصروف تھا پھر چند لمحوں

بعد سب نے جمیلہ کو پیار اور دعائیں دیتے رخصت کیا

ہہہہہہ کاش میں بھی اپنی بہو اپنے گھر لے آتی

میں تو کب سے بول رہا ہوں موم مگر آپ دونوں ہیں کہ

مانتے نہیں

شانزے کے ایک سرد آہ بھر کر بولنے پر شازل فوراً بولا تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شانزے مسکرائی اور پھر علیزے کی طرف مڑی

سنو میری بیسٹی اب تم میری بہو بھی مجھے دے دو مجھے

بھی اپنے بیٹے کی شادی انجوائے کرنی ہے

تمہاری بیٹی ہے شانزے جب چاہے لے جاؤ

URDU NOVEL BANK

شانزے کی بات پر علیزے مسکراتے ہوئے بولی

تو ٹھیک ہے پھر اس مہینے شازل کی ہاؤس جوب پوری

ہو رہی ہے اور اگلے مہینے اس کی جوب بھی پکی ہو

جائے گی تو ہم اگلے مہینے کے آخر میں شازل اور پریشے

کی شادی کر لیتے ہیں مجھے ایک خاص مہمان کو بلانا ہے

اس شادی میں وہ بھی تب فری ہوگا تو آ جائے گا

ٹھیک ہے ڈن ہو گیا بس اب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے کی بات سن کر شانزے فوراً بولی تو سب لوگ

ہنسنے لگے اب انہیں پریشے اور شازل کی شادی کی تیاریاں

شروع کرنی تھی اس کے ساتھ ساتھ روحان بھی ایک

سرپرائز پلین کر رہا تھا جو وہ جلد اپنی فیملی کو دینے والا تھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جبکہ پریزے اور ریہان بھی اب جلد از جلد آج ان پر حملہ کرنے والے کے بارے میں پتہ کر کے اسے اس کے اختتام تک پہنچانا چاہتا تھا۔

پریزے ملک ہاؤس کے سٹڈی میں بیٹھی لیپ ٹاپ پر کچھ کام کرنے میں مصروف تھی جب ریہان سٹڈی میں داخل ہوا

پریزے مجھے پتہ چل گیا ہے روحان پر حملہ کرنے والا

کون تھا

کون؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روس کا ڈون مائیکل روحان کے پیچھے پڑا ہے اور

روحان کو نقصان پہنچانے کا مین مقصد عمل ہے وہ

عمل کو توڑنا چاہتا ہے تاکہ تم کمزور پڑو

روحان کی بات سن کر پریزے نے فوراً سوال داغا تو

روحان نے جواب دیتے کندھے اچکائے جبکہ پریزے

کو غصہ آیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے کو روس بھیجنے کی تیاری کرو اور اس کے ساتھ

لیلی اور ماریہ کو بھی بھیجنا

ابھی پریزے بات کر ہی رہی تھی کہ ارحم بھاگتا ہوا

سٹڈی میں داخل ہوا

ممی وہ زحالے کو پتہ نہیں کیا ہوا ہے انہیں بہت پین

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہو رہا ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا

ارحم کی بات سن کر ریہان اور پریزے دونوں ارحم

کے روم کی طرف بھاگے

ریہان گاڑی نکالو اسے ہوسپیٹل لیجانا ہوگا

کمرے کا دروازہ کھولتے ہی پریزے چلائی تو ریہان باہر

کی طرف بھاگا جبکہ ارحم زحالے کو اٹھا کر ریہان کے

پیچھے بھاگا تبھی پریزے شارق کو فون کرتی ہوسپیٹل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہنچنے کا کہتی باہر کو بھاگی ریہان ارحم اور پریزے

زحالے کو لے کر ہوسپیٹل پہنچے تو ڈاکٹر نے اس کی

ایمرجنسی ڈیلوری بتائی اور ساتھ ہی ساتھ دعا کرنے

کو بھی کہا کیونکہ اوپریشن کا یہ وقت زحالے اور بچے

URDU NOVEL BANK

دونوں کے لیے ہی بہت مشکل تھا زحالے کو فوری

طور پر اوپریشن تھیٹر میں منتقل کیا گیا جبکہ ریحان اور

پریزے پریشانی سے بینچ پر بیٹھ گئے اور ارحم کاریڈور

کے پریشانی سے چکر کاٹنے لگا کچھ ہی دیر میں شاہ و ملک

کے باقی مکین بھی ہوسپیٹل پہنچ گئے شانزے تو اپنی

بیٹی اور آنے والے نواسے یا نواسی کے لیے بہت

دعائیں کر رہی تھی تقریباً ایک گھنٹے کے بعد ڈاکٹر زارا

اوپریشن تھیٹر سے باہر آئیں

مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے

زحالے اور میری بیٹی کیسی ہیں؟

ڈاکٹر کو باہر آتا دیکھ کر ارحم ایک ہی جست میں ڈاکٹر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے پاس پہنچا تو ڈاکٹر مسکراتے ہوئے بولی تو ارحم

نے پریشانی سے سوال کیا

وہ دونوں بلکل ٹھیک ہیں اور خطرے سے باہر ہیں مگر

آپ کی بیٹی پری میچیور ہونے کی وجہ سے بہت کمزور

ہے اس لیے آپ کو اس کا بے حد خیال رکھنا ہوگا

میں ایک چائلڈ سپیشلسٹ آپ کو ریفر کرتی ہوں اسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پروپر ٹریٹمینٹ ملے گی تو وہ بلکل ٹھیک ہو جائے گی

زحالے اور بے بی کو روم میں شفٹ کر دیا ہے آپ

لوگ ان سے مل سکتے ہیں ایکسکیوز می

ڈاکٹر کی بات سن کر ارحم نے ہاں میں سر ہلایا تو ڈاکٹر

مسکراتی ہوئی چلی گئی پھر ارحم اور باقی سب لوگ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روم میں داخل ہوئے جہاں زحالے نیم بیہوشی کی

حالت میں پڑی تھی جبکہ اس کے قریب پڑے بے بی

کارٹ میں دنیا جہاں کی خوبصورتی سموئے ارحم کی

ننھی پری لیٹی تھی

سب سے پہلے میں اپنی بھتیجی کو دیکھوں گی

عمل ایک ہی جست میں کارٹ تک پہنچتی بولی تو سب

لوگ ہنسنے لگے سب کی ہنسی کی آواز سن کر زحالے

کو ہوش آنے لگا جبکہ عمل اس ننھی پری کو اٹھائے

پیار کرنے میں مصروف تھی

پریشے تیاری کر لو تمہیں کل صبح کی فلائیٹ سے روس

جانا ہے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے پریزے

پریزے کی بات سن کر پریشے ہاں میں سر ہلاتی بولی اور

پھر سیدھے عمل کے پاس پہنچی اور اسے عمل سے گود

میں لیا

یہ کتنی پیاری ہے ماشاءاللہ

انشاءاللہ جلد ہماری بھی ایسی ہی ایک بیٹی ہوگی

پریشے کی بات سنتے شازل پریشے کے کان میں ہلکہ سا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بولتا دور ہوا جبکہ پریشے کا دل کیا اس لوفر انسان کا سر

پھاڑ دے جسے ہوسپیٹل میں بھی رومینس کی پڑی ہے

زحالے کو ہوش میں آتا دیکھ کر علیزے پریشے سے

بے بی کو لیتی اسے زحالے کی گود میں ڈال گئی تو ارحم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور زحالے دونوں نے ہی اپنی ننھی پری کو اس دنیا

میں ویلکم کیا

ارحم ہماری پری کا نام کیا ہوگا؟

میں بتاؤں

زحالے کے پوچھنے پر عمل فوراً بولی تو سب نے عمل

کی طرف دیکھا

علیشے ارحم ملک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب کی نظریں خود پر محسوس کرتے عمل فوراً بولی تو

سب کو یہ نام بہت پسند آیا جبکہ اپنا نام سن کر علیشے

بھی مسکرائی جیسے اسے یہ نام پسند آیا ہو آج شاہ و ملک

کے سب مکین بے انتہا خوش تھے کیونکہ آج ان کی

URDU NOVEL BANK

زندگی میں ایک اور ننھی مہمان شامل ہوئی تھی۔

آج پریشے روس جا رہی تھی مائیکل کی باڈی کو ٹھکانے

لگا کر روس کو اپنے قبضے میں کرنے کے لیے البتہ

شانزے اور علیزے اس بات کے بلکل خلاف تھیں

مگر یہاں ان کی سن کون رہا تھا سب نے پریشے کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈھیروں دعائیں دیتے رخصت کیا تھا جبکہ شازل تو

اس بات سے ہی بہت خوش تھا کہ اس کی ہونے والی

بیوی اتنی سٹرونگ ہے پریشے کے جانے کے بعد سب

لوگ ملک ہاؤس کے لیے روانہ ہونے لگے تو اچانک

URDU NOVEL BANK

پریزے کا فون بولا فون پر "رونی کالینگ" دیکھ کر

پریزے کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ آئی پھر

اس نے فوراً کال اٹھائی

خالہ وہ چڑیل چلی گئی کیا

ہممم چلی گئی

ٹھیک ہے پھر سب کو لے کر میری بھیجی گئی لوکیشن

پر آجائیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے کمنگ

کال اٹھاتے ہی پریزے کے فون سے روحان کی آواز

گونجی اس کے سوال کرنے پر پریزے نے فوراً جواب

دیا تو روحان نے فوراً اپنی وہ بات کہی جس کے لیے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے کال کی تھی پھر پریزے اس کی بات سنتی

ہامی بھرتی کال کاٹ گئی تقریباً آدھے گھنٹے کی ڈرائیو کے

بعد شاہ و ملک کے سارے مکین قصور کے قریب بنی

ایک سوسائٹی سینٹرل پارک ہاؤسنگ سوسائٹی میں

بنے ایک خوبصورت سے بنگلے کے آگے رکے جو چار

کنالوں پر پھیلا ایک لگژری بنگلہ تھا بنگلے کے اندر داخل

ہوتے ہی روحان اور اس کے کچھ ملازموں نے ان

پر پارٹی پوپرز چلائے

یہ سب کیا ہے روحان اور یہ گھر کس کا ہے؟

مما آپ ہمیشہ کہتی تھیں نہ کہ آپ کو بھی خالہ اور مامی

کی طرح اپنا ایک الگ گھر چاہیئے اور میں نے آپ سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وعدہ کیا تھا کہ میں آپ کو ضرور الگ گھر بنا کر دونگا

علیزے کے پریشانی سے سوال کرنے پر روحان نے

فوراً جواب دیا تو علیزے نے ہاں میں سر ہلایا

بس یہ وہی گھر ہے

روحان کی بات سنتے علیزے پریشانی سے پہلے ریہان

اور پھر گھر کو دیکھنے لگی پھر چند ہی لمحوں میں علیزے

visit for more novels:

خوشی سے رونے لگی تو سب لوگ مسکرائے پھر

www.urdunovelbank.com

روحان آگے بڑھا اور اس نے علیزے کو اپنے حصار

میں لیا

مما میں نے یہ گھر آپ کی پریشے کی بابا کی اور عمل کی

ساری خواہشوں کو ذہن میں رکھتے بنایا ہے امید کرتا

URDU NOVEL BANK

ہوں آپ لوگوں کو پسند آئے گا

پسند بیٹا یہ تو مجھے بہت پسند آیا اللہ میرے بیٹے کو اور

کامیابیاں دے آمین

روحان کی بات سنتے علیزے روتے ہوئے بولی تو روحان

مسکرایا پھر روحان سب کو گھر دیکھانے لگا سب کو ان

کا نیا گھر شیخ ہاؤس بہت پسند آیا پھر شازل اور پریشے

کی شادی کے بعد شفٹینگ کرنے کا سوچتے سب لوگ

واپس آ گئے ابھی ان کا وہاں شفٹ ہونا ناممکن تھا

ایک تو پریشے اور شازل کی شادی کی تیاریاں اور پھر

شیخ ہاؤس میں ابھی کچھ کام باقی تھا اپنی بیٹی کے نئے

گھر جے بارے میں سنتے شائستہ بی بی اور صفیہ بھی بہت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خوش تھیں آخر کو ان کی اس اولاد نے بھی اپنا گھر بنا
ہی لیا تھا اور وہ دونوں دعا گو تھیں کہ اللہ انہیں وہ گھر
آباد رکھنا نصیب کرے آمین۔

یہ منظر ہے اے-ایف-آئی مال ماسکو کا جس کے سامنے
کالے رنگ کی رولز رائس آکر رکی تھی اور اس کی اگلی سیٹ
سے ایک آدمی اترا اور پھر اس نے پچھلی سیٹ کا دروازہ
کھولا تو ایک نوجوان جس کی عمر لگ بھگ چھبیس ستائیس
سال ہوگی ہیزل گرین آنکھیں بھورے بالوں میں گولڈن
سٹیکینگ کروائے انہیں جیل سے سیٹ کیے وائٹ شرٹ
بلو جینز وائٹ جوگرز اور آنکھوں پر سن گلاسز پہنے ہاتھ میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سیگریٹ پائپ پکڑے اپنی پوری وجاہت کے ساتھ ہر دو منٹ کے بعد سیگریٹ کے کش لگاتے نیچے اترا اور مال کے اندر داخل ہوا اس کے ساتھ دو گارڈز بھی تھے جو ہاتھ میں گن لیے اس کے ساتھ چلتے اس کی پوری حفاظت کر رہے تھے وہ نوجوان سیدھا چلتا ایک دکان کے اندر آیا صاف ظاہر تھا کہ اس کا ارادہ کچھ شوپینگ کرنے کا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سر یہاں سیگریٹ الاؤ نہیں ہے

رئیلی! کیا تم مجھے جانتی بھی ہو میں کون ہوں ایکچولی نہیں جانتی ہوگی ورنہ یوں مجھ سے بات کرنے کی جرات نہ کرتی

رئیلی سوری سر یہ یہاں پر نئی ہے اسے پتہ نہیں تھا

دکان میں کام کرتی ایک سیلز گرل نے اپنی روایتی رشین

URDU NOVEL BANK

زبان میں اس لڑکے کو وہاں سیگریٹ پینے سے منع کیا تو

وہ لڑکا اکڑتے ہوئے اسی زبان میں اسے جواب دے گیا

جبکہ ایک سیلز بوائے بھاگتا آیا اور اس لڑکے سے معذرت

کرتا اس سیلز گرل کو وہاں سے لے گیا جبکہ وہ لڑکا ایک بار

پھر ڈے اپنے لیے کپڑے نکالنے لگا ریک سے جو کپڑے

اسے پسند آرہے تھے وہ کپڑے نکال نکال کر وہ لڑکا اپنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گارڈ کو پکڑاتا گیا پھر جب اس ریک کے سب کپڑے اس

نے دیکھ لیے تو چلتا ہوا دکان میں لگے دیوار گیر آئینے کے

سامنے آکر کھڑا ہوا اور تمام کپڑے اپنے سامنے کرتے ان

میں خود کو دیکھنے لگا ابھی وہ اس سب میں مست ہی تھا کہ

اچانک اس کی نگاہ اپنے سے پچھلے ریک میں کھڑی لڑکی پر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پڑی وائٹ شرٹ کے ساتھ نیوی بلو ڈینیم رومپر وائٹ جوگرز

پہنے بھورے بالوں کو اوپر سے اسٹائل سے باندھے باقی

بالوں کو کھلا چھوڑے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی جیسے ہی

وہ لڑکی جھک کر نیچے کے ریک سے شرٹ اٹھانے لگتی تو

اس کے ریشمی بال بھی ساتھ ساتھ حرکت دیتے وہ حسین

دوشیزہ اس لڑکے کو سیدھا اپنے دل میں اترتی محسوس ہوئی

تو وہ اپنی شوپنگ پر مٹی ڈالتا فوراً اس لڑکی کی طرف بڑھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے مائے نیم از مائیکل واٹس یورز

ایم پری نائیس ٹو میٹ یو مائیکل

چونکہ وہ لڑکی اسے رشین نہیں لگی تو مائیکل نے انگلش میں

اسے اپنا تعارف کروایا جبکہ اس کے تعارف کروانے پر

URDU NOVEL BANK

وہ لڑکی ایش گرے آنکھوں کے ساتھ ہلکہ سا مسکراتی اپنا

تعارف کروا گئی تو مائیکل فوراً سمجھ گیا کہ شاید وہ واقع روس

میں نئی ہے اگر وہاں کی مقامی ہوتی تو فوراً مائیکل کو پہچان

جاتی

کال می مائیک

مائیکل کی بات سن کر وہ لڑکی مسکراتے ہوئے ہاں میں سر

ہلا گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا میں آپ کی کچھ مدد کر سکتا ہوں؟

اممم ایکچولی یس میں یہاں میری فرینڈز کے ساتھ آئی تھی

اور وہ دونوں پتہ نہیں کہاں چلی گئیں تو آپ ہی تھوڑی ہیلپ

کر دیں امم مجھے بتائیں ان میں سے کونسا کلر زیادہ اچھا لگتا

URDU NOVEL BANK

ہے مجھ پر پیچ یا پھر یہ ہیزل گرین

مائیکل کے سوال کرنے پر وہ لڑکی کچھ پریشانی سے بولی تو

مائیکل نے اپنی آنکھوں سے گلاسز ہٹائے

آئی تھینک ہیزل گرین زیادہ بہتر ہے یہ بلکل آپ کی آنکھوں

سے میچ کرتا ہے

اوکے سو ہیزل گرین

مائیکل کے جواب دینے سے پہلے ہی پری بولی تو مائیکل نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہلکہ سا مسکرا کر اسے جواب دیا جس پر وہ لڑکی مسکراتی ہوئی

کیش کاؤنٹر کی طرف بڑھی تو مائیکل بھی اس کے پیچھے ہو لیا

ان دونوں نے ایک ساتھ اپنی شرٹس کیش کاؤنٹر پر رکھیں تو

کاؤنٹر پر بیٹھے شخص نے پہلے پری کی شرٹ اٹھاتے بل کیا

URDU NOVEL BANK

اس سے پہلے کے پری پیسے دیتی مائیکل نے اپنا کارڈ آگے کیا

لیٹ می پے

بٹ۔۔۔

اٹس اوکے آ گفٹ فروم می فور آ بیوٹیفل لیڈی

مائیکل کی بات سن کر پری نے کچھ بولنے کے لیے منہ کھولا

تو مائیکل اس کی بات کاٹ گیا اور اس کی شرٹ کا بیگ اٹھا

کر اسے تھما دیا تو پری نے مسکراتے ہوئے اس سے بیگ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پکڑا اور جانے کے لیے مڑی

ویسے میں کافی بہت شوق سے پیتا ہوں اگر آپ کہیں تو میں

آپ کے لیے بھی ایک خرید سکتا ہوں

ہمم مجھے بھی کافی بہت پسند ہے اور تب زیادہ پسند ہے جب

URDU NOVEL BANK

وہ کسی اور کے پیسوں کی ہو

مائیکل کی کافی کی پیشکش کو پری نے مسکراتے ہوئے فوراً

قبول کیا تو مائیکل ہاتھ سے اشارہ کرتا اس کے ساتھ دکان

سے باہر آیا

یہ گارڈز ہر وقت تمہارے ساتھ ہوتے ہیں؟

ہاں دراصل میں بہت زیادہ پیارا ہوں تو لڑکیاں مجھے ڈسٹرب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہ کریں یہ اس بات کا خیال کرتے ہیں

پری کے سوال پر مائیکل نے مسکراتے ہوئے سفید جھوٹ

بولا تو نہ چاہتے ہوئے بھی پری مسکرائی وہ روس کا ڈون ہے

یہ بات پری بہت اچھے سے جانتی تھی اور گارڈز ہر وقت

کیوں ساتھ ہوتے ہیں یہ بھی اچھے سے جانتی تھی اور آخر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیوں نہ جانتی وہ یہاں اسے ہی تو ہٹانے آئی تھی تاکہ پھر سے

کوئی پریشے ریہان شیخ کی فیملی پر آنکھ اٹھا کر نہ دیکھ سکے وہ

دونوں سیدھے چلتے مال کے فوڈ کورٹ پہنچے اور پھر مائیکل

کے گارڈ نے ان دونوں کو کافی لا کر دی پریشے کافی پینے میں

مصروف تھی جب ایک لڑکی بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی

تم یہاں کیا کر رہی ہو پری؟

وہ لڑکی بھاگتے ہوئے ائی اور چلائی پھر جیسے ہی وہ آگے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بڑھنے لگی تو مائیکل کے گارڈز نے اس پر اپنی بندوقیں تانی

اور اسے آگے آنے سے روکا لیلی جو شکل اور حلیے سے وہاں

کی مقامی لگتی تھی ان گارڈز کو دیکھ کر حیران ہوئی

آپ اپنے گارڈز کو گن ہٹانے کا بولیں یہ میری فرینڈ ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریشے کے معصوم شکل بنا کر بولنے پر مائیکل نے اپنے گارڈز

کو اشارہ کیا جنہوں نے فوراً اپنی گن نیچے کی تو لیلی ان دونوں

گارڈز کو دیکھتی ڈرتی ہوئی پریشے کے پاس آئی

پری تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

لیلی ڈونٹ وری یہ مائیکل ہے اور یہ بہت اچھا ہے تمہیں پتہ

ہے اس نے مجھے شرٹ دلوائی وہ بھی اپنی آنکھوں سے

میچنگ کلر کی ہیزل گرین اور اب یہ مجھے کافی بھی پلا رہا ہے

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

اور تم تو جانتی ہو آئی لو فری کافیز

پری کوئی بات نہیں میں تمہیں فری کافی دلوا دونگی تم چلو

یہاں سے

لیلی کے سوال پر پری خوشی سے بولی تو لیلی نے ڈرتے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے جواب دیا جبکہ لیلی کی بات سن کر مائیکل کھڑا ہو گیا

اور اسے ایک گھوری سے نوازا جیسے کہنا چاہتا ہو "تم کیوں

"مرنا چاہتی ہو میرے ہاتھوں

ہاں چلتے ہیں ابھی مجھے یہ کافی ختم کرنی ہے کیونکہ یہ بہت

ٹیسٹی ہے بیٹھو نہ تمہیں بھی یہ کافی پینی چاہیئے مائیک تمہیں

بھی پلائے گا رائٹ مائیک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شیور بے بی والے نوٹ

پریشے لیلی سے بولتی اس کا بازو کھینچ کر اسے بیٹھاتی خود بھی

اس کے ساتھ بیٹھ گئی اور مسکراتے ہوئے مائیکل سے بولی

تو مائیکل نے ہاں میں سر ہلاتے جواب دیا پھر لیلی کو ایک

گھوری سے نوازتا اپنے گارڈ کو اشارہ کر گیا جو لیلی کے لیے

URDU NOVEL BANK

بھی کافی لے آیا

ارے پیو نہ بہت ٹیسٹی ہے گارڈ بھائی اس کافی کا نام کیا ہے

اور کہاں سے ملتی ہے؟

بے بی ریف کافی نام ہے اس کا روس کی سب سے فیمس

ہے کسی بھی کافی شوپ سے آپ کو ایزیلی ملے گی

اور اگر نہ ملی تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے کے سوال کرنے پر مائیکل نے فوراً جواب دیا تو پریشے

معصوم سا منہ بناتی بولی

تو مجھے کال کرنا میں بھجوا دونگا

مگر میرے پاس تو نمبر ہی نہیں آپ کا

تو لے لو نہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے

پریشے کی بات سنتے مائیکل مسکراتے ہوئے بولا تو پریشے نے

اپنا ایک اور مسئلہ پیش کیا جس پر مائیکل ایک گہری

مسکراہٹ کے ساتھ بولا تو پریشے خوشی سے بولتی اپنا

موبائل مائیکل کے آگے کر گئی پریشے کے موبائل آگے کرنے

پر مائیکل نے اپنا نمبر اس کے موبائل میں "مائیک جان" کے

نام سے سیو کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنا پرسنل نمبر دیا ہے نہ ان گارڈ بھائی کو تو نہیں دے دیا

نہیں کیرا پرسنل نمبر ہے

موبائل واپس ملتے ہی پریشے معصوم شکل کے ساتھ گارڈ کی

طرف اشارہ کرتی بولی تو مائیکل نے مسکراتے نفی میں سر ہلایا

URDU NOVEL BANK

اور پھر جواب دیا مائیکل کا جواب سن کر پریشے نے ایسے

خوشی کا اظہار کیا جیسے اسے کوئی کارون کا خزانہ ملا ہو

پری تم جسے عام انسان سمجھ رہی ہو وہ کوئی عام انسان نہیں

ہے اور نہ ہی اتنا فری ہے ہہ تمہیں ریف بھیجتا رہے

مطلب؟

لیلی کی بات سن کر پری نے فوراً سوال داغا تو مائیکل بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خاموشی سے پری کے اپنی سچائی پتہ چلنے پر اس کا ریاکشن

دیکھنے لگا جو حیرانگی سے سوال کرتے مائیکل کو دیکھ رہی تھی

پری مائیکل روس کا ڈون ہے اسی لیے اس کے ساتھ یہ گارڈز

ہیں تاکہ کوئی مائیکل کو مار نہ دے سنا ہے کئی ڈون روس آئے

ہیں تاکہ وہ مائیکل کو مار کر روس پر قبضہ کر لیں مگر ابھی تک

URDU NOVEL BANK

سب کو صرف ناکامی ملی ہے

مطلب یور آ بیڈ بوائے

لیلی کی پوری بات سن کر پریشے حیرانگی سے بولی تو مائیکل

نے اپنا سر ہاں میں ہلایا

لوک آئی نو تمہارے لیے یہ ڈون والی بات ہضم کرنا مشکل

ہے مگر تم اس دنیا کی پہلی لڑکی ہو جو مجھے پہلی نظر میں نہ صرف

پسند آئی ہے بلکہ میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مائیکل کی بات سن کر اور پھر اینڈ میں شادی والی بات سن

کر پریشے کا دل کیا اس آدمی کا سر پھاڑ دے اسے ایسے

محسوس ہوا جیسے دنیا کے سب مرد ایک جیسے ہوتے ہیں وہ

ایک لوفر انسان سے جان چھڑا کر یہاں آئی تھی تو یہاں اسے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دوسرا مل گیا تھا وہ وہاں بیٹھے بیٹھے ہی شازل اور مائیکل کا

کمپیریزن کرنے لگی تو اسے ہر لحاظ سے شازل زیادہ بہتر لگا

جبکہ اسے سوچوں میں گم دیکھ کر جہاں مائیکل پریشان ہوا

وہیں اپنی ڈیول کوئین کی اتنی لمبی خاموشی پر لیلی کو حیرانگی

ہوئی اب اگر پریشے کوئی جواب دیتی تو یہ ڈرامہ مزید آگے بڑھ

سکتا تھا مگر پریشے تو پتہ نہیں کن خیالوں میں کھو گئی تھی اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی اس ڈیول کوئین کو واپسی ڈرامہ کوئین بنانے کے لیے

لیلی نے ٹیبل کے نیچے سے پریشے کو پیر مارا تو پریشے ہوش کی

دنیا میں واپس لوٹی

کس نے کہا مجھے گڈ بوائز پسند ہیں مجھے اس شادی سے کوئی

مسئلہ نہیں مگر ابھی ہمیں ملے صرف آدھا گھنٹہ ہوا ہے پہلے

URDU NOVEL BANK

ہم ایک دوسرے کو اچھے سے جان لیتے ہیں اور اگر ہمیں لگا

کہ ہم ایک ساتھ اکٹھے رہ سکتے ہیں تو ہم شادی کر لیں گے

یہ تم کیا کہہ رہی ہو پری تم دونوں الگ مذہب سے ہو

مائیکل لوز می اور مجھے یقین ہے وہ میرے لیے اپنا مذہب

بدل لے گا اور یہ بھی ہو سکتا ہے ہم ایک ساتھ نہ رہے تو

مذہب بدلنے کی کسی کو ضرورت نہیں پڑے گی اس لیے ہم

یہ بات بعد کے لیے چھوڑ دیتے ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے کی بات سن کر مائیکل نے مسکراتے ہوئے ہاں میں

سر ہلایا تو لیلی نے فوراً سوال داغا جس پر پریشے نے فوراً

جواب دیا اس سے پہلے کے کوئی کچھ بولتا پریشے کا موبائل

بجنے لگا جسے پریشے نے فوراً ریسیو کیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیلو ماریہ کہاں ہو مجھے تمہیں کسی سے ملوانا تھا

میم جیسا آپ نے مجھے بولا تھا آپ کے اشارہ کرنے پر میں

نے آپ کو کال کی ہے

کیا او شٹ ٹھیک ہے تم ویٹ کرو میں اور لیلی آتے ہیں

لیلی ماریہ کی کال تھی تمہارے فادر آ گئے ہیں چلو جلدی تم

جانتی ہو انہیں ویٹ کرنا پسند نہیں

کال ریسیو کرتے ہی پریشے خوشی سے بولی تو ماریہ نے فوراً

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جواب دیا جس پر پریشے پریشانی سے جواب دیتی کال کاٹ

گئی پھر اٹھتی ہوئی لیلی سے بولی اور اپنا بیگ اٹھایا

ایم سوری مائیک مگر ہمیں جانا ہوگا انکل کو ویٹ کرنا پسند

نہیں میں تمہیں کال کرونگی شام میں بائے بائے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے میں ویٹ کرونگا کال کا بائے سویٹ ہارٹ

پریشے مائیکل سے بولتی سپیڈ میں بیگ بند کرنے لگی تو مائیکل

نے فوراً جواب دیا جس پر پریشے ہاتھ سے بائے بائے کرتی

لیلی کے ساتھ فوراً لیفٹ کی طرف بڑھ گئی اور پھر لیفٹ

کے آتے ہی پریشے لیفٹ میں گھسی اور چند ہی لمحوں میں

مائیکل کی نظروں سے اوجھل ہو گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آآآآآآآآآآآآآ

سفینہ کی چیخ سن کر ملک ہاؤس کے سارے مکین ملک ہاؤس کے

پچھلے لان کی طرف بھاگے ابھی وہ لان کی طرف بڑھ ہی رہے

تھے کہ سامنے سے آتی سفینہ سیدھا روحان سے ٹکرائی اس سے پہلے

URDU NOVEL BANK

کہ سفینہ زمین پہ گرتی روحان نے اسے سہارا دیتے بچا لیا

کیا ہوا تم چلا کیوں رہی ہو؟

وو--وہ--وہ

روحان کے سوال پر سفینہ ہکلانے لگی وہ اس قدر برے طریقے

سے ڈر چکی تھی کہ اس سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا سفینہ کی سفید

ہوتی رنگت دیکھ کر علیزے آگے بڑھی اور اس نے سفینہ کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بازو سے پکڑ کر ساتھ لگاتے حوصلہ دیا

کچھ نہیں ہوا بچے سب ٹھیک ہے

علیزے کی بات سن کر سفینہ جس کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھیں

زور زور سے روتے ہوئے آگے بڑھی اور روحان کے سینے میں

منہ چھپا کر رونے لگی سفینہ کی اس حرکت پر سب لوگ حیران

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے جبکہ لان سے اندر آتی عمل سفینہ اور روحان کو دیکھ کر

غصے میں آگئی

ابے او وہ میرا بندہ ہے دور ہٹ اس سے

عمل چلاتی ہوئی آگے بڑھی اور پھر اس نے سفینہ کا بازو پکڑ کر

اسے روحان سے دور کیا اور خود روحان کے آگے کھڑی ہو گئی

سفینہ جو ابھی تک رو رہی تھی عمل کی اس حرکت پر کوئی بھی

ردعمل نہ دیتے ہوئے پاس کھڑی پریزے کے ساتھ لگ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سفینہ کی معصوم حرکت پر عرب شارق اور ریہان کا دمدار

قہقہ گونجا جبکہ انہیں قہقہ لگاتے دیکھ کر علیزے نے پہلے انگلی

کے اشارے سے ان تینوں کو چپ رہنے کا کہا مگر جب وہ اس

کے اشارے پر بھی چپ نہ ہوئے تو علیزے نے پیر میں پہنی

URDU NOVEL BANK

چپل اتار کر ہاتھ میں پکڑی جسے دیکھ کر ان تینوں کی ہنسی کو بریک

لگی تو علیزے ان تینوں کو گھورتی واپسی اپنی چپل پہن گئ اور

پھر سفینہ کی طرف متوجہ ہوئی

سفینہ چپ کرو بیٹا کیا ہوا ہے؟

پری آنٹی آپ کے لان میں نہ ایک کالے بالوں والی چڑیل

ہے اس کے منہ سے خون بھی نکلتا ہے میں نے دیکھا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے کے پیار سے پوچھنے پر سفینہ نے روتے ہوئے بتایا تو

سب نے حیرانگی سے عمل اور سفینہ کو دیکھا تو عمل ان سب

باتوں سے انجان بنتی کندھے اچکا گئ

او میرا بچہ ادھر آؤ میرے پاس

شانزے کے بازو پھیلا کر کہنے پر سفینہ فوراً بھاگتی ہوئی شانزے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے گلے لگ گئ تو شانزے نے اپنی بھتیجی کو پیار کیا

ایک منٹ کونسی چڑیل

پتہ نہیں

پریزے کے سوال پر سفینہ نے کندھے اچکاتے کہا

نہیں میرا مطلب آپ کو کہاں دکھی چڑیل؟

میں اور عمل باجی باہر لان میں کھیل رہے تھے تو عمل باجی

اچانک سے غائب ہو گئیں میں ان کو پورے لان میں ڈھونڈ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رہی تھی پر وہ مجھے کہیں نہیں ملی میں وہ دوسرے دروازے کے

پاس جو درخت ہے اس کے پاس گئی تو وہاں اچانک چڑیل

آگئی اور پھر میں نے ڈر کے زور زور سے چیخیں مارنا شروع کی

تو وہ چڑیل بھاگ کر اس دروازے سے اندر چلی گئی

URDU NOVEL BANK

پریشے کے سوال پر سفینہ منہ کے عجیب و غریب ڈیزائن بناتے

ہاتھ ہلا ہلا کر بتانے لگی سفینہ کی پوری بات سن کر پریزے نے

غصے سے عمل کو دیکھا جو پریزے کی ڈانٹ سے بچنے کے لیے

روحان کے پیچھے چھپنے کی کوشش میں تھی جبکہ روحان عمل کی

شامت آتے دیکھ کر اپنی ہنسی چھپانے کی ناکام کوشش کرنے

لگا جبکہ پریزے کو غصے میں عمل کی طرف بڑھتا دیکھ کر باقی

سب نفی میں سر ہلانے لگے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل تم اپنی حرکتوں سے باز کب آؤ گی؟

ممی میں نے کچھ نہیں کیا

پریزے کے چلانے پر عمل روتی ہوئی شکل بناتے بولی

عمل جب تک تم اپنی حرکتوں سے باز نہیں آجاؤ گی تب تک میں

URDU NOVEL BANK

تمہیں رخصت نہیں کرونگی

ممی یہ کیا بات ہوئی اپنے ٹائم پر آپ ڈیڈ کے ساتھ فوراً رخصت

ہو گئیں اور اب جب میری باری آئی تو آپ منع کر رہی ہیں

پریزے کی بات سن کر عمل فوراً بولی تو پریزے نے عمل کا

بازو پکڑا اور علیزے کے ہاتھ میں اس کا بازو پکڑایا

تم ایک کام کرو اسے ابھی رخصت کر لو جاؤ میری جان چھڑاؤ

اس آفت کی پڑیا سے آگ لگی ہوئی شادی کی سدھرنا نہیں ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے بس

پریزے کی بات سن کر سب لوگ ہنسنے لگے جبکہ عمل منہ بنا

گئی

چاچی میں پہلے کہہ رہی ہوں میں ایسے رخصت نہیں ہونگی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پورے رسم و رواج سے ہونگی

تم اگر باز نہ آئی عمل تو سچ کہہ رہی ہوں میں پورے رسم و

رواج سے رخصت تم بعد میں ہوگی تمہیں پورے رسم و رواج

سے دفن میں پہلے کر دونگی

عمل کی بات سن کر پریزے فوراً بولی تو عمل نے پاؤٹ بناتے

عرب کو دیکھا عمل کے دیکھنے پر عرب فوراً آگے بڑھا اور اپنی

بیگم کے گرد بازو پھیلاتا اسے اپنے حصار میں لے گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سفینہ جاؤ بیٹا تم شازل بھائی کے ساتھ جا کر چیز لے آؤ

نہیں مجھے شازل بھائی ساتھ نہیں جانا مجھے روحان بھیا ساتھ

جانا ہے

عرب کی بات سن کر سفینہ فوراً بولی

URDU NOVEL BANK

کیوں لوٹ مچی ہوئی ہے تم نے بھیا ساتھ جانا ہے تو ٹھیک ورنہ

رہنے دو کوئی چیز نہیں ملے گی

سفینہ کی بات پر عمل غصے سے بولی تو سفینہ ایک بار پھر رونے

کے لیے تیار ہوگئی جبکہ اس کی شکل دیکھ کر روحان سفینہ کا

بازو پکڑتا پریزے کو بائے بائے کرتا فوراً باہر گیا تو عمل بھی چپ

ہوگئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مامی اسے میرا بندہ ہی ملتا ہے چیز کے لیے

عمل وہ چھوٹی ہے جانے دو

عمل کی بات پر شانزے ہنستے بولی تو عمل بھی روحان کے پیچھے

بھاگی بھئی آخر اب روحان باہر جا رہا تھا وہ بھی چیز لینے عمل

ایسا موقع کیسے ہاتھ سے جانے دیتی عمل کو جاتا دیکھ کر سب

URDU NOVEL BANK

لوگ لاؤنج میں آکر بیٹھتے پھر سے ایک بار باتوں میں مصروف ہوگئے۔

ہیلو کیسے ہو؟

ٹھیک تم کیسی ہو؟ میں تمہاری ہی کال کا ویٹ کر رہا تھا

فون سے پریشے کی آواز سن کر مائیکل فوراً بولا تو پریشے نے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

گندا سا منہ بنا کر فون کو گھورا اسے کبھی بھی یہ فلمی ڈائیلاگز

اور چکنی چپڑی باتیں پسند نہیں تھی وہ عمل تھی جسے یہ

سب اچھا لگتا تھا کیونکہ پریشے کے مطابق اصل ڈرامہ کوئین

وہی تھی وہ جب تک دن میں ایک دو دفعہ ڈرامہ نہ کر لے

URDU NOVEL BANK

اس کا دن نہیں گزرتا تھا

میں بھی ٹھیک خیریت میری کال کا کیوں ویٹ کیا جا رہا تھا

اپنی بے بی کا ویٹ نہ کروں تو کس کا کروں؟

پریشے کی بات سن کر مائیکل فوراً بولا تو پریشے کو الٹی آنے

لگی جسے وہ کنٹرول کرنے لگی

اووو اچھا کون بے بی؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری بے بی اور کون ہو سکتی میری بے بی

پریشے سب جانتے ہوئے بھی انجان بن کر بولی تو مائیکل

ہلکہ سا مسکرایا اور بولا اس سے پہلے کہ پریشے کچھ بولتی پریشے

کو شازل کی کال آنے لگی

اا۔۔مائیک آئی ویل کال یو لیٹر بابا کی کال ہے ریسیو کرنا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ضروری ہے

یایا شیور لو یو بائے

بائے

پریشے کی بات سن کر مائیکل فوراً بولا تو اس کے منہ سے وہ

تین الفاظ جو وہ ہمیشہ شازل کے منہ سے زبردستی سنتی تھی

سن کر اپنے سینے پر ہاتھ رکھتی گندا سا منہ بناتی بولی اور فوراً

کال کاٹ کر شازل کی کال اٹھائی

شازل سے آئی لو یو سوچ اور کسی بھی دو مجھے جلدی سے

مجھے اس کی اشد ضرورت ہے اس وقت

آئی لو یو سوچ بجو اااووو مممماااا!

کال اٹھاتے ہی بنا شازل کی آواز سنے پریشے فوراً بولی تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شازل کی بجائے عمل بولی جبکہ عمل کی آواز سن کر پریشے

نفی میں سر ہلاتی مسکرائی

ویسے بھو میرا آئی لو یو اور کسی کافی ہے یا بھیا سے بھی لو

گی آپ

نہیں میری گڑیا کا کافی ہے

عمل کی بات سن کر پریشے فوراً بولی تو عمل خوش ہو گئی

بجو آپ کب واپس آئیں گی کیا آپ نے مائیکل کو ختم کر

دیا؟

نہیں ابھی نہیں کیا ختم مگر جلد کرونگی اور جیسے ہی اسے ختم

کرونگی فوراً واپس آؤنگی

عمل کے سوال سن کر پریشے فوراً بولی تو عمل افسردہ ہوئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تبھی عمل کے ہاتھ سے شازل نے فون پکڑ لیا

تم میرے موبائل پر کیا کر رہی ہو؟

میں میری سونی بجو کو کسی دے ری تھی ادھر دو فون

شازل کے سوال پر عمل فوراً بولی اور اس کے ہاتھ سے

فون لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو شازل نے عمل کو گھورا

بجو آپ پتی مجھے گھور رہا ہے

شازل مت ڈراؤ بچی کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازل کو فون کان سے لگاتا دیکھ کر عمل زور سے تو اس کی

آواز پریشے کو بھی باخوبی سنائی دی جس پر پریشے فوراً شازل

کو ڈانٹتے ہوئے بولی تو عمل نے صوفے پر کھڑے ہوتے

دونوں ہاتھ کے انگوٹھے کنپٹی پر رکھتے ہوئے انہیں ہلاتے

URDU NOVEL BANK

ہوئے منہ چڑھایا اور پھر وہاں سے بھاگ کر باہر چلی گئی

جبکہ عمل کی اس حرکت پر شازل نفی میں سر ہلانے لگا

پتہ نہیں یہ کب بڑی ہو گی روحان کا تو اللہ ہی حافظ ہے

شازل کی بات سن کر پریشے قہقہ لگا کر ہنسی پھر وہ شازل

کو اپنے اور مائیکل کے بارے میں بتاتے ہوئے اسے مزید

آگے کیا کرنے والی ہے بتاتی فون کاٹ گئی جبکہ پریشے کی

باتیں سن کر فون کاٹتے ہی شازل قریبی صوفے پر بیٹھ گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب سے پریشے گئی تھی وہ بار بار بس اس کی حفاظت کی

دعائیں کر رہا تھا اس بات سے بے خبر کے پریزے نے

پریشے کی حفاظت اپنے اللہ پر چھوڑی تھی اور وہ اللہ کبھی

اپنے بندوں کو رسوا نہیں کرتا ہے اس سب کے ساتھ

URDU NOVEL BANK

ساتھ پریزے نے پریشے کی حفاظت کے لیے ایک ڈون کی بھی

بھی مدد لے رکھی تھی جو اس پر پوری نظر رکھے ہوئے تھا وہی جو

نیلی آنکھوں والا عربی شہزادہ تھا وہی جو جب بات کرتا تو

اس کے گال پر ایک ڈمپل پڑتا تھا مگر وہ شخص ہنستا نہ تھا

یقیناً وہ عربی شہزادہ ہنستے ہوئے قیامت ڈھاتا ہوگا اور وہ

کون تھا آپ لوگ تو جانتے ہی ہوں گے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کال کاٹتے ہی پریشے اٹھی اور تیار ہو کر سیدھے مائیکل کو ملنے اس

کے عالیشان پیلس پہنچی جو بہت جلد پریشے کے انڈر آنے والا

URDU NOVEL BANK

تھا پریشے پیلس پہنچ تو گئی مگر اسے اندر جانے کی اجازت نہیں

دی گئی تو پریشے نے فوراً سے مائیکل کو کال کی

آئی ہیٹ یو مائیک آئی ہیٹ یو

مائیک کی جان کیا ہوا ہے کیوں غصہ ہو؟

تم نے کہا تھا تم مجھ سے پیار کرتے ہو اور تم مجھ سے کتنا پیار

کرتے ہو میں نے دیکھ لیا آج

پریشے کو اندر نہ جانے دینے کی وجہ سے پریشے کا پارا چڑھ چکا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے آج تک اس کے سگے باپ نے کسی چیز سے منع نہیں کیا

تھا پھر یہ لوگ کون ہوتے ہیں اسے اندر جانے سے منع کرنے

والے اور یہی سوچ کر پریشے مائیک کے کال اٹھاتے ہی اس پر

چڑھ دوڑی پریشے کی غصیلی اور معصوم آواز سن کر مائیکل پریشان

URDU NOVEL BANK

سا بولا تو پریشے نے وجہ بتانے کی بجائے ایک پھر غصے کا اظہار

کیا جس پر مائیک مزید پریشان ہوا

جانِ مائیک ہوا کیا ہے کچھ تو بتاؤ؟

میں یہاں تمہارے پیلس آئی تھی تمہیں سرپرائز کرنے مگر یہاں تو

تم نے کسی کو میرا بتایا ہی نہیں ہوا اور یہ گارڈ بھائی مجھے گن دیکھا

رہے ہیں اندر بھی نہیں آنے دے رہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا تم مائیک پیلس میں ہو؟

مائیکل کے دوبارہ سوال دہرانے پر پریشے نے معصومیت کے

سارے ریکارڈ توڑتے بتایا تو مائیک نے حیرانگی سے ایک بار پھر

سوال کیا

نہیں میں پیلس کے باہر کھڑی ہوں پچھلے بیس منٹ سے اور اب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں یہاں سے جا رہی ہوں بائے

نہیں روکو دو منٹ صرف میں ابھی بلاتا ہوں تمہیں اندر

پریشے کے چلا کر جواب دینے پر مائیکل فوراً بولا اور پھر کال کاٹ

دی کال کٹنے کے اگلے ہی سیکنڈ ایک گارڈ باہر آیا اور پریشے کو

اپنے ساتھ اندر لے گیا پریشے اس گارڈ کے پیچھے چلتے چلتے پیلس

کو غور سے دیکھنے لگی پھر اس گارڈ نے پریشے کو لیجا کر ایک عالمگیر

سے ڈرائینگ روم میں بیٹھایا تو ایک ملازمہ اس کے لیے جوس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لے آئی جسے پریشے نے مسکراتے پکڑ تو لیا مگر اس میں سے ایک

بھی سیپ نہیں لیا وہ مائیک جیسے شخص پر بھروسہ نہیں کر سکتی

تھی پریشے جانتی تھی کہ پیلس میں ہر جگہ کیمرے لگے ہیں اس لیے

پریشے ڈرائینگ روم میں گھومتی ہر چیز ایسے دیکھنے لگی جیسے پہلی

URDU NOVEL BANK

بار دیکھی ہوا ابھی پریشے گھوم ہی رہی تھی کہ مائیکل فون پر بات

کرتے اندر داخل ہوا مائیکل کی آواز سنتے پریشے فوراً مڑی اور اسے

دیکھتے مسکرائی

ہیلو بے بی

مائیک تمہارا پیلس کتنا اچھا ہے

تمہیں پسند آیا؟

مائیکل کے کال کاٹ کر مسکرا کے بولنے پر پریشے حیرانگی کا اظہار

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کرتے بولی تو مائیکل نے سوال داغا

حد سے زیادہ پسند آیا میں نے اتنا بڑا گھر کبھی کسی کا نہیں دیکھا

ویسے تمہیں کیسے پتہ میں کہاں رہتا ہوں؟

پریشے کے خوشی سے بولنے پر مائیکل قریبی صوفے پر بیٹھتے ایک

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئبرو ریز کرتے بولا پریشے مائیکل کے پیلس کو دیکھنے کے چکروں

میں یہ بات بھول ہی گئی تھی کہ مائیکل اس ڈے مل کر پہلا

سوال یہی کرے گا کیونکہ آج تک مائیکل نے اسے اپنے گھر کے

بارے میں نہیں بتایا تھا

وہ میری فرینڈ ہے نہ لیلی اس نے بتایا تھا اور پھر میں اسے بولا

کہ مارکیٹ جا رہی ہوں اور وہاں سے سیدھا یہاں آگئی لوگوں

سے راستہ پوچھتے پوچھتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے کی بات پر مائیکل فوراً مسکرایا کیونکہ یہ بات تو روس کے

سب مقامی جانتے تھے کہ روس کا ڈون کہاں رہتا ہے

تم مجھ پر شک کر رہے ہو مائیک

نہیں بے بی میں نے تو بس ویسے ہی پوچھ لیا

URDU NOVEL BANK

پریشے کی بات پر مائیک مسکراتے ہوئے بولا تو پریشے بھی مسکرائی

اور پھر یوں ہی دن گزرنے لگے جیسے جیسے دن گزرتے جا رہے

تھے مائیکل کا بھروسہ پریشے پر بڑھتا جا رہا تھا اب تو وہ پیلس میں

مائیکل کی اجازت کے بغیر بھی آتی جاتی تھی اور پورے پیلس

میں دندناتی پھرتی تھی جبکہ مائیکل کے سب ملازم اسے کسی ملکہ

جیسا ٹریٹ کرتے اور پریشے بدلے میں مائیکل پر اس بات کا بہت

خوشی سے اظہار کرتی دن گزرتے جا رہے تھے اور شادی کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دن نزدیک آتے جا رہے تھے اب تو شادی میں صرف ایک ہی

ہفتہ باقی تھا اور پریشے اب تک روس میں تھی کیونکہ مائیکل اب

تک زندہ تھا علیزے روز پریشے پر غصہ کرتی کیونکہ علیزے کے

مطابق مائیکل کو مارنے سے زیادہ ضروری پریشے کی شادی تھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریشے کی روز روز کی ڈانٹ سن کر پریشے نے علیزے سے وعدہ

کیا تھا کہ وہ اسی ہفتے مائیکل کا چیپٹر کلوز کر کے پاکستان آ جائے

گی اور پھر جب تک شادی نہیں ہو جاتی وہ ایک نارمل لڑکی بن

کر رہے گی اور ڈیول کوئین کی پوسٹ سے چھٹی لے لے گی پریشے

کا وعدہ سن کر علیزے خاموش ہو گئی تھی پریشے نے ان سب

کو بتایا تھا کہ وہ مائیکل کو اپنے بارے میں سب سچ بتا کر اسے مار

دے گی اور پاکستان لوٹ آئے گی مگر عمل میڈم نے اس کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پلین سن کر اسے صاف دھمکی دی تھی کہ اگر اتنا ڈرامہ کرنے

کے بعد پریشے مائیکل کو ایک ڈرامے کے ساتھ نہیں مارے گی تو

وہ اس کی شادی میں نہیں بیٹھے گی جس پر پریشے نے عمل سے ہنستے

ہوئے اس ڈرامے کا پوچھا تھا جو کرتے ہوئے اسے مائیکل کو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے زوال تک پہنچانا تھا پریشے کے پوچھنے پر عمل نے جو

طریقہ اسے بتایا تھا وہ کافی حد تک پریشے کو بھی پسند آیا تھا پھر

اس ڈرامے کو عمل کو اور باقی سب کو لائیو دیکھانے کا وعدہ

کرتے ہوئے پریشے کال کاٹ گئی تھی ملائیشیا کی ڈون بننے کے

بعد یہ پریشے کی پہلی کامیابی ہونے والی تھی جسے دیکھنے کے لیے

سب لوگ بہت ایکسائٹڈ تھے مائیکل کو مار کر پریشے کو اپنی دہشت

روس ملائیشیا اور باقی کے تمام ممالک میں پھیلانی تھی تاکہ کوئی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بھی آئندہ لیڈی کلر کی طرح ڈیول کوئین کو بھی ہلکہ لینے کی غلطی

نہ کرے اور اس وہشت کو پھیلانے کی پوری تیاری پریزے نے

ماریہ کے زریعے کروائی تھی جو مائیکل کی موت کو ڈارک ورلڈ میں

بھی لائیو دیکھانے والی تھی ڈارک ورلڈ میں بھی سب جانتے تھے

URDU NOVEL BANK

کہ روس کے ڈون مائیکل کی جان کو خطرہ ہے اور سب ہی تاک

لگائے بیٹھے تھے کہ کون اب مائیکل کو مار کر اس کی جگہ لینے والا

ہے کون روس کا نیا ڈون بننے والا ہے سب کے زہن میں اس

وقت دو ہی نام تھے روس کے نئے ڈون کے طور پر ایک تو مصر

کا ڈون زیروکس تھا جو اتنی طاقت رکھتا تھا کہ مصر اور اس کے

ادرگرد کے ممالک کے لوگ اس کی موجودگی سے بھی ڈرتے تھے

وہ سر عام ڈرگز اور ہیروئین کی پیداوار کرتا تھا اور اس کی سمگلنگ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بھی کرتا تھا مگر کوئی چاہ کر بھی اسے روک نہیں سکتا تھا دوسری

تھی ملائیشیا کی سابقہ ڈون لیڈی کلر جو اپنے آپ میں ہی اتنی

طاقت رکھتی تھی کہ کوئی اس سے صحیح بات کرتے ہوئے بھی

پہلے سو دفعہ سوچتا تھا کیونکہ لیڈی کلر کا کوئی پتہ نہیں تھا اس کا

URDU NOVEL BANK

کب اور کس بات پر دماغ گھوم جائے اور وہ آپ کو تیزاب پیلا

کر آپ کو اللہ کے حوالے کر دے مگر ڈارک ورلڈ میں سب ہی

اس بات سے انجان تھے کہ مائیکل کو مارنے والی لیڈی کلر نہیں

ڈیول کوئین ہے اور وہ ڈیول کوئین لیڈی کلر سے ستر گناہ زیادہ

درد ناک موت دینا جانتی ہے۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کے پلین کے مطابق پریشے نے مائیکل سے شادی کی

خواہش کی تھی جسے سنتے مائیکل پاگلوں کی طرح چلایا تھا اس

بات سے بے خبر کہ آخر اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے

پریشے کی خواہش کی تاب لاتے ہوئے مائیکل نے فوراً شادی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی جگہ بک کروائی تھی وہ مزید پریشے کو خود سے دور نہیں رکھنا

چاہتا تھا مائیکل اور پریشے کی شادی بہت مختصر ہونی تھی یہ

خواہش مائیکل نے ظاہر کی تھی کیونکہ اسے اپنی جان کا خطرہ

تھا پریشے کی طرف سے لیلی اور ماریہ شادی میں شرکت کرنے

والی تھیں جبکہ مائیکل کی طرف سے اس کے گارڈز کے سوا

کوئی بھی شرکت نہیں کرنے والا تھا شادی یلاگن پیلس میں

ہونا طے پائی تھی جو کہ روس کے شہر موسکو میں یلاگن آئیلینڈ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پر واقع تھا مائیکل اس وقت مائیک پیلس میں اپنے کمرے میں

کھڑا اپنی شادی کے لیے تیار ہو رہا تھا بلیک ٹکسڈو مائیکل کی

پرسنیلیٹی کو چار چاند لگا رہے تھے جبکہ دوسری طرف پریشے

بلیک جینز کے اوپر بلیک ہی ٹوپ پہنے مائیکل کو مارنے کی

URDU NOVEL BANK

پوری تیاری کرتے اپنے کمرے سے نکلی تھی اور پھر ماریہ

اور لیلی کے ساتھ سیدھا یلاگن پیلس پہنچی تھی ماریہ،لیلی

اور پریشے وقت سے کافی پہلے پہنچتی وہاں پر اپنی ساری تیاری

کر چکی تھیں پاکستان لاہور میں ملک ہاؤس کے لاؤنج میں لگے

دیوار گیر ایل-ای-ڈی پر زحالے بھی اپنا لیپ ٹاپ کنیکٹ

کیے ماریہ کے لگائے گئے کیمروں کے زریعے وہاں پر کھڑی

پریشے لیلی اور ماریہ کو دیکھ رہی تھی جیسے ہی سب کچھ کلئیر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوا تو زحالے نے فوراً سے سب کو لاؤنج میں اکٹھا کر لیا اور

سب لوگ ہی آکر لاؤنج میں بیٹھ گئے جبکہ دوسری طرف

ماریہ نے اپنی سکلز کے زریعے ڈارک ورلڈ میں بھی سب

کو لائیو پر لیا مگر ڈارک ورلڈ میں کسی کو نہیں پتہ چلا کہ اس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لائیو میں کیا ہونے والا ہے کیونکہ یہ لائیو مائیکل کی طرف سے

تھا جو سب کو اپنی شادی دیکھانا چاہتا تھا مگر اس بات سے

انجان تھا کہ ماریہ اس کے لائیو کیمروں کو ہیک کر کے اس

پر کیا دیکھانے جا رہی ہے سب کچھ ہو جانے کے بعد لیلی

نے پریشے کو تھبزاپ کیا اور کچھ ہی منٹ بعد ماریہ نے پھر

وہ تینوں وہاں سے چلی گئی یہ سب کچھ ملک ہاؤس کے مکین

بیٹھے اپنی ایل-ای-ڈی پر دیکھ رہے تھے پریشے کے جانے

کے کچھ ہی دیر بعد مائیکل اپنے گارڈز کے ساتھ وہاں پہنچا اور

کرسی پر بیٹھتا پریشے کا انتظار کرنے لگا تقریباً بیس منٹ کے

بعد مائیکل کا انتظار ختم ہوا کیونکہ پریشے ایک بار پھر یلاگن پیلس

پہنچ چکی تھی پریشے کے آتے ہی یلاگن پیلس میں فون کے سگنلز

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بند ہو گئے تاکہ ڈارک ورلڈ سے کوئی بھی مائیکل کو فون نہ کر سکے

پریشے کو ویڈنگ ڈریس کی بجائے جینز ٹوپ میں دیکھ کر مائیکل

حیران ہوا

یہ کیا پری تم تیار ہو کر نہیں آئی کوئی بات نہیں میں ویٹ کرتا

ہوں تم اندر جا کر تیار ہو جاؤ

یلاگن پیلس کے سبزہ پر کھڑے ہوکر مائیکل پہلے حیرانگی سے بولا

اور پھر خود کی حیرانگی کنٹرول کرتے ہوئے اس نے یلاگن پیلس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک تجویز پیش کی

مائیکل میں تیار نہیں ہونگی کیونکہ میں تم سے شادی نہیں کرناچاہتی

میں تو یہاں کسی اور مقصد سے آئی تھی اور اب جلد میں اپنا

مقصد پورا کر کے واپس لوٹ جاؤنگی

URDU NOVEL BANK

پریشے کے مسکرا کر بولنے پر مائیکل کو کچھ غلط ہونے کا احساس

ہوا اور پھر اسے غصہ آنے لگا

پری اگر تم نے مجھ سے شادی نہیں کی تو میں یہاں تمہیں زندہ

گاڑ دونگا میرے غصے کو ہوا مت دو

میں تمہارے غصے سے نہیں ڈرتی مائیک ڈرنا تمہیں میرے غصے

سے چاہیئے کیونکہ اس وقت میں تمہارے نہیں تم میرے لوگوں

کے بیچ کھڑے ہو ایک دم اکیلے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مائیکل کے چلانے پر پریشے ہنستے ہوئے بولی تو مائیکل نے گھوم

کر اپنے گارڈز کی طرف دیکھا جن میں سے ایک بھی اس کی جان

پہچان کا نہیں تھا مطلب صاف تھا کہ مائیکل کے یلاگن پیلس

پہنچتے ہی پریشے کے گارڈز نے خود کو مائیکل کے گارڈز سے بدل

URDU NOVEL BANK

لیا اور یہ سب انہوں نے اتنی آسانی اور صفائی سے کیا کہ مائیکل

کو پتہ ہی نہ چلا

کون ہو تم اور یہاں کیوں آئی ہو؟

میں وہی ہوں جس کی فیملی پر تم نے حملہ کرنے کی گستاخی کی

میں پریشے ریہان شیخ ہوں ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین

خود پر خطرہ محسوس کرتے ہوئے مائیکل اپنی گن نکال کر پریشے

کی طرف کرتے ہوئے غصے میں کہتا ہے تو پریشے اس کے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آدھے سوال کا جواب دیتی ہے اور باقی آدھے سوال کا جواب

اسے خود ہی مل جاتا ہے پریشے کی بات سن کر مائیکل کو یاد آتا

ہے اس نے کبھی پریشے کو نہیں پوچھا وہ یہاں کیوں آئی ہے

نہ اس نے کبھی پریشے کو اپنے پیلس اور اپنے آفس کا پتہ دیا مگر

URDU NOVEL BANK

پریشے خود با خود ہی اس کے پیلس اور آفس بھی آ جاتی ہے اور

پھر اسے وہ لمحہ بھی یاد آتا ہے جب پریشے اس کے ٹورچر سیل

کے باہر کھڑی تھی پریشے نے اسے کہا تھا کہ کوئی اسے یہاں اٹھا

کر لایا ہے جبکہ اسے اب سمجھ آیا تھا کوئی اسے اٹھا کر نہیں لایا

تھا وہ وہاں خود ہی آئی تھی ابھی مائیکل اپنی ہی سوچوں میں گم

تھا کہ پریشے آگے بڑھتی ہے اور ایک زوردار لات مائیکل کے

پیٹ میں دے مارتی ہے جس سے مائیکل کے ہاتھ سے نہ صرف

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گن گرتی ہے بلکہ وہ ہوش کی دنیا میں واپس آتا درد سے کراہتا

زمین پر گھٹنے کے بل گر جاتا ہے ڈارک ورلڈ میں سب لوگ یہ

منظر دیکھ رہے تھے جبکہ ملک ہاؤس میں بھی یہ منظر دیکھتے ہوئے

پریزے سمیت سب کے ذہن میں بس ایک ہی خیال تھا کہ اب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریشے آگے کیا کرنے والی ہے مائیکل کو کیسے مار کر اپنی وحشت

پھیلانے والی ہے مائیکل کو زمین پر گرتا دیکھ کر پریشے فوراً سے

آگے بڑھتی ہے اور اس کے سینے پر ایک گھٹنا چبھوتے ہوئے

اپنی جینز سے ایک چاقو نکالتی ہے

مجھے ان لوگوں سے سخت نفرت ہے جو میری فیملی کو آنکھ اٹھا

کر دیکھتے ہیں

پریشے یہ کہتے ہی وہ چاقو سیدھا مائیکل کی ایک آنکھ میں گھساتی ہے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تو چاقو مائیکل کی آنکھ پھاڑتا ہوا اس کے اندر گھس جاتا ہے جبکہ

مائیک درد کی شدت سے چلا اٹھتا ہے اس کی چیخیں پورے یلاگن

آئیلینڈ پر پھیل جاتی ہیں پھر پریشے چاقو اس کی آنکھ سے نکال

لیتی ہے

URDU NOVEL BANK

اس ہی زبان سے میرے بھائی کو مارنے کا کہا تھا نہ تم نے

پریشے کہتے ہوئے اسی چاقو سے مائیکل کی زبان کاٹ دیتی ہے

اسی ہاتھ سے مجھ پر گن تانی تھی نہ تم نے

پریشے کہتے ہوئے اس کے الٹے ہاتھ کی بازو میں اپنا چاقو گھساتی

ہے

اس ہی حلق سے آواز نکلی تھی نہ تمہاری کہ تم میری گڑیا کو تباہ

و برباد کر دوگے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے یہ کہتے ہوئے چاقو سیدھا مائیکل کے منہ کے زریعے اس

کے حلق میں گھساتی ہے اور مائیکل اسی وقت دم توڑ جاتا ہے

مگر پریشے پر تو آج کوئی بھوت ہی سوار تھا وہ مائیکل کے حلق کو

اپنے چاقو سے چیرتے ہوئے اس کے سینے تک آتی ہے اور پھر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے سینے کو چیرتے ہوئے اس کے دل کے پاس آتی ہے

اس گھٹیا دل نے ہی مجھ سے محبت کرنے کی جرات کی تھی نہ

اور اس نے ہی میری فیملی کے لیے سب سے پہلے بغاوت

شروع کی تھی نہ

پریشے یہ کہتے ہوئے اپنے ہاتھ سے مائیکل کا دل کھینچ کر نکالتی

ہے اور اسے زمین پر پھینک دیتی ہے پھر وہ اپنے چاقو کی مدد

سے مائیکل کی باڈی کے ٹکڑے اس مہارت سے کرتی ہے جیسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ یہ سب پہلی دفعہ نہیں صدیوں سے کرتی آ رہی ہو پریشے کو

اس طرح مائیکل کو اتنی دردناک موت دیتے ڈارک ورلڈ کے

ساتھ ساتھ ملک ہاؤس والے بھی حیران اور پریشان ہوتے ہیں

اور پریشے سے کچھ پل کے لیے خوف محسوس کرتے ہیں مائیکل

URDU NOVEL BANK

کے ٹکڑے کرنے کے بعد پریشے اپنے ہاتھ میں چاقو پکڑے کھڑی

ہوتی ہے اس کے ہاتھ اور چاقو سے مائیکل کے خون کی بوندیں

ٹپ ٹپ بہنے لگتی ہیں جسے دیکھ کر علیزے اور شانزے تو اپنا

رخ ہی موڑ لیتی ہیں ان سے اب مزید نہیں دیکھا جاتا وہ بات

الگ ہے کہ وہ پہلے بھی سب کچھ آنکھوں پر ہاتھ رکھے ہلکہ ہلکہ

سا ہی دیکھتی ہیں پورا نہیں

سن لو ڈارک ورلڈ کے واسیوں اگر میری فیملی میں سے کسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو اسے میں اس سے بھی بدتر

موت دونگی میں لیڈی کلر نہیں ہوں جو ایک ہی تیزاب پیلا کر

کام ختم کرتی ہے میں ڈیول کوئین ہوں میں ہمیشہ اپنا بدلہ سود

سمیت واپس لیتی ہوں

URDU NOVEL BANK

پریشے غصے سے ہوتی لال آنکھوں کے ساتھ کہتے ہی مائیکل کا دل

اپنے پیروں تلے بری طرح کچل دیتی ہے اور اس کے ساتھ ہی

پلاگن پیلس سے آتی لائیو کوریج بند ہو جاتی ہے پورے ڈارک

ورلڈ میں بھی اور ملک ہاؤس میں بھی پھر پریشے اپنے گارڈز کو وہاں

سے سب کچھ صاف کرنے کا کہتی سیدھا اپنے ہوٹل روم میں آتی

ہے اور علیزے کو کیے وعدے کے مطابق کپڑے بدلتی فریش ہوتی

اپنی پاکستان جانے کی فلائٹ کے لیے نکل جاتی ہے مائیکل کو ختم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کرنے کے بعد ڈارک ورلڈ کے رولز کے مطابق پریشے اب آفیشلی

ملائیشیا کے ساتھ ساتھ روس کی بھی ڈون بن گئی تھی جبکہ روس

اور دنیا بھر میں موجود مائیکل کی ساری پراپرٹیز ، بینک بیلنس اور

پیسہ سب اب پریشے کے نام آٹومیٹکلی ہو جاتا ہے مائیکل کی اتنی

URDU NOVEL BANK

درد ناک موت دیکھنے کے بعد ایک بات تو پکی تھی اب کوئی بھی اس ڈیول کوئین کو ہلکے میں نہیں لے گا اور نہ ہی اس کی فیملی کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی جرات کرے گا۔

آج پریشے پاکستان واپس آ رہی تھی علیزے اس بات پر بہت خوش تھی اس نے گھر میں ساری پریشے کی فیورٹ چیزیں بنائی تھیں جبکہ پریشے کی فیورٹ چیزیں علیزے کو بناتے دیکھ کر عمل میڈم کا ایک نیا پھڈا سٹارٹ ہو چکا تھا اسے بھی اپنی فیورٹ چیزیں کھانی تھی مگر پریزے کے ہاتھ سے بنی ہوئی

پتہ نہیں میں نے کونسا گناہ کر دیا ہے جو اللہ مجھے اس طرح سے سزا دے رہا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم نے ایک معصوم کا دل توڑا تھا اور پھر اسے تھپڑ بھی مارا تھا مجھے

لگتا ہے اسی کی سزا مل رہی ہے تمہیں

پریزے کی بات سن کر ریہان فوراً بولا تو پریزے نے اسے کھا جانے

والی نظروں سے گھورا پریزے آج بھی ریہان کا ون اینڈ اونلی

کرش تھی جس کے بارے میں ریہان ایک لفظ بھی برداشت نہیں

کرتا تھا پھر چاہے وہ عرب ہی کیوں نہ ہواورریہان کی اس فکرمندی

کو سمجھتے ہوئے عرب آج بھی ریہان سے پنگے لینے پر باز نہیں آتا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے کی گھوری پر ریہان نے اسے مسکرا کر دیکھا تو پریزے کا دل

کیا عمل اور اس کے چاچو دونوں کو شوٹ کر دے مگر وہ خود پر جبر

کر کے بیٹھی رہی

عمل بیٹا تم چاچی سے بول دو وہ بنا دیں گی

URDU NOVEL BANK

اگر تمہیں چاچی سے نہیں بنوانا تو میں بنا دیتی ہوں

عمل کو ضد کرتا دیکھ کر صفیہ بولیں تو ان کی بات مکمل ہونے پر

شانزے نے فوراً آفر کروائی جس پر عمل نفی میں زور زور سے سر

ہلاتی منہ بناتی ملک ہاؤس کے لاؤنج کے فرش پر سینے پر بازو باندھے

غصے سے لیٹ گئی عمل کی اس حرکت پر عرب کو اپنی بیٹی پر ٹوٹ

کر پیار آیا اور اپنے دل کی بات پر لبیک کہتے وہ فوراً کھڑا ہوتا عمل کے

پاس پہنچا اور اسے اپنے بازو کے سہارے اٹھایا جبکہ عمل جس طرح

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

سے لیٹی تھی ویسی ہی بیٹھ گئی مگر عرب کی بازو کے سہارے پھر

عرب نے پیار سے اپنی بیٹی کے گال پر کس کیا تو عمل فوراً سے منہ

بناتی عرب کو دیکھنے لگی

بابا۔۔بابا

URDU NOVEL BANK

ابھی عرب کچھ بولتا اس سے پہلے ہی ایک دو سال کی چھوٹی بچی بابا

کرتی بھاگ کر آئی اور شازل کی ٹانگ سے چپک گئی اس بچی کی حرکت

پر سب لوگوں نے پہلے اس بچی کو پھر شازل کو اور پھر دروازے

میں کھڑی پریشے کو دیکھا بچی کو اپنی ٹانگ سے چپکتا دیکھ کر شازل نے

فوراً اسے گود میں اٹھایا تو وہ فوراً شازل کے گلے سے جا لگی اس کے

ایسے گلے سے لگنے پر شازل نے بھی پریشے کو دیکھا جو اس بچی کو

دیکھتے ہوئے مسکراتی ہوئی اندر آئی پھر شائستہ بی بی صفیہ اور باقی سب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سے ملنے لگی

بھیا؟؟؟

عمل کے آنکھیں چھوٹی کر کے شازل کو بلانے اور پھر آئیبرو ریز

کرنے پر شازل گڑبڑایا اور پھر کندھے اچکا گیا

URDU NOVEL BANK

بجو یہ بچی کون ہے؟

عمل میں جب ابھی ائیرپورٹ سے گھر آرہی تھی تو راستے میں میں

نے ایک کار ایکسیڈنٹ دیکھا اس گاڑی کو کسی ڈمپر نے اتنے برے

طریقے سے ہٹ کیا تھا کہ اس میں آگے بیٹھے میاں بیوی اسی وقت

دم توڑ گئے جبکہ یہ بچی پچھلی سیٹ پر بیٹھی مسلسل رو رہی تھی اور

ہماری سوسائٹی کے لوگوں کا جو کام ہے بچی رو رہی پر اسے کوئی نہیں

پکڑ رہا الٹا سب لوگوں کو اپنے اپنے سوشل اکاؤنٹس کے لیے ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بریکنگ نیوز مل گئی جس کی وہ کوریج کرنے لگے تھے مجھے نہیں پتہ تھا کار

میں ایک بچی بھی ہے میں آگے بڑھی تو ان میان بیوی کو بچانے

کے لیے تھی مگر جب آگے بڑھی تو پتہ چلا وہ دونوں فوت ہو چکے تھے

اور یہ بچی رو رہی تھی میں نے جیسے ہی ہاتھ بڑھا کر اسے گود اٹھایا

URDU NOVEL BANK

تو یہ فوراً ہی رونا بند ہو گئی پھر میں نے ایمبولینس بلائی اور ان میاں

بیوی کو سپرد خاک کیا اور اسے لے کر گھر آگئی پورے راستے اس نے

بس بابا بابا کی رٹ لگائی ہوئی تھی اور میں یہی سوچ کر پریشان

ہوتی رہی کہ میں اسے اس کے بابا کہاں سے لا کر دوں مگر جیسے ہی ہم

دروازے پر پہنچے تو شازل کو دیکھ یہ خوشی سے چیختی میرے سے ہاتھ

چھڑاتی فوراً شازل کے گلے جا لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کے سوال پر پریشے نے ایک گہری سانس لیتے تفصیلی جواب دیا

مگر بجو بھیا ہی کیوں پہلے تو چاچو اور ڈیڈ تھے؟

وہ اس لیے عمل کیونکہ شازل کا قد کاٹھ اور سٹائل سیم اس آدمی

جیسا ہے جو کار ایکسیڈنٹ میں مر گیا وہ ابھی چھوٹی ہے بہت اور یہی

وجہ ہے کہ وہ شازل کو اپنا باپ مان رہی ہے وہ تو یہ بھی نہیں جانتی

URDU NOVEL BANK

کہ وہ اس دنیا میں اکیلی رہ گئی ہے

عمل کے کنفیوزڈ ہو کر پوچھنے پر پریشے فوراً بولی جبکہ اپنی آخری بات پر

پریشے کی آنکھ سے ایک موتی ٹوٹ کر گرا جسے پریشے نے فوراً صاف کیا

تم ایسا کیوں کہہ رہی ہو پریشے اس کے رشتے دار تو ہوں گے ہی نہ

باپ کی طرف سے یا ماں کی طرف سے

میں نے پتہ کیا ہے مامی اس کے ماں باپ نے پسند کی شادی کی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اس کے ماں باپ کو ان کے سارے رشتے داروں نے چھوڑ دیا

تھا یہاں تک اس لڑکے عارب کو اس کے سگے باپ نے بھی اپنی

جائیداد سے آک کر کے نکال دیا تھا اور اس کی ماں رافیا کے گھر

والوں نے شادی کے بعد اسے پہچاننے سے انکار کرتے گھر سے نکال

دیا تھا کوئی ماں باپ اتنا ظالم بھی ہو سکتا ہے مجھے نہیں پتہ تھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شانزے کے سوال پر پریشے نے وضاحت دی تو سب نے افسوس

سے اس بچی کو دیکھا جو شازل کی گود میں بیٹھی اس کی شرٹ کے بٹن

سے کھیل رہی تھی

ممی اب ہم کیا کریں گے؟

زحالے کے سوال پر پریزے بلکل خاموش رہی اسے بھی سمجھ نہیں

آرہا تھا کہ وہ کیا کرے مگر اس بچی کو دیکھ کر سب سے زیادہ تکلیف

میں ریحان اور شارق تھے کیونکہ کبھی وہ بھی اس بچی کی طرح ہی

ٹھکرائے گئے تھے اس سے پہلے کے کوئی کچھ بولتا اس بچی نے اونچی

اونچی رونا شروع کر دیا بچی کو روتا دیکھ کر پریشے فوراً اٹھی اور اس

نے شازل کی گود سے بچی کو اٹھاتے چپ کروایا مگر وہ بچی چپ

ہونے کے دو منٹ بعد پھر سے رونا شروع ہوگئی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شاید اسے بھوک لگی ہے

میرے پاس علیشے کا ایک نیا فیڈر ہے میں نے ابھی کھولا نہیں میں

اس میں دودھ لا دوں

پریشے کی بات سن کر زحالے فوراً بولی تو پریشے نے ہاں میں سر ہلایا

پریشے کے سر ہلاتے ہی زحالے فوراً سے اٹھی اور فیڈر میں دودھ لے

آئی پھر پریشے نے اس بچی کو دودھ پیلایا تو بچی ہنستی ہوئی ایک بار

پھر شازل کی گود میں چڑھ گئی جس پر شازل اسے گود میں اٹھاتے

پیار کرنے لگا یہ سب کچھ پریزے انتہائی خاموشی سے بیٹھتی دیکھنے

لگی اس سب میں بچی کے رونے اور پھر ہنسنے پر پریشے کے تاثرات

بھی پریزے سے مخفی نہ رہے

میرے خیال میں ہمیں اس بچی کو کسی یتیم خانے جمع کروا دینا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چاہیئے اور اس کی ساری زمہداری اور دیکھ بھال میں خود دیکھوں گی

میرے پاس کچھ ٹرسٹی لوگ ہیں جو یتیم خانے چلاتے ہیں میں ان

میں سے کوئی اس بچی کے لیے دیکھ کر تمہیں بتاتا ہوں

پریزے کی بات سن کر شارق فوراً بولا تو پریزے نے ہاں میں سر ہلایا

مگر نظریں پریزے کی اب بھی پریشے پر تھیں جو پریزے کی بات سنتی

کچھ چپ سی کر گئی تھی

کیا ہم اسے یتیم خانے نہیں چھوڑیں گے ممی یہ کتنی کیوٹ ہے یہ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہمارے ساتھ ملک ہاؤس بھی تو رہ سکتی ہے

میرے پاس تو الریڈی ایک چھوٹی بچی ہے میں دوسری افورڈ نہیں کر

سکتی عمل ہاں چاچی اور مامی سے پوچھ لو ان دونوں کی بیٹیاں بڑی

ہوگئی ہیں اور ان کی شادی ہوگئی ہے وہ بلکل فری ہیں

URDU NOVEL BANK

عمل کے منہ بنا کر بولنے پر پریزے مسکراتے ہوئے بولی تو پریزے

کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے عمل نے ناک چڑھائی

نہ جی نہ میں اب اس عمر میں اتنی چھوٹی بچی نہیں سنبھال سکتی

اگر یہ تھوڑی اور بڑی ہوتی تو میں سنبھال لیتی

پریزے کی بات سنتے علیزے فوراً بولی تو شانزے نے بھی انکار کیا

ان دونوں کا بھی انکار سن کر پریزے نے کندھے اچکائے

عمل وہ مجھے صرف دو سال کی لگ رہی ہے جس کا مطلب ہے وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خود کچھ نہیں کر سکتی نہ کھا سکتی ہے نہ پی سکتی ہے اور وہ یقیناً پیمپر

استعمال کرتی ہے اس لیے ہم میں سے کوئی بھی اسے نہیں رکھ سکتا

بیٹا مجھے بھی دکھ ہو رہا ہے کہ ہمیں اسے چھوڑنا پڑ رہا ہے مگر ہم کر بھی

کیا سکتے ہیں

URDU NOVEL BANK

عمل کی شکل دیکھتے پریزے نے عمل کو سمجھایا تو عمل خاموش ہو گئی

پریزے جانتی تھی پریشے اس بچی کو اپنے پاس رکھنا چاہتی ہے مگر وہ

تب تک اسے اس بات کی اجازت نہیں دے سکتی تھی جب تک وہ

خود اپنے منہ سے اجازت نہ مانگ لے

پریزے کیا میں اسے رکھ سکتی ہوں اپنے پاس؟

کیا تم اسے سنبھال لو گی پریشے؟

پریشے کے کچھ سوچ کر اجازت مانگنے پر پریزے نے مسکراتے ہوئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوال کیا تو پریشے نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

تمہاری اگلے ہفتے شادی ہو جائے گی پریشے اس کے بعد اسے کون

سنبھالے گا؟

پریزے ہم دونوں مل کر سنبھال لیں گے ویسے بھی یہ مجھے اپنا باپ

URDU NOVEL BANK

سمجھتی ہے تو اگر میں یہ فرض نبھاؤں گا تو مجھے خوشی ہو گی اور ثواب

بھی ملے گا

پریشے کے سوال کرنے پر شازل فوراً بولا تو پریزے مسکرائی وہ یہی

تو سننا چاہتی تھی ان دونوں کے منہ سے

ٹھیک ہے اگر تم دونوں کو لگتا ہے کہ تم اسے سنبھال سکتے ہو تو ہم

میں سے کسی کو کوئی مسئلہ نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مطلب اب یہ بے بی ہمارے ساتھ رہے گی؟

پریزے کے اجازت دینے پر پریشے نے مسکراتی نظروں سے پریزے

کا شکریہ کیا تبھی عمل نے ایکسائٹڈ ہو کر سوال کیا

ہاں عمل یہ ہمارے ساتھ ہی رہے گی پریشے اور شازل کی بیٹی بن کر

تو اس کا نام کیا ہوگا پھر؟

URDU NOVEL BANK

عمل کے سوال پر عرب نے فوراً جواب دیا تو عمل دونوں ہاتھوں

سے تالی مارتے بولی

پری شازل شاہ اس کا نام ہوگا کیونکہ یہ ہمارے گھر میں آئی ایک

ننھی پری ہی تو ہے

عمل کی بات پر روحان فوراً بولا تو سب کو اپنی اس نئی مہمان کا نام

پسند آیا

اچھا چلو اب سب آ کر کھانا کھا لو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے کی بات پر سب ہاں میں سر ہلاتے کھانے کی ٹیبل کی طرف

بڑھے تو شازل بھی پری کو گود سے اتارتا ٹیبل پر جا کر بیٹھ گیا

بابا

شازل جو ٹیبل پر ابھی بیٹھا ہی تھا کہ پری فوراً سے آکر اسے بلاتی ہوئی

URDU NOVEL BANK

اس کی گود میں چڑھنے کی ناکام کوشش کرنے لگی جبکہ پری کو بار بار

ٹانگ اٹھا کر شازل کی گود میں چڑھنے کی کوشش کرتے دیکھ کر سب کا

ڈائینینگ ہال میں قہقہ گونجا پھر شازل نے پری کو اٹھا کر اپنی گود میں

بیٹھایا اور پھر ایک ہاتھ سے پری پکڑے دوسرے ہاتھ سے کھانا کھانے

لگا جبکہ پری جو شازل کی گود میں بیٹھی تھی شازل کی پلیٹ سے کچھ

نہ کچھ اٹھا کر منہ میں ڈالتی رہی یہ جیسے اس کی عادت ہو اپنے باپ

کے ساتھ کھانا کھانے کی کھانے کے بعد جیسے ہی سب لاؤنج میں دوبارہ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آکر بیٹھے تو زحالے نے علیشے کو لا کر ارحم کی گود میں لیٹایا اپنے سامنے

ایک نئے بچے کو دیکھ کر پری خوشی سے تالیاں مارنے لگی پری کی اس

حرکت پر عمل کو اس پر پیار آیا تو وہ فوراً اس کے گال چومنے کے

لیے آگے بڑھی عمل کو اپنی طرف آتا دیکھ کر پری فوراً سے اپنا منہ

URDU NOVEL BANK

شازل کے سینے میں چھپا گئی عمل پچھلے دس منٹ سے اسے کوئی بیس

بار چوم چکی تھی تنگ آ کر پری نے خود کو چھپانا ہی بہتر سمجھا پری کی

اس معصوم حرکت پر سب لوگ ہنسنے لگے جبکہ عمل منہ بنا گئی

عمل بس کرو اب تو پری بھی تم سے تنگ آ گئی ہے

ٹھیک ہے

ارحم کی بات سن کر عمل فوراً بولی اور ارحم کی گود میں لیٹی علیشے کی

طرف بڑھی عمل کو علیشے کی طرف جاتے دیکھ کر پری نے زور زور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سے رونا شروع کر دیا اس کے ایسے اچانک رونے پر سب لوگ

حیران ہوئے

پری کیا ہوا میرے بے بی کو؟

وے دی

URDU NOVEL BANK

شازل کے پیار سے پوچھنے پر پری فوراً علیشے کی طرف اشارہ کرتی بولی

تو ارحم قہقہ لگا کر ہنسا

پری پھوپھو بے بی کو کسی نہ کریں؟

ارحم کے سوال پر پہلے پری نے ارحم اور پھر شازل کو دیکھتے نفی میں

سر ہلایا تو عمل کا منہ کھل گیا کیونکہ پری صرف دو سال کی عمر میں ہی

اپنی چھوٹی کا بہن کی بوڑی گارڈ بن گئی تھی پھر پری کی شرارتوں اور

ملک ہاؤس میں اس کی کھلکھلاہٹ کے ساتھ کیسے ایک ہفتہ گزر گیا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پتہ ہی نہ چلا مگر اس ایک ہفتے میں پری نے عمل کو علیشے کی کس ایک

بار بھی نہیں کرنے دی وہ جیسے ہی عمل کو علیشے کے پاس دیکھتی تھی

بقول عمل کے اس کا باجا بجنے لگتا تھا پریشے اور شازل کی شادی کے

لیے شازل اور پریشے نے ایک ساتھ جا کر پری کی شاپنگ کی تھی مگر

URDU NOVEL BANK

اس ایک ہفتے میں ہی وہ شازل کے ساتھ بہت اٹیچ ہو گئی تھی وہ رات میں بھی شازل کے ساتھ ہی سوتی تھی شازل اور پریشے اس کا خیال اپنی سگی بیٹی کی طرح رکھ رہے تھے اور پریزے یہ بات دیکھ کر بہت خوش تھی۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج جمعہ کا دن تھا اور آج ہی کے دن جمعہ کی نماز کے بعد پریشے اور شازل کا نکاح ہونے والا تھا سب لوگ صبح جلدی اٹھتے ناشتہ کرتے ہی نماز اور نکاح کی تیاریوں میں مصروف ہوگئے تھے اور یہ تیاریاں ایک اور مہمان کی شادی میں شرکت کے لیے بھی تھیں جو جلد آنے والا تھا پریشے بھی صبح اٹھتے ہی شگفتہ کے زریعے پری کو اپنے پاس بلا چکی تھی تاکہ وہ

URDU NOVEL BANK

اسے تیار کر کے خود تیار ہونے جائے

افففف اللہ اب میں کیا کروں

کیا ہوا پریشے باجی

پریشے کے سر پر ہاتھ مار کر بولنے پر جمیلہ جو اس کے کمرے میں داخل ہو رہی تھی فوراً بولی

میں پری کے لیے میچنگ ہیر پینز لانا بھول گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لو اتنی سی بات میں ابھی جا کر لے آتی ہوں

نہیں اس میں وقت لگے گا اور میرے پاس وقت نہیں ہے

پریشے کے پریشانی سے بولنے پر جمیلہ نے حل پیش کیا تو پریشے نے فوراً جواب دیتے انکار کیا

پریشے تم نے پارلر جانا ہے جلدی کرو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یار زحالے میں کیا کروں میں پری کی پینز لانا بھول گئی اتنا اچھا سٹائل

سوچا تھا میں نے میری بیٹی کا

زحالے کی بات سنتے پریشے افسردگی سے بولی تو زحالے فوراً کمرے سے

باہر گئی اور دو منٹ بعد واپس لوٹی

یہ لو علیشے کی پینز ہیں تم پری کو لگا دو یہ علیشے کے کسی بھی سوٹ سے میچ

نہیں

تھینکیو یار

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے کے پینز دے کر بولنے پر پریشے نے فوراً سے پری کے بال بنائے

اور اسے تیار کرتی فوراً جمیلہ کے ساتھ شازل کے پاس بھیجتی پارلر کے

لیے نکل گئی

کہاں جا رہی ہو تم؟

URDU NOVEL BANK

جمیلہ جو پری کو لے کر شازل کے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی روحان

کی غصیلی آواز سن کر فوراً کھڑی ہوئی

وہ روحان بھائی میں پری کو شازل بھیا کو دینے جا رہی تھی پریشے باجی نے

کہا تھا انہیں پکڑا دوں

بھائی تیار ہو رہے ہیں تم ایک کام کرو اسے مجھے دو اور کیچن میں جا کر باقی

کے کام دیکھو

جمیلہ کے ڈر کر بولنے پر روحان نے پری کو جمیلہ کی گود سے لیا اور اسے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جانے کا کہا پھر خود پری کو لیتا اپنے روم میں آگیا ایک ہفتے میں پری اور

روحان کی بھی بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی پریشے اسے کچھ بھی پہناتی

وہ سب سے پہلے روحان کو ہی دیکھاتی تھی آج بھی یہی ہوا تھا روحان

کے پری کو بیڈ پر بیٹھانے پر پری فوراً سے کھڑی ہوتی گول گول گھوم کر

URDU NOVEL BANK

اسے اپنا پینک موتیوں والا فراک دیکھانے لگی

واؤ میری پری تو بہت پیاری لگ رہی ہے

روحان کے تعریف کرنے پر پری کھکھلاتے ہوئے روحان کے گلے لگی

بابا

بابا پاس جانا ہے

پری کے بولنے پر روحان نے فوراً سوال کیا تو پری نے ہاں میں سر ہلایا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پھر روحان اسے لیتا سیدھا شازل کے روم میں آیا شازل جو شیشے کے آگے کھڑا اپنی وائٹ شلوار قمیض کے اوپر پینک ویسٹ کوٹ پہنے جیل لگا کر بال سیٹ کرنے میں مگن تھا دروازہ کھلتے اور روحان اور پری کو اندر آتا دیکھ کر فوراً پلٹا تو پری روحان کی گود سے اترتی شازل کے سامنے کھڑی ہوئی

URDU NOVEL BANK

بابا پھوت (بابا فراک)

پری اپنے فراک کی طرف اشارہ کرتے بولی اور پھر گول گول گھوم کر

شازل کو دیکھانے لگی تو شازل مسکراتا ہوا پیروں کے بل زمین پر بیٹھا

میری گڑیا تو بہت پیاری لگ رہی ہے

شازل کے کہہ کر ہاتھ بڑھانے پر پری بھاگتے ہوئے شازل کے گلے لگ

گئی تو شازل نے پیار سے اپنی بیٹی کو چوما اور پھر گود اٹھا لیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی بیٹیاں کتنی پیاری ہوتی ہیں نہ؟

ہاں روحان بہت پیاری ہوتی ہیں مگر جب سے پری میری زندگی میں آئی

ہے مجھے ڈر لگنے لگا ہے

روحان کے سوال پر شازل کچھ سوچتے ہوئے بولا تو روحان نے شازل

کو چونک کر دیکھا

URDU NOVEL BANK

کیوں بھائی؟

پتہ نہیں پر ایک عجیب سا خوف اس دل میں رہتا ہے اب میں خود نہیں

جانتا کیوں؟

میں بتاؤں کیوں؟

روحان کے سوال پر شازل پریشانی سے بولا اور پھر پلٹ کر اس نے پری

کو ڈریسنگ پر بیٹھایا تبھی پیچھے سے آتی شانزے بولی تو شازل اور روحان

نے فوراً پیچھے دیکھا جہاں شارق اور شانزے کھڑے مسکرا رہے تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں؟

کیونکہ اب تم ایک بیٹی والے ہو گئے ہو شازل تمہیں اس کے نصیب

سے ڈر لگ رہا ہے

شازل کے بولنے پر شانزے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولی تو شازل

URDU NOVEL BANK

نے پری کو دیکھتے ہاں میں سر ہلایا

مجھے ڈر لگتا ہے موم کہ کہیں میری بیٹی کے ساتھ کچھ غلط نہ ہو جائے مگر آپ دیکھنا میں اپنی بیٹی کو پریزے جیسا سٹرونگ بناؤں گا اور پھر وہ بھی پریزے کی طرح پوری دنیا کو جوتی کی ٹھوکر پر رکھ کر چلے گی اور جیسے سب پریزے پر پراؤڈ کرتے ہیں نہ ویسے میری بیٹی پر بھی کریں گے

شازل کی بات سن کر شانزے نے مسکراتے ہوئے شازل کے سر پر پیار کیا تو پری نے بھی فوراً اپنا گال شانزے کے آگے کیا جس پر شانزے ہنستے ہوئے آگے بڑھی اور اسے کس کر لی تبھی عمل کمرے میں داخل ہوئی

بھیا گیس کرو آپ کی شادی میں کون آیا ہے ممی نے کس کو بلایا ہے

شاید لوئیس متقائل کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی آپ کو پتہ ہے آپ گیس کرنے میں بہت برے ہو

عمل کے خوش ہو کر پوچھنے پر شازل نے شرارت سے جواب دیا تو عمل

منہ بناتی بولی

پھر تم ہی بتا دو ایسا کون آیا ہے جو تم اتنی خوش ہو؟

اس سے پہلے کے شازل کچھ بولتا روحان منہ بناتے بولا تو عمل فوراً روحان

کی طرف پلٹی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرا کرش آیا ہے اور وہ ضرورت سے زیادہ ہینڈسم ہے

عمل کی بات پر روحان نے ایک آئیبرو ریز کی

ارے ممی نے دبئی کے ڈون سید یارم کاظمی کو بلایا ہے وہ بھی فل فیملی

کے ساتھ وہ نیچے لاؤنج میں بیٹھے ہیں اپنی پوری فیملی ساتھ چلو نہ ماموں

ملتے ہیں نہ یارم سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو تم خود چلی جاؤ نہ ماموں کو کیوں گھسیٹ رہی ہو

اچھا چلو تم لوگ بھی سب آجاؤ

عمل کی بات سنتے روحان مسکراتے ہوئے بولا تو عمل نے گندا سا منہ

بنایا یہاں کھڑے سب ہی جانتے تھے کہ عمل شارق کی منتیں کیوں کر رہی

ہے عمل کے منہ بنانے پر شارق فوراً بولا تو سب نے ہاں میں سر ہلایا اور

ایک ساتھ نیچے لاؤنج کی طرف بڑھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویلکم سر

لاؤنج میں پہنچتے ہی شارق مسکراتے ہوئے بولا تو یارم جو صوفے پر تھری

پیس سوٹ پہنے بیٹھا تھا مسکراتی ہوئی نیلی آنکھوں سے شارق کی طرف

دیکھتے فوراً کھڑا ہوا اور پھر شارق سے گلے ملا

سوچنا بھی مت

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریزے کے ایک دم بولنے سے سب نے چونک کر پریزے کو دیکھا جو

لاؤنج کی سربراہی کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھی شارق کے پیچھے کھڑی

عمل کو گھور رہی تھی پریزے کی بات پر عمل کا منہ لٹک گیا تو شارق نے

افسوس سے اپنی بھانجی کو دیکھا پھر ہلکہ سا مسکرایا

یارم اس سے ملو یہ پریزے کی بیٹی ہے ریہان کی بہو عمل ملک

جی جی بلکل ڈیولز اینجل کو ڈارک ورلڈ میں کون نہیں جانتا

شارق کے مسکرا کر تعارف کروانے پر یارم فوراً بولا تو عمل بھی ہلکہ سا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسکرائی

میں آپ کی بہت بڑی فین ہوں آپ مجھے باقیوں سے نہیں ملوائیں گے ؟

عمل کے ایکساٹڈ ہو کر اور پھر بعد میں سب کی طرف اشارہ کر کے بولنے

پر یارم مسکرایا

URDU NOVEL BANK

ہاں بلکل یہ میری فیملی ہے

یارم ہاں میں سر ہلاتے بولا اور پھر اس نے سب کی طرف اشارہ کیا تو

عمل کا منہ بن گیا اب دبئی کا اتنا طاقتور ڈون عمل کو اس سے زیادہ

تعارف نہیں دینے والا تھا یہ بات عمل کو بھی سمجھ میں آگئی

ہو گیا تمہارا اب جاؤ یہاں سے

ارے کیا ہو گیا بیٹھنے دیں بچی کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریزے کے غصے سے بولنے پر روح فوراً بولی

ہاں دیکھا ممی سب چاہتے ہیں میں یہاں بیٹھوں

ہاں ضرور وہاں بیٹھو جا کر

روح کی بات سنتے اور عمل کے بولنے پر پریزے ارحم کے ساتھ والے

صوفے کی طرف اشارہ کرتی بولی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر وہ تو بہت دور ہے

تو تم کیا اس کی گود میں بیٹھنا چاہتی ہو؟

عمل صوفے اور یارم کے بیچ گیپ دیکھتے افسردگی سے بولی تو پریزے

نے چڑ کر سوال کیا

مجھے کوئی اعتراض نہیں

کوئی بات نہیں عمل تم یہاں بیٹھ جاؤ

عمل کے فوراً جواب دینے پر علیزے پریزے کی شکل دیکھتے فوراً بولی تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل علیزے کی بات مانتی فوراً سے علیزے کے پاس بیٹھ گئی

ویسے آپ اسے یہاں سے جانے کو کیوں بول رہی ہیں بار بار

کیونکہ تم ابھی اس فتنے کو نہیں جانتی روح یہ میری وجہ سے کنٹرول میں

ہے ابھی تک

URDU NOVEL BANK

روح کے سوال پر پریزے فوراً بولی تو روح خاموش ہو گئی تبھی عرب

لاؤنج میں داخل ہوا اور سب کو ملتا اپنے روم کی طرف گیا تو پریزے

بھی ایکسکیوز کرتی اٹھ کر عرب کے پیچھے گئی پریزے کے لاؤنج سے جاتے

ہی عمل دونوں ہاتھوں کی تالی مارتی چھلانگ لگا کر اٹھی پھر ایک دفعہ

پورے لاؤنج میں نظر دوڑائی پریزے اور روحان کو لاؤنج میں نہ پاکر عمل

خوش ہوتی فوراً سے یارم کے سر پر سوار ہوئی

آپ کی آنکھیں تو واقع بلو ہیں اور آپ کی کیا پرسنیلٹی ہے آپ کو پتہ ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں اس دنیا میں آپ کی سب سے بڑی فین ہوں آپ میرے پکے والے

کرش ہیں اگر میں دو تین سال نہیں چھ سات سال بڑی ہوتی تو میں آپ

سے شادی کر لیتی

عمل کے نان سٹاپ بولنے پر لاؤنج میں بیٹھے تمام فرد حیران تھے سوائے

URDU NOVEL BANK

شاہ و ملک کے مکینوں کے جبکہ عمل کی آخری بات پر روح کی شکل دیکھتے

دروک شارف اور خضر کا قہقہ گونجا جبکہ یارم تو بس عمل کو حیرانگی سے

دیکھ رہا تھا جو مزے سے اس کے سر پر کھڑی اس سے شادی کرنے کی

باتیں کر رہی تھی

آپ اتنی لیٹ کیوں آئے ہیں

بیٹا میں لیٹ نہیں تم لیٹ آئی ہو اس دنیا میں

عمل کے منہ کر بولنے پر یارم نے اپنی ہنسی دباتے بولا جبکہ رویام روح

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کی گود میں بیٹھا مسلسل عمل کو گھورنے میں مصروف تھا اسے کہاں

برداشت تھا کہ کوئی اس کے باپ کے پاس بھی کھڑا ہو جبکہ رویام کی

غصے سے بھری شکل دیکھتے ریہان اور معصومہ قہقہ لگا اٹھے

پریزے آگئی ہے

URDU NOVEL BANK

کک۔۔کہاں ؟

یہاں

ریہان کے بولنے پر عمل فوراً اپنی جگہ پر بیٹھتی ہکلاتے ہوئے بولی تو

ریہان معصومہ کی بہن پریزے صدیقی کی طرف اشارہ کرتا بولا

چاپچو نوٹ سو فنی

عمل منہ بناتی بول کر اٹھی مگر اب کی بار وہ یارم کی بجائے سیدھے

پریزے صدیقی کے سر پر پہنچی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کا نام بھی پریزے ہے ؟

ہاں پریزے درکشم قیوم خلیل

آپ کو سپیگیٹی بنانی آتی ہے ؟

عمل کے سوال پر پریزے ہلکی سی مسکراہٹ میں بولی تو عمل نے دوبارہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوال داغا جس پر پریزے نے کچھ ہچکچاتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

آپ مجھے بنا کر دینگی؟

ہاں کیوں نہیں کیچن کہاں ہے؟

تم مہمانوں سے کام کرواؤ گی وہ یہاں تمہاری سپیگیٹی بنانے آئی ہے؟

عمل کے سوال پر پریزے ہلکی سی آواز میں بولی تو علیزے نے فوراً سوال کیا

چاچی آپ تو رہنے دیں آپ کی بہن تو بنا کر دیتی نہیں مجھے ان کا نام بھی

پریزے ہے تو یہ بنا دیں گی مجھے تھوڑا تھوڑا فیل آئے گا کہ میری ممی نے

بنائی ہے--

تو پھر تم ایک کام کرنا اپنا نام بھی عمل ملک سے بدل کر عمل درکشم قیوم

خلیل رکھ لینا اور شادی کے بعد ان کے ساتھ ہی چلی جانا

ابھی عمل بول ہی رہی تھی کہ پیچھے سے آتی عرب کے ساتھ پریزے اس کی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بات کاٹتے بولی تو عمل منہ بنا گئی

تو پھر آپ بنا دیں مجھے سپیگیٹی

بلکل میں نے تو ملازم آرام کرنے کے لیے رکھے ہیں

عمل کے منہ بنا کر بولنے پر پریزے چڑ کر بولی تو عمل نے سب کے بیچ کھڑے

ہو کر زور زور سے رونا شروع کر دیا جبکہ عمل کی اس حرکت پر پریزے غصے

سے پورچ میں پریشے کو اندر لانے چلی گئی تو علیزے بھی فوراً پورچ کی طرف

بڑھی اور پھر پریشے کو ایک بڑا سا گھونگٹ ڈالتے اندر لائی کیونکہ اس وقت

شازل اور پریشے کا ایک دوسرے سے پردہ تھا اور شازل لاؤنج میں سب کے

ساتھ بیٹھا تھا پریشے کے آتے ہی سب لوگ اٹھ کر لان کی طرف بڑھے

کیونکہ اب چند ہی لمحوں میں بس نکاح شروع ہونے والا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

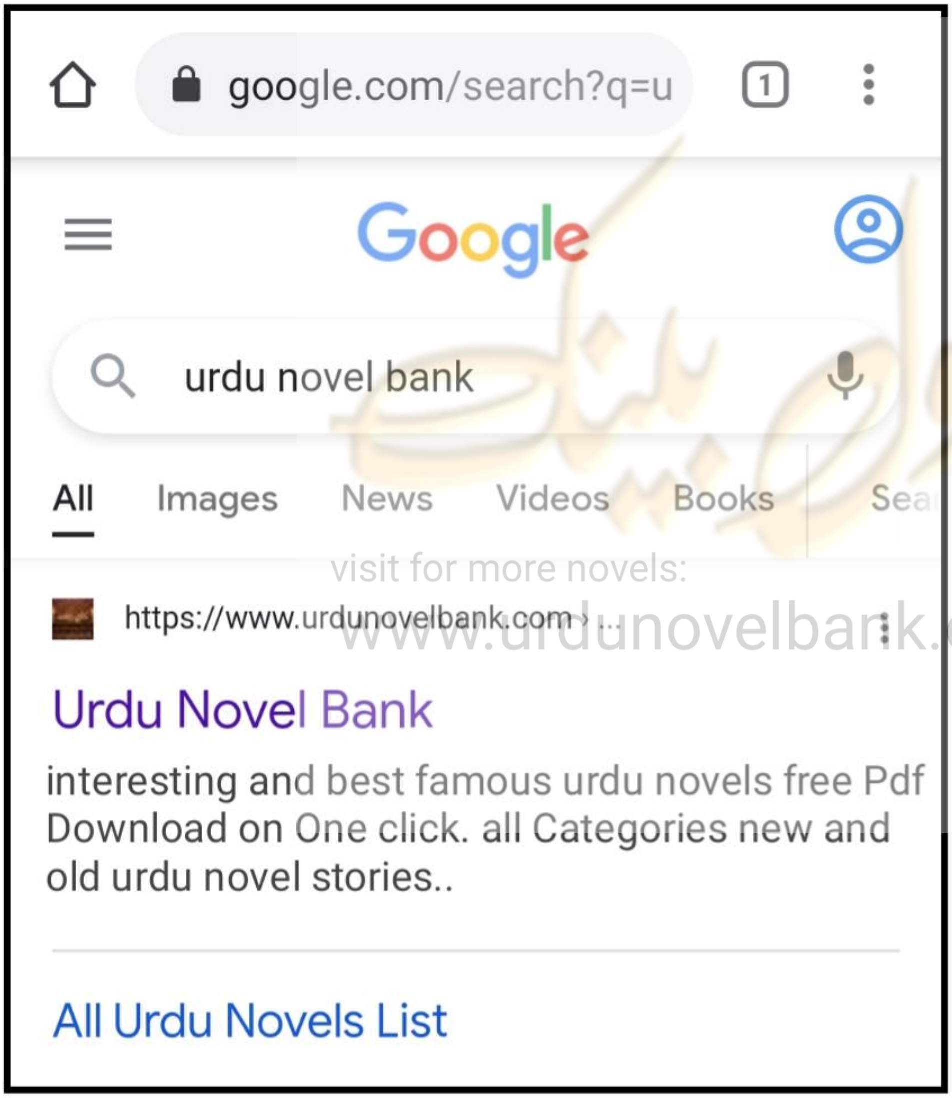

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

URDU NOVEL BANK

ملک ہاؤس کے لان میں سفید اور گلابی رنگ کے پھولوں سے سٹیج کو سجایا گیا تھا سٹیج کے بیچ میں بھی گلابی اور سفید رنگ پھولوں کی لڑیاں بنا کر لٹکائی گئی تھیں ان لڑیوں کے ایک طرف شازل شاہ و ملک کے مرد حضرات یارم درک خضر اور شارف کے ساتھ بیٹھا تھا جبکہ تمام عورتیں سٹیج کے دوسری طرف پریشے کے ساتھ بیٹھی تھیں جو گلابی رنگ کے لہنگا چولی کے اوپر لال رنگ کی چنی کا گھونگٹ ڈالے بیٹھی تھی اس چنی پر سنہری حروف سے شازل کی دلہن لکھا تھا آج شاہ و ملک کے سارے مکین بے حد خوش تھے کیونکہ آخر کار ان کی آخری بیٹی بھی اپنے گھر کی ہو چلی تھی شازل اور پریشے کو ایسے سٹیج پر بیٹھے دیکھ کر پری فوراً بھاگتی ہوئی آئی اور پریشے کے پاس کھڑی ہو گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ما دو دو تھاؤ (مما گودو اٹھاؤ)

پری بے بی ماموں پاس آئیں

پری جو اپنی باہیں پھیلائے پریشے سے ضد کر رہی تھی روحان کے پیار سے

بلانے پر زور زور سے نفی میں سر ہلانے لگی

پری بے بی بابا پاس آئیں

اسے کیا ہو گیا یہ تو شازل کا پیچھا نہیں چھوڑتی آج پریشے کہاں سے یاد آ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس میڈم کو

پری کے روحان کو منع کرنے پر شازل نے اسے بلایا تو پری نے ایک بار

پھر سے نفی میں سر ہلایا اسے ایسے ضد کرتا دیکھ کر علیزے فوراً بولی تو سب

لوگ ہنسنے لگے پھر پریشے نے اسے اپنی گود میں بیٹھا لیا

پری یار تم روحان کے پاس چلی جاؤ تھوڑی دیر کے لیے نکاح کے بعد ما

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پاس آجانا

عمل کے جھک کر پری کو بولنے پو فوراً مڑی اور اس نے پریشے کو ہگ کر لی

عمل رہنے دو بیٹا وہ نہیں ہٹے گی چھوڑ دو

مامی یار ساری تصویریں خراب ہو جانی

شانزے کے بولنے پر عمل منہ بناتی بولی تو معصومہ نے آگے بڑھ کر پریشے

کے ساتھ صوفے پر جگہ بنائی تو پریشے نے پری کو اپنے پاس بیٹھا لیا جس

پر پری مسکراتے ہوئے اپنی ما کو دیکھنے لگی پھر قاضی صاحب نے نکاح

پڑھانا شروع کیا

شازل شاہ ولد شارق شاہ آپ کا نکاح پریشے ریہان شیخ ولد ریہان ارسلان

شیخ سے بعوض چھ کروڑ سیقہ رائج الوقت ادا کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ

نکاح قبول ہے؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

!قبول ہے

!قبول ہے

!قبول ہے

قاضی کے مائک میں پوچھنے پر شازل نے فوراً سے مائیک پکڑتے پھولوں کی لڑیوں کے دوسری طرف پریشے کو دیکھتے نکاح قبول کیا تو قاضی نے شازل سے نکاح نامے پر دستخط کروائے پھر قاضی گھوم کر پریشے کی طرف آیا تو قاضی کے ساتھ ریہان روحان اور ریہان کے اشارہ کرنے پر یارم بھی آگیے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے ریہان شیخ ولد ریہان ارسلان شیخ آپ کا نکاح شازل شاہ ولد شارق شاہ سے بعیوض چھ کروڑ روپے سیقہ رائج الوقت ادا کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

تبول اے تبول اے (قبول ہے قبول ہے)

قاضی نے مائیک میں بول کر پریشے کو مائیک پکڑایا اس سے پہلے کے پریشے

کچھ بولتی پری اپنا منہ مائیک کر قریب لیجاتی زور سے بولی تو سب نے اسے

دیکھتے قہقہ لگایا تو قاضی صاحب نے ایک بار پھر پریشے سے پوچھا

بوا نہ تبول اے (بولا نہ قبول ہے)

قاضی کے پوچھنے پر پری ایک بار پھر بیچ میں بول پڑی تو شازل کا ایک دمدار

قہقہ گونجا تبھی عمل آگے بڑھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قاضی صاحب آپ دوبارہ پوچھیں اب کی بار یہ چھوٹاپیکٹ کچھ نی بولے گا

عمل کی بات پر قاضی نے ہاں میں سر ہلاتے ایک بار پھر پوچھا اور مائیک

پریشے کو پکڑایا اس سے پہلے کے پری اب کی بار کچھ بولتی عمل نے پیچھے

سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کے سارے الفاظ اس کے منہ میں

URDU NOVEL BANK

ہی دبا دیے

قبول ہے!

قبول ہے!

قبول ہے!

پریشے کے نکاح قبول کرنے پر قاضی نے پریشے سے نکاح نامے پر دستخط کروائے تو عمل نے پری کا منہ چھوڑ دیا

دندی تھوتھو تولی دندی (گندی پھوپھو چوڑی گندی)

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کے منہ چھوڑتے ہی پری زور زور سے چلاتے بولی تو سب نے اپنی ہنسی دبائی

ششش فنگر رکھیں لبس پر دعا ہونے لگی ہے

پری کے چپ نہ کرنے پر پاس بیٹھی پریشے بولی تو پری فوراً منہ پر انگلی

URDU NOVEL BANK

رکھ کر چپ کر گئی پھر قاضی صاحب نے دعا کروائی تو سب نے شازل اور

پریشے کو مبارک دی پھر شازل اٹھتا پھولوں کی لڑیوں کو ہٹاتا پریشے کے

سامنے آکر کھڑا ہو گیا شازل کے کھڑے ہوتے ہی شانزے بھی اس کے

پاس آکر کھڑی ہوئی تو شازل نے پریشے کا گھونگٹ اٹھاتے اپنے پیار کی

پہلی مہر ثبت کی جسے پریشے نے دھڑکتے دل کے ساتھ قبول کیا شازل جیسے

ہی پریشے سے دور ہٹا تو پری کو دیکھنے لگا جو غصے سے منہ پھلائے شازل کو

دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا کے بلانے پر آپ نہیں آئیں بابا پاس تو بس بابا نے وہ کسی ما کو دے

دی اور اب بابا پری کو کسی بھی نہیں دیں گے

دندی ما دندی میلی تسی دندی دندی (گندی ما گندی میری کسی گندی گندی)

شازل کی بات سنتے پری منہ کھول کر رونے لگی تو پریشے نے شازل کو گھورا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جو پری کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا

پری ما کی جان ادھر آئیں

پریشے پیار سے پری کو پچکارتی اسے اٹھا کر اپنی گود میں بیٹھا گئی

بش ما کا بچہ روتے نہیں ہے آپ کو بابا کی کسی چاہیئے

پریشے کے پیار سے پوچھنے پر روتی پری پریشے کی طرف دیکھتی ہاں میں سر ہلا گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازل آپ میرے بچے کو کسی دیں جلدی سے

پریشے کی بات پر پری پریشے کے غصے والے چہرے کو دیکھتی فوراً شازل کی طرف پلٹی تو شازل ایک گھٹنا زمین پر ٹکاتے پری کے سامنے بیٹھا اور پھر اس نے پیار سے اپنی بیٹی کے سر پر بوسہ کیا تو پری خوش ہوتی فوراً سے شازل کی گود میں چڑھ گئی سب ہی لوگ مسکراتے ہوئے پریشے پری اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شازل کو دیکھ رہے تھے تبھی اچانک لان میں دھواں بھرنا شروع ہو گیا

اپنے اپنے منہ کور کرو

یارم کی رعبدار آواز سنتے سب ہی فوراً سے اپنے اپنے ناک اور منہ کو اپنی

بازؤں سے کور کر گئے جبکہ پریشے فوراً اٹھتی اپنے ہاتھ میں پکڑے ٹشو کو

پری کی ناک پر رکھ گئی

پری آپ نے یہ ہٹانا نہیں ہے جب تک بابا نہ کہیں یہ گندا دھواں ہے

پریشے کے بولنے پر پری شازل کی گود میں چڑھی دونوں ہاتھوں سے اپنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منہ پر رکھے ٹشو کو زور سے پکڑ گئی اور ہاں میں سر ہلا گئی چند ہی لمحوں میں

دھواں غائب ہوا تو سامنے کا دھندلا ہوا منظر کچھ صاف ہوا

یہ دھواں یہاں کہاں سے آگیا اور سب ٹھیک تو ہیں؟

یارم کے سوال پر سب نے ہاں میں سر ہلایا

URDU NOVEL BANK

عمل کہاں ہے؟

شانزے کے سوال پر سب لوگ فوراً سے پریشے کے پیچھے کھڑی عمل کو

اردگرد ڈھونڈنے لگے مگر وہ کہیں نہ ملی

ڈیول روح بھی غائب ہے

لیلیٰ کی بات پر یارم جو ادھر اُدھر عمل کو دیکھ رہا تھا فوراً سے لڑیاں ہٹاتے

پریشے کی طرف آیا اور روح کو دیکھنے لگا مگر اسے روح بھی کہیں نہ دکھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

باجی باجی پریشے باجی

کیا ہوا ہے جمیلہ تم کچھ بولو گی بھی

جمیلہ جو پریشے کو پکارتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی روحان کے غصے میں

بولنے پر سٹل ہو گئی تو روحان نے اسے گھوری سے نوازا جس پر جمیلہ

گڑبڑاتی سیدھی ہوئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ روحان بھائی باہر ایک گاڑی میں کچھ لوگ روح بی بی اور عمل باجی کو ڈال کو لیجا رہے تھے اور وہ دونوں بلکل بھی ہل نہیں رہی تھیں

جمیلہ کی بات پر یارم اور پریزے دونوں غصے سے آگ بگولہ ہوگئے

خضر پتہ کرو کون تھا وہ اور میری روح کو کہاں لے کر گیا ہے کسے مرنے کا شوق چڑھا ہے

تم فکر نہ کرو یارم میں پتہ کرتا ہوں

یارم کی بات سنتے خضر فوراً سے بولتا اپنا فون لیے وہاں سے چلا گیا اور پھر اس کے پیچھے پیچھے ہی درک اور شارف بھی نکل گئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا تمہیں زرا سی بھی فکر نہیں ہے اپنی بیٹی کی یا تم میرے خبریوں پر بھروسہ کر کے ان کی خبر لانے کا انتظار کرنے والی ہو؟

حوصلہ کرو ڈیول روح کو کچھ نہیں ہوگا کیونکہ اس کے ساتھ عمل ہے اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیڈی کلر کسی پر بھروسہ نہیں کرتی یہ بات تم جانتے ہو اچھے سے

پریزے کو خاموشی سے کھڑا دیکھ کر یارم ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ

بولا تو پریزے اسے حوصلہ دیتی بولی

ہہہہ میں تمہاری طرح چپ ہو کر بیٹھنے والا نہیں ہوں لیڈی کلر

ڈیول میں بس یہ سوچ رہی ہوں کہ آخر وہ کون ہے جو ملک ہاؤس میں گھس

کر عمل اور روح کو ساتھ لے گیا وہ بھی خاص آج کے دن جب سیکیورٹی

بھی اتنی سخت تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یارم کے سر جھٹک کر بولنے پر پریزے فوراً بولی تو یارم نے گردن ٹیڑھی

کرتے پریزے کو دیکھا

پھر تو تمہیں اپنی سیکیورٹی چیک کرنی چاہیئے انہی میں سے کوئی ایک ہے

پریزے شاہ کچی گولیاں نہیں کھیلتی میری سیکیورٹی میں سے جو کوئی بھی

URDU NOVEL BANK

اس سب میں شامل ہے وہ خود با خود سامنے آ جائے گا

یارم کے غصے سے بولنے پر پریزے نے فوراً جواب دیا تبھی خضر شارف

اور درک واپس لان میں داخل ہوئے

یارم وہ کون تھا اور روح کو کہاں لے کر گئے کچھ بھی پتہ نہیں چل پایا

خضر تم سے ایک کام بھی ٹھیک سے نہیں ہوتا

خضر کی بات سنتے یارم ایک دھاڑ کے ساتھ بولا تو خضر خاموش ہو گیا

تم اتنی آسانی سے اس کے پاس نہیں پہنچ سکتے ڈیول جو لیڈی کلر کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیکیورٹی کے ہوتے ہوئے بھی روح اور عمل کو لے گیا اور وہ جو کوئی

بھی ہے عمل ملک سے واقف نہیں ہے وہ اپنے ساتھ لڑکی نہیں آفت

لے کر گیا ہے عمل ملک طوفان کا دوسرا نام ہے

تو کیا کروں ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھا رہوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے اب ایسا بھی نہیں کہا چلو ایک کام کرتی ہوں میں تمہارا اسے
تمہارے حوالے کرتی ہوں جتنی ہو سکے انفارمیشن نکلوا لو
پریزے کی بات سنتے یارم چڑ کر بولا تو پریزے لان میں آتے اپنے دو گارڈز
(جن کے ہاتھ میں ایک تیسرا گارڈ نڈھال سا موجود تھا) کی طرف اشارہ کرتی
بولی تو یارم نے گھور کر اس گارڈ کو دیکھا اور پھر خضر کو اشارہ کیا جو اسے
انہیں گارڈز کے ساتھ اندر لے گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی ہو عمل جان پہچانا مجھے؟

کسی کے انتہائی پیار سے پوچھنے پر عمل نے اپنے بھاری ہوتے سر کو
سنبھالتے اپنی آنکھوں پر زور دیتے انہیں کھولا تو چند ہی لمحوں میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سامنے کا منظر صاف ہوا اس کے سامنے دو لڑکے کھڑے تھے جن

میں سے ایک سیگریٹ پینے میں مست تھا تو دوسرا عمل کے سامنے

جھکا ہوا اسی کو دیکھ کم گھور زیادہ رہا تھا اسے خود کو ایسے گھورتا پا کر

عمل کو غصہ تو بہت آیا مگر وہ ضبط کرتی اسے کچھ بھی جواب دیتی

ادھر اُدھر روح کو ڈھونڈنے لگی اسے اچھے سے یاد تھا کہ نیم بیہوشی

کی حالت میں اس نے ہلکی سی آنکھیں کھولے سامنے دیکھنا چاہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جہاں اسے روح ہوش و حواس سے بیگانہ صرف چند پل کے لیے

نظر آئی تھی بس اس کے بعد پھر کالا اندھیرا چھا گیا تھا خود کو اگنور

ہوتا دیکھ کر سامنے کھڑے شخص کو غصہ آنے لگا

میں تم سے بات کر رہا ہوں عمل

روح کہاں ہے؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے چلانے پر عمل فوراً بولی تو اس نے اس پاگل کو حیرانگی

سے دیکھا جسے خود کے کیڈنیپ ہونے سے زیادہ روح کی فکر تھی عمل

اچھے سے جانتی تھی کہ یہ لوگ چاہ کر بھی عمل کا کچھ نہیں بیگاڑ سکتے

مگر روح حد سے زیادہ معصوم ہے اس لیے اسے روح کی فکر ہو رہی

تھی اور یہی وجہ تھی کہ وہ پورے گودام میں نظریں دوڑاتے روح

کو ڈھونڈنے میں مصروف تھی

فکر مت کر وہ ٹھیک ہے بلکل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے کے عمل دوبارہ سوال کرتی سیگریٹ پیتہ شخص اس

کے لیفٹ سائیڈ پر اشارہ کرتا بولا اس کے اشارہ کرنے پر عمل نے

فوراً اپنی لیفٹ سائیڈ پر دیکھا تو اسے اپنے سامنے روح نظر آئی جسے

اب ہلکہ ہلکہ ہوش آ رہا تھا

URDU NOVEL BANK

عمل جان میں نے پوچھا پہچانا مجھے ؟

نہیں کون ہو تم ؟

اس لڑکے کے دوبارہ سوال کرنے پر عمل حیرانگی سے بولی تو اس

لڑکے نے گندا سا منہ بنایا

عمل

روح فکر نہ کریں ہم بلکل ٹھیک اور سیف ہیں

روح کو جیسے ہی ہوش آیا تو اسے اپنے سامنے عمل کرسی پر بندھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نظر آئی تو اس نے فوراً سے عمل کو پکارا روح کی پکار سن کر عمل

مسکراتے ہوئے بولی

تمہیں کیسے یقین ہے کہ تم سیف ہو؟

کیونکہ مجھے پتہ ہے ہم سیف ہیں

URDU NOVEL BANK

عمل کی سیف والی بات پر سیگریٹ پیتا لڑکا پلٹتے ہوئے بولا تو عمل

نے پورے اعتماد سے جواب دیا جس پر اس لڑکے نے داد دیتے

انداز میں ائیبرو اچکائی

عمل ہم ایک ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتے ہیں کیا تمہیں یاد نہیں؟

میرے سکول میں بہت سے کتے پڑھتے ہیں شاید یہی وجہ ہے کہ تم

مجھے یاد نہیں ہو

اس لڑکے کے سوال پر عمل نے سر ہلاتے جواب دیا تو جہاں وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیگریٹ پیتا لڑکا قہقہ لگا اٹھا وہیں روح بھی کھکھلائی تو اس لڑکے

نے ان دونوں کو ایک گھوری سے نوازا

کوئی بات نہیں میں بتاتا ہوں میرا نام رفع ہے اور ہم ایک ہی کلاس

کے ایک ہی سیکشن میں ہیں

URDU NOVEL BANK

اوح نائیس میرا نام عمل ہے چلو اب جلدی سے میرے ہاتھ کھولو

رفع کے اپنا نام بتانے پر عمل فوراً بولی تو رفع نے پیچھے کھڑے لڑکے کو دیکھا

نہیں میں تمہیں نہیں کھولوں گا میں تمہیں یہاں اٹھا کر اس لیے نہیں لایا کہ تمہارے ہاتھ کھول کر تمہیں یہاں سے جانے دوں

اٹھا کر مطلب کیڈنیپینگ؟

رفع کے نفی میں سر ہلا کر بولنے پر عمل نے اپنی آنکھیں اتنی کھول لی کہ ایسے لگا جیسے اس کی آنکھیں ابھی باہر کو گیر جائیں گی پھر عمل حیرانگی کا اظہار کرتے بولتی تو رفع نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یا اللہ یہ دن دیکھنا رہ گیا تھا بس ٹھیک ہے میں مانتی ہوں اللہ جی کہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے شوق تھا میری کیڈنیپپنگ ہو اور پھر مجھے کوئی ہیرو آ کر بچائے

جیسے فلموں ڈراموں یا ناولز میں ہوتا ہے پر اللہ جہ میری خواہش تھی

میرا کیڈنیپر بہت پیارا ہو بلکل میرے یارم جیسا مگر آپ نے میرا

سارا خواب توڑ دیا مجھے کیڈنیپ تو کروایا مگر اس سے جو شکل سے

کیڈنیپر کم دودھ پیتا بچہ زیادہ لگتا ہے آئی ہیٹ یو رفع تم نے میری

خواہشات کا کباڑہ کر دیا یا اللہ یہ دن دیکھنے سے پہلے مجھے تو نے اپنے

پاس کیوں نہیں بلا لیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمل کے فل ڈرامہ کر کے بولنے پر روح رفع اور علی تینوں اسے

دیکھنے لگے پھر علی اپنی سیگریٹ پھینکتا سیدھے آکر رفع کے ساتھ

کھڑا ہوا مگر جب عمل نے رفع کو بچہ کہا تو جہاں رفع کا پارہ چڑھا

وہیں گودام میں علی کا ایک دمدار قہقہ گونجا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابے یہ کیا چیز اٹھا لایا تو اگر اس سے تو نے شادی کی نہ قسم سے

بھائی تیری زندگی جھنڈ ہو جائے گی

علی کے ہنس کر بولنے پر رفع نے اسے گھورا تو وہ خاموش ہو گیا مگر

ہنسنا ابھی بھی نہیں چھوڑا تھا

عمل اس سب ڈرامے کا مطلب اور یہ یارم کون ہے؟

میرے ہزبینڈ

اور میرا ون اینڈ اونلی کرش

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رفع کے غصے سے سوال پر روح فوراً بولی تو عمل نے بھی فوراً چمکتی

آنکھوں سے جواب دیا

نہیں عمل تم صرف میری ہو ویسے بھی کچھ ہی دیر میں قاضی

صاحب آئیں گے ہم دونوں کا نکاح ہوگا اور پھر تم میرے ساتھ

URDU NOVEL BANK

میرے گھر چلو گی اور یہ گدھا اسے ملک ہاؤس چھوڑ آئے گا

رفع پہلے عمل کی طرف دیکھتے اور پھر بعد میں علی اور روح کی طرف

اشارہ کرتے بولا تو عمل حیران ہوئی

ایک منٹ تم نے مجھ سے نکاح کرنے کے لیے مجھے کیڈنیپ کیا

ہے؟

ہاں میری جان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو روح کو کیوں اٹھایا پھر؟

عمل کے سوال پر رفع فوراً بولا تو عمل نے دوبارہ سوال داغا

یہ گدھا اسے عمل سمجھ کر اٹھا لیا اس لیے پھر میں نے خود تمہیں

اٹھایا اور یہاں لے آیا

عمل کے سوال پر رفع نے فوراً جواب دیا

URDU NOVEL BANK

پر افسوس تم مجھ سے نکاح نہیں کر سکتے

کیوں کیوں نہیں کر سکتا؟

عمل کی بات سنتے رفع غصے سے بولا

کیونکہ میرا الریڈی نکاح ہوا ہے

کس سے ؟

عمل کے سکون سے جواب دینے پر رفع آنکھیں پھیلائے بولا

روحان سے وہ میرا پہلا پیار بھی ہے اور میرا کزن بھی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر ابھی تو تم کہہ رہی تھی تمہارا کرش وہ کون-- یارم-- یارم ہے

عمل کا جواب سنتے علی فوراً بولا تو عمل نے نفی میں سر ہلایا

ارے کرش تو میرے یارم ہی ہیں پر وہ نہ مجھ سے بہت بڑے ہیں

اور وہ لیٹ بھی ہیں اور پھر وہ میریڈ بھی ہیں اور ان کا ایک بیٹا بھی

URDU NOVEL BANK

ہے تو بس اس لیے میں نے اپنے دل کو سمجھاتے ممی کے کہتے اپنے

کزن سے نکاح کر لیا

عمل کے افسردہ ہو کر کہنے پر رفع اور علی تو بس اس پاگل کو دیکھتے رہ

گئے جو نہ صرف ایک شادی شدہ مرد بلکہ اس کا بیٹا بھی تھا اس سے

اپنے پیار کے قصیدے سنا رہی تھی وہ بھی اس شخص کی بیوی

کے سامنے

عمل خبردار جو تم نے میرے سامنے اپنے ساتھ کسی اور کا نام لیا تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم صرف اور صرف میری ہو

جب سے میرا نکاح ہوا ہے میں نے کتے پالنا چھوڑ دیے ہیں

رفع کے غصے سے بولنے پر عمل ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ

بولی تو رفع نے غصے میں آتے زور سے ایک مکہ عمل کو دے مارا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مردانہ ہاتھ کا بھاری بھرکم مکہ اپنے منہ پر کھا جر عمل کے چاروں طبق

روشن ہو گئے دو منٹ کے لیے تو اسے سامنے کچھ نظر ہی نہیں آیا

پھر وہ اپنا سر جھٹکتی خود کو نارمل کر گئی اس مکے کی وجہ سے عمل

کو اپنے میں خون گھولتا محسوس ہوا جسے عمل فوراً سے تھوک گئی

اور ہلکہ سا مسکرائی

تم صرف میری ہو عمل ملک

تو جا کر عمل ملک کو اپنا بناؤ کیونکہ جسے تم اٹھا کر لائے ہو وہ عمل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ملک نہیں عمل روحان شیخ ہے

رفع کے چلانے پر عمل فوراً بولی تو رفع پاگلوں کی طرح مسکرانے لگا

بھولو مت عمل روحان سے تمہارا صرف نکاح ہوا ہے میں چاہوں

تو ابھی کے ابھی تمہیں اپنا بنا سکتا ہوں وہ بھی بنا نکاح کے اور تم

URDU NOVEL BANK

میرے سامنے کچھ نہیں کر پاؤ گی آخر میں تم خود مجھے اپنا آپ دو گی

تو بنا لو نہ مجھے اپنا ویسے بھی روحان بہت برا ہے اس نے مجھے گول

گپے بھی نہیں کھلائے

رفع کی دھمکی پر عمل کو غصہ آنے کی بجائے ہنسی آئی جسے وہ ضبط کر

گئی اور پھر اس کی کھوکھلی دھمکی کو کسی بھی خاطے میں نہ لاتے

ہوئے وہ کسی ضدی بچے کی طرح بولی تو رفع اور علی کے ساتھ ساتھ

روح بھی اسے حیرانگی سے دیکھنے لگی عمل اچھے سے جانتی تھی کہ

رفع چاہ کر بھی اس کے ساتھ کچھ نہیں کر سکتا اور اس کی دو

وجوہات تھیں ایک تو یہ کہ جب تک عمل نہ چاہے رفع کیا روحان

جس کے وہ نکاح میں تھی وہ بھی اس کے ساتھ کچھ نہیں کر سکتا

تھا دوسری یہ کہ عمل جانتی تھی رفع اور علی نے زندگی میں پہلی بار

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کسی کو کیڈنیپ کیا ہے تبھی تو وہ روح کو عمل سمجھ کر اٹھا لائے

تھے اگر وہ یہ پہلی دفعہ نہ کر رہے ہوتے تو سب سے پہلے تو وہ پریزے

جیسی بھوکی شیرنی کے منہ میں ہاتھ نہ ڈالتے اور اگر ڈالتے بھی تو

پہلی دفعہ میں ہی کنفرم کر کے عمل کو اٹھاتے مگر یہ صرف عمل کی غلط فہمی

ہی تھی اور کچھ نہیں

رفع مجھے گول گپے کھانے ہیں پلیز مجھے کھلاؤ نہ روحان گندا ہے وہ کبھی

مجھے گول گپے نہیں کھلاتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے میں کھلاتا ہوں تم رونا بند کرو

عمل کے رونے کا ڈرامہ کرتے بولنے پر رفع فوراً بولا تو عمل مسکرائی

جاؤ علی عمل کے لیے گول گپے لے آؤ

کھٹا زیادہ رکھوانا مجھے تیکھا پسند ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رفع کے علی کو بولنے پر عمل فوراً بولی تو علی رفع کو دیکھنے لگا مگر پھر

رفع کے اشارہ کرنے پر وہ غصے سے اسے گھورتا گودام سے باہر نکل

گیا اور بے دھیانی میں گودام کا دروازہ بھی کھولا چھوڑ گیا پھر چند

لمحوں بعد واپس لوٹا تو اس کے ہاتھ میں گول گپے تھے وہ سیدھا چلتا

رفع کے پاس آیا اور اسے گول گپے پکڑائے تو رفع نے فوراً سے آگے

بڑھتے عمل کے ہاتھ کھولے رفع نے جیسے ہی عمل کے ہاتھ کھولے

تو عمل بھاگتے ہوئے روح کے پاس آئی اور اس کے بھی ہاتھوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کو آزادی بخشی

آئیں گول گپے کھاتے ہیں

عمل کے مسکرا کر کہنے پر روح بھی چلتی عمل کے پاس آگئی عمل

تو مزے سے گول گپے کھانے لگی مگر روح نے عمل کی آفر پر فوراً

URDU NOVEL BANK

نفی کی اور وہ دل ہی دل میں اپنے یارم کے آنے کی دعائیں مانگنے لگی

وہ اس دنیا کے پہلے کیڈنیپر تھے جو دو لڑکیوں کو کیڈنیپ کر کے ان

کو گول گپے کھلا رہے تھے

ہمم بہت ٹیسٹی ہیں بھی اس کے ساتھ اگر آئسکریم ہوتی تو مزہ آ جاتا

عمل کی ایک نئی فرمائش پر رفع مسکرایا اور اس نے پھر علی کو

آئسکریم لینے بھیج دیا جبکہ عمل کی فرمائشیں سنتے اور اسے پورا ہوتے

دیکھ کر روح کو یقین آگیا کہ وہ واقع اس دنیا کی عجیب و غریب لڑکی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھی اور یہ لقب بھی اسے آتے ہوئے یارم نے ہی دیا تھا اور کیوں

نہ دیتا آخر ڈارک ورلڈ میں ڈیولز اینجل اپنی عجیب و غریب حرکتوں

کی وجہ سے ہی تو مشہور تھی روح کو یہ بھی اچھے سے یاد تھا کہ اسے

یارم نے بتایا تھا کہ وہ شکل سے دکھنے والی معصوم اصل میں دوسری

URDU NOVEL BANK

شیطان ہے وہ سامنے کھڑے بندے کو پیچ کھانے کا ہنر جانتی تھی

اور یہی نہیں وہ اپنے دشمنوں کو بھی اپنی اداؤں سے گھائل کر کے

انہیں ان کے انجام تک باآسانی پہنچا سکتی تھی عمل کو دھڑا دھڑ

گول گپے کھاتے دیکھ کر روح کو یارم کی اس کے بارے میں کہی ہر

بات سچی لگی اور اسے ان دونوں لڑکوں پر ترس آنے لگا جو عمل کی

شیطانیت میں پھنسے اپنا آپ لوٹائے جا رہے تھے

افففف میں نے کبھی اتنے سارے گول گپے ایک ساتھ نہیں کھائے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مزہ آگیا مجھے مگر تم نے مجھے مکہ مارا یہ کیسا پیار ہے تمہارا

سوری عمل جان آئندہ نہیں ہو گا ایسا

عمل کے منہ بنا کر بولنے پر رفع فوراً بولا تو عمل کے منہ پر ایک

مسکراہٹ آئی اور اس مسکراہٹ کو دیکھ کر رفع اور علی کے ساتھ

URDU NOVEL BANK

ساتھ روح بھی ڈر گئی وہ مسکراہٹ تھی ہی اتنی خوفناک کے جب

بھی اس کے چہرے پر یہ مسکراہٹ آتی تھی تو شاہ ملک کے مکین

اس کی شر سے پناہ مانگتے تھے وہ کوئی عام مسکراہٹ نہیں ایک

شیطانی مسکراہٹ تھی بقول پریزے کے اس مسکراہٹ کے بعد

عمل سامنے کھڑے ہر بندے کو موت کے گھاٹ باآسانی اتار سکتی

تھی اس کی سمجھ بھوج اس مسکراہٹ کے بعد ختم ہو جاتی تھی

اور پھر وہ سامنے کھڑی پریزے کو بھی مار دینے سے گریز نہیں کرتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھی عمل کی مسکراہٹ کے دیکھ کر علی اور رفع دونوں نے خوف

سے کپکپاتے ہاتھوں کے ساتھ ایک دوسرے کو دیکھا اس سے پہلے

کے وہ دونوں کچھ کرتے عمل آگے بڑھی اور اس نے ایک جھٹکے

سے رفع کی گردن توڑ دی اور رفع اس وقت زمین پر ڈھیر ہو گیا اچانک

URDU NOVEL BANK

عمل میں اتنی طاقت آتے دیکھ کر روح بھی کپکپانے لگی کیونکہ ایک انسان کی گردن کو °360 گھوما دینا آسان نہیں اس میں بہت طاقت کی ضرورت پڑتی ہے اور اس وقت رفع زمین پر پڑا تو پیٹ کے بل تھا مگر اس کا چہرہ کمر پر تھا رفع کے بعد عمل اسی مسکراہٹ کے ساتھ علی کی طرف بڑھی اور اسے بھی موت کے گھاٹ اتار دیا جبکہ علی کو بھی زمین پر گرتا دیکھ کر روح کی ایک چیخ گودام میں گونجی جو عمل کو اپنی طرف متوجہ کر گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ششششش کسی کو بتانا نہیں کہ یہ سب میں نے کیا ہے ورنہ--

عمل روح کے پاس آتی ہلکی آواز میں دھمکی دیتی علی اور رفع کی طرف اشارہ کر گئی تو روح کانپتے ہوئے عمل کو دیکھنے لگی

روح--روح

URDU NOVEL BANK

یارم--یارم

یارم کے روح کو پکارنے پر روح ڈرتے ہوئے بولی تو سب لوگ

بھاگتے ہوئے گودام کے اندر داخل ہوئے اور سامنے کا منظر دیکھ

کر حیران ہوئے

یارم مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے

کس سے ڈر لگ رہا ہے روح تمہیں

وو--وہ عمل س--سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روح روتے ہوئے یارم کے گلے سے لگتی بولی تو یارم نے پریشانی

سے سوال کیا جس پر روح ڈرتے ہوئے بولی تو سب نے چونک کر

عمل کو دیکھا جو مزے سے کرسی پر بیٹھی آئسکریم کھا رہی تھی تبھی

گودام میں خضر اور شارف ایک آدمی کے ساتھ اندر داخل ہوئے

URDU NOVEL BANK

شارف اس شخص کو تقریباً گھسیٹتے ہوئے ہی لا رہا تھا اور لاتے ہی

اس نے اسے یارم کے پیروں میں پھینک دیا

یہ تمہارا اصل مجرم ہے یارم اسی نے ان لڑکوں کو ملک ہاؤس میں

گھسنے کا راستہ بتایا اور ساتھ ہی ساتھ ان دونوں لڑکوں سے روح

کو کیڈنیپ کروایا تھا وہ دونوں عمل سے کوئی پیار نہیں کرتے تھے ان

دونوں کو ان کی ہوس عمل تک کھینچ لائی تھی مگر اس شخص نے

ہماری روح کو بھی ان کے آگے ڈالا یہ روح کو نقصان پہنچا کر تمہیں

کمزور کرنا چاہتا تھا اور یہ تینوں بہت سی لڑکیوں کی زندگیاں تباہ

کر چکے ہیں مگر یہاں لانے کے بعد ان لڑکوں کو جب روح کے شادی شدہ ہونے

کا پتہ چلا تو انہوں نے روح کو چھوڑ دینے کا فیصلہ کیا

خضر کی بات سن کر یارم اپنے پیروں کے بل زمین پر اس شخص کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پاس بیٹھا تو اس شخص کو اپنے جسم پر درد کی ٹیسیں محسوس ہوئی

جس پر اس شخص نے چونک کر نیچے دیکھا اور پھر وہ درد سے چلانے

لگا یارم کا بلیڈ کسی سانپ کی طرح اس کے پورے جسم پر رینگتا

اپنے نشانات چھوڑ رہا تھا اور پھر چند ہی لمحوں میں وہ شخص خالق

حقیقی سے جا ملا جبکہ یارم کو اس شخص کے پاس بیٹھتے ہی دیکھ کر

شارف فوراً سے روح سمیت سب لیڈیز کو وہاں سے باہر لے گیا

سوائے پریزے کے اس شخص کا کام ختم کرنے کے بعد سب لوگ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گودام سے باہر نکلے اور ملک ہاؤس کی راہ لی شام ہونے کو تھی اور

انہیں ملک ہاؤس پہنچ کر پریشے اور شازل کی مہندی کی تیاریاں بھی

مکمل کرتے فنکشن کو دھوم دھام سے انجوائے کرنا تھا آخر کو شاہ

خاندان کے سب سے بڑے بیٹے اور شیخ خاندان کی لاڈلی کی شادی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی پھر اسے وہ انجوائے نہ کرتے ایسا ممکن نہ تھا پریزے گاڑی کی سیٹ سے ٹیک لگائے بس اب یہی دعا کر رہی تھی کہ شادی اچھے سے اور بنا کسی روکاوٹ کے گزر جائے اور اللہ شازل اور پریشے کو ایک خوشحال زندگی نصیب کرے۔

ملک ہاؤس پہنچتے ہی شاہ و ملک کے سارے مکینوں نے مہندی کی تیاریاں زور و شور سے شروع کر دیں کیونکہ کچھ ہی وقت میں مہمانوں کی آمد شروع ہونی تھی گھر کے سب مکین مہندی کے فنکشن کی تیاریوں میں تھے جبکہ پریزے اور شارق سیکیورٹی چیک کرنے میں مصروف تھے وہ دونوں ہی شادی کی تقریب میں اب مزید کوئی ایشو نہیں چاہتے تھے جبکہ یارم اور اس کی فیملی اپنے اپنے رومز میں آرام کرنے اور پھر مہندی کے لیے تیار

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہونے کے غرض سے موجود تھے جبکہ پریشے بھی پری کو تیار کرنے میں مصروف تھی اور پری جو بلکل تیار ہونے کے موڈ میں نہیں تھی پریشے کو تنگ کرنے کا کوئی موقع جانے نہیں دے رہی تھی

افففف پری مار کھانی ہے اب اگر تم ہلکہ سا بھی ہلی تو میں تمہیں تھپڑ مار دونگی پھر رونا مت

پریشے جو پہلے ہی اپنے مہندی کے جوڑے کو سنبھالتے پری کو تیار کر رہی تھی پری کے تنگ کرنے پر غصے میں اسے تھپڑ دیکھا کر بولی تو پری نے پاؤٹ بنایا اور غصے میں منہ موڑ گئی

دندی ما (گندی ما)

پری کے بولنے پر پریشے نے اسے آنکھیں دیکھائی تو پری خاموش ہو گئی

پریشے نے پری کو خود سے میچنگ کر کے گرین شرارہ اور شورٹ شرٹ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پہنائی تھی ماتھے پر بندیا سجائے وہ دونوں ماں بیٹی ہی قیامت ڈھا رہی

تھی دوسری طرف شازل نے بھی پریشے سے میچنگ کرتے گرین شلوار

قمیض کے ساتھ ہم رنگ پرنس کوٹ پہنا تھا پریشے پری کو تیار کر کے

خود بیڈ پر پر بیٹھی اپنا شرارہ سنبھالے اپنے پیروں میں پائل پہننے کی ناکام

کوشش کر رہی تھی پریشے اپنے ہی دھیان پائل پہننے میں مصروف تھی

جب کسی نے اس کے ہاتھ سے پائل پکڑ کر اسے پہنانا شروع کی تو پریشے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نے چونک ہر سر اٹھایا اپنے سامنے روحان کو بیٹھے دیکھ کر پریشے ہلکہ سا

مسکرائی تو روحان بھی پائل پہناتا سر اٹھا کر پریشے کو دیکھنے لگا اس سے

پہلے کے وہ دونوں ہمیشہ کی طرح جھگڑا شروع کرتے پری نے پرفیوم

توڑ کر ان دونوں کو اپنی طرف متوجہ کیا

پری یہ کیا کیا؟

URDU NOVEL BANK

توتو ہو دیا (ٹوٹو ہو گیا)

پریشے کے سوال پر پری نے فوراً جواب دیا تو پریشے نے اسے گھور کر دیکھا تبھی روحان آگے بڑھا اور اس نے پری کو کانچ سے دور کیا

مجھے نظر آ رہا ہے ٹوٹو ہو گیا مگر تم نے اٹھایا کیوں؟

پریشے کے چلانے پر پری روتلو سی شکل بنا کر روحان کو دیکھنے لگی جو پری کی شکل دیکھتا اپنی ہنسی ضبط کرتا آگے بڑھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا چھوڑو نہ اب تو ٹوٹ گیا فائدہ ڈانٹنے کا؟

میں اسے غلط صحیح کا بھی نہ بتاؤں؟

روحان کے ہنسی ضبط کر کے بولنے پر پریشے نے سوال کیا تو روحان ایک جلا دینے والی مسکراہٹ پاس کرتا نفی میں سر ہلا گیا اس کے نفی میں سر ہلانے پر پریشے نے اپنے پاؤں سے کھسا اتارا پریشے کو کھسا اتارتا دیکھ کر

URDU NOVEL BANK

روحان فوراً سے پری کو اٹھاتا باہر بھاگا تو پریشے بھی اپنا شرارہ سنبھالتی
ہاتھ میں کھسا پکڑتی روحان کے پیچھے لپکی وہ دونوں ہی فرسٹ فلور کے
ٹیرس پر آگے پیچھے بھاگ رہے تھے جبکہ پری روحان کی گود میں چڑھی ہاتھ
جوتا لیے اپنی ما کو پیچھے آتا دیکھ کر کھکھلا رہی تھی پریشے کے روحان کو
بلانے اور پری کھکھلاہٹ پر گھر میں موجود سارے لوگ جو اس وقت
لاؤنج میں مہندی کے لیے نک سک سے تیار بیٹھے تھے سر اٹھا کر ٹیرس
کی طرف دیکھنے لگے تبھی روحان بھاگتا ہوا سیڑھیاں اترا اور پری کو
علیزے کی گود میں ڈالتا فوراً سے شارف کے پیچھے چھپ گیا روحان کو
شارف کے پیچھے چھپتا دیکھ کر پریشے فوراً سے شارف کے پاس آئی
انکل ہٹ جائیں بیچ میں سے آج میں اسے نہیں چھوڑونگی
پریشے کے غصے سے بولنے پر روحان نے اپنا تھوک نگلا جبکہ شارف تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنے لیے انکل لفظ سن کر ہی صدمے میں چلا گیا شارف کی شکل دیکھتے

یارم خضر اور درک قہقہ لگا کر ہنسے تبھی روحان شارف کے پیچھے سے

نکلتا بھاگ کر عرب کے پیچھے چھپا

بڑے بابا اسے نکالیں باہر اپنے پیچھے سے اس کو میں بتاتی ہوں

ارے مگر ہوا کیا ہے تم کیوں میرے داماد کے پیچھے پڑی ہو؟

بڑے بابا یہ چاہتا ہے میں اپنی پری کو صحیح غلط بلکل نہ سیکھاؤں تو میں

نے سوچا پری کو بعد میں سیکھاؤں گی پہلے اسے سیکھاتی ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے کی بات سنتے عرب فوراً بولا تو پریشے نے غصے سے جواب دیا پریشے

کی بات سنتے سب لوگ ہنسنے لگے جبکہ روحان کو تو اپنی جان کے لالے

پڑے ہوئے تھے وہ آج پریشے سے نہیں پیٹنا چاہتا تھا

میں نے تو ویسے ہی بولا تھا تم تو چڑیلوں کی طرح میرے پیچھے پڑ گئی ہو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا کہا تم نے مجھے میں چڑیل ہوں؟

نہیں ڈائن ہو خون پینے والی ڈائن

روحان کے عرب کے پیچھے سے سر نکال کر بولنے پر پریشے نے غصے سے

سوال کیا تو روحان نے فوراً جواب دیا جس پر پریشے فوراً سے عرب کا

بازو پکڑتی اسے اپنے اور روحان کے بیچ سے ہٹا گئی عرب کو پیچھے ہوتا

دیکھ کر روحان بھاگ کر یارم کے پیچھے چھپا تو پریشے بھی یارم کے پاس

پہنچی اور روحان کے ساتھ ساتھ یارم کو بھی گھورنے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان اگر تم باہر نہیں نکلے تو میں ڈیول کا لحاظ کیے بغیر تمہیں ماروں گی

پریشے کی بات سنتے روح نے چونک کر پریشے کو دیکھا جو روحان کے ساتھ

ساتھ یارم کو بھی مارنے کی بات کر رہی تھی اس سے پہلے پریشے کچھ بھی

کرتی عمل فوراً سے آگے بڑھی اور روحان کا بازو پکڑا پھر اسے کھینچ کر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یارم کے پیچھے سے نکالا

یہ لو بجو آپ کا مجرم خبردار جو آپ نے میرے یارم کو مارا تو

ابے او میں تمہارا شوہر ہوں اور تم مجھے پیٹوا رہی ہو

عمل کے روحان کو پریشے کے آگے کرتے بولنے پر روحان فوراً بولا تو

عمل اسے گھورنے لگی

اچھا وہ ہمارے گھر مہمان آئے ہیں اب انہیں تو مار پروا نہیں سکتی آپ

ہی کھا لو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم کیوں مجھے مار پروانہ چاہتی ہو عمل؟

کیونکہ آپ نے مجھے اس دن گول گپے نہیں کھلائے اور نہ ہی آئسکریم

کھلائی میرے اتنے منت کرنے کے بعد بھی نہیں

عمل کے خود کو سیف کرتے بولنے پر روحان نے فوراً سوال کیا تو عمل

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے غصے سے جواب دیا

میں صحیح تم لڑکیوں کو چڑیل کہتا ہوں ایک آئسکریم اور گول گپے کے

لیے تم مجھے مار پروا رہی ہو اپنے مجازی خدا کو

آپ نے مجھے چڑیل کہا؟

غلط کہا بھائی نے تم چڑیل تھوڑی ہو ارے تم تو ڈائنوں کو فیل کر دو

روحان کے غصے سے بولنے پر عمل نے سوال کیا تو پاس کھڑا ارحم فوراً

بولا ارحم کی آدھی بات سن کر عمل نے زور سے ہاں میں سر ہلایا جبکہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی اگلی بات سن کر جہاں سب نے اپنی ہنسی چھپائی وہیں عمل نے

بھی اپنے پیر سے کھسا اتارا اور بس پھر کیا تھا پریشے روحان کا اور عمل

ارحم کا بازو کھینچتی انہیں زمین پر بیٹھاتی انہیں اپنے کھسے سے مارنے

لگی جبکہ ان دونوں کو ایسے مارتے اور ارحم اور روحان کو بچاؤ کے لیے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلاتے دیکھ کر سب لوگوں کا ایک دمدار قہقہ گونجا تبھی پریزے شارق

کے ساتھ لاؤنج میں داخل ہوئی

پریشے عمل یہ سب کیا ہو رہا ہے کیوں تم دونوں مار رہی ہو انہیں چھوڑو

ان دونوں کو

اپنے بیٹے اور داماد کو مار کھاتا دیکھ کر پریزے غصے سے بولتی عمل اور پریشے

کو دور کر گئی تبھی پری علیزے کی گود سے اترتی بھاگ کر پریزے کے پاس

آئی اور اس کا ہاتھ کھینچ کر اسے خود کی طرف متوجہ کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پی نانو ماموں نے تھوتھو اول ما تو تلیل تہا (پری نانو ماموں نے پھوپھو اور

ما کو چڑیل کہا)

پری کے روحان اور ارحم کی طرف اشارہ کرتے بولنے پر پریزے نے

پری کو پیار سے گود اٹھایا اور اسے ایک زور سے کس کی پھر وہ عمل اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پریشے کی طرف حیرانگی سے دیکھنے لگی

کیا ہوا تم دونوں رک کیوں گئی ہو کھال ادھیڑ دو دونوں کی میرے منع کرنے کے باوجود ان دونوں نے وہی کام کیا تو اب بھگتیں تم دونوں کنٹینیو کرو میں زرا میری پری کو پاری کر کے چینج کر کے آتی ہوں

پریزے کے عمل اور پریشے کو دیکھ کر سوال کرنے اور پھر ارحم اور روحان کو دیکھتے بولنے پر عمل اور پریشے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے مسکرائیں کیونکہ آج فائلی انہیں پریزے سے ہی پرمیشن مل گئی تھی ان دونوں کو مارنے کی جبکہ پریزے پری کو اپنی باہوں میں دبوچتی پیار سے اسے کس کرتی اسے لیے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چڑیل

ڈائن

URDU NOVEL BANK

پریزے کو جاتے دیکھ کر عمل اور پریشے روحان اور ارحم کی طرف دیکھتی

بولیں تو ان دونوں نے تھوک نگلا اس سے پہلے کے پریشے اور عمل پھر

سے انہیں مارنا شروع کرتی شارق بیچ میں آگیا

بس بس گرلز بہت ہوگیا بہت مار لیا اب جلدی سے اپنا کھسا پہنو اور

چلو میرے ساتھ فوٹوگرافر آگیا ہے

شارق کے بولنے پر عمل اور پریشے دونوں ہی اپنا اپنا کھسا پہنتی ہاتھ

جھاڑتی ایک ادا سے اپنے بال جھٹکتی لاؤنج سے باہر نکل گئیں جبکہ ان

دونوں چڑیلوں کو جاتے دیکھ کر ارحم اور روحان نے سکھ کا سانس لیا

تبھی شازل اور شانزے لاؤنج میں داخل ہوئے

یہ کیا ارحم روحان تم دونوں ابھی تک تیار نہیں ہو میں نے کہا تھا جلدی

تیار ہو جانا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی کیا آپ پریشے کو آج ہی رخصت کر کے لیجا سکتے ہیں؟

شازل کے پریشانی سے بولنے پر روحان غصے سے بولا تو شازل حیران ہوا

بجو تو کل چلی جائے گی آپ کب رخصتی لے رہے ہو پہلے مجھے یہ بتاؤ؟

روحان کی بات سنتے ارحم چڑ کر بولا تو علیزے آگے بڑھی اسے اپنے

دونوں بچوں پر ٹوٹ کر پیار آیا تو وہ فوراً سے روحان اور ارحم کا ماتھا

چوم گئی

visit for more novels

جاؤ اپنا اپنا حلیہ درست کر لو پھر رسم شروع کرتے ہیں

www.urdunovelbank.com

علیزے کے ہنس کر بولنے پر ارحم اور روحان غصے سے اپنے اپنے کمرے

میں چلے گئے

یہاں ہوا کیا ہے؟

آپ کی بیگم اور آپ کی لاڈلی نے اپنے اپنے بھائیوں کو اپنے اپنے کھسے

URDU NOVEL BANK

سے مارا ہے

شازل کے پریشانی سے پوچھنے پر پریزے جو درک کے پاس بیٹھی تھی

ہنستے ہوئے بولی تو شازل منہ بنا گیا

کیا یار میں اتنا اچھا سین کیسے مس کر سکتا ہوں؟

شرم کرو

شازل کے منہ بنا کر بولنے پر شانزے فوراً بولی تو شازل مسکرایا اور پھر

سب کے ساتھ لان کی طرف بڑھا پریزے بھی پری کو لاتی روم میں بیٹھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کر جلدی سے تیار ہوتی لان میں پہنچی لان کو چاروں طرف سے رنگ برنگی

پھولوں سے سجایا گیا تھا جس کے ایک کونے میں لکڑی کا ایک جھولا

پھولوں سے سجا پڑا تھا پریشے اور شازل کو اس جھولے میں بیٹھایا گیا

تھا اور سب لوگ ہی مہندی کی رسم کرنے میں مصروف تھے پریشے

URDU NOVEL BANK

کی خواہش کے مطابق زیادہ ہلا گلا نہیں کیا گیا تھا اسے سادہ سی شادی

چاہیئے تھی جس کو مدنظر رکھتے کوئی ڈیک اور ڈانس کا سین نہیں رکھا گیا

تھا پری نے جیسے ہی پریشے اور شازل کو جھولے میں بیٹھے دیکھا تو وہ

پریزے کی گود سے اترتی بھاگ کر شازل کی گود میں چڑھ گئی

سان دادو مدھے بھی کلیں (شان دادو مجھے بھی کریں)

پری جو شارق کے منہ سے ہمیشہ شانزے کو شان بلاتے سنتی تھی تو وہ

بھی شانزے کو شان ہی بلاتی تھی مگر پریشے نے ڈانٹ ڈانٹ کر بہت

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مشکل سے شان کے آگے دادو لگوایا تھا تو اب وہ شانزے کو شان دادو

ہی بلاتی تھی شازل اور پریشے ہی رسم کرتی دیکھ کر منہ بناتی بولی

کیا کروں میرا بچہ؟

جے دو بابا توتیا (یہ جو بابا کو کیا)

URDU NOVEL BANK

شانزے کے حیرانگی سے سوال کرنے پر پری شازل کے ہاتھ میں ٹشو پر لگی مہندی کی طرف اشارہ کرتی بولی تو شانزے نے مسکراتے پری کے ساتھ بھی رسم کی پھر جو جو پریشے اور شازل کے ساتھ رسم کرتا پری کے ہاتھ آگے کرنے پر اس کے ساتھ بھی رسم کرتا رسم ہو جانے کے بعد سب لوگوں نے کھانا کھایا اور اپنے اپنے گھر کی راہ لی۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج صبح سے ہی روحان بہت خاموش تھا وہ کسی سے بھی بات نہیں کر رہا تھا بس چپ چاپ سے بارات کے سارے انتظامات دیکھ رہا تھا اس کی چپی گھر میں سب نے ہی محسوس کی تھی عمل کے جانے کے بعد وہ ایسا خاموش ہوا تھا مگر جب سے عمل واپس آئی تھی وہ پھر سے ہنسنے مسکرانے

URDU NOVEL BANK

اور بولنے لگا تھا مگر آج وہ پھر سے ایک دفعہ چپ ہو گیا تھا اپنے سارے

کام کرتے روحان چھت پر کھڑا خاموشی سے سیگریٹ پی رہا تھا تبھی اسے

اپنے کندھے پر کسی کا ہاتھ محسوس ہوا اس لمس کو پہچانتے ہی روحان نے

فوراً سے سیگریٹ پائپ پھینک کر بھجا دی عمل اچھے سے جانتی تھی کہ

روحان اس کے جانے کے بعد سیگریٹ کا عادی ہو گیا تھا مگر عمل کے

آنے کے بعد سے روحان نے سیگریٹ پینا کم کر دیا تھا وجہ عمل کو سیگریٹ

کا پسند نہ ہونا تھا وہ اب صرف ٹینشنز میں ہی سیگریٹ پیتا تھا لیکن اگر وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیگریٹ پی رہا ہو اور عمل آ جائے تو وہ اسے فوراً بجھا دیتا تھا آج بھی یہی

ہوا تھا اسے سیگریٹ بجھاتا دیکھ کر عمل اس کے سامنے آئی تو روحان کچھ

پل کے لیے عمل کی شکل سے نظر نہ ہٹا سکا عمل لال اور سی گرین میکسی

پہنے نک سک سی تیار غضب ڈھا رہی تھی روحان کو عمل سیدھے اپنے دل

URDU NOVEL BANK

میں اترتی محسوس ہوئی تبھی عمل ہلکہ سا آگے بڑھی اور پھر اس نے

روحان کے سینے پر اپنے مہندی سے سجے ہاتھ رکھے

کیا ہوا ہے روحان؟

عمل کے پریشانی سے بولنے پر روحان جھٹکے سے ہوش کی دنیا میں لوٹا اور

پھر عمل کی بات سمجھتے نفی میں سر ہلا گیا

تو پھر صبح سے اتنے چپ کیوں ہو نہ آپ نے کچھ کھایا ہے صبح سے اور

اب یہ سیگریٹ بھی پی رہے ہو کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب ٹھیک ہے عمل تم فکر مت کرو بس بزنس کی کچھ ٹینشنز ہے وہ جلد

ٹھیک ہو جائیں گی انشاءاللہ

روحان کے نفی میں سر ہلانے پر عمل فوراً بولی تو روحان نے مسکرانے کی

کوشش کرتے جواب دیا پھر وہ عمل کے سر پر بوسہ دیتا اس کے سوالوں

URDU NOVEL BANK

کو روکتا فوراً سے نیچے چلا گیا روحان کو نیچے جاتا دیکھ کر عمل بھی نیچے اترتی

سیدھے پریشے کے کمرے میں پہنچی پریشے لال لہنگا جس کے اوپر لال رنگ

سے ہی انتہائی نفاست سے کام کیا گیا تھا پہنے شیشے کے سامنے بیٹھی تھی

جبکہ جمیلہ پریشے کے بیڈ پر پری کے پاس بیٹھی اسے تیار کر رہی تھی پری

کا بھی سیم لہنگا دیکھ کر عمل ہلکہ سا مسکرائی اور پریشے کے پاس جا کر کھڑی

ہوئی تو پریشے چوڑیاں پہنتے اسے دیکھ کر مسکرائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت پیاری لگ رہی ہو بجو

تھینکیو عمل جان

بھو اگر میں آپ سے ایک فیور مانگوں تو آپ دیں گی؟

عمل کے تعریف کرنے پر پریشے مسکراتی بولی تو عمل نے فوراً سوال داغا

ہاں ضرور کیوں نہیں عمل جان بولو کیا فیور چاہیئے تمہیں

URDU NOVEL BANK

روحان نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ہے صرف کام میں مصروف ہے اور

بہت خاموش بھی ہے کسی سے بات نہیں کر رہا آپ ان سے پوچھیں نہ

کیا ہوا ہے مجھے فکر ہو رہی ہے

پریشے کے جواب دینے پر عمل فوراً بولی تو پریشے نے عمل کو دیکھا

تمہیں نہیں لگتا عمل یہ سوال تمہیں اس سے پوچھنا چاہیئے آفڑآل تم دونوں

میاں بیوی ہو وہ مجھ سے شاید ہر چیز شئیر نہ کرے مگر تم سے کر لے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے پوچھا بجو پر انہوں نے کہا بزنس کی ٹینشن ہے فکر نہ کرو آپ

پوچھیں نہ ان سے وہ آپ کو ہمیشہ سب کچھ بتاتے ہیں

جمیلہ اسے اپنی کمرے میں لے جاؤ تیار کرنے کے لیے اور روحان کو

میرے پاس بھیجو

پریشے کے سمجھانے پر عمل فوراً بولی تو پریشے بھی پریشان ہوئی پھر وہ مڑتی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فوراً جمیلہ سے بولی تو جمیلہ ہاں میں سر ہلاتی پری اور اس کا سارا سامان

اٹھاتی کمرے سے باہر نکلی

روحان بھائی آپ کو پریشے باجی بلا رہی ہیں اپنے کمرے میں

جمیلہ کمرے سے نکلتی سیدھا لاؤنج میں روحان کے پاس پہنچی جو کھڑا لائٹ

والے کو ہدایت دینے میں مصروف تھا جمیلہ کے روحان کو بولنے پر روحان

ایک گہری سانس لیتے ہاں میں سر ہلا گیا تو جمیلہ پری کو لیتی اپنے کمرے کی

طرف چلی گئی پھر روحان بھی لائٹ والے کو سب بتاتا پریشے کے کمرے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کی طرف بڑھا پریشے کے کمرے کے دروازے پر کھڑے ہو کر روحان نے

ایک گہری لمبی سانس لی اور پھر دروازہ بجایا

عمل تم فکر نہ کرو میں بات کرتی ہوں اس سے

آ جاؤ

URDU NOVEL BANK

پریشے کے عمل کو بولنے پر عمل نے ہاں میں سر ہلایا تبھی کمرے کا دروازہ

نوک ہوا تو پریشے نے نادر آنے کی اجازت دی اجازت ملتے ہی روحان

کمرے کا دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا تو پریشے روحان کو دیکھتے ہلکہ سا

مسکرائی اور اپنا لہنگا سنبھالتی اٹھی پھر سیدھے جا کر روحان کے سامنے

کھڑی ہوئی

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بولو

پریشے کی بات سنتے روحان فوراً بولا تو پریشے نے اسے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

جس پر روحان فوراً اس کی بات مانتا بیڈ پر بیٹھ گیا پھر پریشے بھی اس کے

ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی اور اس کے کندھے پر اپنا سر ٹکا گئی ان دونوں کو بیڈ پر

بیٹھتے دیکھ کر عمل بھی قریبی صوفے پر بیٹھ گئی

URDU NOVEL BANK

روحان مجھے پتہ ہے تم اداس ہو پریشان نہیں ہو اور کیوں اداس ہو یہ بھی

جانتی ہوں مگر ایسے تو نہیں چلے گا تم کھانا پینا بولنا تو نہیں چھوڑ سکتے نہ

مجھے نہیں پتہ تم کس باتے میں بات کر رہی ہو

پریشے کی بات سنتے روحان فوراً بولا تو پریشے ہلکہ سا مسکرائی

اس کا مطلب ہے کہ اگر میں ملک ہاؤس سے ہمیشہ کے لیے چلی بھی جاؤں

تو تمہیں فرق نہیں پڑے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم آج سے پہلے کبھی ایسے الگ نہیں ہوئے پریشے

پریشے کے مسکرا کر بولنے پر روحان سر جھکاتے بولا تو پریشے نے ہاں میں

سر ہلایا

ہاں جانتی ہوں نہیں ہوئے مگر کبھی نہ کبھی تو الگ ہونا تھا اور یہ بات بابا

ہمیشہ سے بولتے آئے ہیں

URDU NOVEL BANK

مجھے لگتا ہے میرا دل پھٹ جائے گا پریشے

پریشے کے پیار سے بولنے پر روحان فوراً بولا تو اس کی بات سنتے پریشے کی آنکھیں لبا لب پانی سے بھر گئیں

کچھ نہیں ہوگا تمہیں ہم ہمارے بابا اور پریزے کے سروائیورز ہیں جانتے ہو نہ سروائیورز ہر حال میں جیتے ہیں

میں تم سے دوری نہیں برداشت کر پاؤنگا مت جاؤ پریشے مجھے چھوڑ کر مت جاؤ پلیز رک جاؤ نہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے کے آنسو بہاتے بولنے پر روحان کی برداشت کا پیمانہ لبریز ہوگیا اور پھر وہ فوراً سے پریشے کے گلے لگا اور روتے ہوئے بولا ان دونوں کو دیکھ کر عمل بھی رونے لگی صحیح کہتے ہیں ایک مرد کے لیے اس کی زندگی کا وہ وقت بہت مشکل ہوتا ہے جب اس کی بہن یا بیٹی رخصت ہو کر اپنے گھر

URDU NOVEL BANK

کی ہو جاتی ہے تبھی علیزے شانزے اور زحالے ریہان ارحم

اور شارق کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئیں روحان کو پریشے کے گلے سے

لگا روتا دیکھ کر سب لوگ حیران تھے پھر پریشے بھی روحان کو ساتھ

لگائے رونے لگی تو زحالے آگے بڑھی اور اس نے روحان کو پریشے سے

دور کیا

پریشے رونا بند کرو تمہارا میک اپ خراب ہو جائے گا

زحالے کی بات سنتے پریشے منہ پر ہاتھ رکھے روحان کو دیکھتی مزید رونے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لگی اپنے دونوں بچوں کو روتا دیکھ کر علیزے بھی رونے لگی

علیزے تم پاگل ہو انہیں چپ کروانے کی بجائے خود بھی رونے لگ گئی

ہو ریہان تم بولو اسے

علیزے چپ کرو یار بس

URDU NOVEL BANK

شانزے علیزے کو دیکھ کر بولی مگر جب علیزے پر اس کی بات کا اثر نہ ہوا

تو وہ فوراً سے ریہان کو دیکھتے بولی جو علیزے کو سینے سے لگاتے فوراً اسے

چپ کروانے لگا ارحم بھی عمل کو روتا دیکھ کر اس کے پاس پہنچتا اسے

چپ کروانے لگا

روحان بیٹا وہ شاہ ویلا ہی تو جا رہی ہے وہ کونسا دور ہے تم روز مل سکتے ہو

اس سے اور ویسے بھی پریشے اکثر شاہ ویلا آتی تھی اور ایک رات رہ کر بھی

جاتی تھی اس میں رونے کی کونسی بات ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماموں پہلے ایک رات کی بات تھی اب تو ہمیشہ کے لیے جا رہی ہے

شارق کے روحان کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولنے پر روحان فوراً بولا تو شانزے

آگے بڑھی

کل تو تم شازل کو کہہ رہے تھے آج ہی رخصت کر کے لے جاؤ پریشے کو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب کیا ہوا اب کیوں رو رہے ہو

وہ میں نے مزاق میں کہا تھا

اگر تم لوگوں نے رونا بند نہیں کیا تو میں یہ رخصتی کینسل کر دونگی

شانزے کے روحان کو اس کی کل کی بات یاد کروا کر بولنے پر روحان فوراً بولا تو کمرے میں عرب کے ساتھ آتی پریزے ان سب کو روتا دیکھ کر غصے سے بولی پریزے کی بات سنتے علیزے اور روحان فوراً خاموش ہو گئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم لوگوں نہیں لگتا تمہیں اسے روتے ہوئے نہیں بلکہ دعائیں دیتے رخصت کرنا چاہیئے؟

پریزے کی بات پر سب لوگ خاموش رہے کسی کو بھی نہ بولتے دیکھ کر شارق اور شانزے کمرے سے باہر چلے گئے ان دونوں کو کمرے سے باہر جاتا دیکھ کر باقی سب بھی آہستہ آہستہ باہر نکل گئے جبکہ پیچھے کمرے میں صرف

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شیخ فیملی کے چاروں مکین رہ گئے تھے سب کے جانے کے بعد ریہان نے

اپنی بیوی اور بچوں جو سمجھاتے چپ کروایا اور پھر روحان کو لیتے باہر

چلا گیا پھر چند لمحوں بعد علیزے بھی بارات کی آمد کا سنتے اپنی بیٹی کے

سسرال والوں کو ویلکم کرنے چلی گئی علیزے کے جانے کے بعد پریشے

اٹھتی شیشے کے سامنے آکر کھڑی ہوئی اور پھر اپنا ہلکہ ہلکہ سا بگڑا ہوا حلیہ

درست کرنے لگی تقریباً بیس منٹ کے بعد عمل پریشے کو باہر لیجانے آئی

تو پریشے عمل کے ساتھ نیچے لاؤنج میں آئی جہاں کمرے سے نکلتے یارم اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روح ان دونوں کو دیکھتے مسکراتے ہوئے ان کے پاس آئے

اللہ تمہیں بہت خوشیاں دے پریشے بہت پیاری لگ رہی ہو تم

آمین تھینکیو

روح کے پیار سے بولنے اور تعریف کرنے پر پریشے کچھ شرماتے بولی تو یارم

URDU NOVEL BANK

ہنسنے لگا اسے ہنستا دیکھ کر روح نے آنکھیں نکالی

ایسے مت دیکھو بیگم پیار ہو جائے گا

روح کے آنکھیں نکالنے پر یارم اپنی ایک آنکھ دباتا بولا تو عمل اور پریشے نے

اپنی ہنسی چھپائی

اوفو یارم کبھی تو باز آجایا کریں اور آپ ہنس کیوں رہے تھے ؟

ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین شرما رہی ہے تو مجھے تو ہنسی آئے گی

روح کے یارم کی بازو پر ہلکی چپٹ لگا کر سوال کرنے پر یارم نے فوراً

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جواب دیا اس سے پہلے کے روح کچھ بھی بولتی یارم آگے بڑھتا پریشے کے

سر پر ہاتھ رکھتا تیزی سے باہر نکل گیا جبکہ روح یارم کی پشت کو بس گھور کر

رہ گئی پھر وہ آگے بڑھی اور عمل کے ساتھ پریشے کو باہر لیجاتی اسے سٹیج پر

بیٹھا گئی پریشے کو سٹیج پر شازل کے پاس بیٹھانے کے بعد عمل بھاگ کر گئی

URDU NOVEL BANK

اور رسم کے لیے دودھ کا گلاس لے آئی اور پھر روحان کے ساتھ سٹیج پر چڑھتی رسم کرنے لگی

بھیا میں پورے ایک لاکھ لونگی نہ اس سے ایک کم نہ ایک زیادہ

پر عمل تم میری بہن ہو میری سائیڈ ہو

نہیں میں اس وقت روحان کی سائیڈ ہوں بھئی میں کیوں اپنے شوہر کا نقصان کروں افففف آپ تو بیٹھیں نیچے

عمل کی ڈیمانڈ سنتے شازل فوراً بولا تو عمل نے نفی میں سر ہلاتے جواب دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر روحان کا ہاتھ کھینچتی اسے اپنے ساتھ بیٹھا گئی چند لمحوں کی بحث کے بعد عمل شازل سے ایک لاکھ نکلوانے میں کامیاب ہو گئی پھر سب نے خوشدلی سے کھانا کھایا اس کے بعد پریشے سب کو ملتی رخصتی کے لیے باہر نکلی گاڑی کے پاس پہنچ کر پریشے مڑی تو اسے روحان کہیں نظر نہ آیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مما روحان کہاں ہے وہ مجھ سے نہیں ملا

میں یہاں ہوں پریشے

پریشے کے پریشانی سے علیزے کو بولنے پر روحان فوراً آگے بڑھتا بولا اور پریشے کو گلے لگا گیا اپنی ما کو روحان کے گلے لگتے دیکھ کر پری فوراً سے آگے بڑھی اور روحان کے گلے لگتی اسے ایک کس دے گئی جس پر روحان نے بھی اسے کس کیا اس کے بعد پریشے سب کی دعائیں سمیٹتی اپنے گھر کو چل دی پریشے کو رخصت ہوتا دیکھ کر پریزے کو اپنا وقت یاد آنے لگا جب وہ بھی اپنا سب کچھ اپنا گھر بار اپنی ماں اور بہن بھائیوں کو چھوڑ کر رخصت ہو کر ملک ہاؤس آئی تھی پریزے کو خاموش کھڑا دیکھ کر عرب آگے بڑھا اور پھر اس نے پریزے کے گرد اپنا حصار بنایا جس پر پریزے خاموشی سے عرب کے کندھے پر سر رکھتی پریشے کو دعائیں دینے لگی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صبح صبح اٹھتے سب ہی ملک ہاؤس والے شاہ ویلا پریشے کا ناشتہ لے کر پہنچے تھے ان میں یارم لوگ بھی سب شامل تھے سب ہی بیٹھے پریشے اور شازل کا انتظار کر رہے تھے جن کو خبر ملنے کے بعد بھی کے سب آچکے ہیں وہ ابھی تک ناشتے کے لیے نہیں پہنچے اب انتظار کرتے کرتے شانزے کو غصہ آنے لگا تھا

زحالے جاؤ جا کر بھائی سے کہو مما کہہ رہی ہیں اس سے پہلے میں جوتا لے کر اوپر آؤں خود ہی نیچے آجاؤ

شانزے کی بات سنتی زحالے مسکراتی ہوئی اٹھی اور سیدھا شازل کے روم کے باہر پہنچتی دروازہ نوک کر گئی جو اگلے ہی دو منٹ میں کھل گیا

بھائی مما کہہ رہی ہیں اس سے پہلے میں جوتا لے کر اوپر آؤں آپ نیچے آ

URDU NOVEL BANK

جائیں تو اگر آپ اپنے ولیمے والے دن سب کے سامنے مار نہیں کھانا

چاہتے تو جلدی سے نیچے آ جائیں

یار میں تو کب سے بول رہا ہوں نیچے چلو نیچے چلو مگر پری میڈم کے

نخرے ختم نہیں ہو رہے اسے شوز بھی اپنی جینز شرٹ سے میچنگ

چاہیئے اور جو میچ ہوتے ہیں وہ اسے پسند نہیں آ رہے اب ہم دونوں

میاں بیوی کیا کرے اس کا

زحالے کے ہنسی دبا کر بولنے پر شازل پریشانی سے بولتا دروازے سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہٹا تو زحالے کمرے میں داخل ہوئی جہاں پریشے وائٹ فراک پہنے ہلکہ

ہلکہ میک اپ کیے نک سک سی تیار غضب ڈھا رہی تھی وہیں پری

غصے میں منہ پھلائے سینے پر ہاتھ باندھے کھڑی تھی

بھائی آپ اور بھابھی نیچے جائیں اس نخرے باز میں منا کر لاتی ہوں

URDU NOVEL BANK

نی بیں ما شے پینلا (نہیں میں ما سے پہننا)

زحالے اندر داخل ہوتی بولی تو شازل نے ہاں میں سر ہلایا تبھی پری غصے سے بولی تو زحالے اس ضدی کو دیکھنے لگی

پری نیچے سب لوگ ویٹ کر رہے ہیں ما کا آپ ما کو جانے دو میں آپ کو شوز پہنا دیتی ہوں

زحالے کے پیار سے پچکارنے پر پری نفی میں سر ہلانے لگی اب تو اس کے نخروں سے پریشے بھی تنگ آ گئی تھی اور غضب یہ کہ شازل کے سامنے اسے کچھ بھی نہیں سکتی تھی آخر بابا کی لاڈو رانی جو تھی اسے نفی کرتا دیکھ کر پریشے نے غصے سے اسے ہاتھ میں پکڑا شوز پہنایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جے اتھا نی تالو (یہ اچھا نہیں اتارو)

اچھا ہے یہ اور اگر تم مار نہیں کھانا چاہتی ہو تو اب تم یہی پہنو گی

URDU NOVEL BANK

بیں پی نانو توتاؤ دی آپ لے ناتا (میں پری نانو کو بتاؤں گی آپ نے ڈانٹا)

پری کے منہ بنا کر بولنے پر پریشے غصے سے بولی تو پری دھمکی دیتی اپنے

بال جھٹکتی کمرے سے باہر نکلی جبکہ اس کی دھمکی پر پریشے کو غصہ آگیا

ایک تو وہ پچھلے ایک گھنٹے سے اس کے نخرے اٹھا رہی تھی اوپر سے

یہ میڈم اسے ہی دھمکی دے کر چلی گئی اور دھمکی دی بھی کسے ملائیشیا

کی ڈون ڈیول کوئین کو پریشے کو تو اس بات کا غم لگ گیا جبکہ پری کو

جاتا دیکھ کر شازل بھی فوراً اس کے پیچھے باہر نکلا تو پریشے اور زحالے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نے بھی فوراً باہر کی راہ لی اور سیدھے چلتے لاؤنج میں آئے

شکر ہے تمہیں نیچے آنا یاد آیا

موم ہم تو کب سے تیار تھے اس میڈم کے نخرے نہیں ختم ہو رہے تھے

شانزے کے غصے سے بولنے پر پریشے فوراً بولی تو شانزے نے ہاں میں

سر ہلایا تبھی پری پریزے اور عرب کے آگے جا کر کھڑی ہوتی اپنے

دونوں ہاتھ اپنی کمر پر رکھ گئی اس کے ایسے کرنے پر سب لوگ ہی

اس کی طرف متوجہ ہوئے

آد بیں اپلے ما بابا شات شوئی پی نانو لو نی شوئی موش نانا بی نی شوئے

آج میں اپنے ما بابا ساتھ سوئی پری نانو تو نہیں سوئی منحوس نانا بھی)

نہیں سوئے(

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری ہلتے ہوئے ڈانس کرنے لگی اور ساتھ ساتھ گانا گانے لگی جبکہ اس

کا توتلہ گانا سن کر جہاں سب نے قہقہ لگایا وہیں عرب نے ریہان اور

پریشے کو ایک گھوری سے نوازا کیونکہ ریہان ہی اسے ہمیشہ سے منحوس

باپ بولتا آیا تھا اور پریشے کے پیدا ہونے کے بعد اس نے پریشے کو اسے

منحوس دادا کہنے کو کہا تھا اور پریشے نے اپنے باپ کے کہنے پر پری کو

URDU NOVEL BANK

بھی منحوس نانا سیکھا دیا تھا جو وہ سب کے سامنے بول رہی تھی عرب

کی غصیلی شکل دیکھ کر جہاں پریزے نے اپنے قہقے کا گلا گھونٹا وہیں

ریہان اور پریشے انجان بن گئے جیسے کچھ جانتے ہی نہ ہوں

چلو سب ناشتہ کرتے ہیں

پریزے کو اپنی ہنسی کنٹرول کرنا بہت مشکل کام لگ رہا تھا مگر وہ اس

وقت ہنس کر اس شیر کو اپنی طرف متوجہ نہیں کرنا چاہتی تھی اس

لیے فوراً سے بول پڑی تو پریزے کی بات سنتے سب ناشتے کی ٹیبل پر پہنچتے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناشتہ کرتے واپس ملک ہاؤس روانہ ہوئے اب انہیں ولیمے کی بھی تو

تیاریاں کرنی تھیں۔

شام میں سب لوگ پریزے کے فارم ہاؤس پہنچے جہاں ولیمہ ہونا تھا

پریزے کے فارم ہاؤس کو لائیٹس اور پھولوں سے خوبصورتی سے سجایا

URDU NOVEL BANK

گیا تھا اور اس کے وسیع و عریض لان میں ولیمے کی مناسبت سے سیٹنگ

اور سٹیج سجایا گیا تھا سب مہمانوں کے آنے کے بعد پریشے اور شازل

لان میں داخل ہوئے پریشے نے لائیٹ بلو کلر کی میکسی پہنی تھی جس پر

انتہائی نفاست سے گرے کام کیا گیا تھا تو شازل نے نیوی بلو فور پیس

کے ساتھ پریشے سے میچنگ کرتے لائٹ بلو کلر کی ٹائی پہنی ہوئی تھی جبکہ

پری نے ان دونوں سے میچنگ کرتے لائٹ بلو اور نیوی بلو کلر کو مبینشن

کا نیٹ کا فراک پہنا تھا وہ دونوں ہاتھ میں ہاتھ ڈالے سیدھے چلتے سٹیج

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کی طرف آئے اور سٹیج پر بیٹھ گئے جبکہ ان کے اوپر لان کے شروع سے

لے کر سٹیج پر بیٹھنے تک لال گلاب کی پتیوں کی بارش ہوتی رہی ہر کوئی ان

دونوں کو دیکھ کر رشک کر رہا تھا وہ دونوں ساتھ میں چلتے کسی ریاست کے

بادشاہ اور ملکہ لگ رہے تھے جبکہ ان دونوں کے آگے گلاب کے پھولوں

URDU NOVEL BANK

کا گلدستہ پکڑے چلتی ان کی شہزادی بھی نظر لگ جانے کی حد تک

خوبصورت لگ رہی تھی پریشے اور شازل کے سٹیج پر بیٹھتے ہی پری بھی

پھول رکھتی بھاگ کر آئی اور ان دونوں کے بیچ بیٹھ گئی اس کے بعد

سب لوگوں نے ان سے ملتے انہیں بے تحاشہ تحائف اور سلامیوں سے

نوازا اور پھر کھانا کھاتے گھر کی راہ لی مہمانوں کے چلے جانے کے بعد

عمل کو آئسکریم کا دورہ پڑ گیا اور وہ بھی رات کے تین بجے جس وقت

سارا شہر نیند کے مزے لوٹ رہا ہوتا ہے تو کچھ ہم جیسے لوگ اپنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پیاروں کے لیے ایپیسوڈز لکھتے ہیں اور کچھ اپنے شونا بابو کو چونا لگانے

میں مصروف ہوتے ہیں خیر واپس آتے ہیں عمل میڈم کی ضد پر جس کی

ضد سنتے پری بھی آئسکریم کا پھڈا ڈال چکی تھی

عمل اس وقت آئسکریم میں کہاں سے لاؤں سب کچھ بند ہو چکا ہے

URDU NOVEL BANK

تو میں نے کہا تھا ولیمے میں میٹھے میں گاجر کا حلوہ رکھ دیں آئسکریم رکھتے

یہی تو موسم ہوتا آئسکریم کھانے کا

تو پھر تم یہ ضد جا کر اپنے ماموں اور بھائی سے کرو جنہوں نے ولیمے کا

فنکشن ارینج کیا میں نے نہیں کیا

روحان کے بولنے پر عمل ضدی انداز میں بولی تو روحان نے اس آفت

کو اپنے سر سے اتارنا چاہا تبھی ان دونوں کو لاؤنج سے پری کے رونے

کی آواز آئی تو دونوں ہی فوراً لاؤنج میں پہنچے جہاں پری منہ پر ہاتھ رکھے گلا

پھاڑ پھاڑ کر رو رہی تھی اور پریشے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں پکڑے بیٹھی

تھی اور بار بار سر اٹھا کر پری کو گھور رہی تھی

ارے ماموں کی جان کیا ہوا؟

ما لے مالا(ما نے مارا)

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روحان کے پیار سے پوچھ کر گود اٹھانے پر پری نے روتے ہوئے جواب

دیا تو روحان نے پریشے کو دیکھا جو غصے سے لال ہوتی آنکھوں کے ساتھ

پری کو گھورے جا رہی تھی

بجو کیوں مارا آپ نے ہماری پری کو؟

پتہ نہیں کہاں آئسکریم سن آئی ہے اور پھڈا کر کھڑی ہے آئسکریم کھانی

ہے کوئی وقت ہوتا ہے ضد کا کہاں لاؤں اب آئسکریم اوپر سے شازل

بھی اس کی ضد سنتے مجھے اسے سنبھالنے کا کہتے بابا ساتھ پتہ نہیں کہاں چلے

گئے ہیں

عمل کے پوچھنے پر پریشے غصے سے بولی تو روحان اور عمل نے ایک

دوسرے کو دیکھا پھر عمل پریشے کے پاس صوفے پر بیٹھ گئی

اچھا بجو آپ غصہ نہ کرو ایک کام کرو اس کے کپڑے بدل دو باقی میں

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھتی ہوں

عمل کے پریشے کو بولنے پر پریشے اٹھی اور پھر جمیلہ کے ساتھ پری کو

بھی لیتی اپنے کمرے میں کپڑے بدلنے چلی گئی

اب آرام ہے تمہیں تمہاری وجہ سے پریشے بچی کو مارا

میری غلطی نہیں ہے اور اب آپ ہم دونوں کو آئسکریم کھلائیں گے

بس مجھے نہیں پتہ جیسے مرضی کھلائیں

پریشے کے جاتے ہی روحان فوراً بولا تو عمل منہ بناتی کپڑے بدلنے چلی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گئی تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد عمل پریشے اور پری کپڑے بدلتے لاؤنج میں

پہنچی جہاں سب لوگ ہی بیٹھے چائے کے ساتھ ساتھ ہلکی پھلکی باتوں

میں مصروف تھے

تم کہاں جا رہے ہو؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھیا کی دونوں لاڈلیوں نے آئسکریم کھانی ہے وہی ڈھونڈنے جا رہا ہوں

اگر مل گئی تو ٹھیک ورنہ واپس آ جاؤں گا

اتنی رات میں اکیلے مت جانا گارڈز کو ساتھ لے کر جانا

ان تینوں کو آتا دیکھ کر روحان فوراً سے کھڑا ہوا تو علیزے فوراً بولی

اس کی بات سنتے سب نے عمل اور اس کی گود میں پری کو دیکھا پھر

شارق فکر مندی سے بولا تو روحان ہاں میں سر ہلاتا باہر نکلا اسے باہر جاتا

دیکھ کر عمل بھی بھاگ کر اس کے پیچھے گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار عمل ہم پچھلے دو گھنٹوں سے سڑکوں پر پھر رہے ہیں اب تو صبح ہونے

والی ہے پلیز گھر چلتے صبح اٹھتے ہی لادونگا پکا وعدہ مجھے بہت نیند آ رہی ہے

اب میں واقع ہی کہیں گاڑی ٹھوک دونگا

ٹھیک ہے پھر صبح پکا لازمی لا کر دینی ہے ایک پری کو اور تین چار مجھے

URDU NOVEL BANK

روحان کی بات سنتے عمل فوراً سے اپنی گود میں سوئی پری کی طرف اشارہ

کرتے بولی تو روحان ہاں میں سر ہلاتا واپس سے گاڑی فارم ہاؤس کی

طرف موڑ گیا ابھی کچھ ہی آگے بڑھے تھے کہ روحان نے اچانک گاڑی

روک دی

کیا ہوا روحان؟

میں مزید ڈرائیو نہیں کر سکتا

مگر کیوں؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان کو گاڑی روکتا دیکھ کر عمل نے سوال کیا تو روحان نے فوراً جواب

دیا جواب ملتے ہی عمل نے پھر سوال داغا

یار مجھے نیند کے مارے چکر آرہے ہیں مجھے آگے سے سڑک نہیں دکھ رہی

اب اللہ تمہیں پوچھے گا عمل

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روحان کے غصے سے جواب دینے پر عمل بھی خود کو کوسنے لگی اسے کیا

ضرورت تھی اتنی رات کو ضد کرنے کی اب بیچ میں پھنس گئے کافی دیر

تک روحان کی گاڑی کو ہلتا نہ دیکھ کر پیچھے گاڑی میں بیٹھے گارڈز میں سے ایک

اتر کر روحان کے پاس آیا

سر یہاں زیادہ دیر رکنا سیف نہیں ہے

یار میں مزید ڈرائیو نہیں کر سکتا ایک کام کرو تم ڈرائیو کرو اور سیدھا فارم

ہاؤس چلو بنا کہیں رکے اور تم اتر کر پیچھے آؤ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گارڈ کی بات سنتے روحان فوراً بولا تو گارڈ نے ہاں میں سر ہلایا پھر روحان

عمل کی طرف مڑتا غصے سے بولا تو عمل نے ہاں میں سر ہلایا تو روحان

فوراً گاڑی سے اترتا پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا اور آنکھیں بند کر گیا تبھی

عمل بھی گارڈ کی مدد سے اس کے ساتھ پچھلی سیٹ پر آ بیٹھی اور

URDU NOVEL BANK

گارڈ گاڑی لاک کرتا زن سے گاڑی کو وہاں سے نکال لے گیا اور پھر

سیدھے جا کر فارم ہاؤس کے پورچ میں رکا

سر فارم ہاؤس آ گیا ہے

گارڈ کے بولنے پر پچھلی سیٹ پر سوئے روحان اور عمل کی آنکھ کھل گئی

پھر روحان عمل کی گود سے پری کو اٹھاتا سیدھے عمل کے کمرے میں گیا

اسے وہاں احتیاط سے لیٹاتا اپنے کمرے میں آگیا اور اس سب کے بیچ

وہ عمل کو مکمل طور پر نظر انداز کر گیا جسے عمل نے شدت سے محسوس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا روحان کے جانے کے بعد عمل بھی فوراً اپنے بیڈ پر لیٹتی سو گئی پھر

اس کی آنکھ پری کی کھکھلاہٹ اور خوشی سے چلانے پر کھلی آنکھیں کھولتے

ہی عمل سامنے کا منظر دیکھ کر حیران ہوئی روحان جو جانتا تھا رات کو

اس کے عمل کو اگنور کرنے پر عمل مایوس ہوئی ہوگی وہ فوراً ہی صبح

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اٹھتا عمل اور پری کے لیے آئسکریم لے آیا تھا اور وہ بھی کوئی ایک دو نہیں بلکہ اتنی کہ عمل کو اپنے بیڈ پر آئسکریم ہی نظر آ رہی تھی بیڈ کی شیٹ نہیں جبکہ پری اتنی آئسکریم دیکھتی ہنستے ہوئے روحان کا ہاتھ پکڑے بیڈ کے ایک کنارے کھڑی ڈانس کر رہی تھی

مورننگ عمل جان

روحان یہ سب؟

میری لاڈلی کے لیے لایا ہوں میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روحان کے پیار سے بولنے پر عمل مسکراتے ہوئے بولی تو روحان دنیا بھر کا پیار اپنے لہجے میں سموئے بولا جس پر عمل فوراً اٹھتی روحان کے سینے پر سر رکھ گئی

سوری روحان

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

کس لیے؟

کل رات کے لیے

اٹس اوکے مائے لو تم مجھ سے ضدیں نہیں کرو گی تو کس سے کرو گی

عمل کے معافی مانگنے پر روحان فوراً بولا تو عمل نے جواب دیا جس پر روحان اسے معاف کرتا پیار سے بولا تو عمل ایک بار پھر روحان کے سینے پر سر رکھ گئی عمل آج بہت خوش تھی اسے اپنی سچی محبت جو ملی تھی اب اسے بس اس دن کا انتظار تھا جس دن روحان بینڈ باجے کے ساتھ اسے رخصت کر کے لے جائے گا اور پھر وہ بھی پریشے اور زحالے کی طرح اپنی ایک خوشحال زندگی گزارے گی اور وہ بھی اپنے من پسند شخص کے ساتھ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پانچ سال بعد:-

•••••••••••••••••

پری جو ابھی سکول سے ڈرائیور کے ساتھ ملک ہاؤس پہنچی تھی اپنا بیگ لاؤنج میں پھینکتی بھاگ کر پریزے کے کمرے کی طرف گئی کمرے میں کسی کو نہ پا کر پری لاؤنج میں واپس آئی ابھی وہ روحان کے کمرے کی طرف جانے ہی والی تھی کہ عمل نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے اپنی طرف متوجہ کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری تم کسے ڈھونڈ رہی ہو؟

میں میرے بھائی کو ڈھونڈ رہی ہوں

عمل کے سوال پر سات سالہ پری فوراً بولی تو عمل مسکرائی

URDU NOVEL BANK

بھائی تمہارا ہوسپیٹل میں ہے اور میں وہیں جا رہی تھی اچھا ہوا تم پہلے آگئی اب ہم مل کر چلتے ہیں

نہیں آپ کا رونی ماموں سے پردہ ہے ما نے بتایا تھا اس لیے آپ نہیں جاؤ گی

عمل کی بات سنتے پری فوراً بولی اس سے پہلے عمل کوئی جواب دیتی پری بھاگ کر باہر پورچ میں گئی

ڈرائیور انکل مجھے ہوسپیٹل لے کر چلیں جلدی اس سے پہلے پھوپھو آ جائے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری عمل کے ڈرائیور کے ساتھ گاڑی میں بیٹھتی فوراً بولی تو ڈرائیور مسکراتا ہوا گاڑی زن سے پورچ سے نکال لے گیا عمل جیسے ہی پورچ میں آئی تو اس کی نظر پڑی اس کی گاڑی پورچ سے باہر نکل رہی تھی جبکہ پری کی اس

URDU NOVEL BANK

حرکت پر عمل کو شدید غصہ آیا جسے وہ ضبط کرتی پری کے ڈرائیور کے ساتھ بیٹھتی ہوسپیٹل کی راہ لی۔

آج زحالے اور ارحم کے گھر ایک نئے مہمان کی آمد تھی جسے سنتے سب ہی لوگ ہوسپیٹل میں موجود تھے روحان علیزے اور ریہان بھی شیخ ہاؤس میں شفٹ ہو چکے تھے اور شفٹ ہونے کے بعد سے علیزے جلد اپنی بہو کو اپنے گھر لانا چاہتی تھی اسی لیے عمل کی رخصتی کی ڈیٹ فکس کر دی گئی تھی البتہ شائستہ بی بی کی چند ماہ پہلے ہوئی وفات کے بعد کوئی بھی اس شادی کو نہیں کرنا چاہتا تھا مگر صفیہ کا کہنا تھا کہ "بچی کا کام ہے دیر مت کرو جو ڈیٹ فکس کی ہے اس پر ہی رخصتی کر لو ہاں زیادہ ڈھول ڈھمکے نہ کرو بس سادگی سے رخصتی کر دو نکاح تو ویسے بھی ہو چکا ہے مہندی کی رسم رہنے دو اور صرف گھر والے مل کر رخصتی کر لو اور بعد میں ولیمہ تھوڑا بڑا کر لینا"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صفیہ کی بات سنتے سب لوگ اس بات پر راضی ہو گئے تھے مگر اتنی سادگی

سے رخصتی کے پلین کے بعد بھی علیزے نے عمل کو روحان سے پردہ

کرنے کا بولا تھا جسے عمل ایک فرمانبردار بہو کی طرح نبھا رہی تھی وہ روحان

سے مکمل پردہ ہر رہی تھی جبکہ روحان اسے ایک نظر دیکھنے کے بہانے

ڈھونڈتا تھا جسے عمل ہر بار فیل کر دیتی جیسے ہی روحان اس کے سامنے آتا

یا تو وہ بڑا سا گھونگٹ کر کے اپنا منہ چھپاتی بھاگ جاتی یا وہ اپنے سولجر پری

کو بھیج دیتی جو اپنی نانو کے کہنے پر اپنے روئی ماموں پر پوری نظر رکھے ہوئے

تھی اور اس سب میں اس کا پورا ساتھ علیشے دیتی تھی جو تھی تو پانچ سال

کی مگر پری کے کہنے پر وہ جیسے ہی روحان کو عمل کی طرف جاتا دیکھتی وہ یا

تو فوراً علیزے کو بتا دیتی یا زور زور سے چلانے لگتی پھوپھو بھاگو انکل آگئے

اور علیشے کی بات سنتے عمل 420 کی سپیڈ سے وہاں سے بھاگتی سب لوگ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہی ہوسپیٹل کے کمرے میں بیٹھے اپنے اس نئے مہمان کا ویلکم کر رہے تھے

جبکہ علیشے اور ارحم زحالے کے پاس بیڈ پر بیٹھے اس کے ہوش آنے کا

انتظار کر رہے تھے اگر ارحم اپنی بیوی پر جان دیتا تھا تو علیشے بھی کم نہ تھی

وہ بھی ارحم کی طرح زحالے کے لیے بہت پوزیسیو تھی اور یہی وجہ تھی

کہ وہ اس وقت اپنے بھائی کے بجائے اپنی ماں کے سرہانے بیٹھے اپنے

چھوٹے چھوٹے ہاتھ زحالے کے بالوں میں پھیرتی اسے آوازیں دے رہی

تھی علیشے کی آوازوں سے زحالے کو کچھ ہوش تو آگیا تھا مگر ابھی وہ پورے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طریقے سے ہوش میں نہیں آئی تھی کہ اچانک ایک ڈھا کی آواز سے کمرے

کا کھولتا دروازہ زحالے کو ہوش میں لے آیا تھا پری جو ڈرائیور کی مدد سے

کمرے تک پہنچی تھی ایک ڈھا کی آواز سے دروازہ کھولتی کمرے میں داخل

ہوئی پری کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر سب ہنسنے لگے کیونکہ اس وقت

URDU NOVEL BANK

وہ اور علیشے ہی شاہ و ملک کے گھر کی رونک تھیں جبکہ میرب شازل شاہ

ابھی صرف دو سال کی تھی وہ صرف اپنی بہنوں کے ساتھ مل کر چیخیں

مارنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتی تھی

میرا بھائی کہاں ہے؟

وہ تو ابھی نہیں آیا

پری کے خوشی سے چلانے پر روحان فوراً بولا تو پری کا منہ لٹک گیا کیونکہ

اسے بھائی چاہیئے تھا بہن تو تھی اس کے پاس (علیشے) وہ میرب کی دفعہ بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے کو دھمکیاں دیتی تھی کہ اگر اس کا بھائی وہ نہ لے کر آئی تو وہ گھر چھوڑ

دے گی اور میرب کی پیدائش پر وہ چھوٹی غنڈی شاہ ویلا چھوڑ کر ملک ہاؤس

اپنی پری نانو پاس شفٹ ہوگئی تھی جسے شازل نے بہت پیار سے سمجھا

بوجھا کر واپس شاہ ویلا آنے پر آمادہ کیا تھا وہ صرف سات سال کی عمر سے

URDU NOVEL BANK

ہی اپنے پاس چاقو رکھتی تھی جس کی نوک پر وہ عرب روحان ارحم اور عمل سے چوکلیٹس لیتی تھی کیونکہ باقی سب تو اسے خود ہی دے دیتے تھے مگر پری کا خیال تھا کہ جب تک وہ ان چاروں کو اپنا تیز چاقو نہ دیکھائے وہ اسے کچھ نہیں دیتے پری کو اپنے پاس چاقو رکھتا دیکھ کر شارق نے اس کے لیے ایک ایسی چاقو بنوائی تھی جو تھی تو نوکیلی مگر اس سے کسی کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا تھا میرب کے آنے بعد جب اسے اپنی زا پھوپھو کے گھر نیو بے بی کا پتہ چلا تو وہ اپنی زا پھوپھو سے بھائی کی فرمائش ہر وقت کرتی رہتی اور اتنا ہی نہیں عمل نے اسے کہا تھا کہ وہ زا پھوپھو کو جتنی بوائز کی پکچرز دیکھائے گی اتنا ہی زیادہ چانسز ہیں کہ اس کا بھائی اس دنیا میں آئے گا اور عمل کی بات مانتے پری ہر وقت زحالے کو لڑکوں کی تصویریں دیکھاتی یہاں تک کے اس نے زحالے کا فون بھی ان تصویروں سے بھر دیا تھا جو وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گوگل سے نکال نکال کر شازل اور پریشے کے فون سے زحالے کو بھیجتی

تھی اپنے بھائی کی آمد کا نہ سن کر پری فوراً سے پلٹ گئی اس نے صفیہ کی

گود میں لیٹے بچے کو دیکھا بھی نہیں

مانو بلی آپ کا بھائی ہی آیا ہے اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول کر

دی ہے وہ دیکھو آپ کا بھائی

علیزے کے پیار سے بولنے پر پری خوشی سے چیخ مارتی بھاگ کر صفیہ کے

پاس پہنچی اور اس ننھے سے شہزادے کو دیکھنے لگی جو اپنی چھوٹی چھوٹی سی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

چوکلیٹ براؤن آنکھیں کھولے اپنی بہن کو دیکھ رہا تھا

نانو اس کا نام کیا ہوگا؟

عالم ارحم ملک

پری کے سوال پر پریشے فوراً بولی تو سب لوگوں کو ہی اپنے نئے مہمان کا

URDU NOVEL BANK

نام پسند آیا تبھی عمل کمرے میں داخل ہوئی

بھوتنی تمہارا رونی ماموں سے پردہ ہے مڑنا مت اور پردہ کرو

پری کے چلانے پر عمل مڑنے لگی تو پری فوراً بولی جس پر عمل اس کی بات

مانتی فوراً سے بڑا سا گھونگٹ اپنے منہ پر کر گئی عمل کی شکل نہ دیکھ پانے

پر روحان گندا سا منہ بنا گیا جس پر پری زور زور سے ہنسنے لگی تبھی عمل نے

عالم کو صفیہ کی گود سے لیتے اسے پیار کیا اور پھر اسے مسکراتی ہوئی زحالے

کی گود میں ڈالا تو زحالے ارحم اور علیشے تینوں نے ہی اپنے نئے فیملی ممبر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کو مسکراتے ہوئے ویلکم کیا۔

آج روحان اور عمل کی بارات تھی سب ہی لوگ اپنے اپنے کام ختم

کرتے فنکشن کے لیے تیار ہونے اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے تمام

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مرد حضرات نے وائٹ شلوار قمیض کے اوپر کالی گرم شال زیب تن کی

تھی جبکہ روحان نے آف وائٹ کلر کی شیروانی پہنی تھی تو دوسری طرف

تمام خواتین نے ایک جیسی میکسیاں پہنی تھیں مگر رنگ سب کے الگ تھے

پریشے کا شوکنگ پنک رنگ تھا تو زحالے کا لال رنگ پریزے کا نیوی بلو تھا

تو علیزے کا آف وائٹ جو اس نے روحان سے میچ کیا تھا جبکہ شانزے کا

گرے رنگ تھا صفیہ نے براؤن رنگ کی کام والی شلوار قمیض پہنی تھی اور

علیشے پری اور میرب تینوں نے ہی اپنی اپنی ماں سے میچنگ رنگ کا شرارہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور شورٹ شرٹ پہنی تھی عمل نے گولڈن اور لائٹ پنک رنگ کا لہنگا

چولی پہنا تھا چولی اتنی چھوٹی تھی کہ عمل کا ہلکہ ہلکہ سا پیٹ واضح ہو رہا تھا

مگر چولی کے ساتھ لگی گولڈن لٹکن جو لہنگے اور چولی پر کیے گئے کام سے

میچنگ تھی عمل کے پیٹ کو مکمل طور پر ڈھانپے ہوئے تھی اسی کے ساتھ

URDU NOVEL BANK

عمل نے لال رنگ کا گولڈن کام والا دوپٹہ اپنے لہنگے سے میچنگ کرتے

پہنا تھا یہ لہنگا عمل نے خود اپنے اس خاص دن کے لیے تیار کیا تھا اور

اس لہنگے میں عمل نیوڈ سا میک اپ کیا نک سک سی تیار قیامت ڈھا رہی

تھی آج اس کے اوپر ایسا روپ چڑھا تھا کہ وہ دیکھنے والے کو گھائل کر

دے سر پر ماتھا پٹی ناک میں نتھ گلے میں بھرا ہوا سونے کا سیٹ اور کانوں

میں پہنے بڑے بڑے جھمکے اس کی خوبصورتی کو مزید چار چاند لگا رہے تھے

سب مہمانوں کے آنے کے بعد روحان علیزے ریہان پریشے اور شازل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بارات لے کر پری مینشن میں داخل ہوئے اور اس مینشن کے وسیع و

عریض گارڈن میں بنے سٹیج پر جا کر بیٹھ گئے جبکہ شارق اور شانزے پریزے

کی طرف سے شرکت کرتے ملک ہاؤس کے مکینوں کے ساتھ عمل کو لے

کر گارڈن میں داخل ہوئے اور پھر اسے لیجا کر روحان کے ساتھ بیٹھایا

URDU NOVEL BANK

اس کے بعد زحالے دودھ کا گلاس لے آئی اور دودھ پلائی کی رسم شروع کرتے ہی اس نے دو لاکھ کی ڈیمانڈ رکھی

میں تمہیں دو لاکھ کیوں دوں بھلا؟

کیونکہ میں نے اپنی اتنی چاند سی پیاری بہن جو آپ کو دی ہے اور آپ کے لیے تو دو لاکھ کچھ بھی نہیں ہونگے آخر شیخ ملز اور شیخ ٹیکسٹائل کے مالک ہیں آپ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں مالک تو اس کا مطلب ہے بلاوجہ پیسہ اڑاؤں؟

زحالے کی ڈیمانڈ سنتے روحان فوراً بولا تو زحالے نے اس کی شان میں قصیدے پڑھے جس پر روحان منہ بناتا سوال کر گیا جبکہ اس کا سوال سنتے ہی زحالے نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تو سب کا ایک دمدار قہقہ گونجا جبکہ اس کی بات سنتے روحان فوراً ہار مان گیا اور پھر اس نے شرافت سے دو لاکھ

URDU NOVEL BANK

کی بجائے ایک ڈائمنڈ نیکلس زحالے کے ہاتھ میں تھمایا جسے لیتے ہی زحالے

اٹھ کھڑی ہوئی اس کے بعد سب نے ایک ساتھ کھانا کھایا اور عمل کو دعائیں

دیتے رخصت کیا

عمل جان کیا ہوا سردی لگ رہی ہے ؟

شیخ ہاؤس پہنچ کر پریشے نے عمل کو روحان کے کمرے میں لیجا کر بیٹھایا تو

اسے عمل کی چپی اچھی نہ لگی تو فوراً سوال داغا

نہیں بجو مجھے سردی تو نہیں لگ رہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو پھر تم اتنی چپ کیوں ہو تم ایسے چپ بلکل اچھی نہیں لگتی

عمل کے جواب دیتے پریشے مسکراتے ہوئے بولی تو عمل نے کوئی جواب نہ

دیا عمل کو چپ رہتے دیکھ کر پریشے باہر جانے کے لیے فوراً کھڑی ہوئی تو

عمل نے فوراً سے پریشے کا ہاتھ پکڑ لیا

URDU NOVEL BANK

کہاں جا رہی ہیں بجو مجھے ڈر لگ رہا ہے

میں باہر جا کر روحان کو بھیجتی ہوں تم فکر نہیں کرو وہ جلد آ جائے گا اور

ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے عمل

بجو روحان سے ہی تو ڈر لگ رہا مجھے

عمل پریشے کا ہاتھ پکڑتی فوراً بولی تو پریشے نے مسکراتے جواب دیا جس پر

عمل معصوم سا منہ بناتی بولی تو پریشے کو اپنی اس ننھی سی بھابھی پر ٹوٹ

کر پیار آیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے میرا بھائی اتنا معصوم سا ہے کیوں ڈر رہی ہو اس سے؟

بجو وہ صرف آپ سب کے سامنے معصوم ہیں میرے سامنے تو پتہ نہیں

کونسا جن آ جاتا ان کے اندر

ہمم وہ تو سب ہی شوہروں میں آ جاتا ہے عمل اس میں کوئی نئی بات نہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمل کی بات سنتے پریشے فوراً بولی تو عمل نے منہ بناتے جواب دیا جس پر

پریشے ہنستے ہوئے جواب دیتی کمرے سے باہر چلی گئی پریشے کے جانے کے

بعد روحان کمرے میں داخل ہوا تو اپنے سامنے بیٹھی عمل کو دیکھتے مسکرایا

اور خود بھی اس کے پاس جا بیٹھا عمل جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی روحان

کے پرفیوم کی خوشبو سونگھتے ہاتھ مسلتی اپنے ڈر پر قابو پانے لگی جبکہ عمل کو

ایسے ہاتھ مسلتا دیکھ کر روحان نے اپنی ہنسی چھپائی اور پھر جیب سے ایک

خوبصورت سا نکلیس نکالا جس پر عمل روحان سنہری حروف میں انتہائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نفاست سے لکھا تھا

یہ میری جان کی منہ دیکھائی

روحان کے نیکلس کی ڈبی آگے کرتے بولنے پر عمل نے فوراً سے ڈبی پکڑ لی

تم چینج کر کے فریش ہو جاؤ تھک گئی ہو گی

URDU NOVEL BANK

روحان عمل سے کہتا اس کے سر ہلانے پر اپنا نائٹ سوٹ لیتا واش روم

میں بند ہو گیا جبکہ عمل فوراً سے اٹھتی اپنا دوپٹہ اتارتی اپنی جیولری بھی اتار

گئی روحان کے باہر آنے پر عمل اپنا نائٹ سوٹ لیتی واش روم میں گھس

گئی پھر اپنا بھاری بھرکم لہنگا بدلتی باہر نکلی

شکر ہے سو گئے اب میں بھی سو سکوں گی چین سے

روحان کو بیڈ پر آنکھوں پر ہاتھ رکھے لیٹا دیکھ کر عمل اسے سویا پا کر سکون

کی سانس لیتی بولی اور پھر فوراً سے روحان کی دوسری سائیڈ پر آ کر بیڈ پر لیٹ

گئی ابھی عمل بیڈ پر لیٹی ہی تھی کہ روحان ایک جھٹکے سے اٹھتا اس پر سایہ

فگن ہوا

آپ تو سو گئے تھے

بے بی ایسا صرف تمہیں لگا تھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روحان کو خود پر سایہ بنتے دیکھ کر عمل حیرانگی سے بولی تو روحان نے فوراً

جواب دیتے عمل کے گال پر کس کیا جو عمل کو شرم سے لال سرخ کر گیا

مم-- مجھ--مجھے -- سس-- سس--ونا--ہے ہٹیں آپ

اور تمہیں یہ خوش فہمی کیوں ہے کہ میں آج کی رات تمہیں سونے دونگا؟

عمل کے ہکلا کر بولنے پر روحان اپنی ہنسی دباتا بولا تو عمل اس کے کندھوں

پر زور دیتی اسے خود سے دور کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگی عمل کی

مزاحمت دیکھتے روحان فوراً سے اس کے دونوں ہاتھ بیڈ پر پن کر گیا اور پھر بنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے سمجھنے کا موقع دیے اس کے بالوں میں منہ چھپا گیا اپنی ایک بھی مزاحمت

کام نہ آتے دیکھ کر عمل خود کو سمجھاتی اپنا آپ روحان کو سونپ گئی اور

پھر یوں ہی ان دونوں کی ساری زندگی ایک دوسرے کی قربت میں گزر گئی۔

ختم شد

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel